www.novelsclubb.com
دوسری کا پاگل پن
Nc arts
از قلم ارفع علی
IG/FB: Novelsclubb
www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

دوستی کا پاگل پن

از قلم

ارفع علی

www.novelsclubb.com

وہ لال رنگ کے گھیر دار فراک میں کھڑی اپنے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھے وجدان شاہ کو مسکرا کر دیکھ رہی تھی، جو ہاتھ میں ریڈ فلاور پکڑے اسے اظہار محبت کر رہا تھا۔

وجدان نے ڈبے سے رِنگ نکال کر اسے ہاتھ آگے کرنے کا اشارہ کیا،، وہ شرما کر اپنا ہاتھ آگے کرنے ہی لگی تھی جب ایکدم اپنے چہرے پر پانی محسوس کر کے چیخ اٹھی۔

بچاؤ! وجدان بچاؤ! وہ اِدھر اُدھر ہاتھ پاؤں مارنے لگی۔

کیا ہو گیا ہے لڑکی ؟اٹھو بہت آرام کر لیا،،ذرا اپنی اس خوابوں کی دنیا سے باہر لو ٹو تو "کچھ پتہ چلے،ماریہ بیگم نے پانی کا جگ سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے اسے جھنجھوڑا۔

ماما کیا مسلئہ ہے ؟اتنا اچھا خواب دیکھ رہی تھی،وجدان مجھے پرپوز کر رہا تھا،اور آپ "نے پانی ہی انڈیل ڈالا،ماہین نے بالوں کا جھوڑا بناتے ہوئے منہ بنایا۔۔

سارا دن موبائل ہاتھ میں پکڑنے اور آرام کرنے کے علاوہ اور کوئی کام کاج تو ہے نہیں تمہیں۔۔ایک تو یونیورسٹی والوں کو بھی پتہ نہیں کیا مصیبت آن پڑی تھی جو تم لوگوں کو چھٹیاں دے دی،ماریہ بیگم نے کمبل کو سمیٹتے ہوئے کوسنا شروع کیا۔

امی اب یونیورسٹی والوں کو تو چھوڑ دیں،،ایک تو ہم نے اتنی محنت کر کے امتحانات ،دیئے ہیں،اتنی مشکل سے تو سیمسٹر بریک مِلا ہے،اس پر بھی آپ غصہ ہو رہی ہیں ماہین نے موبائل آن کرتے ہوئے مصروف انداز میں جواب دیا۔

آئے روز تو تمہاری چھٹیاں ہوتی ہیں، بڑی آئی مشکل سے چھٹیاں ملی ہیں، جلدی سے باہر آؤ میں ناشتہ لگا رہی ہوں ماریہ بیگم کہتے ہوئے کمرے سے باہر چلی گئی۔۔۔۔

ماہین نے انعم کو نیچے آنے کا میسج کیا اور موبائل چارج پر لگا کر فریش ہونے کی غرض سے واشروم چلی گئی۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

****

کیوں بلایا ہے اتنی صبح؟ انعم نے اوپر سے آکر آنکھوں کو مسلتے ہوئے پوچھا۔

اِدھر آؤ! پہلے ناشتہ کرو، اس کے بعد میں تمہیں کچھ بتاتی ہوں ماہین نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

ماہی کی بچی کیا مسلئہ ہے؟ جلدی بتاؤ، مجھے بھائی کے لیے ناشتہ بنانا ہے، انعم نے "کرسی گھسیٹ کر بیٹھتے ہوئے کہا۔

انعم تمہیں پتہ ہے؟ وجدان شاہ میرے خواب میں آیا تھا،، اسنے مجھے پرپوز کیا، ہائے اتنا ہینڈسم لگ رہا تھا کیا بتاؤں تمہیں، ماہین نے ناشتہ سے ہاتھ کھینچتے ہوئے پرجوش "انداز میں اسے بتایا۔

کون وجدان شاہ؟ انعم نے آبرو اچکائی۔

بتایا تو تھا کل تمہیں، میرے سپنوں کا راجا، اور کون! ماہین نے چائے کا کپ اس کے "سامنے رکھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

ماہی کی بچی! تم کہیں ناول والے وجدان شاہ کی بات تو نہیں کر رہی، انعم نے چیخ کر "،،،اس سے پوچھا

ہاں یار اسی کی بات کر رہی ہوں، اور آہستہ بولو، مامانہ آجائے، ماہین نے دھیمہ لہجہ "اپناتے ہوئے کہا۔

تم نے یہ بات بتانے کے لیے مجھے بلایا تھا، میں جا رہی ہوں۔ان ناولز کے علاوہ اور "کوئی کام تو ہے نہیں تمہیں، انعم کہتے ہوئے سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔

ارے انو میری بات تو سنو یار، ماہین نے اسے بلایا لیکن وہ نظر انداز کر کے چلی گئی۔

ایک تو پتہ نہیں کیا مسلئہ ہے سب کو میرے ناولز سے، ماہین بڑبڑاتی ہوئی کمرے کی "طرف بڑھ گئی۔

****

زبیر خان اور رابعہ بیگم کو اللہ نے دو بیٹوں سے نوازا تھا،، سب سے بڑا ارشد خان ،، جن کی شادی اپنی خالہ زاد ماریہ بیگم سے ہوئی تھی، اللہ نے انکو دو بیٹیاں دیں سب سے بڑی پچیس سال کی حنا جس کی دو ماہ قبل ہی اپنے خالہ زاد حازم سے شادی ہوئی تھی،،، اس کے بعد بائیس سال کی ماہین جو بی ایس انگلش پڑھ رہی تھی۔

اس کے بعد عدیل خان جس کی شادی انہوں نے اپنے دور کے رشتے دار کی بیٹی حلیمہ بیگم سے کروائی جن کے دو بچے چوبیس سال کا افان جو کہ حال ہی میں پڑھائی مکمل کر کے اپنے والد اور چچا کے ساتھ انکا کاروبار سنبھال رہا تھا،، اس کے بعد بائیس سال کی انعم جو ماہین کے ساتھ ہی جامعہ سے بی ایس انگلش کر رہی تھی۔

،خان ہاؤس روشنیوں کے شہر کراچی میں آباد تھا

دو منزلہ عمارت جس کے گراؤنڈ فلور پر ارشد خان اپنی فیملی اور زبیر خان اور رابعہ بیگم کے ساتھ رہائش پذیر تھے،اور فرسٹ فلور پر عدیل خان کی فیملی تھی،دونوں بھائیوں میں محبت تھی جس کی بدولت دونوں فیملیاں ایک پر سکون زندگی گزار رہی تھیں۔۔۔"

www.novelsclubb.com

****

ماہی او ماہی ! افان نے بلند آواز میں اسے پکارا۔

کیا ہو گیا ہے؟ اتنی زور سے کیوں بلا رہے ہو، ماہین نے لاؤنج میں انٹر ہوتے ہوئے اسے گھورا۔۔

تم میرے موبائل کا چارج لیکر آئی ہو اِدھر؟ افان نے دانت پیستے ہوئے اس سے دریافت کیا۔

وہ ہاں وہ تو انعم نے مجھے دیا ہے، ماہین نے اٹکتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

مجھ سے پوچھے بغیر تم دونوں میری چیزوں کو ہاتھ مت لگایا کرو،، اپنا چارج خراب کر کے دوسروں کا اٹھا لیتی ہو، افان نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

دے رہی ہوں زیادہ جتاؤ مت مجھے، ماہین کہتے ہوئے کمرے میں چلی گئی، اور چارج لا کر اس کے ہاتھ میں تھمایا۔۔

تائی امی کہاں ہیں؟ افان نے ٹی وی اون کرتے ہوئے اس سے پوچھا۔۔۔

ماما کچن میں ڈنر بنا رہی ہیں ماہین نے موبائل اون کرتے ہوئے اسے جواب دیا۔۔

،کتنے آرام سے بتا رہی ہو،ماما کچن میں ڈنر بنا رہی ہیں یہ نہیں کہ انکی کوئی مدد کروں ہر وقت موبائل میں لگی رہتی ہو،افان نے اس کی نقل اتارتے ہوئے اسے شرم دلانی چاہی۔

تمہیں کیا مسلئہ ہے ؟جب مجھے بنانا ہی نہیں آتا تو میں کیوں بناؤں،ماہین نے اس کی "بات کا اثر لیے بغیر آرام سے جواب دیا۔۔۔

جب کام کرو گی،ہاتھ پیر ہلاؤ گی تو پھر ہی کام ہو گا،اب کام خود چل کر تو آنے سے رہا،افان نے دوبارہ سے اسے کہا جو ڈھیٹ بنی موبائل میں مصروف تھی۔۔۔

اچھا بعد میں بولنا ابھی میرے ناول کی اپی پوسٹ ہوئی ہے وہ پڑھ لوں،ماہین نے موبائل میں نظریں گاڑھتے ہوئے اسے خاموش کروانا چاہا۔۔۔

"تم کبھی سدھر ہی نہیں سکتی،افان کہتے ہوئے کچن کی طرف چلا گیا۔۔۔۔

****

کہاں جا رہی ہو ماہین؟ ماہین جو کاجل لگا رہی تھی،، ماریہ بیگم کے پوچھنے پر انکی جانب دیکھنے لگی۔

ماما انعم کے پاس جا رہی ہوں، اس نے پاستہ بنایا ہے ہم دونوں کے لیے، ماہین نے لپ گلوز لگاتے ہوئے انھیں بتایا۔۔۔

تو پھر اتنا تیار کیوں ہو رہی ہو؟ کہیں شادی پر تو نہیں جا رہی اوپر ہی تو ہے گھر، ماریہ بیگم نے اسے یوں سج سنور کر جاتے دیکھ مشکوک نظروں سے گھورتے ہوئے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماما کیا ہو گیا ہے آپکو؟ ایسے گھور رہی ہیں، ایک تو اتنے دنوں کے بعد تیار ہو رہی ہوں، اور آپ گھور رہی ہیں، ارے ہم نے اچھی سی تصویریں بنانی ہیں، ماہین نے چپل پہنتے ہوئے انھیں جواب دیا۔۔۔

ٹر جا میری آنکھوں نوں نہیں تو تیری خیر نہیں سی، ماریہ بیگم نے چپل اٹھاتے ہوئے اسے کہا۔۔۔

ماما وہ دیکھیں، ماہین یہ کہتے ہوئے وہاں سے نو دو گیارہ ہوئی، ماریہ بیگم اس کی اِس حرکت پر اسے کوستی رہ گئی۔۔۔

****

کیا ہو گیا ہے لڑکی بھاگ کیوں رہی ہو، ماہین جیسے ہی بھاگتی ہوئی اوپر آئی حلیمہ بیگم نے اس سے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ بھی نہیں چچی، یہ بتائیں انعم کہاں ہے؟ ماہین نے گہرا سانس خارج کرتے ہوئے پوچھا۔۔

کچن میں ہے، حلیمہ بیگم نے اسے بتایا تو وہ کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

انو پاستہ بن گیا کیا؟ ماہین نے اسے پیچھے سے گلے لگاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

چل بھوکر تمہاری وجہ سے میں کب سے کچن میں لگی ہوئی ہوں، اور تم اتنا لیٹ آرہی ہو، انعم نے اس کا بازو ہٹاتے ہوئے نروٹھے پن سے کہا۔۔۔

یار تیار ہو رہی تھی، تم نے ہی تو کہا تھا تصویریں لینگے اور حنا آپی کے پاس بھیج کر انھیں جلائینگے، ماہین نے پاستے کی پلیٹ اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

ماہی میں نے تصویروں کا کہا تھا، جلانے کا تم نے کہا تھا مجھ پر جھوٹ مت دھڑو، انعم نے کولڈ رنک گلاس میں نکالتے ہوئے اس کی یاد دہانی کروائی۔۔۔

ہاں تو جب میں نے حنا کو کہا تھا آجائے ویکینڈ انجوائے کرینگے، تو کیوں نہیں آئی؟ ماہین نے غصہ ہوتے ہوئے بتایا۔۔۔

اب وہ شادی شدہ ہے اور اس کا ایک عدد شوہر بھی ہے تو وہ اسے ٹائم دیگی نا کہ ہمیں سمجھی، انعم کہتے ہوئے ٹیرس کی طرف چلی گئی۔۔۔

ماہین بھی اسکے پیچھے گئی، وہاں موجود ٹیبل پر پاستہ اور کولڈ رنک رکھ کر پہلے تو دونوں نے اس کی تصویریں بنا کر حنا کے پاس بھیجیں، اس کے بعد پاستہ کھانے میں خوب انصاف کیا۔۔۔

میرے سامنے والی کھڑکی میں اِک چاند کا ٹکڑا رہتا ہے، لیکن جب بھی دیکھو وہ جلتا" "کڑھتا رہتا ہے۔۔۔

وہ دونوں کھانے کے بعد سیلفیاں لی رہی تھیں، جب گانے کی آواز پر برابر والی چھت پر نظر دوڑائی۔۔ جہاں برہان کھڑا گانے کے بول بگاڑ رہا تھا۔۔

انعم دیکھ رہی ہو اِس بدتمیز کو کیسے لائن مار رہا ہے، ماہین نے غصہ کرتے ہوئے اس سے کہا۔۔

یار بد تمیز تو نہیں دیکھو کتنا ہینڈسم لگ رہا ہے، انعم نے برہان کی طرف دیکھتے ہوئے "جواباً کہا۔۔۔

تم اپنا پھینکو سا دل سنبھالو سمجھی! ہمارا دشمن

ہے یہ، یاد نہیں پچھلی مرتبہ اس نے ہماری کار کا ٹائر پنکچر کیا تھا، ماہین نے اسے "ڈپٹا۔۔۔۔

لیکن ماہی پہلے تم نے انکی کار کا ٹائر پنکچر کیا تھا اور چیلنج بھی کیا تھا، یاد نہیں کیا تمہیں؟ انعم نے اسے یاد دلانا چاہا۔۔۔

تم میری کزن اور بیسٹی ہو یا اسکی؟ ماہین نے آبرو اچکا کر پوچھا۔۔۔

ظاہر سی بات ہے تمہاری، انعم نے اب کی بار چپ رہنا ہی بہتر سمجھا۔۔۔

وہ دونوں اپنے میں لگی ہوئی تھیں جب ایک بار پھر گانے کے بول سنائی دیے۔

کیا مسلئہ ہے تمہیں؟ ماہین نے دیوار کے قریب جاتے ہوئے اس سے پوچھا۔۔۔

مجھے تو کوئی مسلئہ نہیں البتہ آپ بتائیں؟ برہان نے اپنی مسکراہٹ روکتے ہوئے اسے تپانا چاہا اور وہ تپ بھی گئی۔۔۔

دیکھو برہان یہاں سے رفو چکر ہو جاؤ، نہیں تو میں تمہارے بھائی سے تمہاری شکایت لگا دونگی ماہین نے اسے ڈرانا چاہا۔۔۔

،اوایکسکیوزمی باجی! آپ مجھے میرے بھائی کی دھمکی نہ دیں

I am not a child

www.novelsclubb.com

(میں بچہ نہیں ہوں) برہان نے لڑاکا عورتوں کی طرح دونوں ہاتھ کمر پر رکھتے ہوئے کہا۔۔"

یہ باجی نہ جا کہ کسی اور کو بولو سمجھے !اور پچھلی مرتبہ جو تمہارے بھائی نے تمہاری درگت بنائی تھی سب یاد ہے مجھے،ماہین نے اپنی کاجل سے بھری آنکھیں گھماتے ہوئے جتایا۔۔۔

اچھا نہ جھگڑے کو چھوڑو،اور سپائسی سا پاستہ مجھے بھی کھلا دو، برہان نے صلح جو انداز میں بات ختم کرنی چاہی۔۔۔

کس خوشی میں پاستہ کھلا دیں !اور جھگڑا تم نے ہی شروع کیا تھا،ماہین نے انعم کی طرف جاتے ہوئے برہان سے کہا۔۔۔

میں تمہارا پڑوسی اور بچپن کا دوست بھی ہوں اس لیے، برہان نے دانت نکالتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا میں تو سمجھی بچپن کا دشمن،اندر جا کر بھجوا رہے ہیں پاستہ کیا یاد رکھو گے،ماہین نے انعم کا ہاتھ پکڑ کر اندر جاتے ہوئے کہا۔۔۔

برہان مسکراتا ہوا کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔

ماہین اور انعم نے اسکے پاس پاستہ بھجوا دیا، لاکھ لڑائیاں ہی کیوں نہ سہی لیکن وہ انکا "بچپن کا دوست بھی تھا۔۔

****

ماہی اب موبائل رکھ دو اور نیچے جاؤ، تائی امی کب سے تمہیں بلا رہی ہیں، انعم نے بیڈ پر اس کے برابر بیٹھتے ہوئے اسے بتایا۔۔۔

یار رکو تو بس ڈرامے کی قسط ختم ہونے والی ہے، ماہین نے موبائل میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماہی میں جا رہی ہوں تم نے کہا تھا میں تمہاری وجہ سے آئی ہوں، اور خود موبائل میں لگی ہوئی ہو۔۔۔انعم نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے ناراضگی سے کہا۔۔

اچھا یہ لو رکھ لیا موبائل خوش، ماہین نے موبائل اوف کرتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا آؤ نیچے چلیں بھوک لگی ہے، ماما والے سب بھی نیچے ہی ڈنر کرنے گئے ہیں، انعم کہتے ہوئے جانے لگی، ماہین بھی موبائل اٹھا کر اس کے پیچھے چلی گئی۔۔۔

آئیں جی! آپ دونوں محترمہ کا ہی انتظار ہو رہا تھا شام سے کمرے میں ہو، کوئی کام کاج ہی کر لیتی لیکن نہیں کیا فکر تم دونوں کو، ماریہ بیگم نے ان دونوں کو ایک ساتھ آتے ہوئے دیکھ کر کہا۔۔"

بس کرو ماریہ کھانا کھانے دو پھر بولتی رہنا، ارشد صاحب نے ان دونوں کو بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے ماریہ بیگم سے کہا۔۔

آپ نے ہی تو ان کو سر پہ چڑھایا ہے، انکی عمر کی لڑکیاں دیکھو پڑھائی کے ساتھ گھر کا سارا کام کاج بھی سنبھالتی ہیں، لیکن یہ تو ازل سے کام چور جو ٹھہری، ماریہ بیگم کا غصہ بڑھ ہی گیا۔۔

www.novelsclubb.com

،ماریہ تم فکر مت کرو، کل سے آدھا گھر کا کام تو ان دونوں کے ذمے کرتے ہیں

حلیمہ بیگم نے بریانی نکالتے ہوئے کہا۔۔۔

اب کیا ہو گا تم دونوں کا؟افان نے ان دونوں کو چڑانا چاہا۔۔۔

تم تو چپ رہو، ہمارے آنے سے پہلے تم ہی نے کوئی شوشہ چھوڑا ہو گا،انعم نے

دانت پیستے ہوئے اندازہ لگایا۔

اب خاموشی سے کھانا کھاؤ ہر وقت تو لڑتے رہتے ہو،، حلیمہ بیگم نے انکو ڈپٹا۔۔۔

،انعم ماہین کی طرف دیکھنے لگی، جس نے اسے تسلی دیتے ہوئے ڈنر کرنے کا اشارہ کیا

وہ بھی اس کا اشارہ سمجھتی ہوئی کھانے کی طرف متوجہ ہو گئی۔

آج صبح ماریہ بیگم نے ماہین کو جلدی اٹھایا تھا،اور ناشتے کے بعد سے ہی اس سے گھر کی صفائی کروا رہی تھیں۔

ماما اب تو بس کر دیں میں تھک گئی ہوں،ماہین نے کپڑا میز پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اتنا جلدی تھک گئی !ابھی کچن میں بھی تم نے میرے ساتھ چلنا ہے ماریہ بیگم نے اس کی بات ان سنی کرتے ہوئے جواباً کہا۔۔۔

ماما ایسے بھی بھلا کوئی کرتا ہے اپنی سگی اولاد سے،ماہین نے اوور ایکٹنگ کرنا شروع کی۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی بلکل اب سگی اولاد سے کام نہ کروائیں تو اور کس سے کروائیں، چلو شاباش جلدی کرو پھر تم نے سبزی بھی کاٹنی ہے،ماریہ بیگم نے ٹی وی اون کرتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا ایک بار میرا موبائل تو دے دیں انعم سے تھوڑی بات کر لوں پھر کام کرتی ہوں ماہین نے اداس کن لہجے میں کہا۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں ہے وہ یہی رہتی ہے کوئی ساتھ سمندر پار نہیں جو تمہیں اسکی یاد ستانے لگ گئی ہے، ماریہ بیگم نے ایک بار پھر اسے ڈپٹا۔۔۔

پتہ نہیں کس کی روح غصہ آئی ہے ان میں، ہائے میرا موبائل، ماہین بڑبڑاتی ہوئی کچن میں چلی گئی۔۔۔"

www.novelsclubb.com

****

ماما اب جاؤں میں ماہی کے پاس سارا کام بھی کر لیا، انعم ماہی کے مقابلے کام کرنے میں تیز تھی، جلدی کام کرنے کے بعد حلیمہ بیگم سے پوچھنے لگی۔"

جاؤ میری چادر بھی کمرے سے لاؤ میں بھی چلتی ہوں، حلیمہ بیگم نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

ماما میں جا رہی ہوں اور آپ۔۔۔۔

تمہیں کوئی مسلئہ ہے؟انعم ابھی بول ہی رہی تھی جب حلیمہ بیگم نے اس کی بات کاٹ کر گھورتے ہوئے اس سے پوچھا۔۔۔

انعم انکے گھورنے پر کچھ نہیں کہتی کمرے میں چلی گئی،اس ڈر سے کہ کہیں حلیمہ بیگم جانے سے منع ہی نہ کر دیں۔۔۔

****

انو میری جان میرا جگر! ماہین جو پیاز کاٹ کر ٹسوے بہا رہی تھی،لاؤنج میں انعم کو داخل ہوتے دیکھ بھاگتی ہوئی اس کے گلے جا لگی۔۔۔۔"

Mahi why are you crying?

(ماہی تم رو کیوں رہی ہو؟)

انعم نے اس کی لال آنکھیں دیکھ کر پوچھا جو پیاز کاٹنے کی وجہ سے ہوئی تھیں۔۔۔

مت پوچھو؟مت پوچھو؟اس ظالم سماج نے اتنا کام کروایا ہے مجھ سے کہ دکھ کے سبب میرے آنسوں ہی نکل آئے،ماہین جو پہلے خاموشی کے ساتھ کام کر رہی تھی، لیکن انعم کو دیکھ کر اسے اپنی جان میں جان آتی محسوس ہوئی، تبھی ماریہ بیگم سے ڈرے بغیر دہائی دینا شروع کی۔۔۔

www.novelsclubb.com

بس اب انکی ایکٹنگ شروع ہو گئی، میں کہتی ہوں شادی کے بعد کیا ہو گا ان دونوں کا ایک دوسرے کے بغیر؟ ماریہ بیگم نے پر سوچ انداز میں پوچھا۔

تائی امی آپ فکر مت کریں، ماہی اور میں ایک ہی گھر میں شادی کرینگے، جہاں دو بھائی ہوں پھر تو ہم ایک دوسرے سے دور بھی نہیں ہونگے، کیوں ماہی؟ انعم نے کہتے ہوئے اس سے حامی لینے چاہی۔۔۔

ہائے جانی بلکل صحیح کہا تم نے اور پھر تم میرے حصے کا بھی کام کرنا، ماہین نے مسکراتے ہوئے دانت نکالے۔۔۔

ماہی کی بچی توں پٹے گی اب مجھ سے، انعم نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے اسے گھورا۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ تم دونوں کی صرف خام خیالی ہے، خوابوں کی دنیا سے ذرا نکل کر حقیقت کی دنیا میں آؤ، ایسا کچھ بھی نہیں ہو گا، حلیمہ بیگم نے انھیں حقیقت سے آشنا کروانا چاہا۔

چچی مجھے تو یقین ہے ہم جب تک زندہ ہیں ساتھ ہی رہینگے، کیونکہ ہم دونوں دو جسم ایک جان ہیں، اور ہمیں کوئی جدا کر ہی نہیں سکتا، ماہین نے انعم کو گلے لگاتے ہوئے حلیمہ بیگم سے کہا۔۔۔۔"

خواب ہوتے ہیں دیکھنے کے لیے"

"اِن میں جا کہ نہ رہا کرو۔۔۔

ماریہ بیگم نے شعر پڑھ کر ان دونوں پاگلوں کو سمجھانا چاہا، جو ایک دوسرے کے لیے بلکل پاگل تھیں۔

www.novelsclubb.com

اچھاماماان باتوں کو چھوڑیں، وہ ہم نے شاپنگ کرنے مال جانا ہے، اور ہاں وہ نیو ڈیزائن کی شرٹس آئی ہیں وہ بھی خریدنی ہیں، کیا ہم دونوں جاسکتی ہیں؟ ماہین نے ان کی بات کو نہ سمجھتے ہوئے اپنی کہہ ڈالی۔"

کوئی ضرورت نہیں کہیں جانے کی چُپ چاپ اپنا کام کرو، ماریہ بیگم نے صاف انکار کیا۔۔۔

چچی آپ ہی اجازت دے دیں، ماما تو کوئی بات مان ہی نہیں رہی ہیں، ماہین نے حلیمہ بیگم کو آس بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے اجازت طلب کی۔۔۔

بیٹا آج تو نہیں ابھی ہم رضیہ کے گھر جا رہے ہیں انکی طبیعت کا پوچھنے تم دونوں کل چلی جانا، حلیمہ بیگم نے اسے انکار کی وجہ بتائی۔

ٹھیک ہے ماما آپ دونوں چلی جائیں ہم کل چلی جائینگی، انعم نے ماہین کا منہ بنا دیکھ اپنی مسکراہٹ روکتے ہوئے کہا۔۔

ہم جا رہے ہیں لیکن ایسے نہ ہمیں خبر ملے تم دونوں نے گھر میں اُودھم مچا لیا ہے، ایسی کوئی شکایت ملی نہ پھر خیر نہیں ہو گی تم دونوں کی، ماریہ بیگم نے ان دونوں کو وارن کرنا ضروری سمجھا۔

www.novelsclubb.com

کوئی شکایت نہیں ملے گی آپ بے فکر رہیں کیوں ماہی، انعم نے ماہین کا ہاتھ دباتے ہوئے پوچھا۔

ہاں ہاں ماہین نے کھا جانے والی نظروں سے انعم کو دیکھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔

دروازہ بند کرو پوچھے بغیر مت کھولنا، حلیمہ بیگم کے کہنے پر وہ دونوں دروازہ بند کر کے لاؤنج میں آئی، اور لیپ ٹاپ اون کر کے مووی کی تلاش شروع کی۔

ماہی یہ سونگ چلاؤ نہ "بلے بلے" اس پر ڈانس کرتے ہیں، انعم نے گانا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔

کس خوشی میں، کیا یہاں میری ڈھولکی ہو رہی ہے؟ نہیں ناں! تو چپ چاپ بیٹھی رہو، ماہین نے مال نہ جانے والا غصہ اس پر نکالتے ہوئے اسے ڈپٹا۔۔

تم یہیں مرو میں فرائز بنانے جا رہی ہوں بھوک لگی ہے، انعم کہتی ہوئی کچن کی طرف چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

ہاں جلدی سے بناؤ بڑے زور کی بھوک لگی ہے، ماہی نے لیپ ٹاپ میں باربی کارٹون لگاتے ہوئے اسے کہا۔۔۔"

****

حلیمہ بیگم اور ماریہ بیگم جیسے ہی رضیہ بیگم کے گھر گئیں، رمشا نے انھیں لاؤنج میں بٹھایا، رضیہ بیگم کا گھر انکے گھر کے برابر ہی تھا، انکی دوستی پندرہ سال پرانی تھی، اس وجہ سے وہ ایک دوسرے کے گھر آتی جاتی رہتی تھیں، رضیہ بیگم اور عابد علی کے تین بچے تھے، سب سے بڑا احد علی جو ایم بی بی ایس کر کے اب ہاؤس جاب کر رہا تھا، اس کے بعد برہان علی جو (سی، ایس، ایس) کی تیاری میں مصروف تھا، اور ان دونوں کے بعد رمشا جو سیکنڈ ائیر کی اسٹوڈنٹ تھی۔

www.novelsclubb.com

کیسی طبیعت ہے رضیہ؟ حلیمہ بیگم نے اسے صوفے پر بیٹھتے ہوئے دیکھ کر پوچھا۔۔۔

ٹھیک ہے اب بس گھٹنوں میں درد ہے، رضیہ بیگم نے گھٹنوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے بتایا۔

رضیہ اب احد ڈاکٹر بن گیا ہے، دیکھنا اچھی دوائیوں سے علاج کرے گا تو جلد ٹھیک ہو جاؤ گی، ماریہ بیگم نے خوش کن لہجے میں کہا۔۔"

ہاں وہ تو پہلے سے ہی میرا خیال رکھتا ہے، لیکن جب سے طبیعت خراب ہوئی ہے تب سے اور زیادہ فکر کرنے لگا ہے، رضیہ بیگم نے انکی طرف دیکھتے ہوئے بتایا۔۔۔"

"ماشاءاللہ" اللہ خوش رکھے بیٹے کو، حلیمہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

تبھی رمشا چائے کا ٹرے لیکر وہاں پر آئی۔۔

بیٹا اس تکلف کی کیا ضرورت تھی، ماریہ بیگم نے رمشا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

آنٹی اس میں تکلف والی کیا بات ہے رمشا نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بھی مسکراتے ہوئے رضیہ بیگم سے باتوں میں مشغول ہو گئیں۔

****

حلیمہ بیگم اور ماریہ بیگم گھر آئیں تو گھر میں بلکل خاموشی تھی، انہوں نے ایک دوسرے کو دیکھا، گویا آنکھوں ہی آنکھوں سے کہا ہو، دال میں کچھ کالا تو نہیں۔"

کہاں ہو لڑکیوں؟ اور دروازہ کیوں ہلکا کھلا ہوا ہے؟ ماریہ بیگم نے لاؤنج میں داخل ہوتے ہوئے اونچی آواز میں کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تائی امی دونوں کچن میں ہیں دراصل مجھے سر میں شدید درد تھا، بابا نے کہا گھر چلے جاؤ، تو چائے بنانے گئی ہیں، افان جو صوفے پر نیم دراز تھا اٹھتے ہوئے ماریہ بیگم کو تفصیلاً بتایا۔"

اچھا بیٹا تم چائے پی کر آرام کرو زیادہ کام کرنے کی وجہ سے درد ہو رہا ہو گا، ماریہ بیگم نے وہاں بیٹھتے ہوئے کہا، جبکہ حلیمہ بیگم افان کے برابر بیٹھ کر اس کا ماتھا چھونے لگی۔

ماما درد ہے چلا جائے گا، افان نے انکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے تسلی دی۔۔۔

ماما آدھا گھنٹہ ہونے کو ہے، ابھی تک انکی چائے نہیں بنی، کیا یہ دونوں ہڈیاں گلا رہی ہیں؟ افان نے کچن کے دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔"

باتوں میں لگی ہو نگی پتا تو ہے جب دونوں شروع ہوتی ہیں، پھر بریک لگنا انتہائی مشکل ہے، حلیمہ بیگم نے ان دونوں کی عادت کے متعلق بتایا۔"

اچھا بیٹا میں ان دونوں کو دیکھتی ہوں، ماریہ بیگم کہتی ہوئی کچن میں چلی گئی، اور حلیمہ بیگم کی بات کے مطابق وہ چائے کو ہلکی آنچ دے کر باتوں میں مصروف تھیں۔۔۔

ہڈیاں گل گئیں کیا؟ ماریہ بیگم نے چھولے کی طرف آتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہیں ہڈیاں؟ کونسی ہڈیاں؟ کس کی ہڈیاں؟ انعم اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے بڑبڑائی۔۔۔

یہ جو آدھے گھنٹے سے بھی زیادہ وقت ہو گیا ہے تم دونوں بنا رہی ہو، میں اس کا ذکر کر رہی ہوں، ماریہ بیگم نے چائے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

ارے ماما آپ چائے کی بات کر رہی ہیں یہ تو کب سے بن چکی ہے چل انو نکال اسے۔۔ماہین نے ماریہ بیگم کو بتاتے ہوئے انعم کو چائے نکالنے کا کہا۔۔۔"

کام چور عورت! انعم بڑبڑاتی ہوئی چائے نکالنے لگی۔

پھر تو تو بھی کام چور عورت ہو گی؟اب بولو گی وہ کیسے؟تو دیکھ تم میں اور مجھ میں ایک مہینے کا فرق ہے، ٹھیک! یعنی میں تم سے ایک ماہ بڑی ہوں، اور ایک مہینے کا کوئی فرق نہیں مانا جاتا، تیری اور میری دوستی کے مطابق ہم دونوں ٹوئنز ہیں، تو اگر میں کام چور عورت ہوئی تو تم بھی ہوئی، ماہین نے اپنے سوال کا خود ہی جواب دیتے ہوئے اپنی فلوسفی جھاڑی۔۔۔

ماہی تیرا قتل ہو جائے گا مجھ سے، میں عورت نہیں لڑکی ہوں سمجھی، انعم نے غصے سے لال ہوتے ہوئے چیخ کر کہا۔۔۔"

Calm down Anu، Don't be serious.

(تسلی رکھو انو، سنجیدہ مت ہو۔)

www.novelsclubb.com

ماہین نے اس کے دونوں گال کھینچتے ہوئے کہا۔۔

یہ لو خود ہی نکالو چائے میں جا رہی ہوں، انعم یہ کہتے ہوئے کچن سے واک آؤٹ کر گئی۔۔۔

ماہین نے جلدی سے چائے کپوں میں نکالی اور اس کے پیچھے ہی باہر چلی آئی۔۔۔

لاؤ جی اسپیشل چائے جس کے انتظار میں میرا سر درد بھی بھاگنے کو ہے، افان نے اس سے چائے لیتے ہوئے طنز کیا۔۔۔

واہ پھر تو اچھا ہو گیا، ماہی نے دانت نکالے۔۔۔

حلیمہ تم سب بیٹھو میں کھانے کا انتظام کرتی ہوں، ماریہ بیگم کہتے ہوئے اٹھنے لگی جب انعم کی بات پر دوبارہ صوفے پر براجمان ہوئیں۔

چاچی میں نے اور ماہی نے کھانا بنا لیا ہے اس نے ناراض نظروں سے ماہین کو دیکھتے ہوئے کہا، جو اپنا نام سن کر خوش ہو رہی تھی۔۔۔

چلو شاباش آج تو دِل خوش کر دیا، حلیمہ بیگم نے دونوں کو مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ سب منہ ہاتھ دھو لیں ہم کھانا لگاتی ہیں، ماہین کہتے ہوئے انعم کا ہاتھ کھینچ کر اسے کچن میں لے گئی۔

****

اگلے دن ماہین اور انعم نے سلجھی ہوئی لڑکیوں کی طرح گھر کی صفائی کی، اور اس کے بعد شاپنگ پر جانے کے لیے تیار ہونے لگیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماہین نے بلیک شارٹ فراک اور بلیک جینز پہنا تھا، بالوں کی ہائے پونی بنائے آنکھوں میں کاجل لگا رہی تھی جب دھڑام کی آواز پر اسنے دروازے کی طرف دیکھا۔۔۔

آرام سے دروازہ نہیں کھول سکتی کیا؟میرا کا جل خراب ہوتا تو پھر میں تمہیں بتاتی، ماہین نے انعم کو دیکھتے ہوئے کہا، جو پرپل اور بلیک شارٹ فراک اور بلیک جینز پہنے، اپنے چہرے پر سنجیدگی لیے موبائل میں نظریں کئے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔

انوایسا بھی کیا ہے موبائل میں جو تم اپنے جانی کو اگنور کر رہی ہو؟ماہین نے آگے آتے ہوئے موبائل میں جھانکنا چاہا۔

یار تمہیں پتہ ہے؟پرسوں پاکستان کا میچ ہے ابھی یہی دیکھ رہی ہوں میچ میں کون کون شامل ہوگا؟انعم نے آنکھیں پٹپٹاتے ہوئے بتایا۔۔۔

ہاں بس دیکھ لیا تم نے اب اٹھو چلیں، نہیں تو دوبارہ پوچھنے پر کہیں اجازت ہی نہ ملے۔۔ماہین نے پنک گلوز اس کو دیتے ہوئے کہا۔۔۔

انعم نے جلدی سے گلوز لگائی، اور ایک بار پھر ماریہ بیگم کے کمرے میں آئیں جو واڈروب کے کپڑے سیٹ کرنے میں مصروف تھی، جبکہ حلیمہ بیگم نے انھیں پہلے سے ہی جانے کی اجازت دے دی تھی۔۔۔

ماما ہم جا رہے ہیں، ماہین نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بتایا۔۔۔

ہاں جاؤ لیکن خیال سے جانا اور اگر تم دونوں نے گلی میں زور سے باتیں کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا، ماریہ بیگم نے ہر بار کی طرح ان دونوں کو وارننگ دی جو گھر کے علاوہ گلی سے آتے جاتے وقت بھی اتنی بلند آواز میں باتیں کرتی کہ محلے والوں کو بھی پتہ چل جاتا یہ دونوں گلی میں داخل ہوئی ہیں۔۔۔

ٹھیک ہے باس جیسا آپکا حکم! وہ دونوں سر کو خم دیتی ہوئیں ماریہ بیگم کے سامنے بولیں۔

چلو جاؤ اب ڈرامے باز! ماریہ بیگم نے واڈروب کا دروازہ بند کرتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں بھی خاموشی سے گھر کے بیرونی دروازے کی طرف بڑھیں۔"

بس کرو ماہی اور کیا خریدو گی؟ میں تھک گئی ہوں، وہ دونوں ڈھائی گھنٹے سے مال میں خریداری کر رہی تھیں، ضرورت کی چیزیں خرید لینے کے بعد بھی ماہین اس سے مال کے چکر لگوا رہی تھی (بقول انعم کے) تبھی انعم نے اکتائے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

انو یار وہ پنک شرٹ دیکھ رہی ہو؟ کیسی لگے گی حنا پر؟ چل آ دیکھتے ہیں، ماہین نے شیشے کے پار لگی شرٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس سے پوچھا۔

مجھے بھوک لگی ہے، میں نہیں آ رہی تم دیکھ لو، انعم نے منہ بسور کر کہا۔۔۔

دو منٹ آجاؤ پھر تمہاری اور میری مشترکہ بھوک کا بھی علاج کرتے ہیں، ماہین نے اس کا ہاتھ پکڑ کر چلتے ہوئے کہا۔

تو پھر جلدی چلو، ابھی انعم کہہ ہی رہی تھی جب اپنے سامنے ہوتے سین کو منہ کھولے دیکھنے لگی۔۔۔

ماہین انعم کی جانب منہ کئے الٹے قدم چل رہی تھی جب کسی سے زوردار تصادم پر پیچھے مڑ کے دیکھا۔۔

کیا مسلئہ ہے مس؟ کیا آپ دیکھ کر نہیں چل سکتی؟ احد نے نیچے گرے اپنے موبائل کو اٹھاتے ہوئے کہا جو نیچے گرنے کی وجہ سے اسکرین پر ریک پر گئے تھے۔۔۔

اوایکسکیوزمی مسٹر! دیکھ کر آپ نہیں چل رہے تھے جو سیدھا آکر مجھ سے ٹکرائے، ماہین نے اپنی غلطی ماننے کے بجائے اسے قصوروار ٹھہرایا۔۔"

لگتا ہے دماغ سے پیدل ہو؟اسی لیے اپنی غلطی ماننے کے بجائے مجھے کہہ رہی ہو، اب میرے موبائل کی بھرمائی کون کریگا؟احد نے غصہ ضبط کرتے ہوئے اپنا موبائل اس کے سامنے کیا۔۔۔۔

دیکھیں میں نے جان بوجھ کر ایسا نہیں کیا آپ راستے میں کھڑے تھے ماہین نے جان چھڑانی چاہی۔

www.novelsclubb.com

میرا موبائل تمہاری وجہ سے ٹوٹا ہے،، کس نے کہا تھا ایسے کھڑی رہو راستے میں، تو اب جلدی سے نکالو پیسے، احد کو اس کا چہرہ کچھ جانا پہچانا سا لگا تبھی اسے مزید تپانے کی غرض سے دوبارہ کہا۔۔۔

انعم! آو ہم چلیں پتہ نہیں کہاں سے ایسے لوگ آجاتے ہیں، غلطی بھی اپنی ہو اور دوسروں پر الزام لگائیں، ماہین نے انعم کا ہاتھ پکڑ کر چلنے کی کی۔۔۔۔۔

ظاہر سی بات ہے وہیں سے آتے ہیں جہاں سے تم جیسے لوگ اِدھر آتے ہیں، برہان جو پیچھے کھڑا انکا جھگڑا انجوائے کر رہا تھا آگے آکر بولنے لگا۔۔۔

اب تم کہاں سے ٹپک پڑے؟ انعم نے پر سوچ انداز میں پوچھا۔۔۔

جہاں سے تم ٹپکی، برہان نے اپنے ازلی لہجے میں کہا۔

www.novelsclubb.com

اوبد تمیز! تمیز سے بات کرو میری کزن سے نہیں تو میں

منہ توڑ دونگی تمہارا، ماہین نے ہاتھ کا مکا بناتے ہوئے برہان سے کہا۔۔۔

تم سے کس نے بات کی ہے؟ میں نے توانعم سے کہا ہے، وہ خود جواب دے سکتی ہے سمجھی،، برہان نے آنکھ مارتے ہوئے اسے تپایا۔۔۔

برہان کے بچے آج میرے ہاتھوں تمہارا قتل ہو جائے گا، ماہین نے اپنے لال بھبوکا چہرہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔۔"

میرے بچے ابھی اس دنیا میں آئے ہی نہیں ہیں، بلکہ ابھی تو میری بیوی بھی نہیں ڈھونڈی،، ہاں تم پڑوسی ہونے کے ناطے میرے لیے لڑکی ڈھونڈ سکتی ہو، برہان نے ایک بار پھر اسے آنکھ مارتے ہوئے کہا، اس کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے ماہین اس کی طرف بڑھی۔

تم! اگر تم نے ایسا سوچا بھی نہ پھر تمہاری خیر نہیں ہو گی، ماہین نے برہان کے بال پکڑنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔

دور ہٹو! یہ کیا ہو رہا ہے؟ اور تم برہان ان دونوں کو کیسے جانتے ہو؟ احد نے ماہین کے ہاتھ سے برہان کے بال چھڑا کر اسے دور کرتے ہوئے برہان سے پوچھا۔

بھائی یہ دونوں ہماری پڑوسن ہیں، عدیل اور ارشد انکل کی بیٹیاں اور وہی جو چھت پر آ کر جھگڑے کرتی ہیں، برہان نے احد کے سامنے سنجیدہ ہونے کی کوشش کرتے ہوئے اسے بتایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اویعنی اب موبائل انکل کو دکھانا پڑیگا،احد کو یہ لڑکیاں یاد آئیں جو ایک مرتبہ اس کے نوٹس پر پانی پھینک کر گئیں تھی،، تبھی انھیں تنگ کرنے کی غرض سے کہا۔۔۔

پلیز آپ بابا اور چاچو کو مت دکھائیگا، ہم نہ اس کے بدلے آپکو ڈیلیشئز بریانی کھلائینگے، کیوں ماہی! انعم نے آگے کا انجام سوچتے ہوئے خوف کے زیرِاثر کہا، کہیں انکی شکایت کی وجہ سے ان کا باہر آنا ہی نہ بند ہو جائے،اس لیے ماہین کو بھی بیچ میں گھسیٹا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں کھلائیں بریانی؟تم چلو یہاں سے۔ماہین انعم کا ہاتھ پکڑ کر غصے میں آگے بڑھ گئی۔

ماہی کچھ کھا تو لیں، انعم نے اس سے کہا جو شاپنگ بیگ اٹھائے غصے میں چل رہی تھی۔۔۔

گھر چل کر کچھ کھا لینا ابھی مجھے شدید غصہ آ رہا ہے، کہیں ان دونوں کا قتل ہی نہ کر دوں، ماہین نے دانت پیستے ہوئے کہا جیسے دانتوں کے نیچے ان دونوں کو رکھا ہو۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے تم خود بنا کر مجھے دو گی، مجھ سے کوئی امید مت رکھنا، انعم نے لہجے میں ناراضگی سموئے ہوئے کہا۔۔۔

ٹھیک ہے جانی، ماہین نے تشکر بھری نظروں سے اسے دیکھ کر کہا۔۔۔

برہان یہ کیا حرکت تھی! ماہین اور انعم کو دور جاتے دیکھ کر احد نے غصے میں گھورتے ہوئے اس سے پوچھا۔۔۔

بھائی وہ آپ سے بدتمیزی کر رہی تھی میں نے بس اس کا

جواب دیا، برہان نے اس کو بتایا جو کہ اسے گردن سے پکڑ کر مارنے کے درپہ تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

برہان میری ایک بات یاد رکھنا، لڑکی چاہے جو بھی ہو اس کے سو کہے گئے الفاظ مرد کے کہے گئے ایک لفظ کی مات ہوتے ہیں اگر وہ غصے میں دس باتیں بھی سنا دے تو

مرد کے کہیں گئے ایک جملے سے اس کی بات اپنی اہمیت کھو دیتی ہے، یہ جو لڑکیاں ہوتی ہیں نہ یہ بہت نازک ہوتی ہیں، اس لیے آئندہ تم مجھے اس لہجے میں کسی سے بھی بات کرتے ہوئے نظر نہ آؤ، احد نے اسے سمجھایا جو مال میں بغیر کسی کی پرواہ کئے لڑنے میں شروع ہو گیا تھا۔

ٹھیک ہے بھائی آئیں گھر چلتے ہیں، برہان نے ان دونوں کے متعلق سوچتے ہوئے کہا، جو اکیلے افان کے بغیر یہاں آئی تھیں۔۔

ہمم لیٹس گو۔احد کہتے ہوئے آگے کی طرف بڑھا۔

www.novelsclubb.com

****

ماہی یہ ابھی تک کوئی خالی رکشہ کیوں نہیں آرہا ہے، ایک تو اتنی دھوپ ہے اور سونے پر سہاگہ مجھے بھوک لگی ہے، انعم نے روڈ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جہاں دوپہر کے تین بجے روڈ گاڑیوں اور کاروں سے جام تھا۔۔۔ کراچی شہر میں ٹریفک زیادہ تر اس وقت جام ہوتا، اسٹوڈنٹ اس وقت کالجز اور جامعہ سے لوٹتے، لیکن پھر بھی انھیں ابھی تک رکشہ نہیں ملا تھا۔

اچھا تم یہی رکو میں سامنے بیکری سے کچھ لیکر آتی ہوں، ماہین اسے کہتے ہوئے بیکری کی طرف بڑھ گئی۔

www.novelsclubb.com

انعم روڈ پر کھڑی ادھر ادھر دیکھ رہی تھی جب کار کے ہارن پر اس طرف دیکھا۔

تم یہاں اکیلی کیوں کھڑی ہو؟ اور ماہین کہاں ہے؟

احد اور برہان جو مال سے نکل کر روڈ سے گزر ہی رہے تھے جب برہان کے کہنے پر احد نے کار روکی اور اس کے ساتھ ہی کار سے باہر نکل آیا۔

وہ ہم کب سے رکشہ کا انتظار کر رہے ہیں لیکن ابھی تک رکشہ نہیں ملا، مجھے بھوک لگی تھی اس لیے ماہین سامنے والی بیکری میں گئی ہے، انعم نے سادہ لہجے میں بات بتائی۔۔

تم دونوں پاگل ہو کیا؟ جو روڈ پر ایسے کھڑی ہو، آؤ ہمارے ساتھ ہم گھر ہی جا رہے ہیں احد نے اس کی یہ بات سن کر غصہ میں کہا۔

www.novelsclubb.com

ہاں ہم پاگل ہیں تمہیں کوئی مسلئہ ؟ ہماری مرضی ہم جہاں بھی کھڑی رہیں تم اپنا راستہ ناپو، ماہین جسے پہلے ہی ان دونوں بھائیوں پر غصہ تھا تبھی وہی پر آتے ہوئے اپنا غصہ ان پر نکالا۔

مس پڑوسن اگر آپ پاگل ہیں تو مجھے یہ پاگل پن اچھے سے نکالنا آتا ہے اس لیے آپ دونوں آکر ہماری کار میں بیٹھیں، احد کو اس سر پھری لڑکی پر غصہ ہی آگیا جو جب سے ملی تھی تب سے اپنی بات کہے جا رہی تھی۔

"مسٹر کھڑوس" میں بھی کہوں یہ مال میں مسٹر کھڑوس کو کیا بولنے کا دوڑا پڑ گیا ہے لیکن ابھی معلوم ہوا کہ لوگوں کو دیکھتے دیکھتے تمہیں بھی یہ دوڑے کا مرض لاحق ہو گیا ہے، ماہین نے بھی اپنا حساب برابر کرنا چاہا۔

تم دونوں آکر کار میں بیٹھ جاؤ، احد نے لوگوں کو وہاں سے گزرتے ہوئے دیکھ خاموشی کا گھونٹ پیا۔

www.novelsclubb.com

ماہی چلو نہ دیر ہو جائے گی، انعم نے اس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔

تمہیں جانا ہے تو جاؤ میں نہیں جا رہی، ماہین نے اسے سموسوں والی شاپر دیتے ہوئے اپنا رخ موڑا۔

ماہی تجھے وجدان شاہ،،اور سالار سکندر کی قسم چل ورنہ سوچ لے،انعم نے اسے منانے کی چھوٹی سی کوشش کرتے ہوئے کہا۔

انو تو مار کھائے گی مجھ سے! سمجھی؟ماہین نے کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

تم نہیں آرہی ہو تو ٹھیک ہے،میں جارہی ہوں تم کرتی رہو رکشے کا انتظار،انعم کہتی ہوئی کار کا بیک ڈور کھول کر بیٹھ گئی۔

احد ہارن پر ہاتھ رکھ کر کب سے بجائے جارہا تھا لیکن وہ وہیں کھڑی رہی۔

وہ وہی پر کھڑی تھی جب اپنے فون پر ماریہ بیگم کی کال دیکھ کر اس کے اوسان خطا ہونے لگے،کافی گھنٹے ہو گئے تھے انکو گھر سے نکلے ہوئے اس نے کال اٹھا کر بتایا کہ بس پہنچنے والے ہیں،اور مجبوراً کار کی طرف بڑھ گئی۔

جب بیٹھنا ہی تھا تو بیکار کے نخرے کیوں دکھا رہی تھی، ماہین جیسے ہی بیٹھی برہان کی زبان میں کھجلی ہوئی اس نے ماہین کو دیکھتے ہوئے کہا۔

ٹھیک ہے اتر رہی ہوں مروت، ماہین کہتی ہوئی کار کا دروازہ کھولنے لگی۔

تم دونوں اپنے ڈرامے بند کر کے چپ چاپ بیٹھے رہو، احد نے اپنی عادت کے مطابق غصے سے بھری آواز میں کہا، اور ڈرائیونگ اسٹارٹ کی۔

جب کے اس کے دھاڑنے پر کار میں بلکل خاموشی چھا گئی۔

www.novelsclubb.com

پندرہ منٹ بعد وہ چاروں گھر پہنچے، ماہین کار سے نکل کر سیدھا گھر کے اندر چلی گئی جبکہ انعم نے ان دونوں کا شکریہ ادا کیا۔

اب یہ سموسے تو دیتی جاؤ اور کتنا کھاؤ گی وہ جیسے ہی جا رہی تھی، برہان کی آواز پر رک گئی۔

تمہیں کھانے کے علاوہ اور کچھ آتا بھی ہے؟ انعم نے دونوں ہاتھ کمر پر رکھتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

اور بھی بہت کچھ آتا ہے کہو تو بتاؤں؟ برہان نے ایک قدم آگے بڑھتے ہوئے کہا۔

یہ لو بھوکر! ماہی صحیح کہتی ہے تمہیں چھیچھوڑے کہیں کے، انعم نے شوپر اس کے ہاتھ میں دیتے ہوئے کہا اور پیر پٹخ کر اندر چلی گئی۔

اب اسے کیا ہوا؟ برہان بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بڑبڑایا۔

اندر چلو بعد میں اسے دیکھنا، احد نے اسے گردن سے پکڑتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

بھائی چھوڑیں چل تو رہا ہوں، برہان نے اپنی گردن سے اس کے ہاتھ ہٹائے اور اندر کی طرف بھاگ گیا۔

آرام سے بھاگ کیوں رہے ہو؟ رضیہ بیگم نے برہان کو بھاگ کا اندر آتے ہوئے دیکھ کر کہا۔

ماما کیسی طبیعت ہے آپکی؟ برہان نے رضیہ بیگم کے ساتھ صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

ٹھیک ہوں کیا خرید کر آئے ہو، رضیہ بیگم نے بتاتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

ماما یہ دیکھیں شرٹس، ورسٹ واچ اور پرفیومز برہان نے شاپنگ بیگ انکو دیتے ہوئے دیکھنے کا کہا۔

تبھی احد بھی لاؤنج میں داخل ہوا اور انکے قریب آکر بیٹھا۔

رمشا! احد نے وہیں بیٹھتے ہوئے رمشا کو بلایا۔

جی بھائی رمشا جو کچن میں ہی کھڑی تھی لاؤنج میں آگئی۔

ایک کپ چائے پلا دو تھکاوٹ محسوس ہو رہی ہے،

ابھی ہسپتال جانا ہے احد نے موبائل اون کرتے ہوئے کہا۔

جی بھائی میں بنا کر لاتی ہوں وہ کہتی ہوئی کچن

میں چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر آرام کرتے پھر چلے جاتے، رضیہ بیگم نے شرٹ کو فولڈ کرتے ہوئے

کہا۔

ماما بس تھوڑی دیر میں نکلو نگا، ٹائم ملا تو وہی پر آرام کر لو نگا، احد نے موبائل آف

کرتے ہوئے انھیں بتایا۔

ٹھیک ہے بیٹا، رضیہ بیگم نے اس کا تھکا ہوا انداز دیکھ کر کہا۔

ماہین سیدھا آ کر لاؤنج میں بیٹھ گئی انعم بھی وہیں پر چلی آئی۔۔۔

اب کیا ہوا ماہی؟ انعم نے وہی پر کھڑے ہو کر اس سے پوچھا۔۔

واہ اب پوچھ رہی ہو کیا ہوا؟ تمہاری وجہ سے میں اپنے دشمنوں کی کار میں آئی ہوں اور دیکھا نہیں یہ برہان اور اس کا بھائی مسٹر کھڑوس کیسے روعب چلا رہے تھے جیسے ہمارے ماموں کے بیٹے ہوں، اب نکلو یہاں سے نہیں تو تمہاری خیر نہیں ہو گی، ماہین نے اپنا غصہ انعم پر نکالتے ہوئے کہا۔۔

تو کیا وہیں پر کھڑے رکشہ کا انتظار کرتے، اب انہوں نے کہا چلنے کا تو میں نے حامی بھری، نیک کام میں دیر کیوں کی جائے، انعم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

انعم میں کہتی ہوں یہاں سے چلتی بنو، نہیں تو آگے تم بہتر جانتی ہو، ماہین کا غصہ کم ہونے کے بجائے اور بڑھتا جا رہا تھا تبھی اسے کہا۔

جا رہی ہوں، اور خبر دار جو تم نے مجھے میسج یہ کال بھی کی، انعم بھی بولتی ہوئی سیڑھیوں کی طرف چلی گئی۔۔

ہاں جاؤ جاؤ، ماہین نے پیچھے سے ہانک لگائی۔۔

****

احد بھائی مجھے یہ بائیو کا سوال سمجھا دیں کل ٹیسٹ ہے، رمشا نے دروازہ نوک کر کے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا۔

دکھاؤ اِدھر کونسا ٹوپک ہے؟ احد نے اس سے بک لیتے ہوئے پوچھا۔

It is very easy and intersting topic.

(یہ بہت ہی آسان اور دلچسپ موضوع ہے۔)

احد نے بک میں دیکھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

Bhai it is easy for you، because you have done this.

(بھائی یہ آپ کے لیے آسان ہے، کیونکہ آپ یہ کر چکے ہیں۔) جبکہ میں تو ابھی پڑھ رہی ہوں، رمشا نے بک کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔

تم نے بہت پتے کی بات بتائی ہے آؤ! میں سمجادوں، احد نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

سمجھ آیا یہ نہیں، احد نے سمجھا دینے کے بعد اس سے پوچھا۔

جی بھائی بہت اچھے سے سمجھ آیا ہے،" تھینکس آلوٹ" رمشا کہتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی۔

www.novelsclubb.com

کوئی بات نہیں، احد نے جواباً مسکراتے ہوئے کہا۔

****

انعم کی بچی تم نے مجھے بلاک کیوں کیا ہے؟آج بچ کے دکھاؤ،ماہین صبح ناشتہ کرنے کے بعد موبائل اٹھا کر دیکھنے لگی جب انعم کے نمبر سے خود کو بلاک پایا۔

بابا! ماما کہاں ہیں؟ماہین نے لاؤنج میں بیٹھے ارشد صاحب سے پوچھا جو اتوار ہونے کی وجہ سے آج گھر پر ہی تھے۔

www.novelsclubb.com

کیوں بیٹا کوئی کام ہے؟ارشد صاحب نے چینل تبدیل کرتے ہوئے پوچھا۔

بابا وہ میں تائی امی کے گھر جا رہی ہوں،انعم سے کچھ کام ہے،ماہین نے ارشد صاحب کو وجہ بتائی۔

ماریہ بھی اوپر گئی ہے آج حنا اور حازم بیٹا آرہے ہیں، تو کچھ ضروری اشیاء منگوانی تھی، ارشد صاحب نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا۔

جی بابا میں جلدی آؤنگی، ماہین ارشد صاحب کو بتانے کے بعد سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔

انعم کی بچی! تم بچ کے دکھاؤ، ماہین نے لاؤنج میں داخل ہو کر انعم کو دیکھ کر بلند آواز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

انعم جو عدیل صاحب اور افان کو چائے دے رہی تھی محتاط ہو کر کھڑی ہو گئی۔

کیا ہو گیا ہے ماہی کیوں آتے ہی چیخنے لگی ہو؟افان نے اس کے یوں بلند آواز میں چیخ کر بولنے پر چوٹ کی۔

پوچھو ذرا اپنی بہن سے اس نے مجھے بلاک کیوں کیا ہے؟ماہین نے اس کی جانب جاتے ہوئے کہا۔

تو تم نے بھی تو مجھے اپنے کمرے سے نکالا تھا،انعم نے دو ٹوک جواب دیا۔

کیا میں پوچھ سکتی ہوں؟تم صبح صبح کیوں چیخ رہی ہو؟ماریہ بیگم جو وہیں پر بیٹھی تھی اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

کچھ بھی نہیں ماما، آؤ انعم ہم اوپر چھت پہ چلیں، ماہی جو نڈر بنی انعم سے لڑ رہی تھی ماریہ بیگم کو دیکھ کر خاموش ہو گئی کہیں وہ دوبارہ سے کوئی سزا نہ دے دیں۔

تائی امی شکر ہے آپکی یہ سر پھری بیٹی کسی سے تو ڈرتی ہے، افان نے ان دونوں کے جانے کے بعد ماریہ بیگم سے کہا۔

ماریہ سے کم کام سے زیادہ ڈرتی ہے، حلیمہ بیگم نے ماریہ بیگم کو دیکھتے ہوئے افان کو جواب دیا۔

صحیح کہا کام سے تو ان کی جان جاتی ہے، ماریہ بیگم نے چائے کا کپ منہ کو لگاتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

ان کی اس بات پر لاؤنج میں بیٹھے سب مسکرا دیے۔

****

انواب کون بچائے گا تمہیں؟ ماہین نے سیڑھیوں پر چڑھتے ہوئے کہا۔

انعم نے اس کی بات سن کر چھت کی طرف دوڑ لگائی۔

تم بچ کے دکھاؤ! ماہین چیختی ہوئی اس کے پیچھے جا لپکی۔

ماہی دیکھ پہلے تم نے کہا نکلو تو میں کیوں تم سے بات

کرتی، تم جب مجھ سے ناراض ہوتی ہو تو میں تمہیں مناتی ہوں، تو تم اب مجھے بھی

مناؤ، انعم نے اپنی تیز ہوتی سانسوں کو روکتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

اچھا ٹھیک ہے کیسے مناؤں؟ ماہین نے اس کے پاس جاتے ہوئے پوچھا۔

تم مجھے زنگر برگر کھلاؤ پھر کبھی تم سے ناراض نہیں

ہو نگی، انعم نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

اوکے ڈن! لیکن پیسے تمہارے ہونگے، ماہی نے کہتے ہوئے بات ختم کی۔

تم ہمیشہ میرے ساتھ ایسا کرتی ہو، انعم نے اپنا رخ دوسری سمت کرتے ہوئے کہا۔

کیا ہو رہا ہے گرلز؟ رمشا جو کتاب ہاتھ میں پکڑے وہیں ٹہل کر پڑھ رہی تھی، دیوار کے قریب آ کر ان سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

ایسے ہی کچھ بھی نہیں، تم سناؤ کیا ہو رہا ہے؟ انعم نے اس بات کو وہیں پر ختم کیا اور رمشا سے بات کرتی ہوئی دیوار کی طرف گئی۔

کچھ بھی نہیں بس ٹیسٹ کی پریپئشن کر رہی تھی، رمشا نے کتاب کو بند کرتے ہوئے بتایا۔

ماہین کو کیا ہوا ہے؟ رمشا نے اسے یوں چپ کھڑا دیکھ کر پوچھنا ضروری سمجھا۔

کچھ نہیں بس ایسے ہی کچھ لوگ نخرے دکھا رہے ہیں بس وہی نکالنے کی کوشش کر رہی ہوں، ماہین نے انعم کی طرف دیکھتے ہوئے لفظوں کو چبا کر کہا۔

اچھا اس بات کو چھوڑو، میں تمہیں ایک پتے کی بات بتاتی ہوں، رمشا نے ان دونوں کو اپنی طرف بلاتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

کیا بات ہے جلدی بتاؤ، ان دونوں نے دیوار کی طرف جا کر

اس سے پوچھا۔

وہ ہماری گلی میں جو سلمہ ہے اسنے بلکل ویسی ڈریس لی ہے جیسی اس دن تم نے اسے اپنی دکھائی تھی، رمشا نے ماہین کو راز دارانداز میں بتایا۔

کیا! یہ سلمہ کی بچی بچ کے دکھائے، ماہین نے آستین چڑھاتے ہوئے کہا۔

تو تم نے اپنے سڑے ہوئے کپڑے اسے دکھائے ہی کیوں تھے، برہان نے انکی طرف آتے ہوئے کہا۔

آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا، تمہارا کچھ بھی نہ جائے ہم لڑکیوں کی باتوں میں سمجھے؟ انعم نے اپنی انگشت شہادت اٹھاتے ہوئے اسے گھورا۔

اور اپنے بارے میں کیا خیال ہے مس انوسینٹ بیوٹی، برہان نے اسے چڑانا چاہا۔

برہان یہاں سے دفع ہو جاؤ، نہیں تو میں تمہارا سر پھوڑ دونگی، ماہین نے طیوری چڑھاتے ہوئے چیخ کر کہا۔

یہ بات مت بھولو میں بھی جوابی حملہ کر سکتا ہوں اس لیے کچھ بھی کرنے سے پہلے ضرور سوچنا برہان نے اپنے ازلی لہجے میں کہا۔

کیا میں پوچھ سکتا ہوں؟ یہاں کیا ہو رہا ہے؟ احد

جو کال سنتے ہوئے اوپر آیا تھا ان چاروں کو وہاں کھڑا دیکھ ان کی طرف چلا آیا، اور یوں زور سے بولنے کی وجہ دریافت کی۔

بس یہاں پر تمہاری کمی تھی وہ بھی اب پوری ہو گئی ہے کیوں انعم؟ ماہین نے احد کو بولتے ہوئے انعم سے حامی لی۔

تمیز سے بات کرو سمجھی؟ میں ہر گز بھی تمہاری بد تمیزی برداشت نہیں کرونگا، احد نے اسے یوں بے دھڑک بولتے دیکھ کر کہا۔

تو پھر آپ اپنے بھائی برہان کو سمجھائیں جو ہر بات میں گود پڑتا ہے، اب کے ماہین کی جگہ انعم نے برہان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

بھائی ویسے آپ ماہین سے مخاطب تھے اور بیچ میں یہ لپک پڑی، برہان نے ان دونوں کو مزید غصہ دلاتے ہوئے کہا۔

اس لیے کیونکہ ہم دونوں ٹوئنز ہیں اور۔۔۔۔۔۔

،کوئی بھی ایسا کام نہ آئے"

جس میں ماہین اور انعم کا نام ایک ساتھ نہ آئے۔"

ماہین نے اپنے فرضی کالر جھاڑتے ہوئے بتایا۔

اور آپ کو پتہ ہے جب ہم اسکول میں پڑھتی تھیں،تب ہم دونوں ایک ہی بینچ پر بیٹھتی تھیں،اور ہر کام میں ہمارے کلاس میٹس ہم دونوں کا نام ساتھ لیتے تھے،، ایسا ہو ہی نہیں سکتا تھا کہ اگر کوئی ماہین بولے اور اس کے ساتھ انعم کا نام نہ لے اور انعم کے ساتھ ماہین نہ بولے،انعم نے مسکراتے ہوئے سب کو بتایا۔

اواچھا ہمیں تو آج یہ سب معلوم ہوا ہے، برہان نے اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا۔

ٹھیک ہے رمشا ہم بعد میں بات کرینگے، کیونکہ کچھ لوگوں کو لڑکیوں کے بیچ آکر بولنے کی بڑی گندی عادت ہے، ماہین نے دیوار سے دور ہو کر جاتے ہوئے برہان اور احد کی طرف نظریں کرتے ہوئے کہا۔

لیکن اس سلمہ کا کیا ہوا؟ برہان نے ان دونوں کو سیڑھیوں کی طرف جاتے ہوئے دیکھ پیچھے سے ہانک لگائی۔

تمہارا اور سلمہ کا کچھ کرنے کا سوچتے ہیں، ماہین بھی چیخ کر کہتی ہوئی سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔

ویسے تمہیں کچھ شرم کرنی چاہیے یوں لڑکیوں کی باتوں میں دخل اندازی کرتے ہوئے،احد نے اس کی گردن دبوچتے ہوئے کہا۔

بھائی اچھی خاصی بات کر رہے تھے اس نے آکر سب خراب کر دی،رمشا منہ بنا کر کہتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔

Burhan! Can I ask? What is the reason behind it?

www.novelsclubb.com

(برہان! کیا میں پوچھ سکتا ہوں؟اس کے پیچھے کی وجہ؟)

احد نے اسے یوں ماہین اور انعم کو تنگ کرنے کی وجہ پوچھنا ضروری سمجھی۔

بھائی وقت آنے پر بتاؤ نگا، برہان نے سیریس انداز اپناتے ہوئے کہا۔

اور وہ وقت کب آئے گا؟ایسا نہ ہو تمہارے کچھ کہنے یا کرنے سے پہلے کوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔احد نے کہتے ہوئے بات ادھوری چھوڑ دی۔

www.novelsclubb.com

بھائی میں کچھ سال پہلے اس سے پیار کرتا تھا، وہ مجھے اچھی لگتی تھی، لیکن اب مجھے اس سے محبت ہو گئی ہے، برہان نے کچھ سوچنے کے بعد اپنے دل کی بات کہہ دی۔

اور تمہیں ایسا لگتا ہے کہ وہ تمہیں مل جائے گی، تو یہ صرف تمہاری خام خیالی ہے، جس طرح تم ان دونوں سے لڑتے ہو، انھیں تنگ کرتے ہو، تو وہ تو ہاں نہیں کرے گی، احد نے اسے حقیقت سے آشنا کرتے ہوئے کہا۔

بھائی اب ایسا تو نہ کہیں، برہان نے اس سے دور جاتے ہوئے کہا۔

تو پھر تم اپنی حرکتوں سے باز آجاؤ نہیں تو تم خود ہی

ذمہ دار ہو گے، احد نے سیڑھیوں کی طرف بڑھتے ہوئے کہا، اس کے چلے جانے کے بعد برہان کسی گہری سوچ میں پڑ گیا۔

www.novelsclubb.com

****

حنا! ماہین اور انعم نے حنا کو وہاں موجود پا کر بھاگتے ہوئے اسے گلے لگاتے ہوئے چیخ کر اس کا نام پکارا۔

آرام سے لڑکیوں آتے ہی شور مچا دیا، ماریہ بیگم نے ان دونوں کو یوں شور کرتے ہوئے دیکھ کر کہا۔

حازم بھائی کیسے ہیں؟ وہ دونوں حنا سے ملنے کے بعد صوفے پر بیٹھتے ہوئے حازم سے پوچھنے لگیں۔

میں ٹھیک تم دونوں سناؤ آج کل کیا ہو رہا ہے؟ حازم نے اپنی دونوں نٹ کھٹ کزنوں سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

ہم تو ایکدم فٹ ہیں لیکن ایک ہفتے بعد ہمارا سیمسٹر بریک ختم ہو جائے گا، اسے سوچ کر ان فٹ ہونے لگی ہیں، انعم نے دکھی لہجے میں اسے بتایا۔

مزے کروا بھی ایک ہفتہ رہتا ہے پہلے سے ہی کیوں ٹینشن لی رہی ہو، حازم نے پر سوچ انداز میں پوچھا۔

وہ کیا ہے نہ اسے روز صبح جلدی اٹھ کر یونی کے لیے کپڑے استری کرنے پڑینگے تبھی ایسا کہہ رہی ہے، ماہین نے مسکراتے ہوئے انعم کو چھیڑا۔

حازم بیٹا آپ چائے لو، ان دونوں کو چھوڑو، ایسے ہی باتیں بناتی رہینگی، حلیمہ بیگم نے چائے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

تم زیادہ ہنسو مت تو بہتر ہو گا، ماہین نے حنا کو مسکراتے ہوئے دیکھ کر ڈپٹا۔

میری مرضی میں ہنسوں یہ نہیں حنا کہتی ہوئی وہاں سے اٹھ کر ارشد صاحب کے ساتھ جا بیٹھی۔

زیادہ نخرے دکھا رہی ہے جب ہماری شادی ہو گی ہم بھی یوں ہی نخرے دکھائیں گے، ماہین انعم سے کہتے ہوئے اس کی طرف دیکھ رہی تھی، جب ماریہ بیگم اور حلیمہ بیگم کو خود کو گھورتا پایا۔

وہ میں، وہ انعم، وہ گربڑاتی ہوئی اٹھ کر وہاں سے چلی گئی۔

جبکہ حلیمہ بیگم اور ماریہ بیگم نے ایک دوسرے کو آنکھوں ہی آنکھوں اشارے میں کچھ کہہ دیا۔

---

www.novelsclubb.com

بابا! افان کو دیکھیں میں نے فرج میں کیک رکھا تھا وہ اس نے کھالیا جبکہ اسنے اپنے حصے کا بھی کھایا تھا، انعم نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے عدیل صاحب سے شکایت لگائی۔

کہاں ہے افان؟ عدیل صاحب نے کتاب بند کرتے ہوئے پوچھا۔

بابا ابھی باہر چلا گیا کہہ رہا تھا تم دوسرا بنالو، انعم نے اپنے کپ کیک کے متعلق بتایا، جو افان نے جان بوجھ کر کچھ دیر پہلے اسے تنگ کرنے کے لیے کھایا تھا۔

کیک ہی تو تھا اور اگر بھائی نے کھا بھی لیا تو کیا ہوتا ہے، حلیمہ بیگم نے اسے یوں شکایت لگاتے دیکھ کر ڈپٹتے ہوئے کہا۔

بابا! انعم نے عدیل صاحب کی طرف دیکھا۔

ادھر آؤ میرا بیٹا دیکھو بھائی نے کھالیا تو کچھ بھی نہیں ہوتا میں کچھ دیر بعد باہر جاؤنگا، آپ جو بولینگی آپ کے لیے لے آؤنگا، عدیل صاحب نے اسے اپنے پاس بلاتے ہوئے کہا۔

تھینک یو سو مچ بابا! آپ میرے لیے پزا لیکر آئیگا، انعم نے عدیل صاحب کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔

بس اب آپ بھی اس کے رنگ میں رنگ جائیں، حلیمہ بیگم نے اسے گھورا۔

بابا میں آتی ہوں، انعم کہتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔

حلیمہ ایسا نہیں کہتے بیٹیاں تو اللہ کی نعمت ہوتی ہیں، اور ان کی ہر خواہش پوری کرنا ماں باپ کا فرض ہوتا ہے، ابھی یہ جو نادانیاں ہیں ان میں جب اس گھر سے رخصت

ہو جائیگی تب نہیں ہونگیں اور میں چاہتا ہوں ہماری بچیاں گھر میں ہنستی اور مسکراہٹ بکھیرتی رہیں، انعم کے جانے

کے بعد عدیل صاحب نے حلیمہ بیگم کو سمجھاتے ہوئے کہا۔

جی حلیمہ بیگم نے یہی کہنے پر اکتفا کیا۔

****

www.novelsclubb.com

کیا مسلئہ ہے دیکھ کر نہیں چل سکتی کیا؟ افان جیسے ہی گیٹ سے باہر نکل رہا تھا،

سامنے آتی رمشا سے زوردار تصادم ہونے پر دھاڑا۔

سوری وہ غلطی سے ٹکرا گئی، رمشا نے اپنی غلطی مانتے ہوئے کہا۔

افان نے ٹھہر کر اسے دیکھا پہلی لڑکی تھی جو اپنی غلطی مانتے ہوئے سوری کر رہی تھی۔

اٹس اوکے افان نے تحمل سے جواب دیتے ہوئے اسے دیکھا جو ڈارک بلو کلر کے فراک میں سر پر سلیقے سے ڈوپٹہ اوڑھے کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔

کہاں جا رہی ہیں آپ؟ افان نے بات کرنے کا بہانہ کرتے ہوئے پوچھا۔

ماہین اور انعم کے پاس جا رہی ہوں، رمشا نے اپنی نظریں وہاں سے پھیرتے ہوئے بتایا۔

ٹھیک ہے، افان اپنے موبائل پر دوست کی کال آتے دیکھ کر کہتے ہوئے آگے بڑھ گیا۔

جبکہ رمشا بھی دروازے کی طرف بڑھ گئی۔

****

السلام علیکم !آنٹی کیسی ہیں؟رمشا نے اندر داخل ہو کر ماریہ بیگم کے پاس جا کر ان سے گلے لگتے ہوئے کہا جو سبزی کاٹنے میں مصروف تھیں۔

وعلیکم السلام بیٹا میں ٹھیک ہوں،اتنے دنوں بعد آئی ہو،ماریہ بیگم نے اس کے سر پر بوسہ دیتے ہوئے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

جی آنٹی دراصل ایگزیم ہو رہے تھے اس لیے کم آنا ہوا،رمشا نے انکو مسکرا کر بتایا۔

چلو خیر خیریت سے پیپر ہو گئے اب آتی رہنا،ماریہ بیگم نے دوبارہ سے سبزی کاٹتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

جی آنٹی،وہ ماہین کہاں ہے؟ نظر نہیں آ رہی؟رمشا نے اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے پوچھا۔

بیٹا کمرے میں ہے میں بلا کر لاتی ہوں، ماریہ بیگم کہتے ہوئے اٹھنے لگی۔

نہیں آنٹی آپ رہنے دیں میں خود چلی جاتی ہوں، رمشا نے انھیں اٹھتے دیکھ کر کہا۔

ٹھیک ہے بیٹا وہ کہتی ہوئیں اپنے کام میں مصروف ہو گئیں۔

میں آجاؤ اندر؟ رمشا نے ماہین کے کمرے کے اندر جھانکتے ہوئے پوچھا۔

ہائے رمشا! ماہین اٹھ کر بیڈ سے چھلانگ مارتی ہوئی اس کے پاس جا کر گلے لگی۔

www.novelsclubb.com

اتنی زور سے کون چھلانگ لگاتا ہے؟ اگر لگ جاتی تو، رمشا نے اسے یوں چھلانگ لگا کر پھرتی سے آتے دیکھ کر کہا۔

ارے میری پکی پریکٹس ہے تم رہنے دو،اور بیٹھو جب تک میں انعم کو کال ملاتی ہوں وہ بھی آجائے،ماہین اسے کہتی ہوئی موبائل چارج سے نکال کر نمبر ڈائل کرنے لگی۔

آؤادھر میں تمہیں اپنی ڈریسس دکھاتی ہوں،ماہین نے انعم سے کال پر بات کر لینے کے بعد واڈروب کی طرف جاتے ہوئے کہا۔

رمشااس کے پاس چلی گئی تو ماہین اپنی ساری نیو ڈریسس اسے دکھانے لگی۔

کیا ہو رہا ہے گرلز؟انعم نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے پوچھا۔

ڈریسس دیکھ رہے ہیں،ماہین نے تہہ شدہ فراک واڈروب سے نکالتے ہوئے کہا۔

انعم بھی ان کے ساتھ شامل ہو گئی، وہ کپڑے سائیڈ پر رکھ کر باتیں کر رہی تھیں، جب ماریہ بیگم لوازمات لیکر اندر داخل ہوئیں۔

ماما شکر ہے آپ لے کر آ گئیں ہمیں اس کی طلب ہو رہی تھی، ماہین نے چائے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

ماریہ بیگم نے رمشا کے سامنے اسے کچھ نہیں کہا، بعد میں بولنے کا سوچتی باہر چلی گئیں۔

www.novelsclubb.com

ماہین تمہیں معلوم ہے؟ میں نے کوکنگ سیکھنا شروع کی ہے، رمشا نے خوش ہوتے ہوئے بتایا۔

واہ بھئی ! یہ تو بہت اچھی بات ہے، لیکن تم اسے کیوں بتا رہی ہو؟اس نے کون سا کچھ سیکھنا ہے۔

انعم نے ماہین کی طرف دیکھتے ہوئے رمشا سے کہا جو اپنی مسکراہٹ چھپا کر ماہین کی طرف دیکھنے لگی۔

رمشا تم یہ لو، پھر میں تمہیں ایک سیریس دکھاتی ہوں،اس انعم کو تو چھوڑ ہی دو، ماہین نے رمشا کے سامنے لوازمات سے بھری ٹرے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

ٹھیک ہے رمشا کہتی ہوئی چائے کا کپ اٹھانے لگی۔

****

رات کے دس بجے کا وقت تھا، رات پوری طرح اپنے پر پھیلا چکی تھی، رات کے اس وقت انعم، حلیمہ بیگم کے کہنے پر چھت سے کپڑے اتارنے آئی تھی، وہ کپڑے اتار کر جیسے ہی جانے لگی جب اپنے پیچھے آواز سن کر وہ گھبراہٹ کے مارے وہیں پر رک گئی۔

www.novelsclubb.com

ک کہ کون! انعم نے ڈرتے ہوئے پوچھا۔

ارے مس انوسینٹ تم ڈر کیوں رہی ہو؟ میں برہان ہوں، برہان نے اس کے سامنے آتے ہوئے کہا۔

تم! تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ انعم نے اسے اپنی چھت پر موجود پا کر نڈر ہوتے ہوئے پوچھا، اس کا سارا ڈر کہیں بھاگ گیا تھا۔

ظاہر سی بات ہے تم سے بات کر رہا ہوں اور کیا؟ برہان نے

ڈھیٹ پن سے کہا۔

تم نے مجھے ڈرا دیا، اگر میرا دل بند ہو جاتا تو؟ انعم نے اپنے دھڑکتے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا، جو خوف کے باعث زور سے دھڑک رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

مجھے پتہ تھا تم ڈرپوک ہو، لیکن اتنی زیادہ ڈرپوک ہو گی یہ میں نے نہیں سوچا تھا، برہان نے اس کے گرد چکر لگاتے ہوئے کہا۔

ہاں تو تمہیں کیا ہے؟ یہاں سے جاؤ نہیں تو۔۔۔۔۔۔انعم ابھی بول ہی رہی تھی جب برہان نے اس کی بات بیچ میں کاٹ کر خود بولنا شروع کیا۔

نہیں تو کیا؟ اپنی اس کزن کو بلالو گی، اور اس سے میری شکایت لگاؤ گی، ویری فنی وہ پر سوچ انداز میں بولا۔

تم ایک نمبر کے بد تمیز انسان ہو، جسے بات کرنے کی ہر گز بھی تمیز نہیں ہے، پہلے یہ بتاؤ میں نے تم سے کوئی مذاق کیا؟ نہیں ناں؟ تو پھر رات کے اس وقت یہ حرکت تمہیں بلکل زیب نہیں دیتی ہے، دوسروں کی چھت پر یوں دھڑلے سے آکر اپنی منمنانی کرنے کی، آئیندہ کے بعد اپنا یہ مذاق مجھ سے ہر گز بھی نہیں کرنا، پڑوسی ہو تو پڑوسی بن کے رہو، زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے، انعم جذباتی ہو کر ایک ہی سانس میں ساری بات کہہ کر وہاں سے چلی گئی، اسے رات کے اس وقت اس کا مذاق زہر لگا تھا، جبکہ برہان اس کا یہ انداز دیکھ کر وہی پر حیران کھڑا رہ گیا۔

لگتا ہے مس انوسینٹ ناراض ہو گئی ہے وہ ہوش میں آتے ہوئے بڑبڑا کر اپنی چھت کی دیوار پھلانگ کر چلا گیا۔

****

کیا ہوا ماہی رو کیوں رہی ہو؟ طبیعت خراب ہے تو ڈاکٹر کے پاس لے چلوں؟ ماریہ بیگم اسے کھانے کے لیے بلانے آئی تو اسے یوں روتے ہوئے دیکھ کر پوچھنے لگی۔

ماما، یہ بلکل بھی صحیح نہیں ہوا، وہ کیوں مر گیا؟ وہ روتے ہوئے بڑبڑانے لگی۔

کون مر گیا جو اتنا رو رہی ہو؟ ماریہ بیگم بیڈ پر اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

امی سلطان درانی مر گیا،اب نگین کا کیا ہو گا؟وہ روتے ہوئے پوچھنے لگی۔

کون سلطان؟ کہیں وہ ہمارے گاؤں والا تو نہیں نہ؟ماریہ بیگم نے کچھ یاد آتے ہوئے پوچھا۔

ماماوہ نہیں،دیوانگی ڈرامے والا سلطان،ماہین نے انکی غلط فہمی دور کرتے ہوئے بتایا۔

www.novelsclubb.com

کیاڈرامے والا۔۔ماہی یہ تم ڈرامے کے لیے اتنا رو رہی ہو،ماریہ بیگم نے شک بھری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

ہاں نہ ماما اسنے بچوں کی طرح جواب دیا۔

اسی لیے تمہیں پیدا کیا تھا نہ کہ تم ایسی فضول حرکات کرتی پھرو، میں کتنی پریشان ہونے لگی تھی، لیکن تمہیں کیا ہے، تمہیں تو خوشی ملتی ہے یوں بوڑھے ماں باپ کو تنگ کرتے ہوئے، ماریہ بیگم بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئیں اور غصہ ہوتے ہوئے اسے سنانے لگی۔

ماما! اب میں نے کیا کیا ہے؟ ماہین نے نروٹھے پن سے پوچھا۔

تم تو کچھ کرتی ہی نہیں ہو، ہماری ہی غلطی تھی جو تمہیں موبائل لیکر دیا، کبھی جو اس سے نکل کر تم نے زندگی کو حقیقی روپ میں دیکھا ہو، ماریہ بیگم نے تلخ لہجہ اپناتے ہوئے اسے ڈپٹا۔

وہ یوں ڈانٹ کھا کر خاموش ہو گئی، وہ ایسی حرکتیں کرتی تھی لیکن اس نے کبھی بڑوں سے مذاق کے علاوہ دوسرا لہجہ نہیں اپنایا تھا۔

آ کر کھانا کھالو، ماریہ بیگم نے اپنی بات کا اثر ہوتے دیکھ اسے کہا، اور کمرے سے باہر چلی گئیں۔

جی ماما، وہ بھی انکے پیچھے ہی چلی گئی۔

****

افان بیٹا مجھے کچھ دنوں کے لیے شہر سے باہر جانا ہے، تو تم بھائی کے ساتھ کاروبار کو سنبھال لینا، عدیل صاحب نے ناشتہ کرتے ہوئے افان سے کہا۔

جی بابا، آپ بے فکر ہو کر جائیں میں سنبھال لونگا، افان نے بریڈ پر جیم لگاتے ہوئے کہا۔

اور بیٹا بھائی صاحب کا اپوائنمنٹ لیا ہے ڈاکٹر سے، وہاں بھائی کو لیکر جانا، عدیل صاحب نے یاد آتے ہوئے بتایا۔

عدیل آپ خواہ مخواہ میں ٹینشن لے رہے ہیں، افان سب دیکھ لیگا، عدیل صاحب کو یوں ارشد صاحب اور کاروبار کی فکر کرتے دیکھ کر حلیمہ بیگم نے کہا۔

ایک بار یاد دہانی کروا رہا ہوں، کہیں افان بھول نہ جائے، عدیل صاحب نے اس کی طرف مسکرا کر دیکھتے ہوئے بتایا۔

بابا میں کچھ نہیں بھولتا،افان نے بھی جواباً مسکراتے

ہوئے کہا۔

حلیمہ ذرا انعم کو تو بلاؤ، پھر نیچے سے ہو کر میں نکلتا ہوں،،عدیل صاحب نے رومال سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے کہا۔

جی میں اسے اٹھاتی ہوں، حلیمہ بیگم کہتی ہوئی اٹھ کر اس کے کمرے کی طرف چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

****

رمشا جلدی ناشتہ کرو، میں بس دو منٹ میں ہسپتال کے لیے نکلنے لگا ہوں،احد نے رمشا کو آہستہ سے پراٹھا کھاتے ہوئے دیکھ کر کہا۔

بھائی ابھی تو آٹھ بجنے میں بیس منٹ ہیں، رمشا نے جوس کا گلاس اٹھاتے ہوئے بتایا۔

تو پھر ٹھیک ہے، تم برہان کو اٹھاؤ اور اس کے ساتھ چلی جانا، احد نے اپنی روعب دار آواز میں اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

بھائی ایک گھنٹہ تو اسے اٹھانے میں لگ جانا ہے، اس سے بہتر ہے میں جلدی کالج چلی جاؤں، رمشا نے ناک سکوڑ کر اسے کہا۔

ٹھیک ہے پھر پانچ منٹ کے اندر تم مجھے کار میں نظر آؤ، احد نے اپنا وائٹ کوٹ کندھے پر ڈالتے ہوئے اسے کہا اور بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

ماما دیکھ لیں بھائی کو، ڈاکٹر ہوتے ہوئے بھی اتنی جلدی جا رہے ہیں، اور مجھے بھی جلدی جانا پڑ رہا ہے، رمشا نے صوفے پر پڑا اپنا بیگ اٹھاتے ہوئے رضیہ بیگم سے شکایت لگائی۔

بیٹا وہ اپنے کام اور اصولوں کا پکا ہے، ہر کام وقت پر کرنا اس کی شروع سے ہی عادت ہے، اس لیے جلدی سے جاؤ، کہیں تمہیں چھوڑ کر ہی نہ چلا جائے، رضیہ بیگم نے ہارن کی آواز سنتے ہوئے اسے کہا۔

www.novelsclubb.com

جا رہی ہوں ماما، اللہ حافظ رمشا کہتی ہوئی باہر چلی گئی، جب کہ رضیہ بیگم کسی سوچ میں پڑ گئیں۔

اتوار کا دن تھا سب ناشتہ کرنے کے بعد کام نبٹا کر باتیں کر رہے تھے، افان اور ارشد صاحب کام کے متعلق جبکہ حلیمہ بیگم اور ماریہ بیگم اپنی باتوں میں مشغول تھیں۔

وہیں ان سب سے دور ماہین اور انعم بلکل آہستہ آواز میں باتیں کر رہی تھیں۔

یار یونی اوپن ہونے والی ہے میرا تو جانے کو دل ہی نہیں کر رہا ہے، انعم نے اکتائے ہوئے لہجے میں کہا۔

www.novelsclubb.com

ارے ٹینشن نہیں لو جانی، مجھے تو کینٹین جا کر بریانی اور زنگر برگر کھانے کا انتظار ہے، ماہین نے مزہ لیتے ہوئے کہا۔

ہاں ندیدی کہیں کی، تمہیں کھانے کے علاوہ کچھ نہیں ہے کبھی خود بھی بنا لیا کرو، بس چٹخارے لیتی رہتی ہو، انعم نے اس کے ہر وقت کھانے پر چوٹ کرتے ہوئے کہا۔

ہاں تو تمہیں کیا مسلئہ ہے؟ تم بھی کھاؤ، کسی نے منع تو نہیں کیا نہ؟ ماہین نے اسے یوں منہ پھلاتے ہوئے دیکھ کر کہا۔

ماہی دیکھو مجھے غصہ مت دلاؤ مجھے پہلے سے ہی غصہ آرہا ہے، انعم نے اسے تنبیہہ کرنی چاہی۔

اچھا یار منہ تو ٹھیک کرو صرف تم تھوڑی میں بھی تو جلدی اٹھونگی، بلکہ سب ہی جلدی اٹھتے ہیں، ماہین نے سنجیدہ لہجہ اپناتے ہوئے کہا۔

اچھا ٹھیک ہے، اب کچن میں چلو میرے ساتھ کچھ بناتے ہیں، انعم اٹھ کھڑی ہوئی۔

www.novelsclubb.com

تمہیں پکانے کے علاوہ اور کوئی کام نہیں کیا؟ ماہین نے اس کی اس حرکت سے چڑتے ہوئے کہا۔

اور تمہیں کھانے کے علاوہ اور کام نہیں ہے، چپ چاپ میرے پیچھے آؤ نہیں تو بعد میں مجھ سے مت کہنا، انعم اسی کے انداز میں بولتی ہوئی چلی گئی، جبکہ ماہین اسے کوستی ہوئی اس کے پیچھے گئی۔

****

ماہی ادھر آؤ، کہاں ہو؟ ماہین جو اپنے ناخنوں پر نیل پینٹ لگا رہی تھی، ماریہ بیگم کی آواز سن کر ان کے پاس چلی گئی۔

اپنے بابا کو پانی دو اور پھر یہاں آؤ، ماریہ بیگم نے اسے پانی کا گلاس پکڑاتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

جی ماما، وہ گلاس لے کر لاؤنج میں چلی آئی۔

بابا پانی، ماہین نے انکو پانی دیتے ہوئے کہا۔

کیا ہو رہا تھا بیٹا؟ ارشد صاحب نے پانی پینے کے بعد خالی گلاس ٹیبل پر رکھتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

بابا کچھ بھی نہیں، آپ کو پتہ ہے ہم کتنا بور ہو گئے ہیں، کہیں گھومنے کا ہی پلین بنالیں، ماہین نے اپنے ناخنوں کو دیکھتے ہوئے نروٹھے پن سے کہا۔

ارے کیوں سارا دن تو انعم اور آپ مستیاں کرتی ہو، پھر بھی بور ہو گئی ہو، ارشد صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا۔

بابا اب ماما اور چچی کی طرح آپ بھی بول رہے ہیں، ماہین نے اپنے لہجے میں ناراضگی سموتے ہوئے کہا۔

چلیں موڈ صحیح کریں، تو پھر گھومنے کے متعلق سوچا جا سکتا ہے، ارشد صاحب نے اسے یوں منہ بناتے ہوئے دیکھ کر منانا چاہا۔

ماہین!

www.novelsclubb.com

اس سے پہلے ماہین پر جوش ہو کر کوئی رد عمل کرتی ماریہ بیگم نے اسے بلا لیا۔

بابا میں آتی ہوں، نہیں تو آپ کی بیوی نے مجھے چھوڑنا نہیں ہے، ماہین نے ایک بار پھر اپنے نام کی پکار سن کر کہا۔

بیٹا میری بیوی آپ کی بھی کچھ لگتی ہیں؟ ارشد صاحب نے اس کی اس بات پر قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔

وہی نہ بابا، وہ کہتی ہوئی کچن میں چلی آئی۔

www.novelsclubb.com

ماہی یہ لو رضیہ بیگم کے گھر دے آؤ، جب تک میں ارشد کو بھائی صاحب کے ہاں دینے کو بھیجتی ہوں، ماریہ بیگم نے اسے گاجر کا حلوہ جو کہ انہوں نے ابھی بنایا تھا، دیتے ہوئے کہا۔

ماما میں اوپر دے کر آتی ہوں؟ ماہین نے کچھ سوچتے ہوئے نہ جانے کی کوشش کی۔

کوئی ضرورت نہیں ہے جب میں نے کہہ دیا نہ دے کر آؤ، ماریہ بیگم کہتی ہوئی لاؤنج میں چلی گئیں، انھیں معلوم تھا وہ انعم کے پاس جا کر باتوں میں شروع ہو جاتی تبھی اسے وہاں نہیں بھیجا۔

www.novelsclubb.com

****

ماہین لائٹ پنک کلر کے کپڑے اور لائٹ پنک کلر کی ہی گلوز لگائے، رضیہ بیگم کے گھر کی طرف گئی جو انکے گھر کے بلکل برابر ہی تھا۔

سائیڈ پر ہو جائیں، وہ ابھی دروازہ کھٹکھٹانے ہی لگی تھی جب اپنے پیچھے مردانہ بھاری آواز سن کر پلٹی، اس کے بلکل پیچھے احد کندھے پر اپنا وائٹ کوٹ ڈالے، آنکھوں میں نیند کا خمار اور چہرے پر تھکن لئے کھڑا تھا۔

پہلے میں آئی ہوں تو میں ہی اندر جاؤنگی، ماہین نے وہی پر کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

ایکسکیوزمی مس پڑوسن، یہ میرا گھر ہے تو میں ہی پہلے اندر جاؤنگا سمجھی؟ احد نے اپنے قدم آگے بڑھاتے ہوئے جتایا۔

تو میری آنٹی کا بھی تو گھر ہے تو پھر میں پہلے اندر جاؤ نگی، ماہین کہاں چپ رہنے والی تھی، دراوزے کے بلکل سامنے آتی ہوئی بولی۔

رئیلی ! احد نے اس کے ہاتھ کی کلائی پکڑتے ہوئے اسے پیچھے کیا اور خود اس کی جگہ پر آکر زور سے دروازہ کھٹکھٹانے لگا۔

تم بد تمیز، اکڑو، کھڑوس تم بچ کے دکھاؤ، ماہین اس کی اس حرکت پر اسے القابات سے نوازتی ہوئی کوسنے لگی جواب دروازہ کھل جانے پر اندر کی طرف بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

آنٹی! ماہین انکے گھر اندر داخل ہوئی تو رمشا اور رضیہ بیگم کو لاؤنج میں بیٹھے دیکھ کر زور سے بولتی ہوئی ان کی طرف گئی۔

کیا ہوا بیٹا خیریت؟ رضیہ بیگم نے اسے یوں زور سے بولتے ہوئے دیکھ کر پوچھا۔

آنٹی آپ اپنے بیٹے کو سمجھائیں، پتہ نہیں کیا کیا بولا ہے اس نے مجھے اور کہا ہے کہ آپ میری آنٹی نہیں ہیں، ماہین نے اپنی اوور ایکٹنگ شروع کرتے ہوئے کہا۔

میں نے ایسا کب کہا؟ احد جو صوفے پر آنکھیں موندے بیٹھا تھا، اسے یوں جھوٹ بولتے دیکھ کر بولا۔

www.novelsclubb.com

ہاں تو اور نہیں تو کیا میں پہلے کھڑی تھی تم کیوں اندر آئے، ماہین نے غصے میں اسے گھورا۔

اچھا میڈم! آپ یہ شکایت لگانے آئی تھیں لگالی نہ اب جائیں، احد نے اس کی فالتو کی گئی بات پر اسے گھورتے ہوئے سخت لہجے میں کہا۔

آنٹی یہ دیکھیں آپ کا بیٹا مجھے گھر سے نکال رہا ہے، میں تو یہ حلوہ دینے آئی تھی، ماہین نے پلیٹس آگے کرتے ہوئے رضیہ بیگم سے شکایت لگائی۔

احد بیٹا ایسا نہیں بولتے ماہین بہت عرصے بعد آج آئی ہے، رضیہ بیگم نے ماہین سے ملتے ہوئے احد کو سمجھایا۔

تو ماما اس مس پڑوسن کو بولیں، جب گھر سے باہر نکلے تو اپنا پاگل پن گھر رکھ کر ہی نکلے، ہر جگہ شروع ہو جاتی ہے، احد نے کھڑے ہوتے ہوئے اس کی بچکانہ حرکتوں پر چوٹ کی۔

میرا نام "ماہین ہے" نا کہ مس پڑوسن اور پاگل تم خود ہو گے 'او نہہ 'ماہین اسے کہتی ہوئی جیسے آئی تھی ویسے ہی چلی گئی جبکہ رمشا، رضیہ بیگم اور احد اس کے یوں غصے سے چلے جانے پر حیران چہرہ لیے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔

www.novelsclubb.com

احد بیٹا وہ بچی ایسی ہی پیاری اور چلبلی سی ہے اور تم نے اسے یوں ناراض کر دیا، رضیہ بیگم نے افسوس بھرے لہجے میں کہا۔

ماما میں منالونگی،ماہین کو آپ ٹینشن نہ لیں،رمشا نے حلوہ کی پلیٹ ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا،جو ماہین نے اسے کچھ دیر قبل پکڑایا تھا،جبکہ احد کندھے اچکاتا ہوا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

****

احد فریش ہو کر جیسے ہی سونے کے لیے لیٹا آنکھیں بند کرتے ہی اس کے سامنے لڑتا جھگڑتا،ماہین کا چہرہ نمودار ہوا،افف یہ چڑیل اب سوچوں میں بھی پہنچ گئی،وہ جھرجھری لیتا ہوا کروٹ بدل گیا۔

****

شام کا پہر تھا گرم سرد ہوائیں چل رہی تھیں، رمشا چھت پر کتاب ہاتھ میں پکڑے چکر لگاتے ہوئے مسلسل پڑھے جا رہی تھی جب افان کی آواز پر اس کی طرف دیکھا۔

مس پڑھاکو! میں آپ کو کب سے بلا رہا ہوں اور آپ ہیں کہ سن ہی نہیں رہی، افان نے اپنی چھت پر کھڑے وہی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

کیوں آپ کو کوئی کام تھا؟ رمشا نے کتاب بند کرتے ہوئے پوچھا۔

کیوں میں ویسے آپ سے بات نہیں کر سکتا کیا؟افان نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے پوچھا۔

کیوں آپ میری پھپھو یاں پھر ماموں کے بیٹے ہیں جو میں آپ سے بلاوجہ بات کروں،رمشا جسے پہلے ہی ٹیسٹ کی تیاری نہیں تھی اب یاد کر رہی تھی مگر ٹوپک اسے مشکل لگا،اس کا غصہ افان پر نکالتے ہوئے بولی۔

اوکے ٹھیک ہے !افان کہتا ہوا سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا،جبکہ رمشا دوبارہ سے پڑھنے لگی،افف میں نے غصے میں یہ کیا بول دیا،وہ کونسا مجھے تنگ کر رہا تھا پڑھتے پڑھتے اسے ایکدم اپنی غلطی کا احساس ہوا،اسنے بعد میں سوری کرنے کا سوچتے ہوئے اپنی نظریں مکمل طور پر کتاب پر

مرکوز کرلیں۔

****

رمشا بات سننا، برہان نے اسکے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

جی بھائی بولیں، رمشا نے موبائل سائیڈ پر رکھتے ہوئے کہا۔

رمشا مجھے انعم کا نمبر چاہیے اور مجھے اُمید ہے کہ تم ضرور دو گی، برہان نے بے صبری سے کہا۔

لیکن بھائی آپ کیوں مانگ رہے ہیں اور انعم غصہ کرینگی اگر میں نے آپکو اس کا نمبر دیا وہ کچھ سوچتی ہوئی ٹھہر کر بولی۔

وہ سب میں تمہیں بعد میں بتاؤنگا، اور انعم کو نہیں معلوم ہو گا تم نے مجھے نمبر دیا ہے، اسے یوں مانتے نہ دیکھ اس نے کہا۔

بھائی اگر انعم کو معلوم ہو گیا، رمشا نے آگے کا سوچتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

ارے پاگل لڑکی ایسا کچھ بھی نہیں ہو گا، برہان نے

اس کی ناک کھینچتے ہوئے کہا۔

بھائی! وہ چیخ اٹھی۔

اچھا اب نمبر دے دو افان نے اسے کہا تو پھر رمشا نے اسے انعم کا نمبر دیا۔

وہ نمبر لینے کے بعد خوش ہوتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف چلا گیا۔

جبکہ رمشا کچھ سمجھ آنے پر مسکرا دی۔

برہان کمرے میں آکر انعم کا نمبر ڈائل کرنے لگا۔۔۔کال جا رہی تھی لیکن دوسری طرف سے اٹھانے کا کوئی امکان ہی نظر نہیں آ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

انعم جو آج سارا دن حلیمہ بیگم کے ساتھ کام میں مصروف تھی ابھی تھکاوٹ کی وجہ سے اس کی آنکھ لگی ہی تھی جب اپنے موبائل پر مسلسل انجان نمبر سے آتی کالز پر وہ اٹھ بیٹھی۔

اٹھاؤ یہ نہیں، وہ اسی سوچ میں تھی کہ جب اب موبائل پر کال کے بجائے میسج آتے دیکھ موبائل اٹھالیا، اسنے جیسے ہی موبائل اٹھایا میسج دیکھ کر اس کے پسینے چھوٹنے لگے۔

Anam pick Up the Call..

(انعم کال اٹھاؤ)

یعنی میرا نام بھی آتا ہے اسے یا اللہ یہ کون ہے، وہ اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بڑبڑانے لگی۔

اب اپنے نمبر پر آتی کال دیکھ کر ناچار اسنے کال اٹھائی۔

النعم میں برہان بات کر رہا ہوں، دوسری طرف سے یہ سن کر وہ ہکا بکا رہ گئی۔

www.novelsclubb.com

برہان تم! تمہیں میرا نمبر کس نے دیا ہے؟ اور رات کے اس پہر تم نے کال کیوں کی ہے؟ تم نے میری نیند خراب کر دی النعم نان اسٹاپ بولنا شروع ہو چکی تھی۔

اسٹاپ پر پاؤں رکھو،اور میری بات آرام سے سننا، برہان نے اسے یوں ایک ہی سانس میں بولتے دیکھ کر کہا۔

کیا یہاں اسٹاپ ہے ؟انعم نے بیوقوفانہ سوال پوچھا۔

تم یہ سب چھوڑو، مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے کیا تم اس وقت مجھ سے مل سکتی ہو؟ برہان نے بغیر کوئی تمہید باندھے ڈاریکٹ اپنی بات کہہ دی۔

www.novelsclubb.com

کیوں ؟ٹائم دیکھا ہے تم نے ؟رات کے گیارہ بج رہے ہیں ؟اور تم نے اس وقت کونسی بات کرنی ہے ؟انعم نے تفتیشی انداز میں پوچھا۔

تم یہ بتاؤ آؤ گی یہ نہیں ؟اس مرتبہ برہان کے لہجے میں سنجیدگی تھی۔

نہیں میں نہیں آرہی، یہ کہتے ہوئے انعم کال کاٹنے لگی جب برہان نے اسے روکا۔

انعم پلیز اگر تم نے آج میری بات نہیں سنی تو کبھی بھی میں تم سے بات نہیں کرونگا، اور کچھ نہ سہی بچپن کا دوست سمجھ کر ہی سن لو، برہان نے سوچ لیا تھا وہ آج ہر حال میں اسے اپنا حال دل سنا کر رہے گا۔

ٹھیک ہے صرف پانچ منٹ کے لیے، انعم نے اسے یوں کہتے ہوئے سن کر حامی بھر لی۔

اوکے پھر تم چھت پر آجاؤ، برہان کہتے ہوئے کمرے سے باہر نکلا۔

ٹھیک پانچ منٹ کے اندر وہ دونوں چھت پر ایک دوسرے کے روبرو کھڑے تھے۔

بولو کیا کہنا تھا؟انعم نے اپنی نظریں گھماتے ہوئے پوچھا۔

انعم میری بات تسلی سے سننا پہلے ہی کوئی رد عمل مت کرنا،وہ کہتے ہوئے اپنا رخ بدل گیا،جبکہ انعم خاموش نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی جو اس کے مطابق زندگی میں پہلی مرتبہ اسے یوں سنجیدہ لگا تھا۔

کہو،انعم نے تحمل سے کہا۔

انعم میں اسٹریٹ فارورڈ بندہ ہوں، یوں بات گھما پھرا کر مجھے کہنا نہیں آتی، میں تم سے محبت کرتا ہوں، اب سے نہیں کافی عرصہ پہلے سے، کیا تم بھی اپنے دل میں میرے لیے جگہ بناؤ گی؟

Will you marry me?

(کیا تم مجھ سے شادی کرو گی؟) برہان نے رنگ اس کے سامنے کرتے ہوئے اظہار محبت کیا۔

انعم ہکا بکا سے اسے دیکھنے لگی۔

جواب دو، کیا تم میری شریک حیات بننا پسند کرو گی؟ برہان نے اس کے سامنے آتے ہوئے ایک بار پھر پوچھا۔

بہ برہان وہ اٹکتی ہوئی بولی۔

مجھے پتہ ہے تم انکار نہیں کرو گی، برہان نے آس بھرے لہجے میں کہا۔

www.novelsclubb.com

انعم کچھ سمجھ نہ آنے پر اثبات میں سر ہلاتی شرماتے ہوئے جانے لگی جب برہان نے اس کی کلائی پکڑ لی۔

چھوڑو، وہ نظریں جھکاتی ہوئی بولی۔

یہ رنگ تو لیکر جاؤ، برہان نے اس کے ہاتھ میں رنگ رکھی، وہ جلدی میں رنگ لیتی ہوئی وہاں سے بھاگ گئی۔

جبکہ برہان مسکراتا ہوا دیوار کی طرف بڑھ گیا۔

انعم دھڑکتے دل اور بے قابو ہوتی سانسوں کے ساتھ کمرے میں داخل ہوئی اسنے اس بارے میں کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔ موبائل اٹھا کر وہ ماہین کو بتانے کے لیے کال کرنے لگی، جب اگلی طرف سے موبائل آف کا بتایا گیا تو وہ بعد میں بتانے کا سوچتی ہوئی سونے کے لیے لیٹ گئی۔

www.novelsclubb.com

دن ایسے ہی گزر رہے تھے،ان کی یونیورسٹی اوپن ہو گئی تھی وہ دونوں اس وقت کلاس روم میں بیٹھی باتیں کر رہی تھیں جب میم کی آواز پر اس طرف دھیان دیا۔

Stand up both of you!

www.novelsclubb.com

(کھڑی ہو جاؤ،آپ دونوں)

میم نے غصے بھری آواز میں کہا تو ساری کلاس ان کی طرف متوجہ ہو گئی۔

یس میم، وہ دونوں کھڑی ہوتی ہوئی بڑبڑائی۔

Can you tell me? What is our topic?

(کیا آپ بتا سکتی ہیں؟ ہمارا ٹوپک کیا ہے؟) میم نے ماہین کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

وہ میم وہ، وہ اپنی نظریں ادھر ادھر پھیرتے ہوئے بولی، جہاں کلاس کے سارے اسٹوڈنٹ دبی ہنسی ہنس رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

چلیں آپ بتائیں، اس مرتبہ انعم کی طرف اشارہ کیا گیا، جو کہ ماہین کو گھور رہی تھی جیسے کہنا چاہا ہو سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔

نہیں پتہ؟جب میں نے ایک بار آپ دونوں کو وارن کیا تو آپ دونوں دوبارہ سے کیوں باتیں کرنے لگیں، جلدی سے باہر جائیں مجھے اپنی کلاس میں ایسے اسٹوڈنٹ ہر گز نہیں بٹھانے، میم اپنے اصل روپ میں آچکی تھی۔

میم پلیز آخری موقع دے دیں، وہ دراصل میری پھپھو ہیں نہ انکی طبیعت خراب ہے، اورابھی گھر سے کال آرہی تھی میں تو انعم کو وہی بتارہی تھی، ماہین نے انعم کا ہاتھ دباتے ہوئے ہاں کہنے کا اشارہ کیا۔

www.novelsclubb.com

Yes Mam، She is absolutely right.

انعم نے اپنی جان بچانی چاہی۔

ایسی باتیں آپ کلاس سے باہر بھی ڈسکس کر سکتی ہیں، یہ لاسٹ وارننگ ہے اس کے بعد میں کسی کی کوئی بات نہیں سنو گی، میم نے بورڈ کی طرف جاتے ہوئے سب کو وارن کیا۔

اب کی بار کلاس میں بلکل خاموشی چھا گئی، سارے اسٹوڈنٹ بورڈ کی طرف نظریں کئے لیکچر نوٹ کرنے لگے۔"

www.novelsclubb.com

****

ماہی آج میم سے بچ گئے، کلاس میں تمہیں خاموش بیٹھنا نہیں آتا، وہ اس وقت کیفیٹیریا میں بیٹھی بریانی سے انصاف کرتی ماہین سے بولی جو کھانے میں مگن تھی۔

ہاں تو کیوں اتنا بورنگ لیکچر دیتی ہیں کہ بیٹھے بیٹھے کان ہی پک جائیں، ماہین نے کولڈ رنک کا سپ لیتے ہوئے کہا۔

ماہی لاسٹ سیمسٹر ہے اس کو سیریس لے لو، اس کے بعد جو دل میں آئے کرنا، انعم نے اسے ایسی حرکتوں سے باز رہنے کا کہا۔

اچھا یہ سب چھوڑو اور جلدی کرو پھر گھر چلتے ہیں ماہین نے واچ میں ٹائم دیکھتے ہوئے کہا۔

انعم اس کی بات مانتی کھانے کی طرف متوجہ ہوئی۔

****

سفید یونیفارم سر پر اسکارف پہنے، پسینے میں شرابور ابھی کالج سے برہان اسے گھر کے قریب چھوڑ گیا، وہ جیسے ہی دروازے کی طرف جانے لگی جب اچانک افان پر اس کی نظر پڑی، افان کو دیکھ کر وہ اس کی طرف گئی۔

سنیں! رمشا نے پسینہ صاف کرتے ہوئے اسے بلایا۔۔"

سنائیں! افان جو اس وقت فائل لینے گھر آیا تھا، وہ فائل لیکر جیسے ہی واپس جا رہا تھا رمشا کی آواز سن کر اس کی جانب اپنا رخ کیا۔

وہ مجھے آپ سے سوری کرنی ہے، اس دن مجھے ٹیسٹ کی ٹینشن تھی اور بلاوجہ آپ پر غصہ ہو گئی، رمشا نے اپنے ہاتھ کی انگلیاں مڑوڑتے ہوئے کہا۔

کوئی بات نہیں لیکن خیال رکھا کریں، ایسے دل ٹوٹ جایا کرتے ہیں، افان نے نامحسوس طریقے سے اپنی دلی کیفیت بیان کی۔

کیا مطلب ہے؟ رمشا نے آنکھیں بڑی کرتے ہوئے پوچھا۔

کچھ نہیں آپ گھر جائیں، یوں ہمیں ساتھ کھڑا دیکھ کر لوگ باتیں نہ بنائیں، افان نے ارد گرد کا جائزہ لیتے ہوئے کہا، اس وقت گلی میں کوئی نہیں تھا لیکن پھر بھی اسے رمشا کا یوں باہر کھڑے رہنا اچھا نہیں لگا تبھی کہا۔

جی ٹھیک ہے، رمشا کہتی ہوئی گھر چلی گئی، جبکہ افان مسکراتے ہوئے کار کی طرف بڑھ گیا۔"

****

شام کے چار بج رہے تھے ماہین یونی سے واپس آ کر سو گئی تھی، وہ ابھی فریش ہو کر چائے کا کپ ہاتھ میں پکڑے چھت پر ٹہل رہی تھی جب قہقہہ کی آواز سن کر اپنی چھت کے اس پار دیکھنے لگی۔

جہاں احد فون کان سے لگائے مسلسل ہنس رہا تھا،

یعنی یہ مسٹر کھڑوس ہنستا بھی ہے؟ وہ ہونق بنی اس کی مسکراہٹ دیکھنے لگی، بلیک ٹراؤزر پر وائٹ شرٹ پہنے، عنابی ہونٹوں پر مسکراہٹ جو زیادہ ترغصے میں وہ بھینچے رکھتا، وہ کسی ٹرانس کی سی کیفیت میں آگے بڑھنے لگی، وہ اسے دیکھنے میں اس قدر محو تھی کہ اسے پتہ ہی نہیں چلا وہ کب کال بند کر کے اسے یوں دیکھنے لگا۔

ایکسکیوزمی مس پڑوسن! کیا میں پوچھ سکتا ہوں آپ یوں بغیر کسی وجہ کے کیوں گھورے جا رہی ہیں؟ احد نے اسے یوں خود کو ٹکٹکی باندھے دیکھ کر پوچھا۔

www.novelsclubb.com

میں نے کب تمہیں دیکھا؟ وہ گربڑاتی ہوئی اپنے خیالوں سے نکلتی حال میں واپس آئی۔

تمہیں میرے علاوہ اور کوئی نظر آ رہا ہے؟ احد نے اٹل لہجے میں پوچھا۔

اب تمہیں دیکھنے سے مجھے کیا ملنا جو میں تمہیں دیکھوں ہاں البتہ میں یہ ضرور دیکھ رہی تھی کہ تم کسی سے۔۔۔۔۔۔۔ماہین نے کہتے ہوئے اپنی زبان دانتوں تلے دبائی۔

کیا میں کسی سے۔۔۔۔؟؟؟احد دیوار سے ان کی چھت پر آتے ہوئے پوچھنے لگا، چونکہ چھت بلکل خالی تھی اور انکے گھر برابر ہونے کی وجہ سے چھت والی دیوار کراس کر کے آسانی سے آیا جا سکتا تھا۔

تم ہاں تم، وہ گڑبڑا گئی اسے یوں اپنے سامنے دیکھ کر۔

بولو! کیا تم میری نگرانی کر رہی تھی؟احد نے اسے کنفیوز ہوتے دیکھ کر پوچھا۔

میں کیوں تمہاری نگرانی کرونگی، میں تو تمہاری اور تمہاری ہونے والی کی باتیں سن رہی تھی، ماہین نے اپنے اندازے کے تحت بے وقوفانہ لہجے میں بات کی۔

کیا مطلب؟میری ہونے والی!احد نے کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

وہی جس سے تم ہنس ہنس کے بات کر رہے تھے،ماہین نے سادہ لہجے میں بتایا۔

او تم بڑی خبر رکھتی ہو میری، خیر تو ہے مس پڑوسن؟اس کی بے وقوفانہ بات سن کر احد کا دل تو کیا زور سے ہنسے لیکن خود پر کنٹرول کرتے ہوئے وہ اسے تنگ کرنے کی غرض سے یوں پوچھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

میں کیوں خبر رکھونگی تمہاری بڑے آئے؟ماہین کہتی ہوئی جانے لگی جب اس کی آواز پر رک گئی۔

تو یوں چھپکے سے کیا دیکھ رہی تھی؟احد نے ایک بار پھر پوچھا۔

میری مرضی جو بھی دیکھوں تم سے مطلب؟ہونہہ!وہ کہتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔

پاگل لڑکی!احد بھی کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

****

چچی کیا بنا رہی ہیں بڑی اچھی خوشبو آرہی ہے،ماہین نے چھت سے انکے فلور پر آتے ہوئے پوچھا۔

شامی کباب بیٹھو بس تیار ہونے والے ہیں، حلیمہ بیگم نے کباب فرائی کرتے ہوئے کہا۔

جی میں انعم کو دیکھتی ہوں کہاں ہے؟ ماہین کہتی ہوئی دوبارہ لاؤنج میں آئی جہاں افان لیپ ٹاپ میں بزی بیٹھا تھا۔

کیا کر رہے ہو؟ ماہین نے سامنے والے صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

کچھ کام رہتا ہے وہی کر رہا ہوں، افان نے ٹائپ کرتے ہوئے اسے جواب دیا۔

بس کام ہی کرتے رہو، تم سے اور کوئی کام نہیں ہونگے؟

ماہین نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔

کون سے کام؟ افان نے آئبرو اچکائے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

ہمارے لیے بھابھی ڈھونڈو، تمہاری شادی ہو ہم مزے کریں، گھر میں بیٹھ بیٹھ کر بور ہو گئے ہیں، ماہین نے پر جوش انداز میں کہا۔

آئی تھنگ یہ کام تم عورتوں کے نہیں کیا؟ افان کو رمشا کا خیال ہے، مگر اس سے ابھی تک کوئی تفصیلی بات نہیں ہوئی تھی وہ شادی کا خیال جھٹکتا ہوا ماہین سے مخاطب ہوا۔

ہائے یعنی ہم لڑکی پسند کر لیں، ماہین خوش ہوتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔

بس کرو ابھی شادی نہیں ہوئی جو تم بھنگڑے ڈالنے کی تیاری میں ہو، انعم نے اسے یوں کھڑے ہوتے دیکھ کر کہا۔

بس آج سے نیا مشن شروع ہو گیا ہے، ہمیں اپنی بھابھی ڈھونڈنی ہے، ماہین نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

ماہی افان بھائی کے لیے وہ اریبہ کیسی ہے؟ انعم نے اپنی یونی فیلو کے بارے میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

وہ نک چڑھی، میں تو کبھی اسے اپنی بھابھی نہ بناؤں، ماہین اس کے بارے میں سوچتے ہوئے بولی۔

تو پھر ایمن وہ جو ہمارے کالج میں پڑھتی تھی؟ انعم نے دوبارہ سے پوچھا۔

انو تو پاگل ہے کیا؟ وہ ہمارے ساتھ کالج پڑھتی تھی اس کے بعد ہم اس سے کہاں ملی ہیں ویسے بھی وہ افان کے ساتھ کونسا ججتی، ماہین نے اس کے بارے میں سوچتے ہوئے بتایا۔

ہاں وہ میرے ساتھ کلاس میں بات کرتی تھی، اور اس کا نمبر میری ڈائری میں ہے کیا پتہ بھائی کو پسند آجائے، انعم نے ایک بار پھر ایمن کے متعلق بات کی۔

انو کی بچی! تم نے اس سے نمبر کیوں لیا تھا؟ تمہیں پتہ ہے نہ اس نے مس سے ہماری شکایت لگائی تھی، ماہین نے انعم کا بازو زور سے پکڑتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

ماہی چھوڑو اس نے خود دیا تھا اور میں نے اس سے بات تھوڑی کی ہے، اب تو اتنے سال گزر چکے ہیں وہ نمبر کونسا وہی ہوگا، انعم نے اپنا بازو چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔

کیا ہر وقت گھر میں ہنگامہ برپا کیا ہوتا ہے، کبھی آرام سے بیٹھ بھی جایا کرو، بس ملنے کی دیر ہوتی ہے جیسے سالوں بعد مل رہی ہوں، حلیمہ بیگم کباب کی پلیٹ ٹیبل پر رکھتی ہوئی ان سے مخاطب ہوئی۔

ماما آپ کو تو بس ہم ہی نظر آتے ہیں اب بندہ مذاق بھی نہ کرے کیا؟ انعم نے منہ بسورتے ہوئے کہا، وہ آگے بھی کچھ کہنے کا ارادہ رکھتی تھی جب حلیمہ بیگم کو نیچے سے کچھ اٹھاتے دیکھ خاموش ہو گئی، ماہین اور افان کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔

ہاں بولو اب حلیمہ بیگم نے دوبارہ بات جاری کرنے کا کہا۔

وہ کچھ نہیں، آؤ ماہی ہمیں اسائمنٹ بنانا ہے انعم نے اسے اٹھنے کا اشارہ کیا۔

پہلے کباب تو کھا لیں، ماہی نے کباب اٹھاتے ہوئے کہا۔

ندیدی کہیں کی، انعم کہتی ہوئی اس کے برابر میں آ بیٹھی۔

****

السلام علیکم کیسی ہو؟ برہان نے کال رسیو ہوتے ہی سلام کیا۔

وعلیکم السلام میں ٹھیک ہوں تم سناؤ کیسے ہو؟ انعم اسائنمنٹ بنا کر ابھی سونے کے لیے لیٹی ہی تھی جب اپنے موبائل پر برہان کی مسلسل آتی کال کو پک کیا، وہ جو سوچ رہی تھی اب کالز نہیں اٹھائے گی لیکن دل کے ہاتھوں مجبور ہوتے ہوئے اسے ناچار کال اٹھانی ہی پڑی۔

ٹھیک ہوں تم بتاؤ کہاں تھی نظر ہی نہیں آئی، برہان نے آج نہ دکھنے کی وجہ پوچھی۔

میں تو گھر پر ہی تھی، انعم نے جواباً بتایا۔

اچھا انعم میں بہت جلد ماما بابا سے بات کر کے ان کو رشتے کے لیے بھیجو نگا، برہان نے ڈائریکٹ رشتہ بھیجنے کی بات کی۔

ہیں وہ کیوں؟ انعم نا سمجھی سے پوچھنے لگی۔

ظاہر سی بات ہے شادی کرنے کے لیے اور کیوں، اب بغیر کسی رشتے کے روز کال پر بات کرنا مناسب نہیں ہے، برہان نے اپنے خیالات سے اسے آگاہ کیا۔

لیکن اتنی جلدی ابھی تو میں نے ماہین اور باقی گھر میں کسی کو کچھ بھی نہیں بتایا ہے میں پہلے ماہین کو بتادوں وہ سب ہینڈل کر لے گی، انعم نے آگے کے بارے میں سوچتے ہوئے کہا۔

ماہین کیا بلکہ ابھی گھر میں کسی سے بھی کوئی بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے، میں رشتہ بھیجو نگا اس سے کچھ دن پہلے تم بتادینا، برہان نے ماہین کے بارے میں سوچتے

ہوئے کہا، اسے اس بات کا سو فیصد اندازہ تھا کہ ماہین اس سے خار کھاتی ہے اور یوں انعم کے لیے اس کا رشتہ بھیجنا، اس نے سب بڑوں پر فیصلہ چھوڑنے کا کہتے ہوئے اسے منع

کیا۔

ٹھیک ہے لیکن اگر ماہی کو یہ بات پتہ چلی کہ میں نے اسے نہیں بتایا ہے وہ مجھ سے ناراض ہو گئی تو؟

انعم نے ماہین کی ناراضگی کے متعلق سوچتے ہوئے پوچھا۔

تم فکر مت کرو ایسا کچھ نہیں ہو گا، برہان نے تسلی آمیز لہجے میں کہا۔

اچھا اب میں سونے لگی ہوں کل مجھے یونی بھی جانا ہے، انعم نے گھڑی میں ٹائم دیکھتے ہوئے کہا جہاں رات کے بارہ بج رہے تھے۔

اوکے ٹیک کیئر وہ بھی کہتے ہوئے کال کٹ کر گیا۔"

رضیہ بھائی نے فون کیا تھا پوچھ رہے تھے کہ احد اور ثانیہ کے رشتے کے بارے میں آپ نے کیا سوچا ہے، عابد صاحب نے رضیہ بیگم کو اپنے بھائی سے ہوئی بات کے بارے میں بتایا۔

www.novelsclubb.com

میں نے احد سے بات کی تھی وہ ابھی شادی کرنے سے انکاری ہے، رضیہ بیگم نے بتایا۔

ٹھیک ہے میں خود بات کر لونگا،ایک کپ چائے کا بھیجیں،عابد صاحب کہتے ہوئے کمرے کی طرف چلے گئے۔

ماما احد بھائی کو تو ثانیہ ایک آنکھ نہیں بھاتی،اور باباہاں کروانے کے چکر میں ہیں، رمشا نے اپنی مغرور کزن جو کہ احد سمیت اسے بھی اچھی نہیں لگتی تھی،اس کے بارے میں سوچتے ہوئے رضیہ بیگم سے بات کہی۔۔

www.novelsclubb.com

احد کو دو بار پہلے بھی منانے کی کوشش کی ہے لیکن اس نے صاف منع کر دیا ہے اب دیکھتے ہیں تمہارے بابا کیا کرتے ہیں،رضیہ بیگم نے پریشان کن لہجے میں کہا۔۔

ماما آپ پریشان نہ ہوں، اللہ نے کچھ بہتر ہی لکھا ہو گا، رمشا نے رضیہ بیگم کو پریشان دیکھ کر دلاسہ دیا۔

اللہ بہتر کرے گا، تم اپنے بابا کو چائے بنا کر دے آؤ، رضیہ بیگم نے کھڑے ہوتے ہوئے اسے کہا۔

رمشا جی کہتی ہوئی کچن کی طرف چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

****

ماہین افان کو بلا کر لاؤ، تمہارے بابا کو کچھ کام ہے، ماریہ بیگم نے لاؤنج میں داخل ہوتے ہوئے کہا جہاں وہ ٹی وی دیکھنے میں مگن تھی۔

ماما جاتی ہوں بس تھوڑی دیر، وہ تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھے مگن انداز میں بولی۔

سنائی نہیں دیتا ابھی جاؤ بعد میں آ کر دیکھ لینا، ماریہ بیگم نے ریموٹ اٹھاتے ہوئے کہا۔

جا رہی ہوں وہ اکتائے ہوئے لہجے میں کہتی سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی، وہ اپنے دھیان میں آدھے زینے چڑھ چکی تھی جب اچانک پاؤں پھسلنے سے دھڑام کی آواز سے وہ سیڑھیوں سے پھسلتی ہوئی نیچے گری، ایک زوردار چیخ اس کے حلق سے نکلی۔

www.novelsclubb.com

اس کی چیخ سن کر انعم، افان، حلیمہ بیگم، عدیل صاحب نیچے جاتی سیڑھیوں کے پاس آئے۔

وہ درد سے کراہ رہی تھی، سیڑھیوں سے گرنے کی وجہ سے اس کے سر پر چوٹ اور پاؤں میں موچ آئی تھی۔

ماہین بیٹا اٹھو، عدیل صاحب اور حلیمہ بیگم نے اس کا سر اوپر کرتے ہوئے کہا جہاں سے اب خون نکل رہا تھا، وہ بیہوش ہو کر انکے ساتھ آ لگی۔

بیٹا جلدی اٹھاؤ! حلیمہ بیگم نے افان سے کہا۔

عدیل صاحب اور افان اسے نیچے والے فلور پر لے آئے۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ماہین کو؟ ماریہ بیگم نے اسے اس حالت میں دیکھتے ہوئے پوچھا۔

تائی امی سیڑھیاں گیلی تھیں کچھ دیر پہلے ہی دھوئی تھیں، ماہین سیڑھیوں سے پھسل گئی ہے، انعم نے اس کی یہ حالت دیکھ کر روتے ہوئے بتایا۔

ہسپتال لیکر چلو، ارشد صاحب بھی شور کی آواز سن کر باہر آئے اور اپنی جوان بیٹی کو یوں ماتھے سے خون نکلتا اور بیہوش دیکھ کر خود پر ضبط کرتے ہوئے بولے۔

جی چلیں، افان اسے اٹھائے کار کی طرف بڑھ گیا۔"

www.novelsclubb.com

****

احد ابھی اپنے تمام پیشنٹس کو چیک کرنے کے بعد گھر کے لیے نکل ہی رہا تھا جب نرس نے اسے ایمرجنسی کیس کا بتایا، اس نے ڈاکٹر صارم کو کیس ہینڈل کرنے کا

کہنے کے لیے نرس کو بھیجا جب نرس نے واپس آتے ہوئے بتایا کہ ڈاکٹر صارم جا چکے ہیں اور باقی ڈاکٹرز بزی ہیں، وہ اپنا

وائٹ کوٹ پہنتے ہوئے روم کی طرف بڑھ گیا۔

السلام علیکم احد بیٹا! ارشد صاحب نے اسے پہنچانتے ہوئے سلام کیا۔

وعلیکم السلام انکل آپ سب یہاں سب خیر تو ہے؟

احد نے عدیل صاحب، افان اور ارشد صاحب کو وہاں موجود پا کر پوچھا جو ماہین کو ہسپتال لے آئے تھے۔

www.novelsclubb.com

بیٹا وہ ماہین سیڑھیوں سے پھسل گئی ہے اسے ہی لیکر آئے ہیں، آپ دیکھ لو کافی ٹائم سے کھڑے ہیں ابھی تک کوئی ڈاکٹر نہیں آیا، عدیل صاحب نے پریشان لہجے میں بتایا۔

جی آپ سب بے فکر رہیں میں دیکھتا ہوں، احد کہتے ہوئے سامنے بنے پیشنٹ روم میں چلا گیا۔

وہ جیسے ہی اندر آیا ماہین کے ماتھے سے خون نکلتا دیکھ کر حیران رہ گیا، وہ ہوش کی دنیا سے بیگانہ ہو کر بیہوش پڑی تھی۔

احد نے جلدی سے نرس کو بلایا اسے گائیڈ کرتے ہوئے اس کے ماتھے کی پٹی کروائی، اور پھر احد نے اسے انجیکشن لگایا۔

آدھے گھنٹے کی ٹریٹمنٹ کے بعد وہ روم سے باہر نکلا۔

احد ماہین ٹھیک ہے نہ؟ اسے باہر نکلتا دیکھ کر افان نے بینچ سے اٹھ کر اس کے پاس آتے ہوئے پوچھا۔

یس شی از فائن! ایک گھنٹے تک اسے ہوش آجائیگا، احد نے آرام سے بتایا۔

شکریہ! وہ کہتے ہوئے عدیل صاحب اور ارشد صاحب کو بتانے کے لیے آگے گیا جو پریشان بیٹھے تھے۔

جبکہ احد اپنی بوجھل ہوتی آنکھوں کو مسلتے ہوئے اپنے روم کی طرف بڑھ گیا، گھر سے مسلسل کالز آرہی تھیں اس نے رضیہ بیگم کو صورتحال سے آگاہ کیا، اور آنکھیں بند کرتے ہوئے اپنا سر کرسی کی پشت سے لگا کر آنکھیں موند لیں۔

****

تائی امی بھائی کی کال آرہی وہ بتائیں گے پلیز ٹینشن مت لیں، انعم نے ان کو بتایا جو کب سے اپنے آپ پر ضبط کئے بیٹھی تھی۔

ہاں بیٹا جلدی پوچھو، حلیمہ بیگم نے بھی فکرمندی سے کہا۔

وہ کال اٹینڈ کرتی وہی پر بیٹھ گئی، اس کی جان میں جان تب آئی جب افان نے ماہین کی حالت ٹھیک ہے کا بتایا، وہ کال بند کرتی ان دونوں کی طرف متوجہ ہوئی۔

ماما،تائی امی ماہین کو سر پر چوٹ لگی ہے ڈاکٹر نے یعنی احد بھائی نے ٹریٹمنٹ کر دی ہے،اور کچھ دیر تک اسے ہوش بھی آجائے گا،سو آپ بے فکر رہیں انعم نے ان دونوں کو تسلی دی۔

شکر اللہ کا ماہین ٹھیک ہے،یہ لڑکی آئے گھر اس سے پوچھتی ہوں پریشان کر دیا ہے۔بھلا یوں بھی کوئی بھاگتا ہے،ماریہ بیگم نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا۔

تائی امی اس میں ماہین کی غلطی نہیں ہے،ہم نے آج سارا فلور دھویا تھا اور سیڑھیوں پر ماربل اور پانی ہونے کی وجہ سے وہ پھسل گئی،انعم نے ماہین کے بارے میں سوچتے ہوئے بتایا۔

انعم کی یہ بات سن کر ماریہ بیگم خاموش ہو گئی۔

****

بابا کیا ہوا ہے؟ ماہین کو جیسے ہی ہوش آیا، اپنے سامنے افان، عدیل صاحب اور ارشد کو یوں فکر مند بیٹھے ہوئے دیکھ کر اس نے پوچھا۔

اللہ کا شکر ہے تمہیں ہوش آ گیا، ارشد صاحب نے صوفے سے اٹھ کر اس کی طرف جاتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

بابا میں تو بلکل ٹھیک ہوں، ماہین نے مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔

تم تو ہماری بہادر بیٹی ہو، اتنی چوٹ لگنے کے باوجود ایسا کہہ رہی ہو، عدیل صاحب نے بھی اسے مسکرا کر بتاتے ہوئے دیکھ کر کہا، وہ جو چھوٹی چوٹ پر روتی تھی، آج جب سیڑھیوں سے گرنے کی وجہ سے سر اور پاؤں میں چوٹ لگی تو ان کو پریشان ہوتا دیکھ کر کہنے لگی۔

وہ تو میں ہوں، ماہین نے اپنے فرضی کالر جھاڑے۔

کیسی طبیعت ہے اب؟ تبھی احد نے روم میں داخل ہو کر پوچھا۔

ماہین نے کوئی جواب نہیں دیا، خاموش ہی رہی۔

بیٹا آپ سے احد بیٹا پوچھ رہا ہے، ارشد صاحب نے اسے جواب نہ دیتے دیکھ کر کہا۔

سر میں تھوڑا درد ہے باقی ٹھیک ہوں، ماہین نے منہ بناتے ہوئے بتایا۔

اس کے اس انداز کو دیکھ کر احد کو غصہ تو بہت آیا لیکن اس نے ضبط کیا۔۔

بیٹا ڈسچارج کب تک ملے گا، ارشد صاحب نے گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا جہاں شام کے پانچ بج رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

انکل ابھی کچھ گھنٹے مزید یہاں ایڈمٹ ہو گی، نرس آ کر چیک کرے گی پھر ڈسچارج مل جائے گا، احد نے ماہین کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا جو پاؤں میں موچ اور سر پر چوٹ لگنے کے باوجود دل جلا دینے والی مسکراہٹ لیے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

احد پھر میں ایسا کرتا ہوں تایا ابو اور بابا کو گھر چھوڑ آتا ہوں اور ماہین کے لیے کھانا بھی لے آتا ہوں، افان نے کھڑے ہوتے ہوئے احد سے کہا۔

شیور تم ہو آؤ، احد نے وہاں پڑے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

لیکن بیٹا ساتھ چلیں گے بس کچھ ہی گھنٹوں کی تو بات ہے، ارشد صاحب نے افان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

تایا ابو آپ دونوں پریشان نہیں ہوں، ماہین اب ٹھیک ہے میں آجاؤنگا، گھر والے بھی کب سے پریشان ہیں انھیں تسلی ہو جائے گی، افان نے دھیمے لہجے میں کہا۔

ارشد افان ٹھیک کہہ رہا ہے، گھر میں سب پریشان ہونگے افان یہاں دیکھ لے گا،

عدیل صاحب نے کھڑے ہوتے ہوئے ارشد صاحب سے کہا۔

ٹھیک ہے پھر، ارشد صاحب نے بھی حامی بھر لی،

اور پھر کچھ ہی دیر بعد وہ دونوں افان کے ہمراہ گھر کی طرف روانہ ہوئے۔۔

****

مجھے بھوک لگی ہے کیا بریانی مل سکتی ہے؟ سب کے جانے کے بعد ماہین نے موقع دیکھ کر احد کو تپانے کے لیے کہا۔"

www.novelsclubb.com

مس پڑوسن یہ ایک ہسپتال ہے کوئی ریستوران نہیں جو آپ فرمائش کر رہی ہیں، آپ کے گھر سے کھانا آئیگا تو کچھ دیر انتظار کر لیں، اس کی بات سن کر احد نے موبائل سے نظریں ہٹاتے ہوئے کہا۔"

مجھے بھوک لگی ہے اور بریانی چاہیے، اب آپ اپنے مریضوں کے لیے کھانا بھی نہیں منگوا سکتے، ماہین نے اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا۔

یہ ہسپتال ہے تو یہاں علاج ہوتا ہے کوئی فرمائشیں پوری نہیں ہوتیں اس لیے چپ چاپ خاموشی سے بیٹھی رہو، احد نے اسے گھورتے ہوئے بتایا۔"

www.novelsclubb.com

اچھا لیکن میں تو تمہاری پڑوسی پلس بچپن کی دوست (دشمن) ہوں میری فرمائش تو پوری کر دو، ماہین چپ ہونے کے بجائے بولنے لگی۔۔"

مس پڑوسن فرمائشیں یہاں نہیں پڑوس میں پوری ہوتی ہیں اس لیے اب خاموش رہو، احد نے اسے اتنا بولتے دیکھ اکتائے ہوئے لہجے میں کہا۔۔

ٹھیک ہے پھر میں رضیہ آنٹی سے تمہاری شکایت لگاؤنگی پھر دیکھنا، ماہین نے منہ بسورتے ہوئے اسے جتایا۔۔۔"

اچھا کیا شکایت لگاؤ گی؟ احد نے کھڑے ہو کر اس کی طرف آتے ہوئے پوچھا۔۔

یہی کہ تم نے پڑوسی ہونے کا حق ادا نہیں کیا اور وہ ابھی بول ہی رہی تھی جب احد کے ہاتھ میں انجیکشن دیکھ کر اس کی بولتی بند ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

اور اور کیا بولو گی؟؟ احد نے اس کی بات مکمل کروانی چاہی۔۔۔۔۔

انجیکشن کو دور کرو ورنہ تمہاری خیر نہیں ہو گی، ماہین نے بیڈ پر سرکتے ہوئے کہا۔۔

اچھا کیا کر لو گی؟احد نے بھنویں سکوڑے پوچھا۔

اچھا نہ کچھ نہیں بولو نگی،انجیکشن تو پھینکو،ماہین نے اپنے نظریں احد کے ہاتھ میں پکڑی انجیکشن سے پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔"

ہمم!اب خاموش ہی رہنا احد نے ہنکار بھرتے ہوئے کہا اور دوبارہ سے صوفے پر جا بیٹھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا جوس تو منگوادو، چکر آرہے ہیں گھر جا کر پیسے دے دونگی،اب کی بار ماہین نے اپنے دکھتے سر کو پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

اس مرتبہ احد نے اسے ڈرامہ کرتے نہ دیکھ فون اٹھا کر کال کر کے جوس منگوانے کا کہا۔۔۔

کمرے میں بلکل خاموشی چھا گئی تھی، دو نفوس کے ہوتے ہوئے بھی کوئی آواز نہیں تھی، تبھی اس خاموشی کو افان اور اس کے ساتھ آتے لڑکے نے توڑا جو احد کو جوس کا ڈبا دے گیا احد نے افان کو ماہین کو جوس دینے کا کہا اور خود وہاں سے چلا گیا۔

کھول کر دو، ماہین نے افان سے کہا۔

پہلے سوپ پی لو، افان نے گھر سے لائے سوپ کو اس کے سامنے رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں پہلے جوس پیؤ نگی،اور یہ سوپ تم خود پی لو تم نے کہا تھا تم کھانا لینے جا رہے ہو، ماہین نے سوپ کو ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

بندے کی طبیعت خراب ہو تب تو سلیقے سے بات کر لے، کھانا بھی لایا ہوں لیکن تائی امی اور ماما نے پہلے سوپ پلانے کا کہا ہے،افان نے اسے یوں بولتے دیکھ کر بتایا۔

لیکن میں صرف تھوڑا سا پیؤ نگی،ماہین نے منہ کے زاویے بگاڑتے ہوئے کہا۔۔

ٹھیک ہے افان نے بھی اثبات میں سر ہلا کر اس کے سامنے سوپ اور کھانے کا ٹفن رکھا۔

www.novelsclubb.com

****

کیا ہوا ہے انعم؟ تم رو کیوں رہی ہو؟ برہان کب سے اسے فون کئے جا رہا تھا مگر وہ کال اٹھانے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی، کچھ گھنٹوں کے بعد اسنے اب کال کی تو دوسری طرف سے انعم کے رونے کی آواز سن کر برہان نے اس سے پوچھا۔

برہان وہ ماہین اس نے روتے ہوئے ساری بات برہان کو بتائی۔

ہاں اب ماہین ٹھیک ہے تو پھر تم رو کیوں رہی ہو، اس کی ساری بات سننے کے بعد برہان نے اس سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

اسے پاؤں اور سر پر چوٹ آئی ہے، انعم نے اپنے آنسوں صاف کرتے ہوئے بتایا۔

اچھا ٹھیک ہو جائیگی، تم رونا تو بند کرو برہان نے اسے چپ کرانا چاہا۔۔

ہاں انعم نے دوبارہ سے اپنے آنسوں صاف کئے۔۔۔

میں تم سے بعد میں بات کرتی ہوں، انعم نے اپنے نام کی پکار سن کر اس سے کہا۔۔۔

ہاں لیکن اب رونا مت، برہان نے ایک بار پھر اسے رونے سے منع کیا۔۔۔

جی ٹھیک ہے، انعم نے کہتے ہوئے کال کاٹی اور لاؤنج کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

---

www.novelsclubb.com

تین گھنٹے مزید وہاں رہنے کے بعد ماہین کو ڈسچارج مل گیا تھا رات کے آٹھ بج رہے تھے جب وہ افان کے ہمراہ گھر میں داخل ہوئی سب لاؤنج میں بیٹھے ان کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔

ماہین !انعم نے اسے افان کا ہاتھ پکڑ کر اندر داخل ہوتے دیکھا تو صوفے سے اٹھ کر بھاگتے ہوئے اسے گلے لگا لیا۔۔۔

ماہی کیسی ہو؟زیادہ چوٹ تو نہیں لگی؟درد تو نہیں ہو رہا ہے؟انعم نے پیچھے ہو کر اس کے دونوں ہاتھ پکڑتے ہوئے ایک ہی سانس میں پوچھا۔

پہلے بیٹھنے تو دو،افان نے انعم کو گھورتے ہوئے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

میں ٹھیک ہوں انعم،بس تھوڑا درد ہے سر اور ٹانگ میں ماہین نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے بتایا۔۔

میری بچی تبھی ماریہ بیگم نے روتے ہوئے اسے گلے سے لگالیا۔۔۔

ماما رو کیوں رہی ہیں میں ٹھیک ہوں، ماہین نے ماریہ بیگم کو مسکراتے ہوئے بتایا۔۔

نظر آرہا ہے مجھے کتنا ٹھیک ہو، ماریہ بیگم نے اس سے دور ہوتے ہوئے کہا، ان کی بات پر ماہین مسکرادی۔۔۔

www.novelsclubb.com

بیٹا ہم تو پریشان ہی ہوگئے تھے، شکر ہے تم ٹھیک ہو، حلیمہ بیگم نے اس کے برابر بیٹھتے ہوئے اسے گلا لگا کر کہا۔

چاچی میں جلد ہی ٹھیک ہو جاؤ نگی، بس آپ مجھے کچھ چٹ پٹا سا کھلا دیں، ماہین نے انعم کی طرف دیکھتے ہوئے حلیمہ بیگم سے کہا۔

بھو کر افان آہستہ سے بڑ بڑایا۔۔۔

تمہیں کیا مسلئہ ہے؟ ماہین نے اس کی بڑ بڑاہٹ سن کر پو چھا۔۔۔

کچھ چٹ پٹا کھانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، فروٹ اور سوپ سے کام چلاؤ ڈاکٹر نے کہا ہے، افان نے اسے چڑاتے ہوئے کہا۔

ڈاکٹر نے یہ کب کہا؟ ماہین نے اسے گھورتے ہوئے پو چھا۔۔۔

جی جب آپ سو رہی تھی تب ڈاکٹر احد نے کہا، افان نے ریموٹ اٹھا کر ٹی وی اون کرتے ہوئے بتایا۔

پھر تو اس ڈاکٹر کی خیر نہیں ہے، ماہین نے آہستہ آواز میں کہا۔۔

کس کی؟ افان نے سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پو چھا۔

www.novelsclubb.com

کسی کی بھی نہیں ماہین نے حلیمہ بیگم کی گود میں سر رکھتے ہوئے کہا۔

ماہی یہ لو جوس پیو، انعم نے سب کو چائے دینے کے بعد ماہین کو جوس کا گلاس دینا چاہا۔۔

ماہین کے سامنے کچھ گھنٹے قبل احد سے جوس منگوانے والا منظر نمایاں ہوا، اسنے جلد ہی اپنے خیال کو جھٹکا اور انعم سے جوس کا گلاس لے لیا جبکہ انعم اسے یوں بغیر کسی بحث کے جلد ہی جوس لیتے دیکھ حیران نظروں سے دیکھنے لگی۔

بیٹا اب آپ آرام کر لو، ارشد صاحب نے ماہین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

جی بابا ماہین نے اثبات میں سر ہلایا۔

چاچی انعم آج میرے ساتھ رہ لے؟ ماہین نے حلیمہ بیگم سے پوچھا۔

ہاں بیٹا کیوں نہیں، حلیمہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

انعم تم ماہین کے ساتھ کمرے میں جاؤ میں وہی کھانا بھیج رہی ہوں، ماریہ بیگم نے کچن کی طرف جاتے ہوئے کہا۔

جی انعم کہتی ہوئی ماہین کا ہاتھ پکڑے اسے کھڑے ہونے میں مدد دینے لگی، اور اس کا ہاتھ پکڑے کمرے میں لے گئی۔۔۔

بڑی بہادر بچی ہے ہماری اتنی چوٹ لگنے کے باوجود مسکرا رہی ہے، حلیمہ بیگم نے ان دونوں کے کمرے میں جانے کے بعد کہا۔۔۔

وہ تو ہے آخر گئی کس پر ہے عدیل صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا۔

ان کی بات پر ارشد صاحب اور افان بھی مسکرا دیے۔

بابا جب ٹھیک ہو جائے گی پھر پوچھیں گے ،افان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

چلو ٹھیک ہے پوچھ لینا،عدیل صاحب نے چائے کا کپ میز پر رکھتے ہوئے کہا۔

****

احد بیٹا آپ کے لیے کھانا لگاؤں ؟رات دیر کو احد جب گھر میں داخل ہوا تو رضیہ بیگم جو لاؤنج میں بیٹھی اس کا انتظار کر رہی تھی انہوں نے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی ماما،احد نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

ٹھیک ہے رضیہ بیگم کہتی ہوئی کچن میں چلی گئی،اور دس منٹ بعد کھانا گرم کر کے لے آئی۔

احد بیٹا ہاتھ دھو آؤ،رضیہ بیگم نے اسے کہا جو آنکھیں بند کئے بیٹھا تھا۔۔

وہ اٹھ کر کچن کی طرف گیا اور سنک سے ہاتھ دھو آیا۔۔۔

اب ماہین کی کیسی طبیعت ہے؟ رضیہ بیگم نے احد سے پوچھا۔۔۔

ماما اب ٹھیک ہے، احد نے کھانا کھاتے ہوئے بتایا۔۔

ہنستی مسکراتی سی بہت پیاری بچی ہے، رضیہ بیگم نے ماہین کے بارے میں سوچتے ہوئے بتایا۔۔۔

جی ماما مجھے اندازہ ہے اس کا جو چوٹ لگنے کے باوجود بریانی کی فرمائش کر رہی تھی اور جب میں نے انکار کیا تو مجھے دھمکی دینے لگی کہ آپ سے میری شکایت لگائے گی، احد نے آج کے ہوئے واقعے کے بارے میں سوچتے ہوئے بتایا۔۔۔

پھر تم نے کیا کہا؟ رضیہ بیگم نے تجسس سے پوچھا۔۔۔

ماما میں نے تو کچھ نہیں کہا ہاں لیکن میرے ہاتھ میں موجود انجیکشن دیکھ کر آپ کی بچی ڈر کے مارے بریانی کو بھول گئی احد نے مسکراتے ہوئے بتایا۔۔۔

اس کی اس بات پر رضیہ بیگم بھی مسکرا دیں۔۔۔

ماما میں سونے جا رہا ہوں آپ بھی سو جائیں کھانا کھانے کے بعد احد نے رضیہ بیگم سے تھوڑی بات چیت کرنے کے بعد کہا۔۔

ٹھیک ہے بیٹا وہ کہتی ہوئی برتن اٹھا کر کچن میں رکھ آئی احد اپنے کمرے کی طرف جا چکا تھا وہ بھی اپنے کمرے میں چلی گئی۔"

www.novelsclubb.com

****

کس کی کال آرہی ہے؟انعم کا فون کب سے بج رہا تھا لیکن وہ ماہی کے سامنے اٹھانے سے جھجھک رہی تھی، تبھی ماہین نے مسلسل بجتی رنگ سے تنگ آتے ہوئے پوچھا۔۔۔

پتہ نہیں میں دیکھتی ہوں؟انعم نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔

کس کی ہے؟ماہین نے اسے موبائل اٹھاتے ہوئے دیکھ کر دوبارہ سے پوچھا۔۔۔

پتہ نہیں شاید رونگ نمبر ہے،انعم نے برہان کی کال کاٹ کر موبائل آف کرتے ہوئے بتایا۔۔۔

اچھا صحیح ہے تم لائٹس آف کرو مجھے نیند آرہی ہے،ماہین نے تکیہ ٹھیک کرتے ہوئے کہا۔۔۔

انعم نے بھی سکھ کا سانس لیا اور لائٹس بند کر کے سونے کی غرض سے بیڈ کی طرف بڑھ گئی۔"

****

برہان کب سے انعم کو کال کئے جا رہا تھا مگر وہ کال اٹھا نہیں رہی تھی، وہ دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر مسلسل کال کر رہا تھا جب اگلی طرف سے کال کاٹی گئی، برہان کو اس سے یہ امید ہر گز نہیں تھی وہ خود پر ضبط کرتے ہوئے موبائل آف کر کے سونے کے لیے لیٹ گیا۔۔۔"

****

انعم اٹھ جاؤ، ماہین نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا۔

کیا مسلئہ ہے خود تو جلدی اٹھ گئی ہو، مجھے تو سونے دو انعم نے دوبارہ سے سوتے ہوئے کہا۔

انو مجھے سر میں شدید درد ہو رہا ہے، اس لیے بغیر بحث کے اٹھ جاؤ، ماہین نے بوجھل لہجے میں کہا۔

www.novelsclubb.com

کیا ماہی؟ تم نے پہلے کیوں نہیں بتایا؟ تم بیٹھو میں تمہارے لیے ناشتہ لے آتی ہوں، انعم نے اپنی نیند کو بھلا کر اٹھ کر فکر مند لہجے میں کہا۔

میں جا رہی ہوں، تم بھی آؤ ماہین نے اس کے فکر مندانہ انداز پر مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا تم دو منٹ بیٹھو میں فریش ہو آؤں، انعم نے واشروم کی طرف جاتے ہوئے کہا۔۔

ماہین اس کی بات سن کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔

****

سب ہی ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے جب انعم اور ماہین بھی آ گئیں۔

بیٹا طبیعت کیسی ہے؟ ارشد صاحب نے ناشتہ کرتے ہوئے ماہین سے پوچھا۔۔۔

بابا سر میں درد ہو رہا ہے ماہین نے آنکھوں میں نمی لیے کہا۔۔۔

بیٹا رو رہی ہو؟ چلو جلدی سے ناشتہ کرو پھر ہسپتال چلتے ہیں، ارشد صاحب نے اس کی آنکھوں میں نمی دیکھ کر کہا۔۔

بابا میں ہسپتال نہیں جاؤ نگی، کل بھی میرے منع کرنے کے باوجود انجیکشن لگایا تھا، ماہین نے کل کے مطابق سوچتے ہوئے کہا جب اس کے منع کرنے کے باوجود نرس نے اسے انجیکشن لگایا تھا۔۔

ماہی تم جاؤ گی میں بھی تمہارے ساتھ جاؤ نگی پھر اگر کسی نے انجیکشن لگایا تو اس کی خیر نہیں ہو گی، انعم نے بریڈ اس کے سامنے رکھتے ہوئے کہا۔

لیکن میں نہیں جاؤ نگی، مجھے پاؤں میں درد ہے ماہین نے اپنے پاؤں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا جو گرنے کی وجہ سے سوج گیا تھا۔۔

ٹھیک ہے پھر میں ڈاکٹر کو گھر بلا لیتا ہوں، ارشد صاحب نے موبائل اٹھاتے ہوئے کہا۔۔

ہاں آپ گھر بلا لیں نہیں تو اس لڑکی نے بہانے بناتے رہنا ہے، ماریہ بیگم نے انعم اور ماہین کے آگے آملیٹ رکھتے ہوئے کہا۔

ماریہ بیگم کی اس بات پر انعم ہنستے ہوئے ماہین کو دیکھنے لگی، جو ماریہ بیگم کی بات پر منہ بنا کر رہ گئی تھی۔

****

اور پھر آدھے گھنٹے کے بعد احد، ارشد صاحب کے کہنے پر ان کے گھر آ گیا تھا۔

بیٹا آپ آئیں ماریہ بیگم اسے ماہین کے کمرے کی طرف لے آئی۔

دروازہ نوک کر کے ماریہ بیگم کمرے میں داخل ہوئی جہاں ماہین اور انعم موبائل ہاتھ میں لیے اس میں مگن تھیں۔

اندر آجاؤ بیٹا، ماریہ بیگم نے دروازے سے باہر کھڑے احد کو آواز لگاتے ہوئے کہا۔۔

احد ان کے کہنے پر اپنے ہاتھ میں میڈیکل سامان لیے اندر داخل ہوا۔۔

ماہین۔۔انعم! ماریہ بیگم نے ان دونوں کو بلایا۔۔

جی ماما وہ دونوں اپنے سامنے ماریہ بیگم اور احد کو دیکھتی ہوئی چونک کر بولیں۔۔

www.novelsclubb.com

ماہین اِدھر آؤ صوفے پر، ماریہ بیگم نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔

وہ جی ماما کہتی ہوئی اٹھ کر صوفے پر جا بیٹھی۔۔

احد بھی ماریہ بیگم کے کہنے پر دوسرے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔

آنٹی دراصل چوٹ کل لگی ہے تو ٹھیک ہونے میں ٹائم لگے گا، میں پٹی چینج کر دیتا ہوں، باقی میڈیسن جو لکھ کر دی تھی وہی لینی ہیں، احد نے ماریہ بیگم کے بتانے پر کہ ماہین کو درد ہے ان کی بات سن کر انھیں بتایا۔

جی بیٹا آپ پٹی چینج کر لیں میں جب تک چائے لے آتی ہوں، ماریہ بیگم کہتی ہوئی اٹھنے لگی۔

آنٹی رہنے دیں میں ناشتہ کر کے آیا ہوں، احد نے اپنے بیگ سے پایوڈین اور پٹی نکالتے ہوئے بتایا۔۔

پہلی بار ہمارے گھر آئے ہو، اچھا تھوڑی لگے گا ایسے جاتے ہوئے ارشد بھی آرہے ہیں، ماریہ بیگم نے باہر کی طرف جاتے ہوئے بتایا۔۔

احد ہاتھ میں سامان لیے اس کی طرف آیا۔۔

آپ اگر پٹی کروانا چاہیں تو میں کر دوں؟احد نے اس سر پھری لڑکی سے پوچھنا ضروری سمجھا۔۔

ہاں! ماہین جو اسے دیکھ رہی تھی اس کے پوچھنے پر چونک کر اسے دیکھنے لگی۔۔

ماما! احد جیسے ہی اس کی پٹی چینج کرنے لگا وہ درد ہونے کی وجہ سے کراہ اٹھی۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ماہی؟انعم بیڈ سے اٹھ کر اس کے پاس آ کر پوچھنے لگی۔

درد ہو رہا ہے، ماہین نے انعم کو دیکھتے ہوئے بتایا۔

آپ پٹی کروالیں اس کے بعد میں آپ کو میڈیسن لکھ کر دیتا ہوں، اس سے افاقہ ہو گا، احد نے اسے سر پیچھے کرتے دیکھ کر کہا جبکہ انعم حیرانگی سے دیکھنے لگی کہ ماہین کو آج اس سے چڑ محسوس نہیں ہوئی۔

جی ماہین نے ہامی بھری۔

پٹی ہو گئی ہے، احد نے پٹی کر کے صوفے کی طرف جاتے ہوئے بتایا۔

www.novelsclubb.com

یہ لیں احد نے پرچی پر میڈیسن لکھ کر انعم کو دی اور اپنا سامان اٹھا کر کھڑا ہو گیا۔۔

بھائی بیٹھے تو تائی امی چائے بنانے گئی ہیں، انعم نے اسے جاتے دیکھ کر روکتے ہوئے کہا۔۔

تبھی ماریہ بیگم اور ارشد صاحب بھی کمرے میں داخل ہوئے۔۔

احد ارشد صاحب سے بغلگیر ہوا۔۔

www.novelsclubb.com

تائی امی احد بھائی ابھی جا رہے تھے، انعم نے بتانا ضروری سمجھا۔۔

ایسے کیسے چائے پی کر جائو گے، ماریہ بیگم نے چائے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جو ابھی وہ اپنے ساتھ لائی تھی۔

آنٹی کچھ ضروری کام ہے،احد نے بتایا۔۔

ڈاکٹر صاحب چائے پیئے بغیر تو ہم آپ کو نہیں جانے دینگے،ارشد صاحب نے مسکرا کر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

ہاں بیٹا تھوڑی دیر بیٹھ جاؤ،ماریہ بیگم نے بھی کہا۔۔

www.novelsclubb.com

احد ناچاہتے ہوئے بھی بیٹھ گیا۔۔

جبکہ ماہین اور انعم کمرے سے باہر چلی گئیں،

احد چائے پی کر کچھ دیر بیٹھنے کے بعد چلا گیا تھا۔

****

انعم اپنے فلور پر آئی تو حلیمہ بیگم ٹی وی دیکھ رہی تھی جبکہ افان اور عدیل صاحب کام پر گئے ہوئے تھے۔۔

ماہین کی طبیعت کیسی ہے؟انعم کو کمرے میں جاتے دیکھ کر حلیمہ بیگم نے اسے روکتے ہوئے پوچھا۔۔

ماما اسے درد تھا احد بھائی نے پٹی کر دی ہے،انعم نے انھیں بتایا۔

ٹھیک ہے میں کچھ دیر میں ہو آتی ہوں، حلیمہ بیگم نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

جی ماما وہ کہتی ہوئی کمرے میں چلی گئی، کمرے میں آ کر اس نے اپنا موبائل آن کر کے برہان کو کال ملائی، اس کا نمبر آن تھا لیکن کال نہیں اٹھائی گئی، وہ کال کرتی رہی مگر جواب ندارد۔۔اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا۔۔

وہ کمرے سے نکل کر چھت پر چلی آئی، اس نے برابر والی چھت پر نظریں دوڑائیں مگر وہاں کوئی نہیں تھا، اس نے وہیں کھڑے ہوتے ہوئے رمشا کو آواز لگائی۔۔

www.novelsclubb.com

رمشا۔۔رمشا۔۔!

کیا ہوا انعم؟ رمشا نے وہاں آتے ہوئے پوچھا۔۔

وہ مجھے کچھ سامان منگوانے تھے، افان بھائی گھر پر نہیں ہیں، تو میں نے سوچا برہان ہو گا اس سے منگوالوں، انعم نے بہانہ بناتے ہوئے کہا۔

برہان بھائی کا آج انٹرویو ہے تو وہ گئے ہوئے ہیں، رمشا نے وہی سے بتایا۔

اوا چھا۔۔انعم نے سکھ کا سانس لیا کہ برہان اس سے ناراض نہیں ہے۔

انعم ویسے ہم تمہاری طرف ہی آرہے تھے، ماہین کی طبیعت پوچھنے، رمشا نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے، جواباً انعم بھی مسکرادی۔

www.novelsclubb.com

ماما بلا رہی ہیں رمشا نے رضیہ بیگم کی آواز سن کر اسے بتایا۔

چلو جاؤ، میں بھی ماہی کی طرف جارہی ہوں، انعم نے اس کی بات سن کر کہا۔

ٹھیک ہے رمشا کہتی ہوئی سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی، جبکہ انعم بھی کچھ دیر وہاں ٹہلنے کے بعد سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔"

آج بڑے لوگ ہمارے گھر میں تشریف لائے ہیں، ماہین جو لاؤنج میں صوفے پر لیٹی ٹی وی دیکھ رہی تھی رمشا اور رضیہ بیگم کو دیکھ کر اٹھتے ہوئے بولنے لگی۔۔۔

ارے بیٹا لیٹی رہو، رضیہ بیگم نے اسے اٹھتے ہوئے دیکھ کر کہا۔

میں ٹھیک ہوں، ماہین مسکراتے ہوئے ان کے گلے لگ گئی۔

www.novelsclubb.com

میں بھی ہوں، رمشا نے اس کی توجہ اپنی طرف مبذول کروائی۔۔

تمہیں کون بھولے گا، ماہین کہتی ہوئی اس کے گلے لگ گئی۔۔۔

مہمانوں کو بٹھاتے بھی ہیں، ماریہ بیگم نے وہاں آکر سلام کرتے ہوئے کہا۔۔۔

ماہین ان کی بات پر شرمندہ سی ہو گئی۔

ارے ابھی ہی آئے ہیں رضیہ بیگم نے ماہین کو شرمندہ ہوتے دیکھ کر کہا۔

بیٹھیں ! ماریہ بیگم کے کہنے پر وہ بیٹھ گئیں۔۔

ماہین بیٹا طبیعت کیسی ہے ؟ رضیہ بیگم نے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

آنٹی ٹھیک ہے لیکن تھوڑا درد ہے آپ کو پتہ ہے ڈاکٹر احد نے مجھے اتنی زیادہ میڈیسن لکھ کر دی ہیں جیسے سارے وٹامن کی کمی اور درد ایک دن میں ہی ختم ہو جائے گا، ماہین اپنی عادت کے مطابق نان اسٹاپ بولنا شروع ہو چکی تھی۔

ماہین! ماریہ بیگم نے غصے میں اسے پکارا۔۔۔

جبکہ اس کی شکایت پر رضیہ بیگم اور رمشا مسکرا دیں۔۔

رمشا! انعم کو کال کر کے بلاؤ، ماہین نے ماریہ بیگم کو خود کو تکتا پا کر رمشا سے کہا۔۔۔

رمشا نے موبائل اٹھایا ہی تھا کہ حلیمہ بیگم اور انعم وہاں آ گئیں۔

www.novelsclubb.com

انو تمہیں یاد کر رہے تھے اور تم ٹپک گئی، ماہین نے دانت نکالتے ہوئے انعم سے کہا۔۔

تو کیا میں نہیں آتی، انعم نے سلام کرنے کے بعد وہاں بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

اچھا چھوڑو، جا کر کچھ بنالاؤ بڑی بھوک لگی ہے، ماہین نے کہا۔۔

تمہیں کھانے کے علاوہ اور کچھ نہیں آتا ہے، انعم نے غصے میں اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔

یار کیا کروں؟ اور کچھ آتا ہی نہیں ہے، ماہین نے اپنا ڈھیٹ پن برقرار رکھتے ہوئے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

جا رہی ہوں، انعم کہتی ہوئی کچن میں چلی گئی۔

ماہین رمشا سے باتوں میں لگ گئی۔۔

تھوڑی دیر بعد ماریہ بیگم اور انعم لوازمات سے بھری ٹرے لے کر آئیں۔۔

ماریہ تکلف کیوں کیا؟ رضیہ بیگم نے ماریہ بیگم سے کہا۔۔

اس میں تکلف کی کیا بات ہے، ماریہ بیگم نے مسکرا کر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

حلیمہ بیگم نے انعم کو سب کو چائے پیش کرنے کا کہا تو وہ سب کو چائے دینے کے بعد بیٹھ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

گفتگو کا ایک نیا سلسلہ شروع ہو چکا تھا، اور پھر کچھ گھنٹوں بعد رضیہ بیگم اور رمشا اپنے گھر چلی گئیں تو حلیمہ بیگم بھی تھوڑی دیر مزید بیٹھنے کے بعد انعم کے ساتھ اپنے فلور پر چلی گئیں۔۔

****

رات کے دس بج رہے تھے انعم کب سے برہان کو کال کر رہی تھی بیل جا رہی تھی لیکن وہ کال نہیں اٹھا رہا تھا۔۔۔

برہان کال اٹھاؤ پلیز ! انعم نے اداس ہوتے ہوئے اسے میسج کیا۔۔۔

جبکہ اگلی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا۔۔۔

انعم نے اس کے بعد کئی میسجز کئے لیکن جواب ندارد وہ آنکھوں میں آتی نمی کو صاف کرتی موبائل بیڈ پر رکھ کر بیٹھ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تبھی اس کے موبائل کی رِنگ ٹون بجی،اس نے خوش ہوتے ہوئے کال رسیو کی۔۔۔

کال کیوں کر رہی تھی؟ برہان نے سلام کئے بغیر لفظوں کو چباتے ہوئے پوچھا۔۔

کیا مطلب برہان؟انعم نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔

مطلب تو تم اچھے سے سمجھ رہی ہو، برہان نے دوبارہ سے تلخ لہجے میں بات کی۔۔۔

آپ ناراض ہیں مجھ سے؟انعم نے نمی میں گھلی ہوئی آواز میں پوچھا۔۔۔

ظاہر سی بات ہے میں نے کل تمہیں کتنی کالز کیں، لیکن تم نے کوئی جواب نہیں دیا تمہیں پتہ ہے میں کتنا پریشان ہو گیا تھا، برہان نے گہرا سانس ہوا میں خارج کرتے ہوئے اسے بتایا۔۔۔

برہان وہ ماہین میرے ساتھ تھی اس لیے میں نے کوئی جواب نہیں دیا انعم نے حقیقت بتائی۔۔

تو تم ایک میسج تو کر سکتی تھی؟لیکن نہیں تمہیں تو اپنی کزن سے ڈر لگتا ہے اس کے سامنے کال کیوں اٹھاؤ گی، جیسا وہ تمہیں کہے گی تم بس وہی کرو گی، برہان نے تیکھے لہجے میں کہا۔۔

برہان یہ کیا کہہ رہے ہو تم ماہی کے بارے میں وہ پہلے میری بہن اور دوست ہے اس کے بعد میری کزن ہے تو اس کے بارے میں کچھ بھی کہنے سے پہلے سوچو میں ایک لفظ برداشت نہیں کرو نگی اس کے خلاف، انعم نے اپنی عادت سے ہٹ کر پہلی مرتبہ غصے میں کہا، اسے کہاں گوارا تھا ماہین کے بارے میں کچھ سننا۔۔۔"

یہ بات مت بھولو وہ صرف تمہاری کزن ہے، اور اس کی وجہ سے تم مجھے اگنور کر رہی ہو، برہان کو اپنا اگنور ہونا بلکل بھی اچھا نہیں لگا تھا تبھی اس طرح بولنے لگا۔۔۔

میں نے تمہیں کوئی اگنور نہیں کیا،ایک دن کال نہ اٹھانے سے کچھ نہیں ہوتا، تم سارے لڑکے ایسے ہی کرتے ہو پہلے لڑکی سے اظہار کرتے ہو پھر اس سے بات کر کے اپنا عادی بناتے ہو اس کے بعد آخر میں بہانہ بنا کر غصہ۔۔۔انعم نے زور سے روتے ہوئے کہا۔۔۔"

انعم تم رو کیوں رہی ہو؟میری بات کا مطلب تمہیں ہرٹ کرنا ہر گز نہیں تھا،، تم سے بات نہ کر کے میں اداس تھا تبھی غصے میں ایسا بول گیا،،

انعم کو روتا ہوا دیکھ کر برہان کو اپنی غلطی کا شدید احساس ہوا۔۔۔۔

مجھے تم سے بات ہی نہیں کرنی،،انعم نے روتے ہوئے کال کاٹی اور تکیے میں منہ چھپائے رونے لگی۔۔

ڈیم اٹ ! برہان نے غصے میں بڑبڑاتے ہوئے موبائل کو بیڈ پر پھینکا۔۔۔۔"

****

رات کے اس پہر ماہین موبائل ہاتھ میں پکڑے ناول پڑھ رہی تھی جب اس کے موبائل اسکرین پر میسج نمودار ہوا،اس نے نظر انداز کرتے ہوئے دوبارہ سے اپنی نظریں موبائل اسکرین پر مرکوز کر لیں،ایک بار پھر سے میسج آیا۔۔اس نے اب کی بار میسج کھولا جو کہ کسی نئے نمبر سے تھا۔۔

www.novelsclubb.com

جس میں طبیعت کے بارے میں پوچھا گیا تھا۔

طبیعت کیسی ہے؟

کون؟ماہین نے میسج سینڈ کیا۔۔۔

آپ کا پڑوسی،اگلی طرف سے میسج آیا۔۔۔

کون سے پڑوسی؟ماہین نے سوچتے ہوئے پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

پتہ نہیں؟ریپلائی آیا۔۔۔

تو پھر میسج کیوں کیا؟ماہین نے غصے میں میسج لکھ کر سینڈ کیا۔

رمشا نے بتایا تمہیں میڈیسن سے افاقہ نہیں ہوا، اور اسی سے میں نے تمہارا نمبر لیا ہے، احد نے پُر سکون ہو کر میسج کیا۔۔۔

او یعنی تم مسٹر پڑوسی ہو؟ ماہین نے تفتیشی انداز میں میسج لکھ کر بھیجا۔۔۔

احد نام ہے میرا۔۔۔اور میں نے کچھ پوچھا ہے، احد نے فضول گوئی سے پرہیز کرتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

جب میڈیسن لو نگی ہی نہیں تو افاقہ کہاں سے ہو گا؟ ماہین نے مسکراتے ہوئے میسج کیا۔۔۔

او یعنی تم نے میڈیسن ہی نہیں لی؟احد نے جواباً پوچھا۔

ہاں ناں مجھ سے یہ میڈیسن لی ہی نہیں جاتی،ماہین نے منہ بناتے ہوئے میسج کیا۔۔۔

او تو پھر اب انکل کو دو شکایت لگانی پڑینگی،،احد نے مسکراتے ہوئے مال والی ملاقات کا سوچتے ہوئے میسج کیا۔

www.novelsclubb.com

کیا مطلب ہے تمہارا؟منہ نہ توڑ دوں میں تمہارا اگر تم نے شکایت بھی لگائی،ماہین نے تپتے ہوئے میسج کیا۔

اچھا۔۔۔احد نے یک لفظی میسج سینڈ کیا،اسے پتہ تھا یہ لڑکی ہر بات پر جذباتیت میں ایسا بول دیتی ہے۔۔۔

ہاں اب میں ناول پڑھ رہی ہوں،نو میسج۔۔۔ماہین نے کہتے ہوئے دوبارہ سے ناول پڑھنا جاری کیا،جبکہ احد نے مسکرا کر موبائل رکھ دیا۔۔۔"

****

باہر کیوں کھڑی ہیں؟افان اس وقت آفس کے لیے جا رہا تھا جب رمشا کو یونیفارم میں باہر کھڑا دیکھ کر پوچھا۔

وہ آج میرا پیپر ہے، برہان بھائی کیز اندر بھول گئے وہی لینے گئے ہیں، رمشا نے افان کی طرف دیکھتے ہوئے اسے بتایا جو اس وقت تیار ہوا اس کے سامنے کھڑا تھا۔۔۔

فائنل پیپرز ہیں؟ افان نے پوچھا۔۔۔

ہاں فائنل ہیں پھر اس کے بعد میری سیکنڈ ائیر کمپلیٹ ہو جائے گی، رمشا نے خوش ہوتے ہوئے بتایا۔

او گڈ بیسٹ آف لک! افان نے مسکراتے ہوئے کہا اور کار کی طرف بڑھ گیا، جبکہ برہان کو آتے دیکھ رمشا بھی کار کی طرف بڑھ گئی۔

****

انعم! ماہین نے سیڑھیوں پر کھڑے ہوتے ہوئے اسے آواز لگائی۔۔۔

کیا ہوا؟ انعم نے وہی پر کھڑے ہوتے ہوئے پوچھا۔۔

کام ہے تم سے نیچے آجاؤ، ماہین نے اپنا پاؤں سیڑھیوں پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

تم رکو میں آتی ہوں، انعم کہتی ہوئی نیچے آئی۔۔

اور دونوں نیچے آکر لاؤنج میں بیٹھ گئیں۔۔

www.novelsclubb.com

انو تمہیں پتہ ہے ہمارے فائنلز قریب ہیں، اور میری وجہ سے تمہاری بھی چھٹیاں ہو رہی ہیں، ابھی پڑھنا بھی ہے لاسٹ سیمسٹر اچھے سے ہو جائے بس اس کے بعد پڑھائی سے فری، ماہین نے انعم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

ہاں تو پھر پڑھائی اسٹارٹ کرتے ہیں، انعم نے آہستہ آواز میں کہا۔

انو کیا ہوا ہے تمہیں؟اور تمہاری آنکھیں کیوں سوجی ہوئی ہیں؟ماہین نے اس کا بوجھل انداز اور آنکھیں دیکھتے ہوئے پوچھا جو رونے کی وجہ سے سوج گئی تھیں۔

کچھ نہیں بس سر میں درد ہے،انعم نے بات کو چھپاتے ہوئے کہا۔

انو دیکھو مجھ سے جھوٹ بولا نہ تو پھر تمہاری خیر نہیں ہو گی،ماہین نے اپنے ازلی لہجے میں بات کی۔۔۔

www.novelsclubb.com

سچ میں،انعم نے اپنی آنکھوں میں آتے آنسوں کو چھپاتے ہوئے کہا۔۔

چلو ماما سے مالش کروالو پھر آرام کر لینا،ماہین نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

ٹھیک ہے وہ بھی کھڑی ہوتی ہوئی ماریہ بیگم کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

ماما ہم آپ کے پاس مالش کروانے آئے ہیں، ماہین نے شرارتی لہجے میں کہا۔۔

او خیریت آج خود سے آ گئے، ماریہ بیگم نے پر سوچ انداز میں پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں آپ میری دوست کی اچھی سی مالش کر دیں تاکہ یہ فریش سا محسوس کرے، ماہین نے انعم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

بیٹھو بیٹا، ماریہ بیگم کہتے ہوئے تیل اٹھا لے آئی اور پھر واقعی ہی مالش کروانے کے بعد انعم فریش سا محسوس کرتی ماہین کے ساتھ اس کے کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔

****

شام کو آرام کرنے کے بعد ماہین اور انعم کتابیں لے کر اوپر چھت پر آ گئیں، وہ دونوں میز پر کتابیں رکھے کرسی پر بیٹھی ایک دوسرے کو ٹاپک سمجھا رہی تھیں جب برابر والی چھت پر کھڑے برہان نے ماہین کو آواز لگائی، اس کے بلانے پر ماہین نے کتابوں سے نظریں ہٹا کر اس کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔

تمہاری طبیعت کیسی ہے؟ برہان نے اپنی چھت سے ہی کھڑے ہوئے پوچھا۔۔

پہلے سے ٹھیک ہوں، ماہین نے مسکراتے ہوئے بتایا، اور دوبارہ سے کتابوں پر نظریں مرکوز کر لیں۔۔

پیپرز ہیں کیا؟ برہان نے انعم کو خود کی طرف دیکھتا نہ پا کر دوبارہ سے بات کرنے کا بہانہ کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

نہیں ابھی ہونگے، ماہین نے بتایا۔۔۔

تبھی رمشا اور احد بھی اپنی چھت پر آ گئے۔۔۔

آج سب نے ہی پڑھنے کا پروگرام بنایا ہے کیا؟ برہان نے رمشا کو کتابیں کھولتے دیکھ کر پوچھا۔۔

اس کی بات پر رمشا نے برابر والی چھت پر نظریں دوڑائیں جہاں ماہین اور انعم پڑھائی میں مصروف تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

ماہین! رمشا نے ماہین کو بلایا۔۔۔

رمشا پیپر کیسا ہوا؟ ماہین نے اس سے پوچھا۔۔

بہت اچھا۔۔رمشا نے خوش ہوتے ہوئے بتایا۔۔۔

گڈ ماہین نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

سیمسٹر کی تیاری کر رہی ہو؟ رمشا نے مسکراتے ہوئے اس سے پوچھا۔۔۔

ہاں لاسٹ سیمسٹر ماہین نے مسکرا کر بتایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر باتوں کے بعد رمشا احد سے سمجھنے لگی،، جبکہ برہان اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر انعم کو دیکھنے لگا، احد برہان کو انعم کی طرف تکتا پا کر اس سے بعد میں بات کرنے کے سوچتے ہوئے رمشا کو سمجھانے لگا۔

ماہی ابھی کے لیے اتنا کافی ہے اب نیچے چلو، انعم نے اپنے اوپر برہان کی نظروں کو محسوس کرتے ہوئے کہا۔۔

ٹھیک ہے پھر چلو، ماہین نے کتابیں بند کرتے ہوئے کہا۔۔

اور پھر دونوں اپنے سامان اٹھائے نیچے چلی گئیں۔۔

برہان بھائی آج ماہین اور انعم اداس لگ رہی تھیں، رمشا نے ان کے جانے کے بعد کہا۔

www.novelsclubb.com

ہمممم! برہان نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

ماہین کی تو طبیعت خراب ہے لیکن انعم کو کیا ہوا ہے؟ رمشا نے کتابیں اٹھاتے ہوئے پر سوچ انداز میں کہا۔

برہان کو ایک بار پھر انعم سے غصے میں کی گئی بات یاد آئی،

تم چلو رمشا۔۔ برہان مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے فری ہو کر میرے روم میں آجانا، احد نے رمشا سے کہتے ہوئے برہان سے کہا اور وہاں سے چلا گیا۔۔

رمشا اور احد کے جانے کے بعد وہ بھی سیڑھیوں سے ہوتا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

جی بھائی آپ نے بات کرنی تھی برہان نے احد کے کمرے میں داخل ہو کر پوچھا۔۔۔

ہاں کیا میں پوچھ سکتا ہوں انعم کے متعلق تم کیا سوچ رہے ہو؟احد نے بات کو گھمائے بغیر دوٹوک بات کی۔

بھائی کیا مطلب ہے؟ برہان نے انجان بننا چاہا۔۔۔

مطلب تو تم اچھے سے جانتے ہو،اس لیے سیدھے طریقے سے بات بتاؤ،احد نے لیپ ٹاپ کو چارج پر لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

بھائی میں انعم سے محبت کرتا ہوں اور میں نے اس سے اظہار بھی کیا ہے،اور کچھ دنوں تک میں ماما بابا سے بھی بات کر لونگا، برہان نے احد کو دیکھتے ہوئے بتایا۔

www.novelsclubb.com

اور انعم؟احد نے آج اس کا انعم کی طرف دیکھنا نوٹ کیا تھا جب کہ انعم اس کی طرف دیکھ ہی نہیں رہی تھی اس کے بارے میں سوچتے ہوئے پوچھا۔

بھائی اس کو کوئی مسلئہ نہیں ہے، برہان نے اداس کن لہجے میں بتایا۔۔۔

تو پھر آج وہ تمہیں اگنور کیوں کر رہی تھی؟احد نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

بھائی وہ کسی بات پر ناراض ہے، برہان نے مختصر سی بات بتائی۔

تم ابھی سے اسے ناراض کر رہے ہو آگے کیا کرو گے، احد نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔

بھائی میں اسے منالونگا، آپ بس ماما بابا کو منانے میں میری مدد کیجئے گا، برہان نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

ٹھیک ہے احد نے حامی بھری۔۔۔

www.novelsclubb.com

شکریہ بھائی! برہان خوش ہوتے ہوئے اس کے گلے لگ گیا۔۔۔

ابھی بات پکی نہیں ہوئی جو اتنا خوش ہو رہے ہو، احد نے مسکراتے ہوئے اسے چھیڑا۔۔۔

بھائی وہ بھی ہو جائے گی، برہان مسکراتے ہوئے اس سے دور ہوا۔۔

ہاں پہلے انعم کو منالو، احد نے موبائل اون کرتے ہوئے کہا۔۔

جی بھائی برہان کہتے ہوئے کمرے سے باہر چلا گیا۔

جبکہ احد اس کے جانے کے بعد موبائل میں مصروف ہو گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

دن ایسے ہی گزر رہے تھے، ماہین اب ٹھیک ہو گئی تھی اور دونوں نے یونیورسٹی جانا شروع کر دیا تھا۔

انعم یونی سے واپس آکر لیٹی ہی تھی جب اس کے موبائل پر کال آنے لگی اس نے اٹھ کر کال اٹھانی چاہی لیکن برہان کا نمبر دیکھ کر وہ نظر انداز کرتی ہوئی سونے کے لیے لیٹ گئی، اس کی آنکھوں سے تواتر آنسوں بہنے لگے، اسے برہان سے کی گئی باتیں یاد آنے لگیں، وہ خود پر قابو پاتے ہوئے آنکھیں موند گئی۔۔

****

حنا! ماہین جو یونیورسٹی سے آکر صوفے پر سونے کی غرض سے لیٹی ہی تھی جب حنا کی آواز سن کر صوفے سے اٹھ کر چیختے ہوئے اس کے گلے لگی۔

بس کرو ماہی چیخ کیوں رہی ہو؟ حنا نے اسے چیختے ہوئے دیکھ کر طنز کیا۔

تم نے اچانک آکر ہمیں سرپرائز دے دیا، ماہین نے اس سے دور ہوتے ہوئے کہا۔

سب کو پتہ تھا سواءِ تمہارے، حنا نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

ڈیٹ از نوٹ گڈ! ماہین نے منہ بسور کر کہا۔

حازم بھائی کیسے ہیں؟ ماہین نے حازم سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

میں ٹھیک ہوں تم سناؤ؟ حازم نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

میں بھی بلکل ٹھیک ہوں، ماہین نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

تبھی ماریہ بیگم بھی کمرے سے باہر آکر لاؤنج میں آئی، حنا اور حازم سے ملنے کے بعد وہ وہی پر بیٹھ گئی، جبکہ ماہین چائے بنانے کی غرض سے کچن میں چلی گئی۔

****

گھر کے سارے مرد شام کو آفس سے واپس گھر آ گئے تھے، حازم ان کے ساتھ کچھ دیر بیٹھنے کے بعد گھر چلا گیا جبکہ حنا وہی پر کچھ دن قیام کرنے آئی تھی، حلیمہ بیگم بھی اس وقت ماریہ بیگم اور حنا کے ساتھ باتوں میں مشغول تھی جبکہ انعم اوپر اپنے فلور پر تھی حلیمہ بیگم نے اسے نیچے آنے کا کہا تھا لیکن وہ اپنی طبیعت میں بوجھل پن محسوس کرتی ہوئی منع کر گئی۔

www.novelsclubb.com

انعم کہاں ہے؟ عدیل صاحب نے انعم کو وہاں پر موجود نا پا کر پوچھا۔

اپنے فلور پر ہے، ماہین بیٹا جاؤ آپ اسے بلا کر لاؤ، حلیمہ بیگم نے عدیل صاحب کو بتانے کے بعد ماہین سے کہا۔

جی۔۔ماہین کہتی ہوئی آہستہ قدم اٹھاتی ہوئی سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔

اوپر آ کر وہ انعم کے کمرے میں داخل ہوئی، اس نے اپنی نظریں چاروں سمت دوڑائیں، کمرے میں بلکل خاموشی تھی اور انعم خود پر چادر تانے سو رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

انو اٹھو۔ماہین نے انعم کے پاس آ کر اٹھاتے ہوئے کہا۔

وہ کب سے اسے اٹھائے جا رہی تھی مگر انعم نہیں اٹھی۔اب کی بار اس نے انعم کے اوپر سے چادر ہٹائی مگر وہ پھر بھی نہیں اٹھی،ماہین حیران ہوتی ہوئی اس کے پاس آئی اس نے کچھ سوچتے ہوئے انعم کے ماتھے پر ہاتھ رکھا اور وہ ٹھٹھک گئی انعم بخار میں تپ رہی تھی۔

انوا اٹھو یار! کیا ہو گیا ہے تمہیں؟ماہین نے ایک بار پھر اسے اٹھانے کی کوشش کی مگر وہ نہیں اٹھی۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنے پاؤں کی پرواہ کئے بغیر بھاگتی ہوئی نیچے کی جانب گئی اور سب کو انعم کے بارے میں بتایا،سب اس کی بات سن کر پریشان ہوتے ہوئے انعم کے کمرے میں آئے۔

افان نے آگے بڑھتے ہوئے انعم کا ماتھا چھوا اور واقعی وہ بخار میں تپ رہی تھی۔

بابا انعم کو بخار ہے میں کار نکالتا ہوں، ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں، افان نے پریشان ہوتے ہوئے کہا۔۔

بیٹا اس حالت میں بچی کو کیسے لے جاؤ گے، یہی پر ڈاکٹر کو بلا دو، ارشد صاحب نے انعم کو ہوش سے بیگانہ دیکھ کر کہا۔۔

www.novelsclubb.com

جی تایا ابو، وہ کہتا ہوا موبائل جیب سے نکالنے لگا۔

بیٹا ایسا کرو احد بیٹا کو کال کر کے بلاؤ، عدیل صاحب نے افان کو دیکھتے ہوئے کہا جو پریشانی میں نمبر ملا کر ٹہل رہا تھا۔۔

وہ اثبات میں سر ہلا گیا، جبکہ حنا اور ماہین النعم کے اوپر چادر درست کر کے اس کے ماتھے پر پٹیاں رکھنے لگیں۔

آدھے گھنٹے بعد احد افان کے ساتھ کمرے کے اندر آتا دکھائی دیا، افان نے حنا اور ماہین کو آنکھوں ہی آنکھوں وہاں سے جانے کا اشارہ کیا، حنا اس کا اشارہ سمجھ کر باہر چلی گئی جبکہ ماہین وہی پر بیٹھی رہی۔

ماہین تم جاؤ، احد بخار چیک کرے گا، افان نے ماہین کو وہی بیٹھا دیکھ دانت پیستے ہوئے کہا۔

لیکن افان انعم کی طبیعت خراب ہے میں نہیں جا رہی ماہین نے انعم کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔۔

تم جاؤ احد چیک کرے گا، افان نے دوبارہ سے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن۔۔۔ تمہیں سنائی نہیں دیتا کیا؟ افان نے اسے وہاں بیٹھا دیکھ کر غصے میں کہا اسے ہر گز پسند نہیں تھا اپنی بہنوں کو یوں کسی غیر مرد کے سامنے بیٹھا ہوا دیکھنا، شاید دنیا کے ہر بھائی، باپ، بیٹے اور شوہر کو ہی ہر گز گوارا نہیں ہوتا اپنی ماں، بہن،

بیٹی اور بیوی کو کسی غیر مرد کے سامنے بیٹھا ہوا دیکھنا۔ماہین ابھی کچھ بولتی اس سے پہلے ہی افان نے غصے میں کہا۔

وہ اس کا غصے بھرا انداز دیکھ کر وہاں سے چلی گئی جبکہ احد بات سمجھ آنے پر سر جھٹک کر انعم کا بخار چیک کرنے لگا۔

انکل اسٹریس لینے کے باعث یہ ابھی ہوش میں نہیں ہیں،

کچھ ہی دیر میں انھیں ہوش آجائے گا،آپ یہ میڈیسن دے دیجئے گا،احد نے پرچی پر میڈیسن کا نام لکھ کر عدیل صاحب کی طرف بڑھایا۔

شکریہ بیٹا! عدیل صاحب نے اس کا شکریہ ادا کرنا چاہا۔

انکل شکریہ کہہ کر شرمندہ مت کریں، انعم میری بہن جیسی ہے، احد نے افان کی طرف دیکھتے ہوئے عدیل صاحب سے کہا، جبکہ اس کی بات پر عدیل صاحب نے مسکرا کر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

احد بھی تھوڑی انسٹرکشن دینے کے بعد افان کے ساتھ نیچے کی طرف بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

****

رات نو بجے کے قریب انعم کچھ بہتر محسوس کرتی ہوش میں آئی تھی، حنا اور ماہین اس کے کمرے میں موجود تھیں جبکہ سب بڑے باہر لاؤنج میں بیٹھے تھے۔

انو کیا ہوا ہے تمہیں؟ دوپہر تک تو تم بلکل ٹھیک تھی، ماہین نے اس کے برابر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔

مجھے نہیں معلوم؟ انعم نے رندھی ہوئی آواز میں کہا۔

کوئی بات ہوئی ہے کیا؟ حنا نے ماہین کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

نہیں ایسی کوئی بات تو نہیں ہوئی، ماہین نے انعم کی طرف دیکھتے ہوئے حنا کو بتایا۔

www.novelsclubb.com

وہ آپی رات کو دیر سوئی تھی سر میں درد تھا شاید اس لیے طبیعت خراب ہو گئی، انعم نے ان دونوں کو پریشان ہوتے دیکھ سوچتے ہوئے بتایا۔

ٹھیک ہے، میں سب کو بتا دوں تم ٹھیک ہو۔ سب پریشان ہو گئے ہیں، ماہین تم میرے ساتھ انعم کے لیے کھانا لے آؤ، حنا نے وہاں سے اٹھتے ہوئے کہا۔

ماہین اثبات میں سر ہلاتی اس کے ساتھ کمرے سے باہر گئی۔

****

انعم اب کیسی طبیعت ہے؟ حلیمہ بیگم نے اس کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

ماما ٹھیک ہوں، انعم نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے بتایا۔

بیٹا سو جاؤ، ماہین یونیورسٹی کے لیے تمہیں لینے آئی تھی میں نے کہا آج آرام کر لے کل سے چلی جائے گی، حلیمہ بیگم نے کمبل سمیٹتے ہوئے بتایا۔

ماما میں چلی جاتی اب وہ اکیلی چلی گئی ہو گی، انعم نے حلیمہ بیگم کو دیکھتے ہوئے کہا۔

بیٹا افان کے ساتھ گئی ہے، تم فریش ہو جاؤ میں تمہارے لیے ناشتہ لاتی ہوں، حلیمہ بیگم کہتی ہوئی چلی گئی۔ جبکہ انعم موبائل اٹھا کر ماہین کو کال کرنے لگی، تھوڑی دیر تک کال اٹھالی گئی، ماہین نے بتایا کہ وہ اس وقت کلاس میں موجود ہے۔ انعم بھی سکون کا سانس خارج کرتی بیٹھ گئی۔"

****

برہان تمہارا انعم سے جھگڑا ہوا ہے کیا؟احد نے برہان کے کمرے میں داخل ہو کر پوچھا۔

کیوں بھائی کچھ ہوا ہے کیا؟ برہان نے اس کے اچانک پوچھنے پر نا سمجھی سے پوچھا۔

ہاں انعم کی طبیعت خراب تھی،اس لیے پوچھا،احد نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے بتایا۔

کیا ہوا ہے انعم کو؟ برہان نے فکر مند ہوتے ہوئے ہو چھا۔

www.novelsclubb.com

اسٹریس لینے کی وجہ سے وہ بیہوش ہو گئی تھی اور اسے بخار بھی تھا احد نے موبائل سے نظریں ہٹاتے ہوئے بتایا۔

تو پھر آپ نے پہلے کیوں نہیں بتایا، برہان نے بے چین ہو کر کہا۔

ابھی بتا تو رہا ہوں، احد نے اسے گھورتے ہوئے کہا اور کمرے سے باہر چلا گیا، جبکہ برہان نے موبائل اٹھا کر انعم کا نمبر ڈائل کیا۔

www.novelsclubb.com

****

انعم حنا اور ماہین کے ساتھ دن گزارنے کے بعد ابھی کمرے میں آئی تھی سارا دن وہ اداس رہی تھی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا برہان نے ماہین کے بارے میں ایسا کیوں کہا وہ اپنی سوچوں کے سمندر میں غلطاں ہی تھی جب اس کے موبائل کی بپ بجی اس نے ٹیبل کے پاس جا کر موبائل اٹھایا تو برہان کالنگ لکھا جگمگا رہا تھا اس نے نظر انداز کر کے موبائل واپس رکھ دیا، لیکن وہ ڈھیٹ پن دکھائے مسلسل کال کرنے لگا، انعم نے غصے میں کال اٹینڈ کی۔

السلام علیکم! کیسی ہو انعم؟ کیا ہوا تھا؟ جیسے ہی کال اٹینڈ کی گئی برہان نے گہرا سانس ہوا میں خارج کرتے ہوئے پوچھا اسے اپنی جان میں جان آتی محسوس ہوئی۔

انعم۔۔۔۔۔اس کے جواب نہ دینے پر برہان نے اس کا نام پکارا مگر وہ خاموش رہی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم ناراض ہو مجھ سے؟ برہان نے اس سے پوچھا، لیکن وہ پھر بھی خاموش ہی رہی۔

انعم پلیز مجھے معاف کر دو آئندہ کے بعد کبھی بھی اس طرح تم سے بات نہیں کرونگا، تم سے بات نہ کر کے میں بہت بے چین تھا اس لیے غصے میں ایسا بول دیا، برہان نے اس کی خاموشی کا مطلب سمجھتے ہوئے اسے اپنی فیلنگز بتائیں۔

کسی کا دل توڑ کر یوں معافی مانگنا بہت آسان ہے، تمہیں معلوم بھی تھا ماہین کی طبیعت خراب ہے میں اس کے ساتھ ہوں لیکن پھر بھی تم نے نا سمجھتے ہوئے جذباتیت میں مجھے بہت کچھ سنا دیا، انعم نے نم لہجے میں کہا۔

انعم پلیز معاف کر دو اگر تم میری جگہ ہوتی تو شاید تم بھی یہی کرتی تم نے سنا تو ہے نہ پیار، محبت اور عشق پر کسی کا بس نہیں چلتا ہے، میرے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا میں اپنی محبت کی وجہ سے مجبوراً تمہیں بہت کچھ سنا گیا، برہان نے اپنی غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے کہا۔

برہان آئندہ کے بعد اگر تم نے اس طرح مجھ سے بات کی تو میں تم سے کبھی بھی بات نہیں کرو نگی، انعم نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا، اسے معلوم تھا برہان نے اس کے مسلسل کال نہ اٹھانے پر غصے میں ایسا کہہ دیا تھا تبھی اسے اتنا جلدی معافی مانگنے پر انعم نے معاف کر دیا۔

اوکے مائی مس انوسینٹ! برہان نے مسکراتے ہوئے اسے کہا، اور پھر اس کے بعد دونوں نے اپنے اتنے دن بات نہ ہونے پر ایک دوسرے سے شکایات کیں۔

****

ماما کیا ہوا آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے؟ رمشا جیسے ہی لاؤنج میں داخل ہوئی رضیہ بیگم پریشان بیٹھی تھی رمشا نے ان کے پاس آتے ہوئے پوچھا۔

طبیعت ٹھیک ہے بس تمہارے بابا نے کہا ہے کہ وہ آج خود احد سے ثانیہ کے بارے میں بات کرینگے، مجھے تو بہت فکر ہو رہی ہے احد غصے میں کچھ بول نہ دے، رضیہ بیگم نے پریشان ہوتے ہوئے بتایا۔

www.novelsclubb.com

ماما بابا کو معلوم بھی ہے بھائی کو زیادہ بولنے والی اور اپنے طور پر زندگی گزارنے والی لڑکیاں ہرگز نہیں پسند بلکہ انھیں اپنی طرح ڈیسنٹ لڑکیاں پسند ہیں تو پھر بابا کیوں ہاں کروانے کے چکر میں ہیں، رمشا نے رضیہ بیگم سے پوچھا۔

تمہارے بابا کو میں نے ایسا کہا تھا لیکن ان کو کہنا ہے کہ ہمارے خاندان میں احد کی ہم عمر بس ثانیہ ہی ہے اور اسی سے احد کی شادی ہو گی، رضیہ بیگم نے اسے عابد صاحب سے ہوئی بات کے متعلق بتایا۔

www.novelsclubb.com

لیکن ماما ہمارے خاندان کے باہر تو ایسی لڑکیاں موجود ہیں نہ جیسے انعم بلکل بھائی کی طرح ڈیسنٹ ہے اور جو خوبیاں بھائی کو اپنی ہونے والی بیوی میں چاہیے وہ سب انعم میں موجود ہیں، رمشا نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

کہہ تو تم بلکل ٹھیک رہی ہو، انعم بہت پیاری اور ڈیسینٹ لڑکی ہے لیکن تمہارے بابا اور احد کو کون منائیگا، رضیہ بیگم نے انعم کے بارے میں سوچتے ہوئے اس سے کہا۔

ماما آپ صرف بابا کو منانے کی کوشش کریں بھائی کو میں اور برہان بھائی منا لینگے، رمشا نے خوش ہوتے ہوئے کہا اس کی اس بات پر رضیہ بیگم گہری سوچ میں پڑ گئی۔"

www.novelsclubb.com

کیا کر رہی ہو؟افان چھت پر کال سننے آیا تھا کال بند کرنے کے بعد وہ جیسے ہی سیڑھیوں کی طرف بڑھ رہا تھا جب اچانک اس کی نظر رمشا پر پڑی جو اپنی چھت پر کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔

وہ مجھے انعم سے بات کرنی ہے مگر وہ آ ہی نہیں رہی میں نے اسے اتنی آوازیں دی ہیں،رمشا نے اپنی بڑی آنکھوں میں معصومیت لیے کہا۔

تو اس میں ڈرنے والی کیا بات ہے تم انعم کے پاس آ جاؤ،افان نے اس کا یہ انداز دیکھتے ہوئے کہا۔

میں کب ڈری؟رمشا نے تیوری چڑھائے پوچھا۔

مس پڑھاکو! ابھی کچھ دیر پہلے، افان نے اپنی مسکراہٹ روکتے ہوئے کہا۔

جی نہیں ایسا کچھ نہیں ہے، رمشا کہتے ہوئے جانے لگی جب افان کے کہنے پر رک گئی۔

مس پڑھاکو! سنا ہے تم بھی ڈاکٹر بننے کی تیاری کر رہی ہو، افان نے اس کو دیکھتے ہوئے پوچھا، جو اس وقت کالے رنگ کے کپڑوں میں ہونٹوں پر پنک گلوز لگائے اسے خوبصورت لگی۔

www.novelsclubb.com

ہاں آپ کو معلوم ہے؟احد بھائی مجھے خود تیاری کروا رہے ہیں،بس ٹیسٹ اچھے نمبروں سے پاس کرلوں پھر میں بھی بھائی کی طرح ڈاکٹر بن جاؤنگی،رمشا نے مسکراتے ہوئے بتایا جس سے اس کے گال پر پڑتا گڑھا نمودار ہوا۔

پھر تو تم میرے دل کا بھی علاج کرو گی،افان نے اپنے بے چین دل پر قابو پاتے ہوئے کہا اسے دیکھ کر ویسی بھی افان کو خود پر قابو پانا مشکل لگتا تھا وہ اظہار محبت کے لیے کسی اچھے موقع کی تلاش میں تھا جو کہ اسے میسر نہیں ہو رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

کیا مطلب ہے آپ کو دل کا مرض لاحق ہے؟رمشا نے ناسمجھی سے پوچھا۔

دل کا مرض تو نہیں البتہ عشق کا مرض ضرور لاحق ہے،افان نے آہستہ آواز میں بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

کیا کہا آپ نے ؟رمشا نے اس کی بڑبڑاہٹ سنتے ہوئے پوچھا۔

کچھ بھی تو نہیں،افان نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے آپ انعم کو بولیں میں اسے کال کرو نگی وہ ضرور پک کرے،رمشا نے سیڑھیوں کی طرف جاتے ہوئے کہا۔

افان نے اثبات میں سر ہلایا اور اس کے جانے کے بعد گہرا سانس ہوا کے سپرد کرتا ہوا سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا۔

****

کیا ہوا آج اتنی صفائی کیوں ہو رہی ہے؟ اتوار کے دن وہ ابھی اٹھی تھی جب حنا اور ماریہ بیگم کو لاؤنج صاف کرتے ہوئے دیکھ کر اس نے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

دادا اور دادی واپس آ رہے ہیں، حنا نے مصروف انداز میں اسے بتایا۔

سچی! شکر ہے واپس آ رہے ہیں ایک مہینے بعد انہیں ہماری یاد تو آئی، ماہین نے زبیر خان اور رابعہ بیگم کے بارے میں کہا جو ایک ماہ قبل گاؤں گئے تھے اور آج ان کی واپسی تھی۔

زمینوں کے کام سے گئے تھے اس لیے زیادہ دن وہاں پر قیام کیا ہے نہیں تو دادا اور دادی کو ہمارے بغیر اداس سا محسوس ہوتا ہے، حنا نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

یہ تو آپ بلکل درست کہہ رہی ہیں میں ناشتہ کر لوں اس کے بعد چچی کو بتا کر آتی ہوں، ماہین نے کچن کی طرف جاتے ہوئے کہا۔

یہ کبھی نہیں سدھرے گی، کام کرنے کے بجائے اوپر بتانے جائے گی، ماریہ بیگم نے اس کے جانے کے بعد حنا سے کہا۔

ماما اس لڑکی کا شادی کے بعد کیا ہو گا؟ حنا نے پر سوچ انداز میں پوچھا۔

مجھے تو یہی پریشانی ہوتی ہے بس دعا کرو کوئی اچھا سا لڑکا اس کی زندگی میں آئے، ماریہ بیگم نے پریشان کن لہجے میں کہا جبکہ ان کی اس بات پر حنا نے آمین کہا۔

www.novelsclubb.com

****

انعم کہا جا رہی ہو؟ ماہین نے اسے نیچے آتے ہوئے دیکھ کر پوچھا۔

میں تمہارے پاس ہی آ رہی تھی، انعم نے سیڑھیوں پر کھڑے ہو کر اسے بتایا۔

کیوں خیریت تو ہے؟ ماہین نے پوچھنا ضروری سمجھا۔

ہاں رمشا نے کہا تھا ہم دونوں کو گھر آنے کا میں تمہیں بتانا بھول گئی، انعم نے سیڑھیوں سے اترتے ہوئے بتایا۔

www.novelsclubb.com

تو تم اس وقت جا رہی ہو؟ ماہین نے تفتیشی انداز میں پوچھا۔

میں نہیں ہم دونوں جائینگے، اگر نہیں گئے تو رمشا نے ناراض ہو جانا ہے، انعم نے نیچے والے فلور پر آ کر اسے بتایا۔

تم جاؤ میں نہیں جاؤ نگی، ماہین نے انکار کیا۔

کیوں تم کیوں نہیں چلو گی؟ انعم نے دونوں بازوں کمر پر رکھ کر اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

وہ۔وہ۔اس وقت انکل ہونگے اچھا تھوڑی نہ لگے گا، ماہین نے اٹکتے ہوئے کہا۔

انکل کی موجودگی میں ہم تو ویسے بھی جاتے ہیں اس لیے چپ چاپ چلو، انعم نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے باہر کی جانب قدم بڑھائے۔

میں نہیں جا رہی، ماہین نے اپنے قدم روکتے ہوئے انکار کیا۔

کیوں؟ انعم نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

لاسٹ ٹائم میں جب رمشا کے گھر گئی تھی تب میرا مسٹر کھڑوس سے جھگڑا ہوا تھا اس لیے میں نہیں جا رہی، ماہین نے نہ جانے کی وجہ بتائی۔

یہ کونسی نئی بات ہے احد بھائی اور تمہارا جھگڑا تو ہمیشہ ہوتا رہتا ہے اس لیے چپ چاپ میرے ساتھ چلو، انعم نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے گھر کے برابر والے گھر کی طرف بڑھ گئی۔

تم دونوں ابھی آرہی ہو میں کب سے انتظار کر رہی تھی، رمشا نے دروازہ کھولتے ہوئے بتایا۔

گھر میں کچھ کام تھا اس لیے تھوڑی دیر ہو گئی، انعم نے اس کے ساتھ اندر داخل ہوتے ہوئے بتایا۔

ماہین کیا ہوا تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے؟ رمشا نے اسے وہیں پر کھڑے ہوئے دیکھ کر پوچھا۔

ہاں میں تو بلکل ٹھیک ہوں، ماہین نے چونک کر اس کی بات کا جواب دیا اور پھر گھر کے اندر داخل ہوئی۔

رمشا کے ساتھ وہ دونوں لاؤنج میں بیٹھ گئیں، تبھی رضیہ بیگم بھی وہاں پر آ گئی اور سلام کرنے کے بعد وہ ابھی بیٹھی ہی تھیں جب گھر کے فون پر کال آئی، وہ بات کرنے

کی غرض سے وہاں سے اٹھ کر کمرے کی طرف چلی گئیں۔

لوگ آج خاموش بیٹھے ہیں یاں پھر یہ میرا خواب ہے، برہان جیسے ہی لاؤنج میں آیا انعم کو وہاں موجود پا کر جی جان سے خوش ہوا، تبھی اس کی نظر ماہین پر پڑی جو خاموش بیٹھی تھی اس کے برابر والے صوفے پر بیٹھتے ہوئے اسے تنگ کرنا ضروری سمجھا۔

تم جیسے لوگ ہی دن میں خواب دیکھ سکتے ہیں، اس کی بات کے جواب میں ماہین نے بھی اسے چڑانے کی غرض سے کہا۔

www.novelsclubb.com

مجھے معلوم تھا میرے سامنے ہی تمہاری زبان تیز رفتار میں چلتی ہے نہیں تو باقی لوگوں کو دیکھ کر اسے چپ کا تالا لگ جاتا ہے، برہان نے احد کو اندر داخل ہوتے دیکھ کر ماہین کو طنز کرتے ہوئے کہا۔

برہان ! ماہین نے دانت پیستے ہوئے اس کا نام پکارا۔۔

ہاں میں ہی برہان ہوں، برہان نے اپنی آنکھ کا کونا دباتے ہوئے کہا۔

رمشا میں جا رہی ہوں، ماہین غصے میں اٹھ کھڑی ہوئی۔

www.novelsclubb.com

اب کیا ہوا ہے تمہیں ؟احد نے اپنا وائٹ کوٹ صوفے پر رکھتے ہوئے پوچھا۔

مجھے نہیں تمہارے اس بھائی کو کچھ ہوا ہے اور اسے علاج کی سخت ضرورت ہے، ماہین نے کھا جانے والی نظروں سے برہان کو گھورتے ہوئے کہا۔

ایک بات بتانا تم ہمارے گھر جھگڑا کرنے آتی ہو کیا؟ جب دیکھو کسی نہ کسی سے لڑتی رہتی ہو، احد نے آئبرو اچکا کر غصے میں پوچھا۔

میں نے کوئی جھگڑا نہیں کیا سمجھے؟ ماہین غصے میں کہتی ہوئی باہر کی طرف بڑھ گئی جبکہ اسے غصے میں جاتے ہوئے دیکھ کر انعم بھی اس کے پیچھے چلی گئی۔

بھائی آپ نے یہ کیا بول دیا، برہان بھائی نے ہی پہلے اسے تنگ کیا، رمشا غصے میں کہتی ہوئی باہر کی جانب جانے لگی جب احد کی بات سن کر اس نے اپنے قدم وہیں پر روک دیے۔

www.novelsclubb.com

اس لڑکی کو بلکل بھی مینرز نہیں ہیں، بلکہ یہ بھی نہیں معلوم کس وقت کونسی بات کرنی ہے، اس لیے اس سے دور رہو تو تمہارے لیے بہتر ہو گا، احد نے سخت لہجے میں اپنی بات کہی۔

بھائی یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ؟ وہ دونوں میری بچپن کی دوست ہیں، رمشا نے افسوس بھرے لہجے میں اپنی بات کہی اور کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

بھائی یہ کیا کہہ دیا، میں ماہین سے مذاق کر رہا تھا آپ نے غصے میں اسے سنا دیا اور تو اور رمشا کو بھی ناراض کر دیا، برہان نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

میں خود ہی رمشا کو منالونگا، وہ اس لڑکی سے دور رہے تو اچھا ہے میں نہیں چاہتا میری بہن بھی اس کے ساتھ مل کر ایسی حرکتیں کرے، احد نے ماہین کے بارے میں سوچتے ہوئے کہا جبکہ برہان اس کی اس بات پر کچھ کہہ نہ سکا۔

****

ماہی پلیز رک جاؤ، ماہین جیسے ہی رمشا کے گھر سے باہر نکلی انعم نے اسے آواز لگائی۔

www.novelsclubb.com

کیوں رک جاؤں، جب میں نے تمہیں منع کیا تھا مجھے نہیں جانا تو تم کیوں مجھے اپنے ساتھ لائی، اس نے مجھے کہا میں لڑتی رہتی ہوں جبکہ بات برہان نے شروع کی تھی، ماہین نے غصے میں کہا۔

انعم مجھے کیا معلوم تھا ایسا کچھ ہو گا پلیز سوری، انعم نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئی معافی مانگی۔

آئندہ کے بعد مجھے ان کے گھر چلنے کا مت کہنا اور نہ ہی اس برہان سے بات کرنا، ماہین نے گھر کے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا۔

لیکن۔۔۔۔انعم ابھی کچھ کہتی اس سے پہلے ہی ماہین نے اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا۔

ماہی تم رو رہی ہو؟ انعم نے اس کی آنکھوں میں تیرتی نمی کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

ماہین ارشد رونے والوں میں سے نہیں بلکہ رلانے والوں میں سے ہے، اس نے اپنی پلکیں جھپکتے ہوئے جتایا۔

وہ تو مجھے معلوم ہے، انعم نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

www.novelsclubb.com

****

دادا دادی! وہ دونوں جیسے ہی لاؤنج میں داخل ہوئیں سب بڑوں کے ساتھ زبیر خان اور رابعہ بیگم کو وہاں بیٹھے دیکھ چیختی ہوئی ان کے گلے لگ گئیں۔

آرام سے بچیوں رابعہ بیگم نے ان کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے کہا۔

دادا ابو اتنے دنوں بعد کیوں آئے ہیں میں نے سمجھا آپ ایک دو ماہ اور قیام کرینگے، ماہین نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔

ارے بیٹا ارادہ تو جلدی آنے کا تھا مگر اچانک کام پڑ گیا، زبیر صاحب نے اسے اپنے برابر بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

ہاں اب ہم آپ دونوں کو نہیں جانے دینگے، ماہین نے ان کے گلے لگتے ہوئے کہا۔

سارا پیار پوتیوں کو ہی دینگے تو اکلوتا پوتا کہاں جائے گا، افان نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

تم بھی آجاؤ، رابعہ بیگم نے اسے اپنے پاس بلایا تو وہ ان کی دوسری طرف بیٹھ گیا۔

ماہین النعم جاؤ کچن میں ماریہ کی تھوڑی مدد کروالو، کب سے کچن میں اکیلی کام کر رہی ہے، رابعہ بیگم نے ان دونوں کو وہاں بیٹھے دیکھ کر کہا تو وہ دونوں کچن کی طرف چلی گئیں۔

****

کیا میں نے اسے کچھ غلط کہہ دیا، احد جیسے ہی کمرے میں آیا فریش ہونے کے بعد وہ جیسے ہی آرام کی غرض سے لیٹا اسے کچھ دیر پہلے ماہین کو کہی گئی بات یاد آئی اس نے خیال جھٹکتے ہوئے لائٹ بند کی اور کچھ دیر آرام کی غرض سے آنکھیں موند لیں، رات کو اس کی نائٹ ڈیوٹی تھی جس کی وجہ سے وہ اس وقت سو گیا۔

****

بابا آپ نے بلایا تھا، احد نے عابد صاحب اور رضیہ بیگم کے کمرے کے اندر داخل ہوتے ہوئے پوچھا۔

ہاں جی بیٹا میں نے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے، عابد صاحب نے روعب دار لہجے میں کہا تو رضیہ بیگم ان دونوں باپ بیٹے کی طرف دیکھنے لگی احد غصہ کرنے میں بلکل باپ پر گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

جی بابا کہیں ! احد نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

بیٹا میں نے بھائی کو زبان دی ہوئی ہے کہ میں احد کی شادی ثانیہ سے کرواؤنگا، میں نے پہلے بھی پوچھا تھا لیکن مجھے اس بار امید ہے تمہارے ارادے تبدیل ہو چکے ہونگے اور تم شادی کے لیے ہاں کرو گے، عابد صاحب نے اسے بتانے کے بعد اپنی سوچ سے آگاہ کیا۔

بابا میں نے آپ سے پہلے بھی کہا تھا مجھے ثانیہ سے شادی نہیں کرنی ہے آپ چاہیں تو کہیں اور رشتہ کر دیں، احد نے آرام سے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

کہیں اور کیوں کریں جب لڑکی ہماری نظروں کے سامنے ہے، عابد صاحب نے غصے میں کہا۔

تو پھر معذرت میں ثانیہ سے شادی نہیں کرونگا،احد کہتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا۔

کیا انکار کی وجہ پوچھ سکتا ہوں؟عابد صاحب نے بھی کھڑے ہوتے ہوئے پوچھا۔

مجھے ثانیہ پسند نہیں ہے اور میں اپنی زندگی ایسی لڑکی کے ساتھ کیسے گزارونگا جس کی عادات میری عادات سے بلکل ہی مختلف ہیں،احد نے عابد صاحب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

یہ کونسی بڑی بات ہے تمہاری ماں اور میں نے شادی سے پہلے ایک دوسرے کو دیکھا ہی نہیں تھا اور اپنی زندگی خوشگوار گزار رہے ہیں،عابد صاحب نے اپنا غصہ ضبط کرتے ہوئے کہا۔

باباوہ دور دوسرا تھا،احد نے رضیہ بیگم کو دیکھتے ہوئے کہا جو اسے خاموش رہنے کا اشارہ کر رہی تھی۔

کیا تم کسی اور کو پسند کرتے ہو؟عابد صاحب نے اس کی بات سن کر دھاڑتے ہوئے پوچھا۔

بابا میں نے ایسا کچھ نہیں کہا ہے،احد نے ان کا غصے بھرا انداز دیکھ کر کہا۔

تو پھر میں بھائی کو ہاں کر رہا ہوں،عابد صاحب نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

بابا میں پھر بھی شادی نہیں کرونگا، وہ غصے میں کہتا ہوا کمرے سے باہر چلا گیا۔

اس لیے ایسی اولاد پیدا کی تھی نہ کہ یہ بڑے ہو کر ہماری بات کی نفی کریں، عابد صاحب نے رضیہ بیگم کو گھورتے ہوئے کہا جبکہ ان کی بات کے جواب میں وہ خاموش ہی رہی۔"

---

www.novelsclubb.com

آج رمشا کا میڈیکل ٹیسٹ تھا وہ اس وقت کار کے باہر کھڑا اس کا انتظار کر رہا تھا جب سامنے سے آتی ماہین کو دیکھ کر اس کے جسم کے اندر غصے کی لہر دوڑی، وہ گلابی رنگ کے سوٹ میں ہونٹوں پر گلوز لگائے انعم کے ساتھ آ رہی تھی جب احد پر نظر

پڑنے پر وہ بالوں کو ایک ادا سے جھٹکتی ہوئی منہ بنا کر کار میں جا بیٹھی، افان کے آنے پر وہ تینوں چلے گئے، وہ غصے میں جا کر کار میں بیٹھ گیا، رمشا جو دور سے آتی ہوئی ساری کاروائی دیکھ رہی تھی جلدی سے آ کر کار میں بیٹھی، اس کے بیٹھ جانے کے بعد احد نے کار ڈرائیو کرنا اسٹارٹ کی۔

بھائی ایک بات پوچھوں؟ رمشا نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے اجازت طلب کی۔

ہمم پوچھو! احد نے ہنکار بھرتے ہوئے کہا۔

بھائی آپ کو انعم کیسی لگتی ہے؟ رمشا نے تجسس کے سبب پوچھا۔

اچھی لڑکی ہے لیکن کیوں؟احد نے بتا دینے کے بعد سوالیہ نگاہوں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

بھائی آپ کو ثانیہ آپی سے شادی نہیں کرنی ہے، بلکہ آپ کو کسی ڈیسینٹ لڑکی سے شادی کرنی ہے تو پھر انعم کیسی ہے؟رمشا نے خوش ہوتے ہوئے پوچھا۔

کیا کہہ رہی ہو تم؟آج یہ سب کہہ دیا ہے آئندہ کے بعد اس بارے میں سوچنا بھی مت، احد نے غصے سے بلند آواز میں کہا۔

لیکن بھائی کیوں؟رمشا نے ڈرتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

اس کا جواب تمہیں برہان ہی دے سکتا ہے، احد نے کہتے ہوئے اپنی نظریں ڈرائیونگ پر مرکوز کر لیں جبکہ رمشا نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔"

****

شام کو وہ برہان کے آنے کا انتظار کر رہی تھی وہ جیسے ہی آیا رمشا اس کے پیچھے کمرے میں داخل ہوئی۔

www.novelsclubb.com

برہان بھائی مجھے آپ سے بات کرنی ہے، رمشا نے اپنے دونوں ہاتھوں کو مسلتے ہوئے کہا۔

ہاں بولو! برہان نے اپنے دکھتے سر کو مسلتے ہوئے کہا۔

بھائی آپ کو معلوم ہے نہ احد بھائی کو ثانیہ آپی بلکل بھی پسند نہیں ہے کیوں نہ احد بھائی اور انعم کا رشتہ کروایا جائے۔۔۔۔رمشا نے ڈرتے ہوئے ایک ہی سانس میں ساری بات کہہ دی۔

Ramsha! Are You Serious? What are you saying?

www.novelsclubb.com

(رمشا کیا تم سنجیدہ ہو؟ یہ کیا کہہ رہی ہو تم؟)

برہان نے غصے میں دھاڑتے ہوئے کہا۔

کیوں بھائی؟رمشا نے اس سے ڈرتے ہوئے پوچھا،اسے احد اور برہان کا لہجہ سمجھ نہیں آیا۔

تم نے یہ سوچ بھی کیسے لیا؟ برہان نے اس کے سامنے آکر غصے میں پوچھا۔

بھائی۔۔۔۔۔وہ روتے ہوئے اسے دیکھنے لگی۔

رمشا رو کیوں رہی ہو؟ برہان نے اسے روتے ہوئے دیکھ کر پوچھا،احد اور اس نے رمشا سے کبھی غصے میں بات نہیں کی تھی آج صبح احد اور ابھی برہان کے اس طرح بات کرنے پر وہ دل برداشتہ ہوتی ہوئی رونے لگی۔

www.novelsclubb.com

بھائی میں نے کچھ غلط کہا ہے؟رمشا نے روتے ہوئے پوچھا۔

رمشا تمہیں یاد ہے میں نے تم سے انعم کا نمبر لیا تھا، برہان نے اس کی یاد دہانی کروانی چاہی۔

جی بھائی مجھے یاد ہے، رمشا نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے بتایا۔

رمشا میں انعم سے محبت کرتا ہوں، اور یہ بات احد بھائی کو بھی معلوم ہے، برہان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر صوفے پر بٹھاتے ہوئے بتایا۔

www.novelsclubb.com

کیا! رمشا نے شاکڈ ہو کر پوچھا۔

اس میں شاکڈ ہونے والی کیا بات ہے، برہان نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

میسنے کہی کے، آپ نے بتایا کیوں نہیں، رمشا نے اپنے دونوں بازوں کمر پر رکھتے ہوئے پوچھا۔

تم نے کبھی پوچھا ہی نہیں، برہان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

تو کیا یہ بات انعم کو بھی معلوم ہے؟ رمشا نے اپنی آنکھیں پھیلاتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

ہاں اسے معلوم ہے، برہان نے گہرا سانس ہوا میں خارج کرتے ہوئے بتایا۔

I am Sorry Burhan bhai

رمشا نے کان پکڑتے ہوئے معافی مانگی۔

کوئی بات نہیں ہے، تمہیں اس بات کا علم نہیں تھا اس لیے کہا، برہان نے اس کے بال نوچتے ہوئے اپنے ازلی لہجے میں بات کی۔

Thank You! You are the best brother.

www.novelsclubb.com

رمشا نے اپنے بال اس کی گرفت سے چھڑاتے ہوئے کہا۔

وہ تو مجھے پتا ہے، برہان نے فرضی کالر جھاڑتے ہوئے جتایا۔

بھائی میں آتی ہوں، رمشا کہتی ہوئی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

****

رمشا نے کمرے میں آکر اپنا موبائل اٹھایا اور احد کا نمبر ملا کر کال کی۔

کیا ہوا ہے رمشا؟ احد نے مصروف انداز میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

بھائی آپ مصروف ہیں کیا؟ رمشا نے اسے اس طرح سے بات کرتے ہوئے سن کر پوچھا۔

ہاں ابھی میں آن ڈیوٹی پر ہوں، تم بتاؤ کیا بات کرنی تھی، احد نے پیشنٹ کو روم میں داخل ہوتے ہوئے دیکھ کر پوچھا۔

بھائی آپ گھر آجائیں پھر بتاؤ نگی، رمشا نے جواباً کہا۔

ماما کی طبیعت تو ٹھیک ہے نہ؟ احد نے پریشان کن لہجے میں پوچھا۔

جی بھائی سب ٹھیک ہے، رمشا نے بتایا تو پھر احد نے گھر آکر بات کرنے کا کہتے ہوئے کال کاٹی، رمشا رضیہ بیگم کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

www.novelsclubb.com

****

ماما مجھے سچ میں نہیں معلوم تھا برہان بھائی انعم سے محبت کرتے ہیں، میں نے تو سوچا تھا ماہین اور برہان بھائی دونوں کی عادتیں ایک دوسرے سے ملتی ہیں اور ماہین نٹ کھٹ اور برہان بھائی کی جوڑی اچھی لگے گی، اور احد بھائی اور انعم کی، رمشا نے شرمندہ ہوتے ہوئے بتایا۔

www.novelsclubb.com

انعم اور برہان کا ساتھ شاید ایک دوسرے کے ساتھ لکھا ہوا ہے، تم دعا کرو احد کی زندگی میں کوئی اچھی سی لڑکی آئے، رضیہ بیگم نے پریشان کن لہجے میں کہا۔

ماما آپ نے بابا سے بات نہیں کی؟ رمشا نے ان کے چہرے پر چھائی پریشانی اور اداسی کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

بیٹا تمہارے بابا بات سننے کو تیار ہی نہیں ہیں، ان کی ضد ہے ثانیہ اور احد کی شادی کروانے کی، اب دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے، رضیہ بیگم نے بتایا۔

ماما آپ پریشان مت ہوں، اللہ نے بھائی کے حق میں کچھ بہتر ہی لکھا ہو گا، رمشا نے ان کے ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔

ہاں اللہ سب بہتر کریگا، رضیہ بیگم نے بھی اس کی بات سن کر کہا۔

www.novelsclubb.com

ماما میں کھانے کی تیاری کرنے جا رہی ہوں، رمشا کہتی ہوئی کچن کی طرف بڑھ گئی، رضیہ بیگم بھی اٹھ کر لاؤنج کی طرف چلی گئی۔

****

کیسی ہو انعم؟ برہان نے کال اٹینڈ ہونے کے بعد پوچھا۔

www.novelsclubb.com

میں ٹھیک ہوں، انعم نے سرسری سا بتایا۔

کیا ہوا ہے تمہیں؟ برہان نے اس کے بات کرنے کے انداز پر چوٹ کی۔

کچھ بھی نہیں ہوا ہے لیکن احد بھائی ماہین سے اس لہجے میں بات نہیں کرتے، وہ تو آ ہی نہیں رہی تھی میں زبردستی اسے اپنے ساتھ لائی تھی، انعم نے سنجیدہ لہجے میں بتایا۔

انعم میں تو مذاق کر رہا تھا، مجھے سچ میں معلوم نہیں تھا بھائی ماہین سے اس طرح بات کرینگے، برہان نے کھڑکی کے پردے ہٹاتے ہوئے بتایا۔

www.novelsclubb.com

آپ ماہین کو بتا دینا وہ آپ سے ناراض ہے، اس نے سوری کرنے کا کہنے کے بجائے ایسا کہا اسے معلوم تھا اگر وہ سوری کرنے کا کہتی تو برہان اس سے ناراض ہو جاتا۔

ہمم میں ماہین سے بات کر لونگا، برہان نے ہنکار بھرتے ہوئے کہا۔

آپ کو پتا ہے دادا اور دادی آئے ہیں، انعم نے خوش ہوتے ہوئے بتایا۔

یہ تو بہت خوشی کی بات ہے، برہان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

انعم مجھے تمہیں بہت ہی خوشی کی بات بتانی ہے، برہان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

کونسی بات بتانی ہے؟ انعم نے سوچتے ہوئے پوچھا۔

انعم میں نے سی ایس ایس کا ٹیسٹ پاس کر لیا ہے، برہان نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

سچی! بہت مبارک ہو، انعم نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

انشاءاللہ بہت جلد میں پولیس آفیسر بن جاؤنگا، برہان نے عزم سے کہا۔

انعم اس کی بات پر جی جان سے خوش ہوئی۔

www.novelsclubb.com

****

افان! وہ جو اپنے خیالوں میں مگن تھا، رمشا کے بلانے پر چونک کر اس کی جانب نظریں گھمائیں جو اپنی چھت پر کھڑی اسے مسکرا کر دیکھ رہی تھی وہ جو کام کی وجہ سے اوپر لیپ ٹاپ لے کر بیٹھا تھا پریشانی کے سبب مسکرا بھی نہ سکا۔

کیا ہوا ہے ٹھیک ہیں؟ رمشا نے اس کا یہ انداز دیکھ کر پوچھا وہ جو ہر بار بات کرنے میں پہل کرتا تھا اسے یوں خاموش بیٹھا دیکھ کر اسے اچھا نہ لگا۔

ٹھیک ہوں، افان نے سرسری سا جواب دیا اور اپنی نظریں لیپ ٹاپ پر مرکوز کر لیں۔

کوئی پریشانی ہے؟رمشا کو اپنا نظر انداز ہونا بلکل بھی اچھا نہیں لگا تبھی دوبارہ سے بات کا آغاز کیا۔

ہاں آفس کے کام کو لے کر کچھ پریشانی ہے لیکن میں کام کر رہا ہوں،وہ جو خاموشی سے بیٹھا وہاں کام کر رہا تھا رمشا کی آواز سن کر جان بوجھ کر اس نے بہانہ بناتے ہوئے کہا وہ دیکھنا چاہتا تھا وہ اس کی پریشانی کا سن کر کیا ردعمل دیتی ہے۔

کیا میں آپ کی مدد کر سکتی ہوں؟رمشا نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

میں کر لونگا،افان نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

سوچ لیں! رمشا نے مذاقاً کہا تو اس کی بات سن کر افان کے چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ آ گئی۔

میں تم سے ہیلپ ضرور لیتا مگر تمہیں بزنس کے متعلق معلومات نہیں ہے تم تو سائنس کی اسٹوڈنٹ ہو، افان نے اسے اپنے لیے فکر مند ہوتے دیکھا تو اسے بہت خوشی ہوئی لیکن اس نے سنجیدہ لہجے میں بات کی۔

ہاں یہ تو ہے، رمشا نے اثبات میں سر ہلایا۔

افان اس مرتبہ لیپ ٹاپ پر مصروف ہو گیا، وہ چاہتا تھا رمشا کے دل میں اس کے لیے اگر کوئی جذبات ہیں تو وہ اس پر آشکار کرے جبکہ رمشا کچھ دیر وہاں کھڑی اسے

دیکھتی رہی پھر سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی،افان اسے جاتے ہوئے دیکھ کر مسکرا دیا۔

****

دیکھ کر نہیں چل سکتی ہو؟احد رات آٹھ بجے کے قریب ہسپتال سے لوٹ کر ابھی گھر آیا تھا وہ جیسے ہی کار سے نکل کر آگے آیا تو سامنے سے آتے وجود سے زوردار تصادم پر بھڑک اٹھا۔

www.novelsclubb.com

Same question Doctor Ahad Ali

دیکھ کر نہیں چل سکتے کیا؟ماہین نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔

یہ کیا بدتمیزی ہے؟احد نے اسے آنکھ دباتے ہوئے دیکھ کر پوچھا۔

یہ بدتمیزی نہیں ہے بلکہ اسٹائل ہے،ماہین نے اپنے بالوں کو جھٹکتے ہوئے کہا وہ دونوں اس وقت افان کے ساتھ آئسکریم پالر جا رہی تھیں،وہ ابھی کار کی طرف بڑھ رہی تھی جب احد سے ٹکرا گئی،احد کی کہی گئی باتیں اسے یاد تھیں تبھی اسے تپانے کے لیے تنگ کرنے لگی۔

www.novelsclubb.com

تم جیسی بد تمیز لڑکیاں ایسی ہی حرکتیں کر سکتی ہیں، جنہیں یہ تک نہیں معلوم کس وقت کونسی بات کرنی ہے، ہر وقت ہنسی مذاق کرنا یہ لڑکیوں پر اچھا نہیں لگتا ہے، احد نے اپنا کوٹ بازو پر رکھتے ہوئے کہا۔

تو آپ کو کیا مسلئہ ہے؟ ماہین نے غصے میں لفظوں کو چباتے ہوئے پوچھا۔

میرا مسلئہ یہ ہے کہ مجھے اس قسم کی لڑکیاں سب سے بری لگتی ہیں، تو میرے سامنے اپنا یہ پاگل پن مت کیا کرو، احد نے اپنا رنگ ہوتا موبائل جیب سے نکالتے ہوئے کہا۔

ماہین نے اسے غور سے دیکھا پانچ فٹ آٹھ انچ قد، گوری رنگت، براؤن آنکھیں، وائٹ شرٹ اور بلیک پینٹ پہنے ایک بازو پر اپنا وائٹ کوٹ رکھے وہ اسے ہینڈسم لگا۔

کیا ہوا معائنہ ہو گیا؟ احد نے اسے خود کو تکتا پا کر طنز کرتے ہوئے کہا۔

میں نے کب معائنہ کیا؟ میں تو یہ دیکھ رہی تھی کہ آپ ہوتے کون ہیں کہ اگر آپ نے کہہ دیا آپ کو یہ چیز پسند نہیں ہے تو میں اسے چھوڑ دوں، اور ہاں مجھے بھی آپ جیسے کھڑوس لوگ بلکل بھی پسند نہیں ہیں پتہ نہیں کس نے ڈاکٹر بنا دیا ہے، ماہین نے منہ کے زاویے بگاڑتے ہوئے کہا، اور وہاں سے کار کی طرف بڑھ گئی۔

بد تمیز لڑکی! احد بڑبڑاتے ہوئے گھر کی طرف بڑھ گیا۔

مسٹر کھڑوس! ماہین نے شاید جاتے ہوئے اس کی بڑبڑاہٹ سن لی تھی تبھی پیچھے سے ہانک لگائی، احد کو اس لڑکی پر شدید غصہ آیا وہ خود پر ضبط کرتے ہوئے گھر کے اندر داخل ہو گیا۔

****

www.novelsclubb.com

بابا آپ نے کوئی بات کرنی تھی؟ افان، ماہین اور انعم جیسے ہی آئسکریم پالر گئے سب بڑے زبیر خان اور رابعہ بیگم کے بلانے پر اس وقت ان کے کمرے میں موجود تھے، تبھی ارشد صاحب نے پوچھا۔

ہاں آج میں جو فیصلہ کرنے جا رہا ہوں امید ہے تم سب اس بات پر رضامند ہو گے، زبیر خان نے کہتے ہوئے ان سب کی طرف دیکھا۔

جی بابا آپ بتائیں، عدیل صاحب نے ان کو خاموش ہوتے ہوئے دیکھ کر کہا۔

افان ہمارا اکلوتا پوتا ہے اور ہماری ساری جائیداد کا وارث، ہم چاہتے ہیں کہ افان کی اب شادی کر دی جائے آخر کو ہم بھی تو اپنے پوتے کی اولاد دیکھیں، زبیر خان کہتے ہوئے ایک بار پھر خاموش ہوئے۔

بابا یہ تو بہت خوشی کی بات ہے، حلیمہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تو سب نے اس کی بات پر اکتفا کیا۔

ہم چاہتے ہیں کہ افان کی شادی ماہین سے کروائیں، زبیر خان نے کہا تو اس مرتبہ کمرے میں خاموشی چھا گئی۔

www.novelsclubb.com

یہ تو بہت خوشی کی بات ہے، کمرے میں چھائی خاموشی کو ماریہ بیگم کی آواز نے توڑا۔

ان کی بات سن کر سب نے ہی خوشی کا اظہار کیا۔

بابا یہ تو خوشی کی بات ہے ہماری ماہین ہماری نظروں کے سامنے رہے گی، ماریہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تو ارشد صاحب نے بھی ان کی بات پر اثبات میں سر ہلایا۔

یہ تو بہت خوشی کی بات ہے ہم بھی چاہتے ہیں اب افان کی شادی کر دی جائے، عدیل صاحب نے کہا۔

www.novelsclubb.com

میں تو چاہتی ہوں جیسے ہی ماہین کے پیپرز ہو جائیں شادی کی تیاریاں شروع کر دیتے ہیں، ماریہ بیگم نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

یہ لڑکے کی ماں پہلے خاموش تھی اب جب رشتے کی بات ہو گئی ہے تو جلدی شادی کا کہنے لگی ہے، رابعہ بیگم نے اس کی بات سن کر کہا تو کمرے میں بیٹھے سب مسکرا دیے۔

تو پھر جیسے ہی ماہین کے پیپرز ہو جائیں گے، ہم فنکشن کرنا شروع کرینگے، ابھی آپ سب تیاریاں شروع کر دیں اور ہاں دونوں بچوں سے بھی پوچھنا انھیں کوئی اعتراض تو نہیں ہے، رابعہ بیگم نے کہا تو سب نے ان کی بات پر اثبات میں سر ہلایا تھوڑی دیر وہاں باتیں کرنے کے بعد سب اپنے کمروں کی طرف بڑھ گئے۔"

****

بھائی آپ کی چائے، رمشا نے اس کے کمرے کا دروازہ نوک کیا، اجازت مل جانے پر وہ کمرے میں داخل ہو کر احد کو اس کی چائے دینے لگی وہ جو بیڈ پر آنکھیں موندیں بیٹھا تھا اس کی آواز سن کر اس نے اپنی آنکھیں کھولی۔

ٹیبل پر رکھ دو، احد نے کہا تو رمشا نے چائے ٹیبل پر رکھی اور وہ جانے لگی جب احد کی آواز سن کر اس نے اپنے قدم روکے۔

تم نے کال کی تھی، کوئی ضروری بات کرنی تھی، احد نے یاد آنے پر اس سے پوچھا۔

ہاں بھائی مجھے آپ سے سوری کرنی تھی، بھائی مجھے سچ میں اس بارے میں معلوم نہیں تھا کہ برہان بھائی انعم کو چاہتے ہیں، رمشا نے اس کے سامنے آکر نظریں جھکاتے ہوئے کہا تو احد بیڈ سے اٹھ کر اس کے پاس آیا۔

ویسے یوں مجھ سے ڈرتی ہوئی بہت اچھی لگ رہی ہو، احد نے مسکراتے ہوئے کہا تو رمشا نے اپنی نظریں اوپر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔

www.novelsclubb.com

بھائی آپ نے مجھے معاف کر دیا، رمشا مسکراتی ہوئی اس کے گلے لگ گئی۔

ہاں لیکن آئندہ کے بعد ایسی باتیں مت کرنا، لڑکیاں ایسی باتیں کرتی ہوئی اچھی نہیں لگتی ہیں، برہان نے سنجیدہ لہجہ اپناتے ہوئے کہا اسے کچھ دیر قبل ماہین کا رویہ یاد آیا تبھی رمشا کو سمجھاتے ہوئے کہا۔

جی بھائی آئندہ ایسی بات نہیں کرونگی، رمشا نے مسکرا کر کہا۔

چلو جاؤ اب کمرے میں کافی ٹائم ہو گیا ہے، احد نے چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے کہا تو وہ کمرے سے باہر چلی گئی۔

****

www.novelsclubb.com

ماہین اور انعم کے فائنل سیمسٹر کے پیپرز اسٹارٹ ہو چکے تھے، وہ دونوں اس وقت چھت پر بیٹھی پڑھ رہی تھیں جب رمشا کے بلانے پر ان دونوں نے اپنی نظریں ان کی چھت کی طرف کیں۔

ماہین تم اب تک ناراض ہو؟ رمشا نے اسے بلاتے ہوئے پوچھا، مگر ماہین خاموش ہی رہی۔

www.novelsclubb.com

ماہین! اس نے ایک بار پھر اسے بلایا۔

ایک شرط پر ناراضگی ختم ہو سکتی ہے، ماہین نے سنجیدہ لہجہ اپناتے ہوئے کہا۔

کونسی شرط؟رمشا نے دیوار کے قریب آکر پوچھا۔

یہی کہ تم مجھے ریستوران میں ٹریٹ دو،ماہین نے منہ بناتے ہوئے کہا تو رمشا نے انعم کی جانب دیکھا جو اسے نہ کرنے کا اشارہ کر رہی تھی،رمشا نے کسی خیال کے تحت ہاں کی۔

ٹھیک ہے لیکن ہمارے ساتھ احد اور برہان بھائی دونوں چلینگے، تمہیں پتہ تو ہے میں ابھی پڑھتی ہوں،رمشا نے اپنی مسکراہٹ روکتے ہوئے کہا۔

کوئی ضرورت نہیں ہے میں تمہارے بھائیوں کے ساتھ ہر گز نہیں جاؤنگی،ماہین نے غصے میں بلند آواز سے کہا۔

ماہین ارشد! یہ بات مت بھولو، ہم تمہارے بچپن کے دوست بھی ہیں، برہان جو رمشا کو چائے بنانے کا بولنے آیا تھا ماہین کی بات سن کر اسے کہا۔

برہان علی! یہ مت بھولو، تمہاری وجہ سے تمہارے اس کھڑوس بھائی نے میری بے عزتی کی ہے، ماہین نے اس کی یاد دہانی کرائی۔

تو پھر تم بھی اسے سنا دیتی تمہیں کس نے منع کیا تھا، برہان نے بھی جواباً کہا۔

تمہارا ڈاکٹر بھائی کسی کی سنتا تھوڑی ہے، ماہین نے منہ کے زاویے بگاڑتے ہوئے کہا تو اس کی بات پر سب نے اپنی ہنسی روکی۔

اچھا اب تم جاؤ ہمیں پیپر یاد کرنا ہے، ماہین نے برہان سے کہا جو انعم کو دیکھ رہا تھا، جبکہ انعم ان کی باتوں کو ان سنا کرتی پڑھائی میں مصروف تھی۔

جا رہا ہوں، برہان کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔

ماہین سوچ کر بتا دینا، رمشا کہتی ہوئی وہاں سے چلی گئی، جبکہ ماہین نے اپنی نظریں کتاب پر مرکوز کر لی۔

www.novelsclubb.com

****

افان! حلیمہ بیگم نے اس کے کمرے کے اندر داخل ہوتے ہوئے اس کا نام پکارا، وہ جو لیپ ٹاپ پر کام کرنے میں مصروف تھا، لیپ ٹاپ کو بیڈ پر رکھتے ہوئے حلیمہ بیگم کی طرف متوجہ ہوا۔

جی ماما! اس نے حلیمہ بیگم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو مسکرا کر اسے دیکھ رہی تھی۔

ہر وقت کام ہی کرتے رہتے ہو، یہ نہیں ہے کہ اپنے ارد گرد بھی دیکھو، حلیمہ بیگم نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے شکایت کی۔

www.novelsclubb.com

ماما اب کام بھی تو کرنا ہے، افان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

افان مجھے تم سے بہت ہی ضروری بات کرنی ہے، حلیمہ بیگم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا۔

جی ماما، افان نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

افان ہم سب بڑوں نے تمہاری شادی کروانے کا فیصلہ کیا ہے، ہم چاہتے ہیں کہ ماہین اور تمہاری شادی کر دی جائے، تم بتاؤ تمہیں ماہین کیسی لگتی ہے، ان کی بات سن کر افان پر سکتا سا طاری ہو گیا، اس کے سامنے رمشا کا چہرہ آیا، اسے لگا جیسے اس سے سب کچھ چھین لیا گیا ہو، وہ بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا۔

کیا ہوا؟ حلیمہ بیگم نے اس کا غصہ سے لال پڑتا چہرہ دیکھ کر پوچھا۔

وہ ماما مجھے بہت ضروری کال کرنی ہے، میں ابھی آتا ہوں، افان کہتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا جبکہ حلیمہ بیگم نا سمجھی سے اسے جاتا دیکھ کر اس کے کمرے سے باہر آئی، اسے سمجھ نہیں آیا افان جواب دیے بغیر کیوں چلا گیا، وہ بعد میں بات کرنے کا سوچتی ہوئی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

افان نے چھت پر آ کر گہرا سانس ہوا میں خارج کیا اس نے ماہین کے بارے میں کبھی ایسا سوچا بھی نہیں تھا اور سب بڑے ان کی شادی کروانے جا رہے تھے، وہ کچھ دیر وہی کھڑا رہا اور پھر ماہین سے بات کرنے کا ارادہ کرتا ہوا کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

****

ماہین ماریہ بیگم کے کہنے پر چھت سے کپڑے اتارنے آئی تھی وہ کپڑے اتار کر جیسے ہی جانے لگی جب اچانک اس کی نظر احد پر پڑی، وہ فون پر بات کرنے میں مصروف تھا، ماہین اس کو دیکھ کر منہ کے زاویے بگاڑتے ہوئے نیچے جانے لگی تبھی اسے کوئی خیال آیا وہ جلدی سے سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی، نیچے آکر اس نے ماریہ بیگم کو کپڑے دیے اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

www.novelsclubb.com

کمرے میں آکر اس نے واڈروب کھولا اور اس میں چیزوں کی تلاش شروع کر دی، اپنی مطلوبہ چیز کے مل جانے پر وہ واڈروب بند کرتی ہوئی بیڈ پر آ بیٹھی اور موبائل اٹھا کر اس میں سے نمبر لکھ لینے کے بعد نیا گارڈ نکال کر اس میں پرانا سم گارڈ ڈالا۔

اب آئیگا مزہ مسٹر کھڑوس، ماہین نے بڑبڑاتے ہوئے نمبر ملا کر اس پر میسج سینڈ کیا۔

السلام علیکم! اس نے میسج سینڈ کیا اور ریپلائی کا انتظار کرنے لگی۔

وعلیکم السلام! جی کون؟ کافی دیر بعد ریپلائی آیا۔

www.novelsclubb.com

Are You Ahad Ali? I am Your childhood

Friend saima.....

(کیا تم احد علی ہو؟ میں تمہاری بچپن کی دوست صائمہ ہوں۔)ماہین نے اپنا اٹڈ آنے والا قہقہہ روکتے ہوئے میسج سینڈ کیا،اس کے بعد اتنا ہنسی کہ ہنستے ہوئے آنکھوں سے آنسو نکل آئے۔

میں آپ کو نہیں جانتا ہوں،احد نے میسج سینڈ کر کے موبائل جیب میں رکھا اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا،جبکہ اس کا میسج پڑھ کر ماہین اسے مختلف القابات سے نوازتی ہوئی موبائل رکھ کر پڑھنے کی غرض سے انعم کے پاس چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

****

انعم میں بہت جلد ماما اور بابا سے رشتے کی بات کرونگا، ابھی احد بھائی کی شادی کی بات کی وجہ سے گھر میں تھوڑی پریشانی ہے، برہان نے اسے بتایا۔

ہاں تم بعد میں بات کر لینا مگر میں چاہتی ہوں، تم ٹریننگ پر جانے سے پہلے بات کرو، انعم نے اپنی کتاب کو سائیڈ پر رکھتے ہوئے کہا۔

انعم تم پریشان نہیں ہو کیونکہ بابا کے علاوہ گھر میں سب کو پتا ہے، برہان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

انعم ابھی کچھ کہتی اس سے قبل ہی ماہین کمرے کے اندر داخل ہوئی، انعم نے گڑبڑاتے ہوئے کال کاٹی۔

کیا ہوا انو؟ تم کس سے بات کر رہی تھی؟ ماہین نے تفتیشی انداز میں پوچھا۔

وہ پڑھائی کے متعلق پوچھ رہی تھی، انعم نے ڈرتے ہوئے بتایا۔

آج کل ویسے بھی تم مجھے بہت زیادہ نظر انداز کر رہی ہو، ماہین نے اس کے ساتھ بیڈ پر بیٹھ کر منہ بناتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

ماہی اب پیپرز ہیں، میں تو پڑھائی کر رہی ہوں، تمہیں نظر انداز کب کیا؟ انعم نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔

تو پھر اپنی پڑھائی کو ہماری دوستی کے درمیان حائل مت ہونے دو، ماہین نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔

ٹھیک ہے مادام! آؤ اب پڑھتے ہیں، انعم نے کہتے ہوئے کتاب کھولی اس کی بات سن کر وہ بھی اس کے ساتھ پڑھنے لگی۔

****

www.novelsclubb.com

رات کو ڈنر کرنے کے بعد احد کمرے میں آیا، وہ موبائل اٹھا کر ڈاکٹر صارم کو کال کرنے ہی لگا تھا، جب اس کے موبائل کی بپ بجی، اس نے میسج چیک کیا اسی نمبر سے آیا ہوا تھا۔

آپ کو یاد آیا میں آپ کی کلاس میں پڑھتی تھی،اور آپ کا ایک بھائی بھی تھا شاید برہان نام تھا اس کا۔۔۔۔ماہین نے مسکراتے ہوئے اسے میسج سینڈ کیا۔

میں آپ کو جانتا نہیں ہوں، برائے مہربانی بار بار میسج کر کے مجھے ڈسٹرب مت کریں،احد نے غصے میں میسج سینڈ کیا۔

میں تو آپ کو جانتی ہوں اور آپ سے محبت بھی کرتی ہوں،اتنی مشکل سے مجھے آپ کا نمبر ملا ہے،ماہین میسج سینڈ کرنے کے بعد ہنسنے لگی۔

مسٹر کھڑوس اب بتاؤ۔۔۔ماہین نے موبائل کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

میں آپ کو جانتا نہیں ہوں، اب میسج مت کرنا۔۔۔احد نے اپنا غصہ ضبط کرتے ہوئے میسج سینڈ کیا، اور پھر ڈاکٹر صارم کا نمبر ملا کر بات کی۔

کیا ہم دوست بن سکتے ہیں؟ ماہین نے میسج سینڈ کیا۔

بلکل بھی نہیں۔۔۔۔۔کچھ دیر بعد احد کا میسج آیا۔

www.novelsclubb.com

تنگ نہیں کرو نگی۔۔۔۔ماہین نے دوبارہ سے میسج سینڈ کیا۔کافی دیر ہو گئی احد کی طرف سے ریپلائی نہیں آیا، وہ موبائل رکھ کر ابھی سونے کے لیے لیٹی ہی تھی جب اس کے کمرے کا دروازہ نوک ہوا، وہ اٹھ کر دروازہ کھولنے گئی۔

افان اتنی رات کو کیا ہوا ہے؟ ماہین نے اسے وہاں موجود پا کر پوچھا۔

مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے، افان نے اس کے کمرے کے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا۔

ہاں کہو۔۔۔۔ماہین نے اس کے سنجیدہ چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

ماہین میری بات غور سے سننا، گھر کے بڑوں نے ہم دونوں کا رشتہ طے کیا ہے، وہ کہہ کر خاموش ہوا جبکہ ماہین اسے شاکڈ نگاہوں سے دیکھنے لگی۔

کیا کہہ رہے ہو تم؟اس نے لڑکھڑاتی زبان میں پوچھا۔

ہاں اور بہت جلد ہماری شادی بھی کرانا چاہتے ہیں،افان نے دھیمے لہجے میں بتایا۔

اب کیا ہو گا؟ماہین نے اس کی بات سن کر کہا وہ ہمیشہ سے اسے بھائی سمجھتی ہوئی آئی تھی۔

جب تم سے اس رشتہ کے متعلق پوچھنے آئیں تو تم انکار کر دینا،افان نے پر سکون ہو کر کہا۔

www.novelsclubb.com

لیکن۔۔۔۔میں کیسے انکار کرونگی؟ماہین کو کچھ سمجھ نہیں آیا تو اس نے نا سمجھی سے پوچھا۔

وہ میں تمہیں سمجھادونگا،افان نے کہا۔

تم بھی تو انکار کر سکتے ہو پھر مجھے کیوں کہہ رہے ہو؟ماہین سمجھ آنے پر غصے میں دونوں ہاتھ کمر پر رکھ کر پوچھنے لگی۔

اگر میں نے انکار کیا تو سب وجہ پوچھینگے اور مجھ سے ناراض ہو جائینگے،جبکہ تم سے سب کی ناراضگی کچھ دنوں کی ہو گی،برہان نے بوجھل لہجے میں کہا۔

ویسے مجھ سے شادی کرنے میں کیا برائی ہے،ماہین نے شرماتے ہوئے پوچھا۔

زیادہ شرماؤمت،میں تمہارا ہونے والا شوہر نہیں ہوں،افان نے اس کے سر پر چپت رسید کرتے ہوئے کہا۔

تم سے شادی کرنے کا مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے، ماہین نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

ماہین سمجھنے کی کوشش کرو، افان نے اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے کہا۔

تم سمجھاؤ گے تو پھر ہی سمجھو نگی، جلدی بتاؤ کس سے محبت کرتے ہو؟ ماہین نے تفتیشی انداز میں اس سے پوچھا۔

ماہین وہ۔۔۔میں۔۔۔افان کو سمجھ نہیں آیا اسے کیسے بتائے۔

جلدی سے بتاؤ، نہیں تو میری طرف سے ہاں ہو گی، ماہین نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا۔

میں رمشا سے محبت کرتا ہوں لیکن میں نے ابھی تک اسے اس بارے میں نہیں بتایا ہے، افان نے گہرا سانس خارج کرتے ہوئے بتایا۔

ہائے سچی! تم رمشا سے محبت کرتے ہو، تو پھر تم نے اسے ابھی تک کیوں نہیں بتایا ہے، ماہین رمشا کا نام سن کر بہت خوش ہوئی لیکن افان کے اظہار محبت نہ کرنے پر اسے بہت غصہ بھی آیا۔

وہ ابھی پڑھ رہی ہے،اس لیے میں نے اسے ابھی تک نہیں بتایا ہے،افان نے ماہین کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھتے ہوئے کہا یعنی وہ پہلی ایسی کزن تھی جو رشتہ نہ ہونے پر خوش ہوتی ہوئی اپنے کزن کا ساتھ دینے لگی تھی۔

افان ایسا کرو تم۔۔۔۔جب تمہاری شادی ہو جائے تب رمشا کو بتانا میں تم سے محبت کرتا ہوں، لیکن کبھی اظہار محبت نہ کر سکا،ماہین نے اسے غصے میں گھورتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

کیا کہہ رہی ہو تم؟افان نے وہاں سے اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

وہی کہہ رہی ہوں جو تمہیں بہت پہلے کرنا چاہیئے تھا، ماہین نے بھی دوبدو جواب دیا۔

افان خاموش ہو کر نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا۔

افان میں جو بھی تمہیں بتا رہی ہوں تم بس وہی کرنا، تمہارے دل میں رمشا کے لیے جو بھی فیلنگز ہیں، تم اس سے شیئر کر دو، ماہین نے اس کے سامنے کھڑے ہو کر کہا۔

www.novelsclubb.com

اگر اسے مجھ سے محبت نہ ہوئی تو پھر؟ افان نے اپنے خیال کے تحت بات کہی۔

تو کیا ہے شاید تمہارے اظہار محبت کرنے کے بعد اسے بھی محبت ہو جائے، ماہین نے اسے اداس ہوتے ہوئے دیکھ کر کہا۔

ماہی شکریہ! مجھے امید ہے تم ساری بات سنبھال لو گی، افان نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔

شکریہ بعد میں بولنا ابھی جاؤ مجھے سونا ہے، ماہین نے مسکراتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

شب بخیر! افان کہتا ہوا کمرے سے باہر چلا گیا، جبکہ اس کے جانے کے بعد ماہین دروازہ بند کر کے سونے کے لیے لیٹی، اسے سوئے ہوئے کافی دیر ہو گئی تھی مگر

پریشانی کے سبب اسے نیند نہ آئی، آدھی رات ہوئی تو نیند نے اسے اپنے گھیرے میں لے لیا۔

****

انو جلدی کرو دیر ہو جائے گی، ماہین نے انعم سے کہا جو ناشتہ کرنے میں مصروف تھی، آج ان کا پیپر تھا رات کو پریشانی کے سبب ماہین کی آنکھ دیر سے لگی تھی، ماریہ بیگم کے اٹھانے پر وہ جلدی اٹھ گئی تھی، ابھی انعم کو آہستہ سے ناشتہ کرتے ہوئے دیکھ کر اس نے کہا۔

ناشتہ ہو گیا ہے،انعم نے ڈائیننگ ٹیبل کے سامنے سے کرسی گھسیٹ کر دروازے کی طرف جاتے ہوئے کہا۔

ماہین بھی اس کے ساتھ باہر آئی،وہ دونوں آ کر کار میں بیٹھ گئیں،اور افان کا انتظار کرنے لگی۔۔۔۔

ماہین ونڈو سے باہر دیکھ رہی تھی جب افان کو احد کے ساتھ کھڑے دیکھ کر اسے احد سے میسج پر کی گئی بات یاد آئی۔

کیا ہوا ماہی ہنس کیوں رہی ہو؟انعم نے اسے مسکراتے ہوئے دیکھ کر پوچھا۔

www.novelsclubb.com

کچھ بھی نہیں ایسے ہی، ماہین نے اپنی مسکراہٹ روکتے ہوئے کہا، تبھی افان کار میں آ بیٹھا اور کار ڈرائیو کرنا اسٹارٹ کی، دیکھتے ہی دیکھتے کار زن سے غائب ہوئی۔

****

ماما! مجھے آپ سے بات کرنی ہے، برہان نے رضیہ بیگم کے کمرے کے اندر داخل ہو کر کہا۔

www.novelsclubb.com

کہو بیٹا کیا بات کرنی ہے، رضیہ بیگم نے واڈروب کا دروازہ بند کرتے ہوئے کہا اور کمرے میں موجود صوفے پر جا بیٹھی، برہان بھی ان کے سامنے والے صوفے پر بیٹھ گیا۔

ماما! میں انعم سے محبت کرتا ہوں، اور اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں، برہان کہہ کر خاموش ہو گیا۔

یہ تو بہت خوشی کی بات ہے، رضیہ بیگم کو اس بات کا پہلے سے پتا تھا، انہوں نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

ماما! میں چاہتا ہوں آپ انعم کے گھر رشتہ لے جائیں، برہان نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے میں پہلے تمہارے بابا سے بات کرو نگی،اس کے بعد رشتہ لے جائینگے، رضیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

ماما! بابا انکار تو نہیں کرینگے ناں؟ برہان نے کسی احساس کے تحت کہا۔

وہ تو ان سے بات کرنے کے بعد ہی معلوم ہو گا، لیکن تم فکر مت کرو، میں ان کو منالو نگی،رضیہ بیگم نے اس کے اداس چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

شکریہ ماما! برہان نے ان کے پاس آکر ان کے ہاتھوں پر بوسہ دیتے ہوئے کہا۔

اچھا یہ بتاؤ ٹریننگ کب سے شروع ہو گی،رضیہ بیگم نے یاد آنے پر پوچھا۔

ایک مہینے بعد ٹریننگ شروع ہو گی، برہان نے بتایا۔

یہ تو بہت خوشی کی بات ہے، رضیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

جی ماما! میں کچھ دیر کے لیے دوست کی طرف جا رہا ہوں، برہان بتانے کے بعد اٹھ کھڑا ہوا۔

www.novelsclubb.com

بیٹا رمشا نے کچھ سامان منگوانا تھا اس سے پوچھ لینا اور واپس آتے ہوئے لیتے آنا، رضیہ بیگم نے اسے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلاتا ہوا کمرے سے باہر چلا گیا۔

****

یونیورسٹی سے واپس آکر وہ دونوں سو گئی تھیں، شام کو نیند سے بیدار ہونے کے بعد انعم سب کے لیے چائے بنانے گئی جبکہ ماہین رابعہ بیگم کے کہنے پر ماریہ بیگم اور حلیمہ بیگم کے ساتھ سبزی کاٹ رہی تھی۔

السلام علیکم! تبھی ارشد صاحب اور عدیل صاحب نے گھر میں داخل ہو کر سلام کیا ان کے پیچھے ہی افان بھی گھر میں داخل ہوا۔

وعلیکم السلام! سب نے ان کے سلام کا مشترکہ جواب دیا۔

وہ تینوں صوفے پر بیٹھ گئے تبھی انعم چائے کا ٹرے لے کر لاؤنج میں آئی، تم بھی کچھ سیکھ لو، رابعہ بیگم نے انعم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ماہین سے کہا، تو وہ منہ بسور کر ارشد صاحب کے ساتھ جا بیٹھی۔

ماہین کسی نے تم سے پوچھا؟ افان نے دھیمے لہجے میں اس سے دریافت کیا۔

ابھی تک تو کسی نے بھی نہیں پوچھا ہے، ماہین نے چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے بتایا۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے! افان کہتا ہوا زبیر صاحب کی طرف متوجہ ہوا جو انہیں کوئی بات بتا رہے تھے۔

ماہین آؤ کمرے میں چلیں، انعم نے اسے اپنے خیالوں میں گھم دیکھ کر کہا تو وہ اس کی بات سن کر چائے کا خالی کپ ٹیبل پر رکھ کر اس کے ساتھ کمرے میں چلی گئی۔

****

احد صبح ہسپتال گیا تھا اور شام کو اس کی ڈیوٹی ختم ہوئی، وہ جیسے ہی گھر میں داخل ہوا غصے کی ایک شدید لہر اس کے جسم میں دوڑی، سامنے لاؤنج میں تایا، تائی، ثانیہ اور اس کا بھائی بیٹھے تھے، وہ خود پر قابو پاتا ہوا اندر داخل ہوا اور سلام کر کے وہی لاؤنج میں بیٹھ گیا۔

بیٹا کیسے ہو؟ تایا نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا۔

میں ٹھیک ہوں، آپ سنائیں کیسے ہیں؟احد نے مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے پوچھا تو عابد صاحب نے مسکراتے ہوئے اس کی طرف دیکھا۔

ہم ٹھیک ہیں، تایا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

بیٹا بہت مبارک ہو اگلے مہینے تمہاری اور ثانیہ کی منگنی طے ہوئی ہے اس کے بعد شادی ہو گی، تائی نے خوش ہوتے ہوئے بتایا تو ثانیہ نے شرماتے ہوئے اپنی نظریں نیچے کر دی۔

www.novelsclubb.com

احد نے غور سے ثانیہ کی طرف دیکھا بڑی سی گھیر دار فراک اس کی میچنگ ہی جیولری اور ڈارک لپ اسٹک لگائے وہ اسے ایک آنکھ اچھی نہیں لگی۔

تایا ابو آپ کو بابا نے بتایا نہیں ہے کہ میں یہ شادی نہیں کرونگا، احد نے کھڑے ہو کر بات کو گھمائے بغیر دوٹوک بات کی۔

کیا کہہ رہے ہو احد۔۔۔۔۔تایا ابو بھی کھڑے ہو کر بلند آواز میں پوچھنے لگے۔

www.novelsclubb.com

تایا ابو ثانیہ اور میں ایک دوسرے سے پیار نہیں کرتے ہیں، بلکہ ہم نے تو کبھی ایک دوسرے سے بات بھی نہیں کی، تو پھر ہم دونوں کے لیے ایک ساتھ زندگی گزارنا بہت مشکل ہو گا، احد نے پر سکون ہو کر اپنی بات کہی۔

عابد! یہ کیا کہہ رہا ہے احد۔۔۔۔۔۔یہ بات ہم میں کب سے طے تھی اور کس نے کہا ہے کہ پیار و محبت کے بغیر زندگی نہیں گزاری جا سکتی ہے، تایا نے دھاڑتے ہوئے کہا۔

معذرت تایا مگر میں ثانیہ سے شادی نہیں کرونگا۔۔۔احد کہتا ہوا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

عابد تم نے پہلے کیوں نہیں بتایا؟ کیا تم نے ہمیں بے عزت ہونے کے لیے بلایا تھا، تایا نے غصے میں عابد صاحب سے کہا۔

بھائی میں احد کو سمجھا دونگا۔۔۔عابد صاحب آگے بھی کچھ کہہ رہے تھے جب تایا نے ان کی بات کاٹی۔

اب کیا سمجھاؤ گے، جب وہ صاف انکار کر رہا ہے، ہم بھی ثانیہ کا رشتہ بہت اچھے لڑکے سے کر کے دکھائیں گے، تایا کہتے ہوئے دروازے کی طرف بڑھ گئے، جبکہ تائی، ثانیہ اور اس کا بھائی بھی ان کے پیچھے چلے گئے۔

عابد صاحب سر پکڑ کے صوفے پر بیٹھ گئے۔

رمشا! پانی لے کر آؤ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

رضیہ بیگم نے رمشا سے کہا جو کچن میں چائے بنا رہی تھی وہ جلدی سے پانی کا گلاس لائی اور عابد صاحب کو دیا۔

رضیہ! احد سے پوچھو وہ کس کو چاہتا ہے، نہیں تو میں اس کا رشتہ کہی اور کر دونگا۔۔۔عابد صاحب پانی پینے کے بعد غصے میں کہتے ہوئے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔

ماما! آپ بابا کے پاس جائیں ایسا نہ ہو ٹینشن لینے کی وجہ سے ان کی طبیعت خراب ہو جائے، رمشا نے عابد صاحب کے جانے کے بعد کہا تو رضیہ بیگم بھی ان کے پیچھے کمرے کی طرف چلی گئی۔

****

احد نے کمرے میں آکر اپنا کوٹ صوفے پر رکھا اور دونوں ہاتھوں میں سر کو تھامے بیٹھ گیا۔

وہ تایا کو کہہ کر تو آیا تھا لیکن اب اسے عابد صاحب کے لیے ٹینشن ہو رہی تھی، وہ اس بات پر پریشان ہوئے تو ان کی طبیعت بگڑ جائے گی۔۔وہ اسی بارے میں سوچ رہا تھا، جب اس کے موبائل کی بپ بجی، اس نے موبائل اٹھا کر سرسری سا دیکھا تو اسے اس انجان نمبر والی لڑکی پر شدید غصہ آیا، اسی نمبر سے میسج آیا ہوا تھا۔

کیا آپ مجھ سے دوستی کرینگے؟

احد نے غصے میں اس کے نمبر پر کال ملائی۔۔

وہ جو اسے تنگ کرنے کی غرض سے میسج کر رہی تھی اپنے نمبر پر اس کی کال آتے دیکھ کر اسے خوف نے آگھیرا۔

مسٹر کھڑوس کو معلوم تو نہیں ہو گیا یہ میرا نمبر ہے، وہ ڈرتے ہوئے سوچنے لگی، تبھی اس نے کال اٹینڈ کی۔

www.novelsclubb.com

کیا مسلئہ ہے؟ جب میں نے کہہ دیا ہے کہ میں آپ کو نہیں جانتا ہوں تو میسج کیوں کر رہی ہیں، اب میسج کیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا، احد نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا۔

ماہین خاموش ہی رہی۔۔

احد نے اگلی طرف خاموشی محسوس کی تو کال کاٹ دی، اس کے کال کاٹ لینے کے بعد ماہین نے گہرا سانس لے کر خود کو پر سکون کیا اور ایک بار پھر اس کے نمبر پر میسج سینڈ کیا۔

آپ کی آواز بہت پیاری ہے، میسج سینڈ کرنے کے بعد وہ مسکراتی ہوئی افان کے کمرے کی طرف بڑھ گئی، اسے احد کو تنگ کرنا تھا جو کہ وہ کر چکی تھی۔

جبکہ اس کا میسج پڑھ کر احد کے غصے کا گراف اور بھی زیادہ بڑھ گیا۔

****

افان تم چھت پر جاؤ، میں نے رمشا کو میسج کر لیا ہے وہ آ گئی ہو گی، ماہین نے اس کے کمرے میں داخل ہو کر اسے بتایا۔

وہ جو ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا تیار ہو رہا تھا ماہین کے بتانے پر مسکرا دیا۔

وہ مان تو جائے گی ناں؟ افان نے اس سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

مان جائے گی اگر نہ مانی تو پھر ہم منا لینگے، آخر کو بھابھی جو بنانا ہے، ماہین نے زوردار قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔

یہ بات مت بھولو گھر کے بڑوں نے کوئی اور ہی فیصلہ کیا ہے، افان نے اس کی یاد دہانی کرائی۔

مجھے یاد ہے تم جلدی سے جاؤ۔۔ماہین نے اسے کہا تو وہ چھت کی طرف بڑھ گیا جہاں رمشا پہلے سے ہی کھڑی تھی۔

www.novelsclubb.com

ماہین کہاں ہے؟رمشا نے افان کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔جو بلیک پینٹ پر وائٹ شرٹ اس کے اوپر بلیک کوٹ پہنے، بالوں کو جیل سے سیٹ کیے، خوبرو لگ رہا تھا، اس نے افان کو خود کی طرف دیکھتے پا کر اپنی نظریں نیچے کر دی۔

افان نے اسے اپنی چھت پر آنے کا اشارہ کیا تو وہ کچھ دیر اسے دیکھنے کے بعد ان کی چھت پر آ گئی چونکہ دیوار چھوٹی تھی تو آسانی سے آیا جا سکتا تھا۔

رمشا ماہین کو میں نے ہی کہا تھا تمہیں میسج کر کے یہاں بلانے کو۔۔۔افان نے اسے بتایا تو وہ حیرانی سے اسے دیکھنے لگی۔

رمشا پلیز پہلے میری بات سننا اس کے بعد کوئی رد عمل کرنا، افان کہتا ہوا خاموش ہو گیا۔

جی کہیں۔۔۔۔رمشا نے اس کی بات سن کر کہا۔

رمشا میں تم سے محبت کرتا ہوں تب سے جب تم ہمارے ساتھ کھیلا کرتی تھی، تب تم مجھے بہت اچھی لگتی تھی اس کے بعد میں تمہارے بارے میں سوچنے لگا اور پھر مجھے تم سے محبت ہو گئی، میں نے کبھی تم سے اپنی یکطرفہ محبت کا اظہار نہیں کیا کیونکہ مجھے ڈر لگتا تھا کہ اگر تم نے میری محبت کو ٹھکرا دیا تو میں اذیت میں مبتلا ہو جاؤنگا۔

افان نے سب کچھ بتا دینے کے بعد رمشا کی طرف دیکھا جو ہونق بنی اسے دیکھ رہی تھی۔

Ramsha will you marry me?

www.novelsclubb.com

(رمشا کیا تم مجھ سے شادی کرو گی؟)

افان نے اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے کہا اور اپنی جیب سے انگوٹھی نکال کر اس کے سامنے کی۔

رمشا نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔

رمشا! جواب دو۔۔۔افان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

افان میں تو آپ سے محبت نہیں کرتی ہوں، رمشا نے اسے حقیقت بتائی۔

لیکن میں تو تم سے محبت کرتا ہوں، تم یہ انگوٹھی لے کر میرا محبت نامہ قبول کرو، مجھے امید ہے تمہیں بہت جلد مجھ سے محبت ہو جائیگی، افان نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا تو وہ اپنی نظریں جھکا گئی۔

افان میں کیسے یہ انگوٹھی لوں، اگر گھر میں کسی کو معلوم ہو گیا تو میں کیا جواب دونگی۔۔۔۔رمشا نے اسے اپنی سوچ سے آگاہ کیا۔

یعنی تم مجھ سے یہ انگوٹھی لو گی، افان نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

ہاں آپ نے کہا کہ مجھے آپ سے محبت ہو جائیگی۔۔۔رمشا نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو محبت پاش نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

Thank You so much Ramsha! I can't explain my feelings

(بہت شکریہ رمشا! میں تمہیں اپنے احساسات بتا نہیں سکتا۔)

افان نے مسکراتے ہوئے کہا اور رمشا کے سامنے انگوٹھی کی، رمشا کے ہاتھ آگے کرنے پر افان نے اس کے بائیں ہاتھ کی انگلی میں انگوٹھی پہنائی، رمشا نے انگوٹھی پہن لینے کے بعد جلدی سے اپنا ہاتھ پیچھے کیا، افان نے مسکرا کر اسے دیکھا اور اٹھ کر اس کے سامنے آیا۔

رمشا میں بہت جلد تمہارے گھر رشتہ بھیجو نگا۔۔افان نے اس کو گھبراتے ہوئے دیکھ کر کہا۔

آپ کیا بولینگے کہ ہم ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں،اگر ایسا کچھ کہا تو بابا انکار کر دینگے،رمشا نے اپنے دھڑکتے دل کو سنبھالتے ہوئے بتایا،جب سے افان نے اسے اظہار کیا تھا اسے اپنی دھڑکنوں کا شور کانوں میں سنائی دے رہا تھا۔

تم یہ سب مجھ پر چھوڑ دو اور اس بات کی فکر مت کرو،افان نے مسکراتے ہوئے کہا تو رمشا جانے لگی جب افان نے اس کے ہاتھ کی کلائی کو پکڑا۔

مجھے امید ہے بہت جلد تم بھی اسی طرح محبت ہو جانے کے بعد اظہار کرو گی، افان نے سنجیدہ لہجہ اپناتے ہوئے کہا تو وہ شرما کر وہاں سے چلی گئی، جبکہ افان اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا مسکرا کر سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا۔

****

برہان مجھے سمجھ نہیں آ رہی میں ماہین کو ہم دونوں کے متعلق کیسے بتاؤں، یہ سب جان لینے کے بعد اس کا ردعمل کیا ہو گا؟ انعم نے پر سوچ انداز میں پوچھا۔

تم نے کبھی میرے بارے میں اتنا نہیں سوچا جتنا ماہین کے بارے میں سوچتی ہو، افان نے اس سے شکوہ کیا۔

آپ کو پتہ تو ہے میں اور ماہین ایک دوسرے سے ہر بات شیئر کرتی ہیں، انعم نے اس کا ناراضگی بھرا انداز دیکھ کر بتایا۔

اچھا یہ بتاؤ تم نے کھانا کھایا؟ برہان نے اس کی بات کو نظر انداز کر کے فکر مند ہوتے ہوئے پوچھا۔

ابھی نہیں کھایا ہے، انعم نے زبان کو دانتوں کے نیچے دباتے ہوئے بتایا۔

ایک بار ہم دونوں کی شادی ہو جائے پھر دیکھنا میں تمہیں کتنا زیادہ کھلاؤنگا۔۔۔۔ برہان نے اس کے کھانا کم کھانے پر چوٹ کرتے ہوئے کہا۔

برہان! کیا مسلئہ ہے؟انعم نے چڑتے ہوئے کہا۔

مسلئہ یہ ہے کہ ہم دونوں کی اب تک شادی نہیں ہوئی ہے، برہان نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا۔

برہان یہ کیسی باتیں کر رہے ہو؟انعم نے شرماتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

ہم دونوں کی شادی کی۔۔۔۔ برہان نے شرارتی لہجے میں کہا۔

میں کھانا کھانے جا رہی ہوں بعد میں بات کرو نگی، انعم نے اسے بتایا تو برہان نے کچھ دیر بات کرنے کے بعد کال کاٹ لی تو انعم کمرے سے باہر چلی گئی۔

****

ماہین تمہارے پیپرز کب ختم ہو رہے ہیں؟ رابعہ بیگم نے اسے کھانا کھاتے ہوئے دیکھ کر پوچھا، ان کی بات سن کر ماہین کے سامنے افان اور رمشا کا چہرہ آیا۔

www.novelsclubb.com

دادی ایک ہفتے بعد پیپرز ختم ہو جائینگے۔۔۔ماہین نے لڑکھڑاتی ہوئی زبان سے بتایا۔

اچھا ٹھیک ہے خوب دل لگا کر محنت کرو تا کہ امتحانات میں اچھے نمبرز لے سکو، ویسے بھی اس کے بعد کچن ہی سنبھالنا ہے، رابعہ بیگم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

دادی میں کچن کے کام ہر گز نہیں کرونگی، ماہین نے ان کی بات سن کر چڑتے ہوئے کہا۔

ماہین! چپ چاپ کھانا کھاؤ، ماریہ بیگم نے اسے ڈپٹتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

دادا دیکھیں دادی اور ماما کو۔۔۔۔ماہین نے منہ بسور کر ان دونوں کی شکایت کی۔

ہماری بچی کو کھانا کھانے دیں، زبیر صاحب نے رعب دار آواز میں کہا تو ماہین مسکرا کر کھانے کی طرف متوجہ ہوئی۔

آپ کے لاڈ نے ہی اسے بگاڑا ہے، رابعہ بیگم کہہ کر کھانے کی طرف متوجہ ہو گئی، ان کی بات سن کر ماہین نے ان کی طرف دیکھا وہ ہمیشہ ماہین کو کام کے متعلق سناتی رہتی تھیں جبکہ ماہین ان کی ڈانٹ کا اثر لیے بغیر وہی حرکتیں کرتی جس سے ان کو چڑ تھی۔

www.novelsclubb.com

****

ماما! بابا ڈنر تیار ہے، آپ دونوں آجائیں، رمشا نے کمرے میں داخل ہو کر کہا تو رضیہ بیگم کھڑی ہو گئی جبکہ عابد صاحب خاموش رہے۔

آپ بھی آجائیں۔۔۔۔رضیہ بیگم نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

میرا کھانا کمرے میں دے کر جاؤ، عابد صاحب کہہ کر خاموش ہو گئے۔

بابا! ہم سب تو ساتھ ڈنر کرتے ہیں۔۔رمشا نے نم لہجے میں کہا، تو عابد صاحب نے اس کی طرف دیکھا۔

www.novelsclubb.com

میرے بڑے بھائی کے سامنے احد نے جو سب کہا ہے وہ نا قابل فراموش ہے، اگر ثانیہ سے رشتہ کیا تھا تو اس سے شادی کرنے میں کیا برائی تھی، جوان اولاد ہے تو کیا جو دل چاہے وہ کہہ دے، عابد صاحب نے غصے سے بلند آواز میں کہا۔

رمشا تم جاؤ اپنے بابا کا کھانا لے کر آؤ، رضیہ بیگم نے اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر کہا تو وہ کمرے سے باہر چلی گئی اور کچن میں آ کر رونے لگی۔

کیا ہوا رمشا؟ برہان نے اس کے رونے کی آواز سن کر کچن میں داخل ہوتے ہوئے پوچھا۔

بابا کہہ رہے ہیں وہ ہمارے ساتھ ڈنر نہیں کرینگے، رمشا نے روتے ہوئے بتایا۔

بابا احد بھائی کے انکار کرنے کی وجہ سے ناراض ہیں، تم فکر مت کرو ہم بابا کو منا لینگے، برہان نے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔

آپ احد بھائی کو ابھی یہ بات مت بتانا نہیں تو وہ بھی کھانا نہیں کھائینگے، رمشا نے اپنا چہرہ صاف کرتے ہوئے کہا تو برہان نے اثبات میں سر ہلایا۔

میں ماما بابا کو کھانا دے کر آتی ہوں جب تک آپ احد بھائی کو بلا کر لائیں، رمشا کہتی ہوئی کچن سے باہر چلی گئی تو برہان بھی احد کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

****

رات کے دس بج رہے تھے وہ تینوں ڈائینگ ٹیبل کے گرد بیٹھے ڈنر کر رہے تھے، تبھی اپنی عادت کے مطابق برہان نے بات کی۔

بھائی میں سوچ رہا تھا ویکنڈ پر کہی گھومنے چلتے ہیں ویسے بھی جب میں ٹریننگ پر چلا جاؤنگا آپ سب مجھے یاد کرینگے، اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو رمشا مسکرا دی جبکہ احد ہنوز خاموش ہی رہا۔

www.novelsclubb.com

پھر تو بہت مزہ آئے گا، رمشا نے احد کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو سنجیدگی سے کھانا کھا رہا تھا، رمشا نے برہان کی طرف دیکھا تو اس نے اسے آنکھوں سے تسلی دی۔

تم دونوں کھانا کھا کر سو جانا،احد کھانا کھانے کے بعد کرسی گھسیٹ کر کھڑا ہو گیا اور ان دونوں سے مخاطب ہوا۔

جی بھائی ان دونوں نے اس کی بات پر اثبات میں سر ہلایا اور ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے۔

سب ٹھیک ہو جائیگا، برہان نے اس کے اداس چہرے کو دیکھ کر تسلی آمیز لہجے میں کہا اور کھانے کی طرف متوجہ ہو گیا تو وہ بھی خاموشی سے کھانا کھانے لگی۔

****

احد کمرے میں آکر صوفے پر بیٹھ گیا، پریشانی نے اسے آگھیرا تھا، اسے اس بات کا احساس ہو گیا تھا کہ عابد صاحب اس سے ناراض ہیں اس لیے ڈنر کے دوران وہاں موجود نہیں تھے، اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کرے، وہ پریشانی میں اپنے سر کو مسل رہا تھا جب اس کے موبائل پر میسج آیا، اس نے ٹیبل سے موبائل اٹھایا اور میسج چیک کیا، اسی نمبر سے میسج آیا ہوا تھا۔

آپ نے جواب نہیں دیا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا؟ احد نے ناسمجھی سے میسج سینڈ کیا۔

کیا آپ مجھ سے دوستی کرینگے؟ ماہین نے پیپر یاد کرتے ہوئے میسج سینڈ کیا، کافی دیر ہو گئی تھی مگر جواب نہیں آیا تبھی ماہین نے اس کے پاس غزل سینڈ کی۔

رفتہ رفتہ وہ میری ہستی کا ساماں ہو گئے۔

پہلے جاں پھر جانِ جاں پھر جانِ جاناں ہو گئے۔

دن بدن بڑھتی گئیں اس حسن کی رعنائیاں،

پہلے گل پھر گلبدن پھر گل بداماں ہو گئے،

آپ تو نزدیک سے نزدیک تر آتے گئے۔

پہلے دل پھر دلربا پھر دل کے مہمان ہو گئے۔

پیار جب حد سے بڑھا سارے تکلف مٹ گئے،

آپ سے پھر تم ہوئے پھر تو کا عنوان ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

رفتہ رفتہ وہ میری ہستی کا ساماں ہو گئے۔

غزل پڑھنے کے بعد احد نے گہرا سانس لیا اور میسج لکھ کر اس کے پاس سینڈ کیا۔

ایک شرط پر دوستی کرونگا۔۔۔۔۔۔۔۔

کونسی شرط؟ ماہین نے میسج سینڈ کیا۔

www.novelsclubb.com

پہلے اپنے بارے میں سب سچ بتاؤ، کون ہو تم اور مجھے کیسے جانتی ہو؟ احد نے اس ڈھیٹ لڑکی سے پوچھنا ضروری سمجھا جو منع کرنے کے باوجود اسے میسج کر رہی تھی۔

میرا اصل نام مہرین ہے اور میں آپ کو بچپن سے جانتی ہوں، اب آپ کو یاد نہیں آ رہا ہے تو میں کیا کروں، ماہین نے غصے میں اسے میسج سینڈ کیا۔

تو پھر تم نے پہلے کیوں اپنا نام صائمہ بتایا؟ احد نے تفتیشی انداز میں لکھ کر اسے میسج سینڈ کیا۔

تو آپ مجھے صحیح سے جواب بھی تو نہیں دے رہے تھے، اس لیے میں نے اپنا نام صائمہ بتایا، ماہین نے کتاب بند کر کے سائیڈ ٹیبل پر رکھی اور پھر میسج لکھ کر سینڈ کیا۔

www.novelsclubb.com

تم مجھ سے دوستی کرنا چاہتی ہو جبکہ تم نے دوستی کی شروعات ہی جھوٹ سے کی ہے اور دوستی میں جھوٹ کی گنجائش بلکل بھی نہیں ہوتی ہے،احد نے بیڈ پر لیٹ کر اسے میسج سینڈ کیا۔

یعنی آج سے آپ میرے دوست بن گئے،ماہین نے خوش ہوتے ہوئے میسج سینڈ کیا۔

ہاں لیکن تم مجھے زیادہ تنگ مت کرنا اور آئندہ کے بعد جھوٹ مت بولنا،احد نے اسے سمجھانے کی غرض سے کہا جبکہ یہ میسج پڑھ کر ماہین کچھ دیر کے لیے ریپلائی نہ دے سکی،میں تو اس کھڑوس کو تنگ کرنے کے لیے ایسا کر رہی ہوں،اسے کونسا معلوم ہو گا یہ ماہین ارشد ہے،کچھ دیر سوچنے کے بعد ماہین نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور اس کے بعد اس کے پاس میسج سینڈ کیا۔

ٹھیک ہے!

احد نے اسے شب بخیر کہا اور موبائل رکھ کر اپنی آنکھیں موند لی، جبکہ ماہین بھی کچھ دیر مسکرانے کے بعد سونے کے لیے لیٹ گئ۔

****

www.novelsclubb.com

آج ماہین اور انعم کا آخری پیپر تھا وہ دونوں اسی خوشی میں صبح سویرے اٹھ گئی تھیں اور اب تیار ہونے کے بعد ناشتہ کر رہی تھیں، انعم افان بھائی کب سے ہارن بجا رہا ہے جلدی سے آجاؤ، انعم نے بیگ اٹھا کر باہر جاتے ہوئے کہا تو ماہین بھی جلدی سے

ناشتہ کرنے کے بعد بیگ اٹھا کر باہر کی طرف بڑھ گئی، وہ اپنے خیالوں میں جا رہی تھی جب سامنے سے آتے احد سے اس کا زوردار تصادم ہوا، وہ اپنا ہاتھ اس کے کندھے پر رکھ کر خود کو گرنے سے بچا گئی، وہ کچھ سمجھتی اس سے قبل ہی احد نے اس کا ہاتھ اپنے کندھے سے ہٹایا تو وہ لڑکھڑاتی ہوئی سیدھے ہو کر کھڑی ہو گئی۔

دیکھ کر نہیں چل سکتی ہو کیا؟ جب دیکھو ٹکراتی رہتی ہو، احد نے اس کے سرخ پڑتے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

اس میں میری کیا غلطی ہے آپ خود سامنے آجاتے ہیں، اس نے اپنی خفت مٹاتے ہوئے کہا اور کار کی طرف بڑھ گئی، جبکہ اس کو بغیر جھگڑا کئے جاتا دیکھ کر احد حیران نظروں سے اسے دیکھتا رہا اور پھر کندھے اچکا کر اپنا کوٹ لینے گھر گیا جو وہ لینا بھول گیا تھا۔

ماہین نے کار میں آ کر دل پر ہاتھ رکھا اور گہرے سانس لینے لگی۔۔۔۔

کیا ہوا ماہین؟ انعم نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

کچھ بھی نہیں وہ جلدی سے آئی ہوں اس لیے سانس پھول گیا ہے، ماہین نے بہانہ بناتے ہوئے بتایا۔

www.novelsclubb.com

****

احد ہسپتال آیا تو آج اس کا سارا دن اداس گزرا، اسے بار بار تایا سے کہی گئی باتیں اور عابد صاحب کا ناراض ہونا یاد آرہا تھا، وہ ہسپتال سے آف ہونے کے بعد کار میں آ بیٹھا اور کار کا رخ سی۔ویو کی طرف کر دیا، اسے سمندر کی لہروں کا شور پسند تھا، اس لیے وہ جب بھی اداس ہوتا تھا سی۔ویو چلا جاتا تھا۔

آدھے گھنٹے کی مسافت کے بعد وہ اس وقت سی۔ویو میں کھڑا اٹھاٹھے مارتے سمندر کو دیکھ رہا تھا، ٹھنڈی یخ بستہ ہوائیں چل رہی تھیں، سورج ڈوبنے کو تھا، شام کا یہ منظر اسے فرحت بخش رہا تھا، وہ اپنی سوچوں میں الجھا ہوا سمندر کی لہروں کو دیکھنے لگا۔۔۔۔ تبھی اسے اپنی سماعت میں ایک جانی پہچانی آواز سنائی دی، اس نے اپنا رخ پیچھے کی طرف کیا جہاں وہ سمندر کے پانی میں کھڑی مسکرا کر افان کو پانی مار رہی تھی ارد گرد کے لوگ انہیں حسرت بھری نگاہوں سے دیکھ رہے تھے، یہ سارا

منظر دیکھ کر اسے اس لاپرواہ لڑکی پر شدید غصہ آیا جو بے فکر ہو کر اپنی موج میں مگن تھی۔

ماہین اور انعم کا آخری پیپر تھا، یونیورسٹی سے واپسی پر افان ان دونوں کو لینے آیا تو انعم نے سی۔ ویو جانے کی فرمائش کی، اس کی بات سن کر ماہین نے بھی سی۔ ویو جانے کے لیے کہا، افان پہلے تو منع کرنے لگا، لیکن جب وہ دونوں ضد کرنے لگیں تو افان کو نا چاہتے ہوئے بھی ان کی بات ماننی پڑی، اس نے گھر پر کال ملا کر اطلاع دی اور گاڑی کو سی۔ ویو کے راستہ پر ٹرن کیا۔

کچھ دیر کی مسافت کے بعد وہ تینوں سی۔ویو پہنچے،دوپہر کا وقت تھا اس وقت سی۔ویو میں لوگ سمندر کے پاس جا کر انجوائے کر رہے تھے،ماہین اور انعم بھی آگے کی طرف بڑھ گئیں جبکہ افان ان دونوں سے کچھ فاصلے پر کھڑا ہو کر انہیں دیکھنے لگا۔

ان کو آئے کافی وقت ہو گیا تھا،وہ ان دونوں کو بلانے کے لیے ان کے پاس گیا جب ماہین ہاتھوں میں پانی بھر کر اس کے اوپر پھینکنے لگی،افان نے اپنے کپڑوں کی طرف دیکھا جو ہلکے سے گیلے ہو چکے تھے،وہ ماہین کی حرکت پر غصے میں اسے گھورنے لگا، جب ماہین نے دوبارہ سے اس پر پانی

پھینکا اور زور سے ہنسنے لگی،ارد گرد کے لوگ حسرت بھری نگاہوں سے ان دونوں کو دیکھنے لگے۔

ماہین ! ہم گھر جا رہے ہیں، تمہیں آنا ہو تو آ جانا، افان کہتا ہوا آگے کی طرف بڑھ گیا جبکہ ماہین انعم کی طرف گئی جو تصویریں لینے میں مگن تھی۔

احد ان سے کچھ فاصلے پر کھڑا ان کو دیکھ رہا تھا، تبھی انعم اور ماہین وہاں سے جانے لگیں جب انعم کی اچانک احد پر نظر پڑ گئی، وہ ماہین کا ہاتھ پکڑے اس کی طرف گئی۔

احد بھائی آپ یہاں ! کیا رمشا بھی آئی ہے؟ انعم نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

میں آیا ہوں وہ گھر پر ہے، وہ اسے بتا رہا تھا جب اس کی نظر اچانک ماہین پر پڑ گئی، وہ انعم کے ساتھ کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔

احد کے دیکھنے پر اس نے اپنی نظریں وہاں سے پھیر دیں۔

السلام علیکم! افان ماہین اور انعم کو بلانے آیا تو اس کی نظر ان کے ساتھ کھڑے احد پر پڑی، وہ سلام کرنے کے بعد کچھ دیر وہاں کھڑا باتیں کرتا رہا اور پھر ان دونوں کے بلانے پر احد سے مل کر وہاں سے چلا گیا۔

ان کے جانے کے بعد احد کچھ دیر وہاں کھڑا ڈوبتے سورج کو دیکھنے لگا، اسے سورج کی طرح اپنا دل بھی ڈوبتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔اس کے موبائل پر رضیہ بیگم کی کال آنے لگی، وہ اس کے ابھی تک گھر نہ پہنچنے پر پریشان تھی وہ ان کو بتا دینے کے بعد کال کاٹ کر کار کی طرف بڑھ گیا۔

****

وہ تینوں گھر آئے تو سب بڑے لاؤنج میں بیٹھے تھے۔ماہین انعم ادھر آؤ۔۔۔۔رابعہ بیگم نے ان دونوں کو اندر داخل ہوتے ہوئے دیکھ کر کہا تو وہ دونوں ان کے پاس چلی گئیں۔

تم دونوں کی پڑھائی مکمل ہو گئی ہے،آج سے گھر کی ساری ذمہ داری تم دونوں کی ہے،ماریہ اور حلیمہ آج سے مجھے کام کرتی ہوئی نظر نہ آئیں،رابعہ بیگم نے ان دونوں کو گھورتے ہوئے کہا،ان کی بات پر انعم نے اثبات میں سر ہلایا جبکہ ماہین خاموش رہی۔

میں صرف انعم سے نہیں بلکہ تم سے بھی مخاطب ہوں، رابعہ بیگم نے اسے خاموش دیکھ کر کہا۔

دادی کام کر لینگے، ابھی تو کچھ دن آرام کرنے دیں، ویسے بھی اب یونیورسٹی نہیں جانا پڑیگا، ماہین نے ان کی بات سن کر کہا۔

تمہیں آرام کرنے کے علاوہ اور کچھ آتا بھی ہے، انعم بھی تمہاری ہم عمر ہے جو کام کہو بنا کچھ کہے کر دیتی ہے، تم نکمی پتا نہیں کس پر گئی ہو، رابعہ بیگم نے اس کی بات سن کر تلخ لہجے میں کہا۔

ان کی بات سن کر ماہین نے ماریہ بیگم اور ارشد صاحب کی طرف دیکھا جو ماہین کو ہی دیکھ رہے تھے۔

دادی آپ ہمیشہ ایسے ہی بولتی ہیں، دیکھنا ایک دن ماہین ارشد ذمہ دار لڑکی بن جائیگی پھر آپ کو یقین ہی نہیں آئے گا، ماہین نے اپنی نمی میں گھلی آواز پر قابو پاتے ہوئے شوخ انداز میں کہا تو سب مسکرا دیے۔

پھر تو میں اس دن کا شدت سے انتظار کرونگی، رابعہ بیگم نے اس کی آنکھوں میں موجود نمی کو دیکھتے ہوئے کہا، وہ چاہے کتنی ہی شوخ مزاج لڑکی تھی پر بڑوں کے کہنے پر وہ جلد ہی سمجھ جاتی تھی۔

انعم ایک کپ چائے ملے گی، افان نے موبائل ٹیبل پر رکھتے ہوئے پوچھا۔

جی بھائی ہم سب کے لیے چائے بنا کر لاتی ہیں، انعم کہتی ہوئی ماہین کا ہاتھ پکڑ کے کچن کی طرف بڑھ گئی۔

ماہین تم رو رہی ہو؟ انعم نے کچن میں داخل ہونے کے بعد پوچھا۔

www.novelsclubb.com

میں نہیں رو رہی؟ ماہین نے مسکرا کر کہا۔

اچھا تو پھر تمہاری آنکھوں میں پانی کیوں ہے، انعم نے دونوں بازو کمر پر رکھتے ہوئے پوچھا۔

انو تمہیں معلوم ہے نہ اگر کوئی مجھے کچھ کہہ دے تو مجھے اتنی تکلیف نہیں ہوتی لیکن اگر کوئی مجھ سے جڑے رشتے کے متعلق کچھ کہہ دے تو مجھے بہت زیادہ تکلیف پہنچتی ہے، دادی ہمیشہ سب کے سامنے بولتی ہیں اس کے بعد ماما اور بابا کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر مجھے تکلیف پہنچتی ہے، میری وجہ سے ان کو شرمندگی محسوس ہوتی ہے، ماہین نے روتے ہوئے کہا، سب سمجھتے تھے وہ شوخ مزاج لڑکی ہے اسے کسی کی باتوں کا اثر نہیں ہوتا ہے لیکن وہ نظر انداز کر جاتی تھی، وہ تھوڑی دیر رونے کے بعد اپنے

www.novelsclubb.com

آنسو صاف کر کے مسکرا دی، اب یہ نہ سمجھنا ماہین ارشد کمزور ہے اس لیے رو رہی ہے بلکہ میں تو اس لیے رو رہی تھی تاکہ میں اچھے سے مسکرا سکوں، اس نے انعم سے کہا تو انعم نے اس کی پیٹھ پر تھپڑ رسید کیا۔

اچھا مجھے پتا تھا تم ایسا ہی کچھ بولو گی اس لیے سن لیا، نہیں تو میں ہر گز تمہاری بات نہ سنتی۔۔۔۔۔انعم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

اب دوستی کی ہے نبھانی تو پڑیگی، ماہین نے اس کے گلے لگتے ہوئے کہا۔

اور تمہاری دوستی کا پاگل پن بھی برداشت کرنا پڑیگا، انعم نے چائے بناتے ہوئے کہا جبکہ ماہین اس سے دور ہو کر کھڑی ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

دوستی میں پاگل پن نہ ہو تو وہ دوستی نہیں کہلاتی۔۔۔۔ماہین نے مسکراتے ہوئے کہا۔

میری دوستی کا پاگل پن تم ہو،انعم نے بھی اسی کے انداز میں بات کی۔

ماہین چائے بن گئی ہے چلو،انعم نے چائے کا ٹرے اٹھاتے ہوئے کہا۔

اتنا جلدی بن بھی گئی۔۔۔۔ماہین نے چونک کر پوچھا۔

تم اپنی سوچو میں مصروف تھی اس لیے تمہیں معلوم نہیں ہوا،انعم کہتی ہوئی کچن سے باہر نکل گئی،تو وہ بھی جلدی سے اس کے پیچھے گئی۔

www.novelsclubb.com

****

رات کو احد کمرے میں آیا تو صوفے پر بیٹھ گیا اور تھکاوٹ کے باعث آنکھیں موند لیں، تبھی اس کے سامنے ماہین کا ہنستا مسکراتا چہرہ نمودار ہوا، اسے سی۔ویو میں موجود اس کا افان کے اوپر پانی پھینکنا یاد آیا تو اس نے جلدی سے اپنی آنکھیں کھولیں، اور وہ گہرا سانس لیتا ہوا اٹھ کر بیڈ پر جا بیٹھا۔۔۔اس کے موبائل کی بپ بجی اس نے سمجھا اسی لڑکی کا میسج ہو گا، وہ سائیڈ ٹیبل سے موبائل اٹھا کر چیک کرنے لگا، ڈاکٹر صارم کا میسج تھا۔۔۔وہ ریپلائی کرنے کے بعد سونے کے لیے لیٹا جب اسے اس لڑکی کا خیال آیا، آج اس لڑکی نے میسج نہیں کیا تھا، اس نے موبائل اٹھا کر دوبارہ چیک کیا اس کے نمبر سے کوئی بھی میسج نہیں آیا تھا۔۔۔اس نے سوچا وہ خود میسج کرے لیکن کیوں؟ وہ اسی کشمکش میں تھا جب اس کے موبائل کی بپ بجی، وہ چیک کرنے لگا دوبارہ سے ڈاکٹر صارم کا میسج تھا، وہ اپنے خیال کو جھٹکتا ہوا میسج ٹائپ کر کے اس کے پاس سینڈ کرنے لگا۔

www.novelsclubb.com

****

آج سارا دن وہ آرام نہ کر پائی تھی پہلے یونیورسٹی اور پھر سی۔ویو جانے کی وجہ سے وہ تھک گئی تھی اور جلدی سے سو گئی۔

وہ اس وقت سو رہی تھی جب اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی، وہ کسمسا کر اٹھی اور موبائل اٹھایا نمبر دیکھنے کے بعد اس نے نظر انداز کیا اور پھر سے سو گئی، دوبارہ سے میسج آیا لیکن اس نے پھر سے چیک نہیں کیا، ایک بار پھر سے میسج آیا۔۔۔۔۔۔اب کی بار وہ غصے میں اٹھ گئی اور موبائل اٹھا کر چیک کیا۔

مسٹر کھڑوس نے میسج کیا ہے؟اس نے اپنی آنکھوں کو مسلتے ہوئے کہا۔

لیکن یہ مجھے میسج کیوں کریگا۔۔۔۔وہ نا سمجھی سے سوچنے لگی اور سمجھ آنے پر اس کے میسج چیک کئے۔

السلام علیکم ! کیسی ہیں؟

یہ مسٹر کھڑوس نے میسج کیا ہے یا پھر میں خواب دیکھ رہی ہوں اس نے میسج پڑھنے کے بعد خوش ہوتے ہوئے کہا، اسے یقین نہیں آرہا تھا احد نے اسے خود میسج کیا ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وعلیکم السلام! میں ٹھیک ہوں، آپ سنائیں کیسے ہیں؟ ماہین نے میسج لکھ کر سینڈ کیا اور پھر اٹھ کر منہ دھونے کی غرض سے واشروم میں چلی گئی، وہ منہ دھو کر واپس آئی اور بیڈ پر بیٹھ کر اس کے میسج کا انتظار کرنے لگی۔۔۔۔

احد نے اس کا میسج پڑھ کر اسے ریپلائی دیا۔۔۔

میں بھی ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آج آپ اداس لگ رہے ہیں، ماہین کو وہ سی۔ویو میں اداس لگا تھا اس لیے اس نے میسج پر پوچھا۔۔

آپ کو کیسے معلوم میں اداس ہوں؟اس کا میسج پڑھنے کے بعد احد نے پوچھا۔۔۔

ماہین کو اپنی غلطی کا احساس ہوا،اس نے جلدی سے میسج سینڈ کیا۔

آپ میرے دوست ہیں اس لیے مجھے معلوم ہو گیا۔

اس کا میسج پڑھ کر احد کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی،اس نے مسکراتے ہوئے میسج سینڈ کیا۔

www.novelsclubb.com

اچھا مجھے آج معلوم ہوا ہے،ایک دوست کی اداسی کا دوسرے دوست کو احساس ہو جاتا ہے۔۔۔

آپ کو کیا چیزیں پسند ہیں؟ ماہین کو سمجھ نہیں آیا کیا کہے اس نے بات کو بدلنے کے غرض سے پوچھا۔

مجھے اپنی ماما کے ہاتھ کی بنائی ہوئی ساری چیزیں پسند ہیں، احد نے بتایا۔

یعنی آپ کی ماما بہت اچھی کوکنگ کرتی ہیں، ماہین نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

ہاں بہت زیادہ اچھی، کیا تمہیں کوکنگ آتی ہے؟ احد نے بتانے کے بعد اس سے پوچھا۔۔

ہاں مجھے بھی آتی ہے، ماہین نے بھی جواباً کہا جبکہ اسے کوکنگ اتنی زیادہ نہیں آتی تھی۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے، لڑکیوں کو گھر کے کام آنا بہت ضروری ہے، احد نے ریپلائی کیا۔

آپ کو کس طرح کی لڑکیاں پسند ہیں؟ ماہین کو اس بارے میں اچھے سے معلوم تھا لیکن اس نے پھر بھی پوچھا۔

www.novelsclubb.com

مجھے سمجھ دار، کونفیڈنٹ والی لڑکیاں پسند ہیں، جو پڑھنے کے ساتھ گھر کی ذمے داریاں بھی خوش اسلوبی سے نبھا سکیں، احد نے اسے اپنی سوچ سے آگاہ کیا۔

مجھے پتا تھا مسٹر کھڑوس تمہیں ایسی ہی لڑکیاں پسند ہیں، وہ منہ میں بڑبڑاتی ہوئی میسج ٹائپ کرنے لگی۔

ہاں یہ تو ہے۔۔۔۔۔۔اس نے لکھ کر سینڈ کیا۔

اس کے بعد وہ احد سے رات دیر تک باتیں کرتی رہی، احد اس سے میسج پر بات کر رہا تھا جب اگلی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا، اس نے انتظار کیا مگر کافی وقت ہونے کے بعد بھی جواب نہیں آیا تو وہ بھی لائٹ آف کر کے سو گیا۔

****

السلام علیکم ! میں افان۔۔۔۔افان نے رمشا کے نمبر پر میسج سینڈ کیا۔

رمشا رات کو ڈنر کے بعد رضیہ بیگم کے ساتھ لاؤنج میں بیٹھی تھی جب اس کے موبائل پر میسج آیا،اس نے میسج پڑھ کر موبائل رکھ دیا۔

رمشا کافی وقت ہو گیا ہے اب سو جاؤ،رضیہ بیگم نے کھڑے ہو کر کہا۔

www.novelsclubb.com

جی ماما۔۔۔۔میں کمرے میں جا رہی ہوں،رمشا نے اٹھ کر کہا اور رضیہ بیگم کے کمرے میں جانے کے بعد وہ بھی لاؤنج کی لائٹ بند کر کے کمرے میں آئی اور موبائل آن کر کے میسج لکھ کر افان کے پاس سینڈ کیا۔

وعلیکم السلام!

کیا میں کال کر سکتا ہوں؟افان نے میسج سینڈ کیا۔

جی۔۔۔۔رمشا نے سمجھا اسے ضروری بات کرنی ہو گی اس لیے پوچھ رہا ہے اس نے میسج سینڈ کیا۔

www.novelsclubb.com

تبھی اس کے موبائل پر کال آنے لگی،اس نے دروازے کو بند کیا اور بیڈ پر بیٹھ کر کال اٹینڈ کی۔

کیسی ہو مس پڑھاکو؟افان نے سلام کرنے کے بعد پوچھا۔

میں ٹھیک ہوں، آپ نے کیا بات کرنی تھی، رمشا نے دھیمے لہجے میں بات کرتے ہوئے پوچھا۔

میں نے تو بہت ساری باتیں کرنی ہیں، افان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

جلدی سے بولیں، رمشا نے ڈرتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ہے؟ افان نے اس کے اس طرح بات کرنے پر پوچھا۔

کوئی آجائیگا تو میں کیا جواب دونگی، رمشا نے کہا تو افان کا زوردار قہقہہ اسے سنائی دیا۔

آپ ہنس کیوں رہے ہیں، رمشا نے ناسمجھی سے پوچھا۔

مس پڑھاکو! مجھے آج پتا چلا ہے کہ تم اتنی ڈرپوک ہو، افان نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

www.novelsclubb.com

ایسی بات نہیں ہے، رمشا نے کہا۔

تو پھر تم اتنا ڈر کیوں رہی ہو؟ افان کو پتا تھا وہ گھر والوں سے ڈر رہی ہے لیکن اس نے پھر بھی پوچھنا ضروری سمجھا۔

ماما، بابا، احد اور برہان بھائی کو اگر معلوم ہو گیا کہ میں ایک نامحرم لڑکے سے بات کر رہی ہوں تو وہ ناراض ہو جائینگے اور مجھے ان کی ناراضگی سے ڈر لگ رہا ہے، رمشا نے اسے اپنی سوچ سے آگاہ کیا۔

تم فکر مت کرو بہت جلد میں تمہیں اپنا محرم بناؤنگا، افان نے اس کی بات سن کر گہرا سانس لیتے ہوئے کہا، جبکہ اس کی بات سن کر رمشا مسکرا دی۔

مس پڑھا کو تم سو جاؤ، پھر کل بات ہو گی، کچھ دیر اس سے بات کرنے کے بعد افان نے کہا تو وہ کال کاٹ کر سونے کے لیے لیٹ گئی۔

افان بھی موبائل کو رکھ کر سونے کے لیے لیٹ گیا، اسے پتا تھا ابھی رمشا کو اس سے محبت نہیں ہوئی، افان کی فیلنگز کو سمجھنے میں اسے تھوڑا وقت لگے گا۔

****

www.novelsclubb.com

اتوار کا دن تھا، چڑیوں کی چہچہاہٹ سے صبح کا آغاز ہوا، وہ ابھی سو رہی تھی جب انعم نے اسے اٹھایا۔

کیا مسلئہ ہے مجھے سونے دو، ماہین نے انعم کو وہاں موجود پا کر کہا۔

سب ناشتہ کے لیے تمہارا انتظار کر رہے ہیں اور تم سو رہی ہو، انعم نے اس کے اوپر سے چادر ہٹاتے ہوئے کہا تو وہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔

اتوار کے دن بھی سکون نہیں ہے، ماہین غصے میں بڑبڑاتی ہوئی ڈوپٹہ پہن کر باہر جانے لگی جب انعم اس کے سامنے آ کر کھڑی ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

فریش ہو کر آؤ، انعم نے اسے گھورتے ہوئے کہا تو وہ واشروم میں چلی گئی اور فیس واش کر کے آئی۔

اب چلو ماہین کہہ کر کمرے سے باہر چلی گئی تو انعم بھی اس کے پیچھے گئی۔

وہ دونوں ڈائینگ ٹیبل پر آئیں تو سب ناشتہ کر رہے تھے، وہ بھی کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئیں۔

ماہی بات سنو، افان نے دھیمے لہجے میں اس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

کیا مسلئہ ہے، ماہین نے اس کے اس طرح بات کرنے کے انداز پر چڑتے ہوئے پوچھا۔

سب بڑے تم سے پوچھنے کا ارادہ کئے بیٹھے ہیں، افان نے آہستہ سے بتایا۔

افان ابھی نہیں میرے سر میں پہلے سے درد ہے، ماہین نے اس کی بات سن کر کہا۔

اب میں کیا کر سکتا ہوں، تم ایسا کرو ماما اور انعم، حنا کے گھر جا رہی ہیں ان کے ساتھ چلی جاؤ پھر تو کسی کو پوچھنے کا موقع ہی نہیں ملیگا، افان نے ناشتہ کرتے ہوئے دھیمے لہجے میں اسے بتایا۔

میں نہیں جاؤ نگی، ماہین کہہ کر کھانے کی طرف متوجہ ہو گئی۔

ٹھیک ہے پھر بات کو سنبھال لینا، افان نے کہہ کر چائے کا کپ ہونٹوں سے لگایا۔

میں سنبھال لونگی، تم فکر مت کرو۔۔۔۔ماہین نے اس کو دیکھتے ہوئے کہا۔

ماہین آج میرے ساتھ رضیہ کے گھر چلنا،اس سے اتنے دنوں سے ملاقات ہی نہیں ہوئی ہے،رابعہ بیگم نے ناشتہ کرنے کے بعد کہا۔

دادی انعم آپ کے ساتھ جائیگی۔۔۔۔ماہین نے انعم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو ناشتہ کرنے میں مگن تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ حلیمہ کے ساتھ حنا کی طرف جارہی ہے،اب میں تمہارا کوئی بہانہ نہ سنوں،رابعہ بیگم کہتی ہوئی کمرے کی طرف چلی گئی۔

ماہی چلی جاؤ، نہیں تو تائی امی تم سے رشتے کے مطابق بات کرینگی، افان نے اسے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔

****

دوپہر کو وہ تیار ہونے کے بعد رابعہ بیگم کے ساتھ رضیہ بیگم کے گھر آئی۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں جیسے ہی اندر داخل ہوئیں رضیہ بیگم، احد، برہان اور رمشا لاؤنج میں بیٹھے ٹی وی دیکھ رہے تھے۔

رابعہ بیگم کو وہاں موجود پا کر وہ سب باری باری ان سے ملے۔

اتنے دن ہو گئے ہیں مجھے آئے ہوئے اور تم میں سے کوئی بھی میرے سے ملنے نہیں آیا، دادی تو کہتے ہو لیکن پھر بھی ملنے نہیں آئے، رابعہ بیگم نے برہان کا کان مڑوڑتے ہوئے کہا تو سب مسکرا دیے۔

کچھ مصروفیات تھیں اس لیے نہیں آئے، آپ بیٹھیں، رضیہ بیگم نے کہا تو ماہین رابعہ بیگم کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گئیں۔

www.novelsclubb.com

رابعہ بیگم اور رضیہ بیگم آپس میں باتیں کرنے لگیں جبکہ رمشا کچن میں چلی گئی، برہان موبائل میں نظریں کئے بیٹھا تھا جبکہ احد نے ٹی وی آف کی اور صوفے پر بیٹھ گیا۔

ماہین ادھر ادھر دیکھ رہی تھی جب احد کو خود کو تکتا پایا اس کو رات میں احد سے کی گئی باتیں یاد آنے لگیں تو وہ بے ساختہ مسکرا دی، جبکہ احد اسے بلاوجہ مسکراتے دیکھ حیران نظروں سے دیکھنے لگا۔

اس نے ماہین کو اپنی طرف دیکھتے پا کر آنکھوں سے کیا ہوا کا اشارہ کیا تو وہ چونک گئی اور آنکھوں سے کچھ نہیں ہوا کا اشارہ کیا۔

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر صاحب سب ٹھیک تو ہے نا؟ برہان کی اچانک ان پر نظر پڑی ان دونوں کو یوں آنکھوں ہی آنکھوں بات کرتے ہوئے دیکھ کر برہان نے احد کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا۔

ہاں سب ٹھیک ہے،احد نے رابعہ بیگم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

دادی میں ابھی آئی۔۔۔۔ماہین نے اپنے نمبر پر افان کی کال آتے دیکھ کر کہااور لاؤنج سے کچھ دور جا کر کال اٹینڈ کی۔

ہاں کسی نے کچھ نہیں پوچھا ہے تم فکر مت کرو،ماہین نے اسے بتانے کے بعد کال کاٹی اور پیچھے مڑ کر جانے لگی،جب اپنے بلکل سامنے احد کو کھڑے دیکھ کر وہ اس سے ٹکرائی۔

سامنے سے ہٹیں، ماہین نے اسے اپنے بلکل سامنے کھڑے ہوئے دیکھ کر کہا، وہ دونوں بازو فولڈ کئے اسے گھور رہا تھا۔

کیا ہوا ہے؟ ماہین نے پوچھا لیکن اس نے کوئی جواب نہیں دیا وہ سائیڈ سے جانے لگی جب احد نے اس کے ہاتھ کی کلائی پکڑی اور اسے دیوار کے پاس لے آیا، سب ان سے دور اپنی باتوں میں مگن تھے۔

www.novelsclubb.com

کیا مسلئہ ہے؟ میرا ہاتھ چھوڑیں۔۔۔۔ماہین نے اپنے ہاتھ کی کلائی اس کے شکنجے سے آزاد کرانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا لیکن وہ اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

کس بات پر مسکرا رہی تھی؟احد نے آئبرو اچکا کر پوچھا۔

آپ سے مطلب میں جس بات پر بھی مسکراؤں، میرا ہاتھ چھوڑیں، ماہین پہلے تو گھبرا گئی کیا جواب دے پھر کچھ دیر بعد خود کو کمپوز کر کے اس نے کہا۔

تو پھر مجھے دیکھ کر کیوں ہنس رہی تھی؟احد نے اس کی کلائی کو زور سے مڑوڑتے ہوئے کہا تو اس نے درد کی وجہ سے آنکھیں بند کیں۔

وہ تو ایسے ہی ہنسی آ گئی، سچ میں آپ پر نہیں ہنس رہی تھی، ماہین نے اپنی کلائی کو چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔

میرے سامنے ایسی حرکتیں مت کیا کرو،احد نے اس کی کلائی کو زور سے مڑوڑتے ہوئے کہااور پھر اس کا ہاتھ اپنے شکنجے سے آزاد کر کے لاؤنج کی طرف بڑھ گیا۔

کھڑوس،بد تمیز،ڈاکٹر۔۔۔۔۔۔۔ماہین اپنے ہاتھ کو دیکھ کر بڑبڑانے لگی۔

ماہین ادھر آجاؤ،رمشا نے اسے بلایا تو وہ لاؤنج کی طرف بڑھ گئی۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا تمہیں؟برہان نے اسے منہ بنا کر صوفے پر بیٹھتے ہوئے دیکھ کر پوچھا۔

کچھ بھی نہیں ہوا ہے، ماہین نے احد کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا جو چائے کا کپ ہونٹوں سے لگائے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

وہ بھی بیٹھ کر رمشا سے باتیں کرنے لگی۔

چلیں! رابعہ بیگم نے کھڑے ہو کر ماہین سے کہا تو وہ بھی کھڑی ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

ماہین چائے تو پیو، رمشا نے اسے کہا۔

میری چائے لوگوں کو پلا دو تاکہ وہ میٹھے لہجے میں بات کر سکیں، ماہین نے اسے کہا تو برہان کا بے ساختہ قہقہہ سنائی دیا جبکہ احد غصے میں اسے گھورنے لگا۔

ماہین کیا ہی خوب بات کہی ہے، برہان نے آنکھ مارتے ہوئے کہا۔

اب تم اپنی حرکتوں پر کنٹرول رکھو سمجھے! ماہین نے اپنی آنکھوں کو پھیلاتے ہوئے کہا، جبکہ ان کی نوک جھوک سن کر رمشا مسکرا رہی تھی۔

ماہی چلو! رابعہ بیگم نے رضیہ بیگم سے ملنے کے بعد کہا تو ماہین ان کا ہاتھ پکڑے وہاں سے چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

ماہیا میرے ماہی۔۔۔۔۔ برہان نے احد کے کان کے قریب کہا تو احد نے اس کے کان کو مڑوڑا۔

بھائی میں تم مذاق کر رہا تھا، برہان نے اپنی مسکراہٹ روکتے ہوئے کہا۔

اب ایسا مذاق ہر گز بھی مت کرنا، احد نے اس کے کان کو چھوڑ کر کہا اور وہاں سے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

ایک کپ چائے مل سکتی ہے؟ برہان نے رمشا سے کہا جو رضیہ بیگم کے ساتھ بات کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ماہین نے احد بھائی کے بارے میں کہا تھا لیکن آپ بھی پی سکتے ہیں آپ بھی تو اسے تنگ کرتے ہیں، رمشا نے اسے چائے کا دوسرا کپ دیتے ہوئے کہا۔

تم تو تنگ ہوتی نہیں ہو، تو اسی کو ہی تنگ کرونگا، برہان نے صوفے پر بیٹھ کر کہا۔

اس کی بات پر رمشا اسے چائے دے کر مسکراتے ہوئے رضیہ بیگم کے ساتھ کچن کی طرف بڑھ گئی۔"

****

www.novelsclubb.com

کہاں ہو؟ برہان نے کمرے میں آکر انعم کے پاس کال کر کے پوچھا۔

میں حنا آپی کے گھر آئی ہوئی ہوں، انعم نے اسے بتایا۔

انعم ادھر آؤ۔۔۔۔۔۔حمدان نے اسے گارڈن کے پاس بلانا چاہا۔

یہ کس کی آواز ہے، برہان نے فون کی اس طرف مردانہ آواز سن کر پوچھا۔

حنا آپی کے دیور حمدان وہ بلا رہے ہیں، انعم نے دھیمے لہجے میں بتایا۔

www.novelsclubb.com

کیوں بلا رہا ہے؟ برہان نے تیکھے لہجے میں پوچھا۔

کیا ہو گیا ہے، وہ میرے کزن ہیں، انعم نے اسے یوں بات کرتے دیکھ کر بتایا۔

تو کیا تم سے فری ہو جائے، تم ابھی کے ابھی گھر واپس جاؤ، برہان کو اس کے اس طرح بولنے پر شدید غصہ آیا اس نے خود پر قابو پاتے ہوئے کہا اسے ہر گز بھی گوارا نہیں تھا انعم کا کسی سے بات کرنا۔

جی میں ماما کو کہتی ہوں، وہ ویسے بھی ابھی گھر جانے کے لیے تیار تھے اس لیے برہان سے بغیر بحث کیے اس نے کہا، تو وہ کال کاٹ کر کمرے سے باہر گیا اسے رضیہ بیگم اور عابد صاحب سے بات کرنی تھی۔"

www.novelsclubb.com

****

آجاؤ۔۔۔اس نے جیسے ہی دروازہ نوک کیا اندر سے عابد صاحب کی رعب دار آواز آئی، وہ گہرا سانس ہوا کے سپرد کرتا ہوا کمرے میں داخل ہوا۔

ماما۔۔بابا۔۔۔۔مجھے آپ دونوں سے ضروری بات کرنی ہے، برہان نے ان دونوں کی طرف دیکھ کر ٹھہر کے کہا۔

جی بیٹا کہو! رضیہ بیگم نے اسے بیڈ پر بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا تو وہ بیٹھ گیا۔

www.novelsclubb.com

ماما، بابا میں شادی کرنا چاہتا ہوں، برہان نے بغیر کسی تمہید کے دوٹوک بات کی تو رضیہ بیگم اور عابد صاحب اس کی طرف دیکھنے لگے۔

شادی کرنا چاہتے ہو؟ پھر لڑکی تو ڈھونڈی ہی لی ہو گی؟ عابد صاحب نے اس کی بات سن کر تلخ لہجے میں کہا تو وہ رضیہ بیگم کی طرف دیکھنے لگا۔

بابا میں نے لڑکی ڈھونڈلی ہے اور مجھے امید ہے آپ بھی اس سے میری شادی کروائینگے، اگر آج سے پہلے آپ مجھے کسی لڑکی سے شادی کرنے کا کہتے تو میں اپنے دل کو انعم کے لیے دھڑکنے سے روک دیتا لیکن آپ نے ایسا کچھ عہد مجھ سے نہیں لیا، جس طرح اولاد کی خوشی میں والدین کی خوشی ہوتی ہے، اسی طرح والدین کی رضامندی اور خوشی میں اولاد کی بھی خوشی ہوتی ہے، بابا مجھے یقین ہے آپ میری بات کو سمجھینگے، برہان نے ان کے سامنے نظریں جھکاتے ہوئے کہا۔

کون سی لڑکی ہے؟ عابد صاحب نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا، انہیں برہان کی فرمانبرداری پر رشک ہوا۔

عدیل انکل کی بیٹی انعم مجھے پسند ہے، برہان نے بے یقین ہو کر بتایا۔

ٹھیک ہے ہم کچھ دنوں تک ان کے پاس رشتہ لے جائینگے، عابد صاحب نے کہا تو برہان مسکراتے ہوئے ان کے گلے لگ گیا۔

تھینک یو سو مچ بابا، برہان نے ان کے ہاتھ پر بوسہ دیتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

ہم رشتہ لے جائینگے اب ان کا جو جواب ہو گا، اس میں ہم کوئی زور زبردستی نہیں کر سکتے ہیں، عابد صاحب نے اس کو اپنی سوچ سے آگاہ کیا۔

جی بابا۔۔۔۔۔ برہان نے ان کی بات کو سمجھتے ہوئے کہا اور کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد وہ وہاں سے اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

****

رات کو ماہین کمرے میں آئی تو انعم نے اسے کال کر کے بتایا کہ وہ واپس آ گئی ہے، وہ موبائل ٹیبل پر رکھ کر سونے کے لیے لیٹی، وہ جیسے ہی اپنے ہاتھ پر سر رکھنے لگی اسے درد کا احساس ہوا، وہ اٹھ کر بیٹھ گئی اور اپنے ہاتھ کی کلائی کو دیکھا اسے دوپہر احد کا اس کی کلائی کو پکڑنا یاد آیا، اس کی کلائی پر ہلکے سے نشان بن گئے تھے، وہ احد کو مختلف القابات سے نوازتی ہوئی سونے کے لیے لیٹنے لگی تبھی اسے خیال آیا، اس نے جلدی سے موبائل اٹھایا اور احد کے پاس میسج سینڈ کرنے لگی۔

****

احد کمرے میں بیٹھا ٹی وی دیکھ رہا تھا جب اس کے موبائل کی بپ بجی، اس نے موبائل اٹھا کر چیک کیا تو اسی لڑکی کا میسج تھا۔

ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار

یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے۔

(غالب)

اس کا میسج پڑھ کر احد کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آ گئی، اس نے ریپلائی کیا۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ہے؟

اب شعر بھیجا ہے تو یہ کیا ریپلائی ہے، ماہین نے اس کا میسج دیکھ کر منہ بسورا۔

کچھ بھی نہیں ہوا ہے۔۔۔۔۔اس نے جواباً میسج سینڈ کیا۔

www.novelsclubb.com

لگتا ہے آج آپ کا موڈ آف ہے، احد نے اس کا میسج پڑھ کر کہا۔

ہاں تمہاری وجہ سے ہی ہے، وہ بڑبڑاتی ہوئی ٹائپ کرنے لگی۔

ہاں دراصل آج ایک کھڑوس سے جھگڑا ہو گیا تھا، ماہین نے اپنے ہاتھ کی کلائی کو دیکھتے ہوئے میسج سینڈ کیا۔

اچھا جی کس بات پر جھگڑا ہوا۔۔۔۔احد نے ٹی وی آف کر دی، اور بیڈ پر جا بیٹھا، کھڑوس نام سن کر اس کے سامنے ماہین کا مسکراتا ہوا چہرہ آیا تو اس نے جلدی سے جھرجھری لی۔

ایسے ہی آپ یہ بتائیں آپ نے کھانا کھا لیا، ماہین نے بات کو گھماتے ہوئے پوچھا۔

ہاں میں نے کھانا کھا لیا ہے، تم یہ بتاؤ تم کیا کرتی ہو؟ احد نے بتانے کے بعد پوچھا۔

میں نے پڑھائی مکمل کر لی ہے، اب گھر میں ہوتی ہوں، ماہین نے سرسری سا بتایا۔

اس کے بعد جو ماہین میسج پر بات کرنا شروع ہوئی تو رات دیر تک باتیں کرتی رہی، احد بھی اس زندگی سے بھرپور لڑکی کے میسج پڑھ کر اسے ریپلائی دیتا گیا اسے ٹائم کا پتا ہی نہ چلا، رات تین بجے کے قریب وہ اسے شب بخیر کہہ کر سونے کے لیے لیٹ گیا۔

www.novelsclubb.com

****

احد بیٹا آنکھیں کیوں لال ہو رہی ہیں؟ صبح ناشتہ کے دوران رضیہ بیگم نے اس کی آنکھوں کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

ماما رات کو کام کے سلسلے میں دیر کو سویا تھا، اس لیے آنکھیں لال ہو رہی ہیں، احد نے ناشتہ کرتے ہوئے بہانہ بنایا تو برہان نے اس کی طرف دیکھا۔

کیا ہوا؟ احد نے رعب دار لہجے میں کہا تو برہان نے اپنی نظریں وہاں سے ہٹاتے ہوئے رضیہ بیگم کی طرف کیں۔

ماما احد بھائی تو اپنا ہر کام وقت سے پہلے کرتے ہیں، مجھے لگتا ہے کوئی اور بات ہے، اس نے احد کی طرف مشکوک نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

برہان۔۔۔۔احد نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا تو وہ خاموشی سے ناشتہ کرنے لگا۔

ماما آج میری نائٹ ڈیوٹی ہے، ڈاکٹر صارم گئے ہوئے ہیں ان کی جگہ میں ہی ہسپتال کو سنبھال لونگا، احد نے رضیہ بیگم کو بتایا، ان کی ہسپتال پرائیویٹ تھی جو کہ ڈاکٹر صارم اور اس کے بابا کی تھی، ہسپتال کی ذمہ داری احد کو دے کر وہ دونوں کچھ دنوں کے لیے شہر سے باہر گئے ہوئے تھے۔

بیٹا ڈبل ڈیوٹی کیسے کروگے، رضیہ بیگم نے پریشان کن لہجے میں پوچھا تو وہ مسکرا دیا۔

ماما آپ فکر مت کریں، میں آرام کر لونگا، اس نے ان کے ہاتھ پر بوسہ دیتے ہوئے کہا تو وہ بھی مسکرا دی۔

****

ماہین خیر تو ہے؟ تم کچن میں ہو، انعم نے اسے کچن میں سبزی کاٹتے ہوئے دیکھ کر پوچھا۔

وہ انو مجھے کھانا بنانا سیکھنا ہے، وہی کر رہی ہوں، ماہین نے پیاز کاٹتے ہوئے بتایا۔

www.novelsclubb.com

میں مدد کرواتی ہوں، انعم نے اس کے ساتھ کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

انو تم چھوڑو، میں خود کر لونگی۔۔۔ماہین نے اس سے پیاز لیتے ہوئے کہا۔

لگتا ہے دادی کی باتوں کا اثر ہو گیا ہے، انعم نے مسکراتے ہوئے کہا تو اسے احد سے کی گئی باتیں یاد آنے لگیں، اس نے احد سے کہا تھا اسے کوکنگ آتی ہے جس کی وجہ سے وہ اس وقت کچن میں کھڑی کھانا بنانے کی کوشش کر رہی تھی۔

اچھا تو پھر تم کھانا بناؤ، میں تائی امی اور دادی کے پاس جا رہی ہوں، انعم کہتی ہوئی کچن سے باہر چلی گئی جبکہ ماہین سبزی کاٹنے لگی۔

www.novelsclubb.com

****

تائی امی خیر تو ہے، آج ماہی کو کنگ کر رہی ہے، انعم نے ماریہ بیگم کے برابر میں صوفے پر بیٹھ کر پوچھا۔

پتا نہیں آج کیسے اسے کوکنگ کا شوق چڑھا ہے، ماریہ بیگم نے پر سوچ انداز میں کہا۔

اچھی بات ہے خود سے کھانا بنا رہی ہے، اب بڑی ہو چکی ہے، کھانا بنا رہی ہے تو کون سی بڑی بات ہے، رابعہ بیگم نے اپنا چشمہ پہنتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

ہاں یہ بات تو بلکل درست کہی آپ نے، کھانا بنائیگی تو پھر ہی آئیگا، ماریہ بیگم نے ان کی بات پر اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا دی۔

انعم جا کہ حلیمہ کو بلا کر لاؤ، میرے سر کی مالش کر دے، رابعہ بیگم نے کہا۔

جی دادی! ان کی بات سن کر وہ سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔

****

www.novelsclubb.com

یہ بریانی سچ میں تم نے بنائی ہے، افان نے بے یقینی سے پوچھا۔

ہاں میں نے ہی بنائی ہے، ماہین نے ڈائیننگ ٹیبل پر کرسی گھسیٹ کر بیٹھتے ہوئے بتایا۔

تھوڑی اور محنت کی ضرورت ہے،افان نے بریانی کھاتے ہوئے کہا۔

اچھا تو پھر تم کیوں کھاتے جا رہے ہو،لنچ لینے آئے تھے اب لے کر جاؤ۔۔۔۔۔ماہین نے اس کے سامنے سے بریانی کی پلیٹ اٹھاتے ہوئے کہا۔

اچھی بنی ہے،اب تو کھانے دو۔۔۔افان نے اسے خود کو گھورتے دیکھ کر کہا تو اس نے پلیٹ واپس کر دی۔

اچھا تمہاری رمشا سے بات ہوئی؟ماہین نے تجسس کے سبب پوچھا۔

www.novelsclubb.com

ہاں ہوئی تھی لیکن اسے بات کرنے سے ڈر محسوس ہو رہا ہے، ہمیں جلد از جلد کوئی پلین بنانا ہو گا، افان نے رمشا کے بارے میں سوچتے ہوئے کہا۔

تم بس رمشا پر فوکس کرو، باقی سب مجھ پر چھوڑ دو۔۔۔۔ماہین نے کچھ سوچتے ہوئے کہا تو افان اسے تشکر بھری نظروں سے دیکھنے لگا۔

---

www.novelsclubb.com

ماہین میری وجہ سے تمہیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑیگا، افان نے اداس کن لہجے میں کہا۔

رمشا ہماری دوست ہمارے گھر بھابھی بن کر آئے گی، میں تو بہت ایکسائیٹڈ ہوں، ماہین نے پر جوش ہو کر کہا۔

اچھا میں اب جا رہا ہوں، بابا اور تایا ابو انتظار کر رہے ہونگے، افان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

رمشا کے بارے میں سوچ کر مسکرایا جا رہا ہے، ماہین نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا۔

اچھا میں جا رہا ہوں، افان اس کے سر پر ہلکی سے چپت رسید کر کے مسکراتے ہوئے وہاں سے چلا گیا تو ماہین بھی کمرے کی طرف بڑھ گئی۔"

****

کیا کر رہی ہو؟ برہان نے انعم سے کال پر بات کرتے ہوئے پوچھا۔

میں تو فری ہوں، آپ بتائیں آپ نے پیکنگ کر لی۔۔۔۔انعم نے کھڑکی کے پردے ہٹاتے ہوئے پوچھا۔

ہاں پیکنگ ہو گئی ہے، بس کچھ چیزیں رہتی ہیں وہ خریدنے جاؤنگا، برہان نے چائے کا کپ ٹیبل پر رکھتے ہوئے بتایا۔

www.novelsclubb.com

اتنے زیادہ مہینوں کی بات ہے آپ مجھے بھول تو نہیں جائینگے؟ انعم نے اداس ہوتے ہوئے پوچھا، اسنے جب سے سنا تھا وہ ٹریننگ پر جا رہا ہے، اسے اداس سا محسوس ہو رہا تھا۔

تم سے محبت کرتا ہوں تمہیں لگتا ہے میں تمہیں بھول جاؤنگا، برہان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

اگر آپ کو کوئی اور لڑکی مل گئی تو پھر تو بھول جائینگے، انعم نے روتے ہوئے کہا۔

انعم تم کیسی باتیں کر رہی ہو، میں بھلا کیوں تمہیں بھول جاؤنگا اور میں برہان علی ہوں میں نے صرف ایک ہی بار محبت کی ہے وہ بھی انعم عدیل سے، اب ایسی بات ہر گز بھی مت کرنا، اسے یوں روتے ہوئے اور اس کی بات سن کر برہان نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

آپ وعدہ کریں وہاں پر کسی اور لڑکی کی طرف نہیں دیکھینگے، انعم نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔

ٹھیک ہے وعدہ کسی کی طرف نہیں دیکھونگا۔۔۔اب تو مسکرادو، برہان نے کہا تو وہ مسکرادی۔

برہان میں بعد میں بات کرونگی، ابھی ماما بلارہی ہیں، انعم نے حلیمہ بیگم کی آواز سن کر کہا جو اسے بلارہی تھیں۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ برہان نے کہتے ہوئے کال کاٹی تو انعم کمرے سے نکل کر لاؤنج کی طرف چلی گئی۔

****

لنچ کرنے کے بعد وہ آفس میں بیٹھا اپنا کام کر رہا تھا جب اسے رمشا کا خیال آیا، اس نے اس کے نمبر پر میسج کیا "کیا میں کال کر سکتا ہوں!" تو آدھے گھنٹے کے بعد اس کا جواب موصول ہوا۔

www.novelsclubb.com

جی آپ کال کر سکتے ہیں۔

اس نے رمشا کے نمبر پر کال ملائی تو فوراً ہی کال اٹینڈ کی گئی۔

رمشا کام نبٹانے کے بعد کمرے میں آئی، افان کے نمبر سے میسج آیا ہوا تھا، وہ جواب دینے کے بعد صوفے پر بیٹھ گئی، تبھی اس کے موبائل پر افان کی کال آئی تو اس نے اٹینڈ کی۔

السلام علیکم! کیسی ہو رمشا؟ افان نے چیئر سے ٹیک لگاتے ہوئے پوچھا۔

میں ٹھیک ہوں، آپ سنائیں کیسے ہیں؟ رمشا نے جواب دینے کے بعد اس سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

میں ٹھیک ہوں تم یہ بتاؤ تمہارا رزلٹ آیا کہ نہیں، افان نے بات کرنے کا بہانہ بناتے ہوئے پوچھا۔۔۔

جی بس کچھ دنوں میں آئے گا، رمشا نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

پھر تو تم مس پڑھاکو سے میری ڈاکٹر صاحبہ بن جاؤ گی، افان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

آپ کی ڈاکٹر صاحبہ کیا مطلب ہے؟ رمشا نے اس کی بات سن کر نا سمجھی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

تم میرے بیقرار دل کا علاج کرو گی نا، جو تمہیں دیکھ کر دھڑکنا شروع کرتا ہے۔۔۔افان نے گہرا سانس لیتے ہوئے بتایا۔

افان ! آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں، رمشا نے اس کی بات سن کر شرماتے ہوئے کہا۔

یار اپنا حال دل بتا رہا ہوں، افان نے ریوالونگ چیئر کو گھماتے ہوئے کہا۔

اچھا میں آپ سے بعد میں بات کرونگی، اس نے افان کا محبت سے بھرا لہجہ محسوس کرتے ہوئے کہا اسے افان سے جھجھک سی محسوس ہونے لگی تبھی اس نے کہا۔

ٹھیک ہے پھر میں تمہیں کال کرونگا۔۔۔۔افان نے کہا اور پھر کچھ دیر بات کرنے کے بعد کال کاٹ دی۔"

www.novelsclubb.com

****

ماہین کچھ دیر قبل ہی انعم کے کمرے سے اپنے کمرے میں آئی تھی،رات کے گیارہ بج رہے تھے اس نے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے بالوں کی ڈھیلی پونی بنائی اس کے بعد لائٹ آف کر کے سونے کے لیے بیڈ پر لیٹ گئی،اسے لیٹے کافی دیر ہو گئی تھی لیکن نیند نہ آئی،اس نے سائیڈ ٹیبل سے موبائل اٹھایا اور ناول پڑھنے لگی لیکن آج پہلی مرتبہ اس کا ناول پڑھنے میں بھی دل نہ لگا تو وہ موبائل کو رکھ کر سونے لگی۔۔۔۔۔ تبھی وہ پھر اٹھ کر بیٹھ گئی،اس نے موبائل اٹھایا اور میسج لکھ کر احد کے نمبر پر سینڈ کیا۔

تیرے غم کو جاں کی تلاش تھی تیرے جاں نثار چلے گئے،

تیری رہ میں کرتے تھے سر طلب، سرِ رہگزار چلے گئے،

تیری کج ادائی سے ہار کے شبِ اِنتظار چلی گئی،

میرے ضبطِ حال سے رُوٹھ کر میرے غمگسار چلے گئے،

نہ سوالِ وصل، نہ عرضِ غم، نہ حکائتیں نہ شکائتیں،

تیرے عہد میں دلِ زار کے سبھی اِختیار چلے گئے۔

(فیض احمد فیض)

www.novelsclubb.com

احد اپنے مریضوں کو چیک کرنے کے بعد روم میں آ کر آنکھیں موندیں بیٹھا تھا جب اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی، وہ سر میں درد ہونے کے باعث نظر انداز کرتا ہوا ویسے ہی بیٹھا رہا جب اس کے موبائل پر دوبارہ سے میسج کی رنگ ٹون بجی

اس نے موبائل اٹھا کر چیک کیا، اسی نمبر سے میسج تھا اس نے نمبر "دوست" کے نام سے سیو کیا تھا، اس نے میسج کھول کے پڑھا پہلے میسج میں غزل سینڈ کی گئی تھی جب کہ دوسرا میسج پڑھ کے اس کے لبوں پر مسکراہٹ آئی۔

"لگتا ہے بزی لوگ اپنے دوست کو بھول گئے ہیں۔"

(Dost)

www.novelsclubb.com

اس نے جواب دیتے ہوئے موبائل واپس رکھ دیا۔

ماہین اسے غزل سینڈ کرنے کے بعد انتظار کرنے لگی، مگر جواب موصول نہیں ہوا، اس نے دوبارہ سے میسج سینڈ کیا تو اس کا جواب فوراً ہی آگیا۔

"ایسی بات نہیں ہے، دراصل ہسپتال میں ہوں، دوست کو بھولا نہیں ہوں۔"

(Dr.kharoos)

اچھا میں سمجھی آپ بھول گئے ہیں، ماہین نے لکھ کر میسج سینڈ کیا۔

احد اس وقت شدید تھکاوٹ محسوس کر رہا تھا، وہ صبح سے بغیر آرام کے مریضوں کو چیک کر رہا تھا، اس وقت اس کی آنکھیں نیند کے خمار سے لال ہو گئی تھیں، اس نے میسج کو نظر انداز کیا اور وہی پر آنکھیں موند لیں۔

www.novelsclubb.com

ماہین اس کے میسج کا انتظار کرتی رہی مگر کافی وقت کے بعد بھی ریپلائی نہیں آیا تو وہ جھنجھلاتی ہوئی سونے کے لیے لیٹ گئی، میں کون سا تم سے بات کرنے کے لیے مری جا رہی ہوں، مجھے تو تمہیں تنگ کرنا تھا، ماہین بڑبڑاتی ہوئی سونے کے لیے لیٹ گئی۔"

****

www.novelsclubb.com

صبح احد کی آنکھ کھلی تو وہ چیئر پر بیٹھے ہوئے ہی سو گیا تھا، وہ اٹھ کر باقی ڈاکٹرز کے پاس گیا اور انہیں ذمہ داری دے کر خود گھر جانے کے لیے کار کی طرف بڑھ گیا۔"

****

ماہین آج جلدی نیند سے بیدار ہوئی تھی، وہ ناشتہ کرنے کے بعد ماریہ بیگم کے ساتھ گھر کے کام کروانے لگی تو وہ اس میں یہ تبدیلی دیکھ کر حیران ہی رہ گئیں۔

ماہین کہاں کھو گئی ہو؟ ماریہ بیگم نے اسے اپنے خیالوں میں دیکھ کر پوچھا، اسے رات سے احد کے بارے میں خیالات آ رہے تھے جبکہ اس سے رات کو بات بھی نہیں ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

کچھ بھی نہیں ہوا۔۔۔۔وہ مجھے نہ کوئی اچھی سی ڈش بنانی ہے، میں سوچ رہی تھی آج انعم اور میں بازار جائیں اور چیزیں خرید کر لے آئیں، ماہین نے اپنے خیال کو جھٹکتے ہوئے کہا۔

ٹھیک ہے تم چلی جانا۔۔۔ماریہ بیگم نے اسے جانے کی اجازت دی لیکن اس نے خوشی کا اظہار نہیں کیا تو ماریہ بیگم حیران نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

ماہین تم نے بہت کام کر لیا اب جاؤ میں کر لونگی، ماریہ بیگم نے اسے کچن میں جاتے ہوئے دیکھ کر کہا، انہوں نے سمجھا وہ رابعہ بیگم کی باتوں کی وجہ سے اتنا زیادہ کام کر رہی ہے، ان کی بات سن کر ماہین خاموشی سے کمرے کی جانب بڑھ گئی، جبکہ ماریہ بیگم اسے یوں بغیر کچھ کہے جاتے دیکھ کر گہری سوچ میں پڑ گئی۔

****

احد ہسپتال سے گھر آکر سو گیا تھا، دوپہر کو آرام کرنے کے بعد وہ کمرے سے باہر آیا تو رضیہ بیگم اور رمشا لاؤنج میں بیٹھی باتیں کر رہی تھیں وہ رمشا کو چائے کا کہہ کر صوفے پر بیٹھ گیا، رمشا چائے بنانے کی غرض سے کچن میں چلی گئی۔

احد بیٹا آپ ابھی ہسپتال جائینگے؟ رضیہ بیگم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

نہیں ماما آج ڈاکٹر صارم آگئے ہیں تو میں صرف نائٹ میں ہی جاؤنگا، احد نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بتایا۔

رمشا نے کچھ چیزیں خریدنی ہیں، اس کے ساتھ بازار چلے جانا۔۔۔۔ برہان دوست کی طرف گیا ہوا ہے نہیں تو وہ چلا جاتا، رضیہ بیگم نے اسے تفصیل سے بتایا۔

جی ماما میں کچھ دیر تک لے جاتا ہوں، احد نے مسکراتے ہوئے کہا، تبھی رمشا چائے کا ٹرے لے کر آئی اور رضیہ بیگم اور احد کو چائے کا کپ دیا، وہ جیسے ہی جانے لگی جب احد نے اسے روکا۔

www.novelsclubb.com

رمشا جب تک میں چائے پیوں تم تیار ہو جاؤ پھر بازار چلتے ہیں، اس نے چائے کا کپ ہونٹوں سے لگاتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلاتی ہوئی کمرے کی طرف بڑھ گئی جبکہ احد رضیہ بیگم کے ساتھ باتوں میں مصروف ہو گیا۔

****

ماہین انعم کو منانے کے بعد تیار ہو گئی اور ماریہ بیگم اور حلیمہ بیگم کو بتانے کے بعد وہ دونوں بازار جانے کے لیے گھر سے نکلیں، ماریہ بیگم نے کہا کہ افان کو کال کر کے بلاؤ اس کے ساتھ چلی جاؤ مگر وہ ہم چلی جائینگی کہہ کر رکشہ میں آئیں۔

وہ دونوں بازار آئیں تو اس وقت بازار میں لوگوں کا جم غفیر تھا، وہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ دے کر دکان کی طرف بڑھیں اور ضرورت کی چیزیں لینے لگیں۔

www.novelsclubb.com

انعم دکان میں کھڑی ادھر ادھر دیکھ رہی تھی جب اس کی نظر سامنے سے آتی رمشا پر پڑی، وہ مسکراتی ہوئی اس کی طرف گئی۔

رمشا۔۔۔۔۔۔

اپنے نام کی پکار پر رمشا نے سامنے دیکھا، انعم مسکراتی ہوئی اسی کی طرف آ رہی تھی۔

کیسی ہو انعم؟ رمشا نے اسے اپنے قریب آتے ہوئے دیکھ کر پوچھا۔

www.novelsclubb.com

میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ، انعم نے بھی بتانے کے بعد پوچھا۔

میں بھی ٹھیک ہوں، تم کس کے ساتھ آئی ہو؟ رمشا نے اسے اکیلے دیکھ کر پوچھا۔

ماہین کے ساتھ آئی ہوں، وہ دکان میں ہے، انعم نے اسے بتایا تو رمشا نے اثبات میں سر ہلایا۔

ساری باتیں یہی پر کرو گی کیا؟ ماہین کا نام سن کر اسے غصہ آیا اس نے خود پر ضبط کرتے ہوئے کہا۔

میں ماہین کے پاس جا رہی ہوں، انعم نے احد کا غصے بھرا انداز محسوس کرتے ہوئے کہا اور دکان کی طرف جانے لگی جب اس نے اسے یوں جاتے ہوئے دیکھ کر اپنی بات کی تصیح کی۔

www.novelsclubb.com

انعم میری بات کا مطلب تھا کہی بیٹھ کر باتیں کر لو، لوگ سمجھینگے دو بچھڑی ہوئی دوستیں آج ملی ہیں، احد نے مسکراتے ہوئے کہا تو انعم اور رمشا بھی اس کی بات پر مسکرا دیں۔

انعم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ماہین نے دکان سے نکل کر اسے آواز دی تو وہ اپنا رخ ماہین کی طرف کر گئی۔

میں کب سے تمہیں ڈھونڈ رہی ہوں اور تم یہاں کھڑی ہو، ماہین نے اس کے پاس آکر کہا تبھی اس کی نظر سامنے کھڑے احد اور رمشا پر پڑی جو اسے ہی دیکھ رہے تھے۔

کیسی ہو ماہین؟ رمشا نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

میں ٹھیک ہوں، ماہین نے بھی جواباً مسکراتے ہوئے کہا۔

انعم گھر چلیں، ماہین نے انعم کی طرف مڑ کے کہا، جو احد سے بات کر رہی تھی۔

ماہین کس کے ساتھ آئی ہو؟ رمشا نے اس سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

ہم دونوں اکیلی آئی ہیں، ماما نے کہا افان کو بلا کر اس کے ساتھ چلی جاؤ لیکن اسے آنے میں ٹائم لگ جاتا اسی لیے ہم خود ہی آ گئیں، ماہین نے احد کو خود کی طرف تکتا پا کر دیکھا تو رمشا کو بتایا۔

تو پھر اکیلی ہی جاؤ گی؟رمشا نے ارد گرد کا جائزہ لیتے ہوئے پوچھا۔

ہاں ہم چلی جائینگی۔۔۔۔۔ماہین نے مسکراتے ہوئے کہا۔

ماہین ہم بھی تھوڑی دیر بعد جائینگے، تم دونوں ہمارے ساتھ چلنا ویسے بھی شام ہونے والی ہے،رمشا نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

ہم چلی جائینگی۔۔۔۔۔ماہین نے ترشی نظریں کر کے احد کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو اسی کو دیکھ رہا تھا۔

انعم تم ہی کہو ماہین سے ہمارے ساتھ چلو، شام ہونے والی ہے، رمشا نے انعم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو انعم نے ماہین کی طرف دیکھا جو اسے چلنے کا اشارہ کر رہی تھی۔

ماہین رمشا اتنا کہہ رہی ہے تو ان کے ساتھ چلتے ہیں نا، انعم نے ماہین کے پاس جا کر سرگوشی کرتے ہوئے کہا تو وہ اسے گھورنے لگی۔

تمہیں نظر نہیں آرہا کیا کھڑوس ڈاکٹر کیسے گھور رہا ہے، ماہین نے دھیمے لہجے میں بتایا۔

احد بھائی نے کب گھورا؟ انعم نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

ٹھیک ہے میں صرف رمشا کی وجہ سے مان رہی ہوں، ماہین نے منہ بسور کہا تو انعم رمشا کو بتانے گئی، اس کے بعد وہ دکان کی طرف بڑھ گئیں، آدھا گھنٹہ بازار میں گھومنے کے بعد وہ بازار سے کچھ مسافت پر بنے ریستوران میں چلے گئے، احد نے ان تینوں کو بیٹھنے کا اشارہ کیا اور خود کھانے کا آڈر دینے گیا۔

وہ آڈر دینے کے بعد کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا، تبھی اس کی نظریں ماہین کی اور گئیں جو اسی کو دیکھنے میں مگن تھی، اس نے غور سے اسے دیکھا وہ کالے رنگ کے کپڑوں میں، ہونٹوں پر پنک گلوز لگائے، اسے آج کچھ الگ دکھی، اس نے دوبارہ سے اس کی طرف دیکھا اسے سمجھ نہیں آئی وہ کیوں اسے آج الگ دکھ رہی ہے، وہ اسے دیکھ رہا تھا تبھی ویٹر ان کا آڈر لے کر آیا تو وہ سب کھانے کی طرف متوجہ ہوئے۔

کھانا کھانے کے بعد وہ جیسے ہی ریستوران سے نکلے جب ماہین سامنے سے آتے لڑکے سے ٹکرائی۔

دیکھ کر نہیں چل سکتے کیا؟ ماہین نے غصے میں کہا لیکن جب اپنے سامنے حمدان کو کھڑے دیکھا تو وہ حیران نظروں سے اسے دیکھنے لگی، احد اس لڑکے کو کچھ کہتا اس سے قبل ہی ماہین نے بولنا شروع کیا۔

حمدان۔۔۔۔۔ماہین نے چیختے ہوئے اس کا نام پکارا تو رمشا اور احد اسے حیران نظروں سے دیکھنے لگے جبکہ انعم بھی اس کے پاس آئی۔

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟انعم نے اسے ماہین کی طرف دیکھتے پا کر پوچھا جو اسے محبت پاش نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

میں دوستوں کے ساتھ یہاں آیا ہوں، تم دونوں یہاں کیا کر رہی ہو؟حمدان نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

ہم بازار آئے تھے،اس کے بعد یہاں اب گھر جا رہے ہیں،انعم نے حمدان کو بتایا اور اسے گھر جا کر بات کرنے کا کہتی ہوئی وہاں سے آگے کی طرف آئی جہاں احد اور رمشا ان کا انتظار کر رہے تھے۔

احد نے کار کی ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور ان تینوں کو بیٹھنے کا کہا رمشا فرنٹ سیٹ پر جبکہ وہ دونوں پیچھے بیٹھ گئیں۔

احد نے ڈرائیونگ اسٹارٹ کی تبھی رمشا نے ماہین اور انعم کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

وہ لڑکا کون تھا؟اس نے پوچھا تو وہ دونوں ایک دوسرے کی جانب دیکھ کر مسکرا دیں۔

www.novelsclubb.com

تمہیں حمدان یاد ہے، ماہین نے مسکراتے ہوئے پوچھا تو احد نے گردن موڑ کر اس کی طرف دیکھا، اسے یوں خوشی سے لڑکے کا نام لے کر مسکراتے ہوئے دیکھ کر اسے عجیب سا احساس ہوا۔

کون حمدان؟ رمشا نے ناسمجھی سے پوچھا۔

ہمارا کزن حمدان، جو ہر ہفتے ہمارے گھر رہنے آتا تھا، اب تو اس کی جاب لگ گئی ہے جس کے باعث وہ کبھی کبھار ہی آتا ہے، ماہین نے اسے بتایا تو احد نے اسے عجیب نظروں سے دیکھا۔

اچھا حنا آپی کے دیور۔۔۔۔۔ حمدان بھائی تھے، رمشا نے یاد آنے پر بتایا۔

جبکہ اس کی بات پر ماہین نے اثبات میں سر ہلایا۔

آدھے گھنٹے کی مسافت کے بعد کار گھر کے سامنے آکر رکی، انعم احد اور رمشا سے شکریہ کہہ کر گھر کے اندر بڑھ گئی جبکہ ماہین نے رمشا کو شکریہ کہا اور وہاں سے جانے لگی جب احد نے اسے روکا۔

کار میں نے ڈرائیو کی تھی، مجھے تو تھینکس نہیں کہا، احد نے جب سے حمدان کو دیکھا تھا اسے عجیب سا محسوس ہو رہا تھا، ماہین کار سے اتر کر جا رہی تھی، تبھی اس نے اسے روکتے ہوئے کہا، احد کو اپنا اگنور ہونا بلکل بھی اچھا نہیں لگا تھا۔

تھینکس ڈاکٹر احد علی! ماہین نے کہا اور وہاں سے چلی گئی جبکہ احد اسے بغیر کسی بحث اور جھگڑے کے جاتے دیکھ کر حیران رہ گیا، اسے سمجھ نہیں آیا اس کے اندر یہ تبدیلی کس وجہ سے رونما ہوئی ہے، وہ کار کو ٹیک لگائے کچھ دیر وہاں کھڑا اسے جاتا دیکھتا رہا اس کے جانے کے بعد وہ بھی گھر کی طرف بڑھ گیا۔

سارا دن اسے موبائل استعمال کرنے کا ٹائم نہ مل سکا، وہ رات کو ڈنر کرنے کے بعد کمرے میں آیا تو موبائل آن کیا، اس کی موبائل نوٹیفیکیشن میں بہت سارے میسجز تھے، وہ سرسری سے میسج پڑھ رہا تھا تبھی اس کے سامنے اسی لڑکی کا میسج آیا جو کہ کل رات کیا گیا تھا، احد نے یاد

آنے پر اس کے پاس میسج سینڈ کیا۔

السلام علیکم! کیسی ہیں آپ؟

کافی دیر ہو گئی اسے میسج سینڈ کئے ہوئے مگر کوئی جواب موصول نہیں ہوا، وہ موبائل کو اٹھا کر دیکھنے لگا۔

****

www.novelsclubb.com

ماہین رات کو ڈنر کرنے کے بعد کمرے میں آئی تو واڈروب کھول کر اس میں سے آرام دہ سوٹ نکال کر واشروم چلی گئی، فریش ہونے کے بعد وہ کمفرٹیبل فیل کرتی

ہوئی بیڈ پر سونے کی غرض سے لیٹی، وہ جیسے ہی لیٹی اسے احد کی شام کے وقت کہی گئی بات یاد آئی۔

کار میں نے ڈرائیو کی تھی، مجھے تو تھینکس نہیں کہا۔

میں کیوں اس کھڑوس کے بارے میں سوچ رہی ہوں، ماہین نے اپنے خیال کو جھٹکتے ہوئے جھرجھری لی، تبھی اس کے موبائل کی بپ بجی اس نے بے دلی سے موبائل اٹھایا اور آن کر کے دیکھا تو احد کے نمبر سے میسج آیا ہوا تھا۔

میں کیوں جواب دوں، تم نے رات کو مجھے نظر انداز کیا تھا، ماہین نے رات کو اس کے جواب نہ دینے کے بارے میں سوچتے ہوئے کہا۔

****

احد اس کے پاس میسج کرنے کے بعد ریپلائی کا انتظار کرنے لگا، کافی دیر ہو گئی تو اسے بے چینی ہونے لگی، وہ کھڑکی کی طرف گیا اور گہرے سانس لینے لگا۔

یہ مجھے کیا ہو رہا ہے، مجھے کہی اس سے۔۔۔۔۔۔۔۔ نہیں ایسا کیسے ہو سکتا ہے، میں نے اسے کبھی دیکھا تک نہیں ہے، وہ فقط میری دوست ہے، احد نے اپنے خیال کو جھٹکتے ہوئے خود کو سمجھانا چاہا۔

مجھے اس سے بات نہیں کرنی چاہیے، احد نے بات کرنے کا ارادہ ترک کر دیا۔

لیکن وہ تو میری دوست ہے۔۔۔۔۔احد نے اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر گہرا سانس خارج کیا،اور موبائل اٹھا کر اس کے پاس میسج کیا۔

آپ ناراض ہیں کیا؟ میں کل ہسپتال میں بزی تھا،اس لیے میسج کا جواب نہ دے سکا،احد نے اپنے بے چین دل کو قابو کرتے ہوئے کہا،جو تیز رفتار سے دھڑک رہا تھا،اسے اپنے اندر ایک کٹھا میٹھا سا احساس ہوا،لیکن وہ اس احساس کو سمجھنے سے انجان تھا۔

www.novelsclubb.com

ماہین جو اس کے پہلے میسج کو نظر انداز کر رہی تھی تبھی اس کا دوسرا میسج آیا،اب کی بار اس نے ناچاہتے ہوئے بھی میسج سینڈ کیا۔

لیکن آپ نے تو کل کہا تھا آپ مجھے بھولے نہیں ہیں۔

اس کا میسج پڑھ کر احد کو بے ساختہ ہنسی آگئی، یعنی اس لڑکی کو ناراض ہونا بھی نہیں آتا تھا، احد نے اس کا میسج پڑھ کر اس کے پاس میسج سینڈ کیا۔

کیا میں آپ سے کال پر بات کر سکتا ہوں؟

www.novelsclubb.com

ماہین جو اسے تنگ کرنے کا سوچ رہی تھی اس کا میسج پڑھ کر اسے خوف سا محسوس ہونے لگا، اس نے جلدی سے میسج سینڈ کیا۔

نہیں میں کال پر بات نہیں کر سکتی ہوں۔۔۔۔۔

احد جو سمجھ رہا تھا وہ مان جائیگی، اس کا میسج پڑھ کر اس نے گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا اور بیڈ پر جا بیٹھا۔

پلیز ایک بار۔۔۔۔۔۔۔۔۔احد نے میسج لکھ کر سینڈ کیا۔

www.novelsclubb.com

ماہین اس کا میسج پڑھ کر گڑبڑا سی گئی، اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا جواب دے، پھر سے احد کا میسج آیا۔

"پلیز میں آپ کی آواز سننا چاہتا ہوں۔۔۔۔"

آج نہیں پھر کبھی کال پر بات کرو نگی، ماہین نے بات کو ختم کرنا چاہا۔

تو پھر ٹھیک ہے، آئندہ کے بعد میں آپ کے پاس کبھی بھی میسج نہیں کرو نگا، احد نے اس کو انکار کرتے ہوئے دیکھ کر میسج سینڈ کیا، اسے سمجھ نہیں آیا وہ مسلسل انکار کیوں کر رہی ہے۔"

ٹھیک ہے، صرف تھوڑی دیر کے لیے بات کرو نگی، ماہین نے کچھ سوچتے ہوئے اس کی بات مانی، اور میسج سینڈ کیا، تبھی اس کے موبائل پر کال آنے لگی، اس نے کال اٹینڈ کر کے اپنے منہ پر ہاتھ رکھا۔

www.novelsclubb.com

السلام علیکم !احد نے مسکراتے ہوئے سلام کیا،

جبکہ ماہین ڈرتی ہوئی موبائل کو گھورنے لگی۔

کیا ہوا آپ کو؟احد نے اسے بات نہ کرتے ہوئے دیکھ کر کہا تو وہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر بولنے لگی۔

www.novelsclubb.com

وعلیکم السلام !اس نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر آواز تبدیل کرتے ہوئے جواب دیا، جبکہ فون کی اس طرف لڑکی کی آواز سن کر وہ پر سکون سا سانس خارج کرتے ہوئے مسکرا دیا۔

آپ کی آواز تو جانی پہچانی سی لگ رہی ہے،احد نے اس کی آواز سن کر کہا تو وہ ایک بار پھر سے ڈر گئی۔

وہ۔۔۔میں۔۔نے آپ سے کہا تھا نا میں آپ کی بچپن کی دوست اور کلاس میں پڑھتی تھی لیکن آپ کو یقین ہی نہیں آرہا تھا،اب دیکھیں آپ نے میری آواز پہچان لی ہے،ماہین نے اٹکتے ہوئے اسے کہا۔

اچھا لیکن مجھے تو مہرین نام کی اپنی کوئی دوست یاد نہیں ہے،احد نے سوچتے ہوئے بتایا۔

اچھا اب میں کال کاٹ رہی ہوں، ماہین نے ڈر کے مارے کہا اسے ڈر لگ رہا تھا احد اس کی آواز پہچان نہ لے۔

آپ بات کریں مجھے اچھا لگ رہا ہے، احد نے اپنی منتشر ہوتی دھڑکنوں کا شور سنتے ہوئے کہا اسے سمجھ نہیں آیا اس لڑکی سے بات کر کے اسے آج کیوں سب اچھا لگنے لگا ہے۔

کیا بات کروں۔۔۔۔ماہین نے منہ پر ہاتھ رکھ کر کہا اس کی حالت رونے جیسے ہو گئی تھی۔

ویسے تو آپ بہت باتیں کرتی ہیں، احد نے مسکراتے ہوئے کہا، جبکہ ماہین کو اس کا یہ انداز گفتگو ایک آنکھ نہ بھایا، اس کے بعد احد نے بات کا آغاز کیا تو وہ بھی اپنی عادت کے مطابق بولنا شروع ہو گئی، احد نے اس کو اپنی پسند بتائی اور رات دیر تک اس سے باتیں کرتا رہا۔

آپ کو کیا پسند ہے۔۔۔۔۔۔۔۔احد اسے اپنے بارے میں بتانے کے بعد اس سے پوچھ رہا تھا مگر کوئی جواب نہیں آیا، شاید وہ سو چکی تھی، احد بھی مسکراتے ہوئے فون رکھ کر سو گیا۔"

www.novelsclubb.com

****

ماہین اور احد کو ایک دوسرے سے بات کرنے کی عادت ہو گئی تھی، دونوں میں سے کوئی ایک بزی ہوتا تو دوسرا کال کرتا، ماہین احد کی پسند میں خود کو ڈھال چکی تھی، وہ ناچاہتے ہوئے بھی وہ کام کرتی جو احد کو پسند تھے، اسے سلجھی ہوئی لڑکیاں پسند تھیں وہ اب گھر کے کام کرنے لگی تھی، اسے لڑکیوں کے بڑے بال پسند تھے، وہ اپنے بالوں کو بڑا کرنے کی کوشش کر رہی تھی، ماریہ بیگم سمیت سب یہی سمجھ رہے تھے، رابعہ بیگم کی باتوں کا اثر ہوا ہے، جبکہ وہ ایک ایسے راستے پر چل پڑی تھی جہاں یاں تو ملن ہوتا ہے یا پھر جدائی، وہ خود بھی اپنے اندر رونما ہونے والی تبدیلی سے انجان تھی۔

www.novelsclubb.com

****

شام کے سائے اپنے پر پھیلا چکے تھے، چاروں طرف ٹھنڈی ہواؤں نے بسیرا کیا ہوا تھا، وہ چائے کا کپ ہاتھ میں پکڑے چھت پر آئی، وہ اپنے خیالوں میں مگن تھی جب اپنے عقب سے مردانہ آواز سن کر اس نے اپنا رخ اپنے برابر والی چھت پر کیا، جہاں وہ فون پر بات کر رہا تھا، اس نے غور سے اسے دیکھا، پانچ فٹ آٹھ انچ قد، آنکھوں تک آتے بال، کالی آنکھیں، عنابی ہونٹ جو ہمیشہ آپس میں پیوست ہوتے، براؤن رنگت، وہ اسے خوبصورت لگا، اس کے دل نے زور سے دھڑکنا شروع کیا، وہ جلدی سے اپنی نظریں پھیر کر جانے لگی جب احد نے اسے بلایا۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا تمہیں؟ احد نے اسے اپنی طرف دیکھتے پا کر پوچھا جو اسے دیکھنے میں مگن تھی۔

وہ۔۔میں۔۔۔کچھ بھی تو نہیں،ماہین نے اس سے نظریں چرا کر کہا،احد کو دیکھ کر اس کے دل نے سو کی رفتار سے دھڑکنا شروع کیا تھا۔

احد اس کے اس طرح بولنے پر اسے دیکھنے لگا،اسے سمجھ نہیں آیا وہ جو ہر بات پر اس سے لڑتی تھی اب خاموش ہو کر کیسے جا رہی تھی،احد نے اس کو نظریں جھکائے کھڑا دیکھا تو کندھے اچکا کر وہاں سے سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا،جبکہ ماہین نے گہرا سانس لیا،اور وہ بھی سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔"

www.novelsclubb.com

****

انعم! مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ ماہی اتنی اچھی کوکنگ کیسے کرنے لگی ہے، وہ سب اس وقت ڈنر کر رہے تھے جب افان نے اسے چڑانے کی غرض سے کہا تو ماہین اسے مسکراتی نظروں سے دیکھنے لگی گویا کہا ہو دیکھ لو کتنی اچھی کوکنگ کی ہے۔

سارا دن گھر میں فری ہی تو ہوتی ہے اگر کھانا بنا لیا تو کونسی بڑی بات ہے، رابعہ بیگم نے ڈنر کرتے ہوئے منہ بنا کر کہا تو ان کی بات سن کر افان اور انعم، ماہین کی طرف دیکھنے لگے جو رابعہ بیگم کو مسکراتی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

دادی! اب تو آپ کو یقین ہو گیا ہے نہ ماہین ارشد کھانا بنا سکتی ہے، ماہین نے فرضی کالر جھاڑتے ہوئے کہا تو سب مسکرا دیے۔

اچھا زیادہ خوش فہم مت ہو، جب انعم کی طرح سارے کام سیکھ لو تب کہنا، رابعہ بیگم نے انعم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو کھانا کھا رہی تھی۔

دادی۔۔۔۔۔انعم میری بہن اور دوست ہے، مجھے تو خوشی ہوتی ہے، وہ سمجھدار ہے اور اسے مجھ سے زیادہ کام آتا ہے، آپ ہم دونوں کا یوں موازنہ مت کیا کریں، کیونکہ ہم دونوں کی دوستی ہمیشہ ایسی ہی رہے گی، ماہین نے مسکراتے ہوئے کہا تو انعم نے رشک بھری نظروں سے اسے دیکھا، ایسی دوست ہر کسی کو نہیں ملا کرتی۔"

www.novelsclubb.com

اچھا اب خاموشی سے کھانا کھاؤ۔۔۔۔رابعہ بیگم نے اس کی بات سن کر غصے میں کہا تو سب اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کھانے کی طرف متوجہ ہو گئے۔"

****

وہ جیسے ہی کمرے میں آئی ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے بالوں کی پونی بنانے لگی،اب اس کی عادت بن چکی تھی رات کو سونے سے پہلے بالوں کی پونی بنا کر سونا،وہ خود کو آئینے میں دیکھ رہی تھی تبھی اس کے سامنے احد کا چہرہ آیا،اس کی آنکھیں جس میں وہ شام کو کھو گئی تھی،اس نے بیڈ کی طرف جا کر اپنا موبائل اٹھایا اور اس کے پاس میسج سینڈ کیا۔

www.novelsclubb.com

****

رمشا کا میڈیکل ٹیسٹ کا رزلٹ آ گیا، اس نے ٹیسٹ میں اچھے نمبرز لیے تھے، وہ سب بہت خوش تھے، وہ رمشا کے ساتھ بیٹھا اسے سمجھا رہا تھا جب اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی، اس نے مسکراتے ہوئے میسج کھولا تو اسی لڑکی کا میسج آیا تھا۔

تیری صورت سے ہے عالم میں بہاروں کو ثبات

تیری آنکھوں کے سوا دنیا میں رکھا کیا ہے۔

(فیض احمد فیض)

www.novelsclubb.com

اس نے بعد میں ریپلائی دینے کا سوچا اور رمشا کی طرف متوجہ ہوا جو اسے کوئی بات بتا رہی تھی۔

پہلے ایک ڈاکٹر تھا ہمارے گھر اب رمشا بھی ڈاکٹر بننے جا رہی ہے، اور پھر کہلائے گی ڈاکٹر صاحبہ رمشا۔۔۔۔۔۔۔ برہان نے اس کے برابر میں بیٹھتے ہوئے کہا، اس کی بات پر رمشا نے خوشی سے اسے گلے لگایا۔

اب تمہیں کیا ہوا ہے، برہان نے اس کے بال نوچتے ہوئے کہا تو وہ چلا اٹھی، رضیہ بیگم اور اس نے جب سے سنا تھا چار دن بعد وہ ٹریننگ پر چلا جائیگا، وہ دونوں اداس تھیں، ابھی اسے دیکھ کر اس کا دل بھر آیا تبھی اس کے گلے لگ گئی۔

www.novelsclubb.com

رمشا اس خوشی میں تم ہم سب کو پارٹی تو ضرور دو گی؟ برہان نے اسے آنکھ مارتے ہوئے کہا۔

برہان !اس کی اس حرکت پر رمشا نے چیخ کر اس کا نام لیا۔

آہستہ بات کرو بابا آجائینگے، برہان نے اسے چپ کراتے ہوئے کہا۔

تو پھر آپ نے آنکھ کیوں ماری؟رمشا نے غصہ میں پوچھا۔

تمہارے اندر ماہین کی روح گھس آئی ہے کیا؟اسے یوں چڑتے ہوئے دیکھ کر برہان نے کہا۔

www.novelsclubb.com

کافی ٹائم ہو گیا ہے اب تم دونوں سو جاؤ، احد نے ان دونوں کو ڈپٹتے ہوئے کہا تو وہ دونوں کمرے کی طرف چلے گئے، احد بھی لائٹ بند کر کے اپنے کمرے کی طرف چلا گیا۔

کمرے میں آ کر احد نے اس انجان لڑکی کے پاس میسج سینڈ کیا۔

****

ماہین کب سے اس کے میسج کا انتظار کر رہی تھی لیکن اس کا کوئی ریپلائی نہیں آیا، وہ منہ بناتی ہوئی موبائل اٹھا کر کمرے سے کچن میں چلی گئی اور کچن میں آ کر اس نے اپنے لیے چائے بنانا شروع کی۔۔۔ تبھی اس کے موبائل کی بپ بجی اس نے میسج اوپن کیا تو احد کا میسج تھا۔۔۔۔

کس کی آنکھیں؟اس نے شعر میں کہی گئی بات کے مطابق پوچھا۔

میری خوبصورت آنکھیں۔۔۔۔ماہین نے اس کے اس طرح پوچھنے پر غصے میں میسج سینڈ کیا،یعنی اسے شعر کی سمجھ نہیں آئی تھی۔

لیکن اس میں تو تیری آنکھوں کہا گیا ہے یعنی میری آنکھیں،احد نے مسکراتے ہوئے میسج سینڈ کیا۔

www.novelsclubb.com

اگر شعر سمجھ آگیا ہے تو پوچھ کیوں رہے ہیں؟ماہین نے غصے میں لکھ کر میسج سینڈ کیا۔

یار اتنی سی بات پر غصہ نہیں کرتے ہیں، احد نے اس کا میسج پڑھ کر ریپلائی دیا۔

میں غصہ تو نہیں ہوئی، ماہین نے گہرا سانس لے کر خود کو پر سکون کرتے ہوئے کہا۔

اچھا جی۔۔۔۔۔۔۔احد نے فقط اتنا لکھ کر میسج سینڈ کیا۔

www.novelsclubb.com

کیا کر رہے ہیں؟ ماہین نے چائے کپ میں ڈال کر کچن کی لائٹ بند کی اور کمرے میں جا کر بات کرنے کی غرض سے اس سے میسج پر پوچھا تو احد نے اسے ریپلائی دیا، اس کے بعد وہ دونوں بات کرنا شروع ہوئے تو رات دیر تک بات کرتے رہے،

اس سے بات کرتے وقت ماہین بھول گئی تھی کہ احد سے بات کرنے کا مقصد اسے تنگ کرنا تھا۔

****

انعم اب میں مزید انتظار نہیں کر سکتا، میں ماما، بابا کو رشتے کے لیے بھیج دونگا، برہان نے کھڑکی بند کرتے ہوئے فون پر کہا اور بیڈ پر جا بیٹھا۔

www.novelsclubb.com

برہان میں کل ماہین سے بات کرونگی تاکہ وہ گھر والوں کو منا سکے۔۔۔انعم نے فون پر بات کرتے ہوئے کہا۔

تم گھر میں کچھ بھی نہیں کہو گی، میں خود رشتہ بھیج رہا ہوں تو گھر والے جب تم سے پوچھیں تب تم ہاں میں جواب دینا، اس کی بات سن کر برہان نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔

ٹھیک ہے، انعم نے ٹی وی آف کرتے ہوئے کہا۔

اس کے بعد برہان نے کچھ دیر اس سے بات کی، اور پھر شب بخیر کہہ کر کال کاٹ دی، جبکہ انعم ماہین کو بتانے کا ارادہ کرتی ہوئی سونے کے لیے لیٹ گئی۔"

"کسی کو نفرت ہے مجھ سے،

تو کوئی پیار کر بیٹھا ہے،

کسی کو یقین نہیں ہے مجھ پر،

اور کوئی اعتبار کر بیٹھا ہے،

کتنی عجیب ہے نہ یہ دنیا،

کوئی ملنا بھی نہیں چاہتا،

اور کوئی انتظار کر کے بیٹھا ہے۔"

www.novelsclubb.com

****

کیسی ہو؟افان نے اس سے پوچھا وہ اس کے سامنے نظریں جھکائے کھڑی تھی۔

میں ٹھیک ہوں اور بہت ہی زیادہ خوش ہوں، آپ کو معلوم ہے میں نے میڈیکل ٹیسٹ پاس کر لیا ہے، رمشا نے پر جوش ہو کر اسے بتایا۔

Congratulations Ramsha! I am very happy for you

(مبارک ہو رمشا! میں تمہارے لیے بہت زیادہ خوش ہوں) افان نے اس کے خوشی سے پڑتے گلابی چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا، تو رمشا نے اسے خود کی طرف تکتا پا کر اپنی نظریں جھکا لیں۔

یار ایک تو تم شرماتی بہت ہو، افان نے اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا وہ اس وقت آفس جا رہا تھا جب رمشا کو دیکھا جو احد کو اس کا موبائل دینے آئی تھی، تبھی اسے سائیڈ پر روکتے ہوئے اس سے بات کی۔

تو پھر آپ باتیں بھی تو ایسی کرتے ہیں، رمشا کہہ کر گھر کے اندر چلی گئی، جبکہ افان اس کے جانے کے بعد مسکراتے ہوئے کار کی طرف بڑھ گیا۔"

www.novelsclubb.com

****

انعم آج صبح سے نیچے والے فلور پر تھی، سارا دن ان دونوں کا آپس میں باتیں کرتے اور ٹی وی دیکھنے میں گزر گیا۔

دوپہر کو ماریہ بیگم اور حلیمہ بیگم بازار چلی گئیں جبکہ رابعہ بیگم اور زبیر صاحب اس وقت آرام کر رہے تھے۔

ماہین لاؤنج میں صوفے پر بیٹھی نوڈلز کھا رہی تھی جب انعم نے اس کے برابر بیٹھ کر اپنی بات کا آغاز کیا۔

www.novelsclubb.com

ماہین مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے، انعم نے اپنے دونوں ہاتھوں کو مسلتے ہوئے کہا۔

اس میں پوچھنے والی کیا بات ہے تم بتاؤ۔۔۔ماہین نے نوڈلز کا باؤل ٹیبل پر رکھتے ہوئے اس سے کہا۔

وہ ماہین میں اور بر۔۔۔۔۔۔اسے سمجھ نہ آیا اپنی بات کا آغاز کیسے کرے۔

بولو۔۔اٹک کیوں رہی ہو، ماہین نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

ماہی میری بات غور سے سننا اس کے بعد کوئی رد عمل کرنا، انعم نے اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا تو وہ اسے دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

ہاں بولو! ماہین نے مسکراتے ہوئے کہا۔

ماہی، وہ میں اور برہان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ کہہ کر خاموش ہو گئی۔

کیا تم اور برہان؟ ماہین نے ناسمجھی سے پوچھا۔

وہ میں اور برہان ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، انعم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے ایک ہی سانس میں ساری بات کہہ دی، جبکہ ماہین اسے پھٹی نگاہوں سے دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

کیا کہا تم نے؟ ماہین اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔

ماہی، میں نے کہا میں اور برہان ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، اب کی بار اس نے ٹھہر ٹھہر کے بتایا۔

تم پاگل تو نہیں ہو گئی ہو، تم اور برہان۔۔۔۔۔یہ کیسے ہو سکتا ہے، ماہین نے غصے میں بلند آواز سے کہا تو انعم اسے دیکھنے لگی۔

کیوں انعم میں اور برہان ایک دوسرے سے محبت نہیں کر سکتے ہیں کیا؟ انعم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے غصے میں کہا اسے سمجھ نہ آیا ماہین اس طرح کیوں بول رہی ہے۔

www.novelsclubb.com

انعم وہ تم سے محبت کیسے کر سکتا ہے، وہ مذاق کر رہا ہو گا، میں اسے نہیں چھوڑو نگی۔۔۔ماہین کہہ کر بھاگتی ہوئی سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی، انعم پہلے تو وہی پر کھڑی رہی مگر سمجھ آنے پر اس کے پیچھے دوڑ لگائی۔

ماہین چھت پر آئی اور برابر والی چھت پر نظریں دوڑائیں مگر وہ خالی تھی،اس نے دیوار کے پاس جا کر جھانکا،احد اور برہان اپنے گھر کے گارڈن میں چیئر پر بیٹھے مسکرا کر باتیں کر رہے تھے،ماہین بھاگتی ہوئی نیچے کی طرف گئی۔

****

احد کی رات کو نائٹ میں ڈیوٹی تھی،جس کے باعث وہ آج گھر میں ہی تھا،آرام کرنے کے بعد وہ اس وقت برہان کے ساتھ گارڈن میں بیٹھا چائے سے لطف اٹھا رہا تھا،جب ماہین غصے میں تلملاتی ہوئی وہاں آئی،اس کے پیچھے انعم بھی تھی۔

www.novelsclubb.com

برہان تم بد تمیز انسان تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی انعم سے یہ سب کہنے کی۔۔۔ماہین نے برہان کے سامنے کھڑے ہو کر بلند آواز میں کہا تو وہ دونوں کھڑے ہو گئے، جبکہ انعم اسے یوں چیختے دیکھ کر کانپنے لگی۔

کیا ہو گیا ہے ماہین؟ برہان نے نا سمجھی سے پوچھا۔

اتنا سب کچھ ہونے کے بعد پوچھ رہے ہو کیا ہو گیا ہے! تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی انعم سے یہ سب کہنے کی، ماہین نے اس کے سامنے آکر چیختے ہوئے کہا اس کی بات پر برہان نے انعم کی طرف دیکھا جو کانپتی ہوئی نفی میں سر ہلا رہی تھی، برہان کو معاملہ سمجھ آیا۔

کیا سب کہنے کی؟ برہان نے چیلنجنگ انداز میں پوچھا تو ماہین کے غصے کا گراف اور بھی زیادہ بڑھ گیا۔

یہی کے تم اس سے محبت کرتے ہو، ماہین نے غصے میں کہا تو انعم اس کے پاس آ کر اندر چلنے کا کہنے لگی۔

میں اور انعم ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، بہت جلد شادی بھی کرینگے، برہان نے انعم کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا۔

برہان ایسا کچھ تم سوچنا بھی مت کہ انعم کی تم سے شادی ہو گی، سمجھے؟ ماہین نے اپنی انگشت شہادت اٹھائے اسے غصے میں کہا اس کی بات سن کر احد کا پارہ بڑھ ہی گیا، وہ

کب سے اس کا چیخنا سن رہا تھا،اس نے آگے بڑھ کر اس کا سیدھا ہاتھ اپنی گرفت میں لیا اور اسے مڑوڑتے ہوئے غصے میں اپنی بات کہنا شروع کی۔

تمہارا مسلئہ کیا ہے،اگر وہ دونوں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں تو تم ان کے بیچ میں کیوں حائل ہو رہی ہو،احد نے اسے غصے میں دیکھتے ہوئے کہا۔

مجھے یہ بد تمیز انسان اپنی بہن کے لیے بلکل بھی پسند نہیں ہے،مجھے پتا ہے انعم اس سے محبت نہیں کرتی ہے،اس نے زبردستی ہی کہا ہو گا،ماہین نے اس سے اپنا ہاتھ چھڑا کر کہا۔

انعم کیا تمہاری کزن ٹھیک کہہ رہی ہے، تم برہان سے محبت نہیں کرتی ہو؟ احد نے اس کا بازو چھوڑ کر انعم کے پاس جاتے ہوئے کہا، وہ جو وہاں کھڑی تھر تھر کانپ رہی تھی، اپنی نظریں اٹھا کر ان تینوں کی طرف دیکھنے لگی۔

برہان اور میں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، اس نے جیسے ہی کہا ماہین بے یقین نظروں سے اسے دیکھنے لگی، یعنی اس سے اتنی بڑی بات چھپائی گئی۔

سنا تم نے۔۔۔۔ لیکن تم جیسی لڑکیوں کو کہاں فرق پڑتا ہے، احد نے کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا تو وہ اس کی طرف دیکھنے لگی جبکہ برہان خاموشی سے یہ سب دیکھ رہا تھا۔

کیا مطلب تم جیسی لڑکیوں؟ ماہین نے اس کے پاس آکر چلاتے ہوئے پوچھا۔

اپنی آواز دھیمی رکھو، جواباً اس نے بھی چلاتے ہوئے کہا۔

کیوں دھیمی رکھوں۔۔۔۔۔ماہین نے غصے میں آگ بگولہ ہو کر کہا۔

مجھے یہ معلوم تھا تم ایک لاپرواہ اور بدتمیز لڑکی ہو، لیکن آج یہ بھی معلوم ہو گیا ہے تم ایک خود غرض لڑکی ہو، جو صرف اپنے بارے میں سوچتی ہے، جنھیں دوسروں کی خوشی سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے، احد نے اس کے پاس آکر شعلہ بار نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا تو اس کی آنکھوں سے تواتر آنسو بہنے لگے۔

www.novelsclubb.com

آپ یہ کیسے کہہ سکتے ہیں؟انعم میری بہن اور دوست ہے،ماہین نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا تو احد اس پر استہزایہ ہنسا۔

یہ بات مت بھولو وہ صرف تمہاری کزن ہے، جسے تم خوش ہوتے ہوئے دیکھنا ہی نہیں چاہتی ہو،احد نے اس کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا،رونے کی وجہ سے اس کا چہرہ لال ہو گیا تھا۔

آپ بد تمیز انسان ہیں۔۔۔۔۔وہ احد کو دکھا دے کر روتی ہوئی وہاں سے اندر چلی گئی جبکہ انعم بھی معاملے کی سنگینی کو سمجھ کر اس کے پیچھے گئی۔

بھائی آپ نے اتنا سب کیوں کہہ دیا، برہان نے احد کے پاس آکر کہا۔

ہاں کیونکہ اس لڑکی کو سیدھے طریقے سے کہی گئی بات سمجھ نہیں آتی ہے،احد نے اپنا غصہ ضبط کرتے ہوئے کہا اور گھر کے اندر چلا گیا، برہان پریشانی میں کچھ دیر وہاں کھڑا سوچتا رہا اس کے بعد وہ بھی اندر کی طرف بڑھ گیا۔

****

ماہین گھر آ کر کمرے میں آئی اور دروازہ بند کر کے رونے لگی،اسے احد کی اپنے بارے میں کہی گئی باتیں یاد آنے لگیں۔

تم جیسی لڑکیوں کو کہا فرق پڑتا ہے،اس کی کہی گئی بات اس کے کان میں گونجی تو وہ دونوں ہاتھوں میں چہرہ چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

ماہی دروازہ کھولو!انعم نے اس کے کمرے کے باہر کھڑے ہو کر دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے کہا تو وہ اور زور سے رونے لگی،انعم نے اس سے اتنی بڑی بات کیوں چھپائی تھی۔

تم جاؤ یہاں سے۔۔۔ماہین نے اپنی بھاری ہوتی ہوئی آواز سے کہا جو رونے کی وجہ سے ہو گئی تھی۔

ماہی پلیز دروازہ کھولو،اگر کسی نے پوچھا تو میں کیا جواب دونگی۔۔۔انعم نے پریشان کن لہجے میں کہا۔

تم جاؤ میں سنبھال لونگی۔۔۔ماہین نے گھٹنوں پر سر رکھتے ہوئے کہا۔

ماہی تم میرے سے ناراض ہو گئی ہو،میں سچ میں تمہیں بتانے کا ارادہ رکھتی تھی لیکن بتا نہ پائی،انعم نے روتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

انعم پلیز مجھے اس وقت اکیلا چھوڑ دو۔۔۔ماہین نے اپنے آپ پر کنٹرول کرتے ہوئے کہا تو انعم روتی ہوئی وہاں سے چلی گئی،جبکہ ماہین ایک بار پھر سے دھاڑے مار کر رونا

شروع ہوئی، اسے غلط سمجھا گیا تھا، اس بارے میں سوچ سوچ کر اس کے سر میں درد ہونے لگا، وہ لائٹ بند کر کے اپنا سر تکیے پر رکھ گئی۔

****

احد بھائی آپ نے ماہین کو بہت زیادہ سنا دیا جبکہ جیسی ہماری اس سے دوستی ہے، اس پر ماہین کا یہ ریئیکشن دینا کوئی بڑی بات نہیں تھی، انعم اور میں اسے سمجھا دیتے تو وہ شاید مان جاتی، برہان نے اس کے کمرے کے اندر داخل ہو کر کہا تو وہ اسے گھورنے لگا۔

میں اس لڑکی کو اچھی طرح سے جانتا ہوں، وہ صرف اپنے بارے میں سوچتی ہے، تم ماما اور بابا سے بات کرو کل تک وہ رشتہ لینے جائیں، احد نے رعب دار لہجے میں اسے کہا۔

لیکن بھائی۔۔۔۔۔۔ لیکن کیا؟ تمہیں انعم سے شادی کرنی ہے تو جاؤ جو کہا ہے وہ کرو۔۔۔ماہین کے بارے میں اسے بولتے دیکھ کر اس کے جسم میں غصے کی شدید لہر دوڑی، اس نے اس کی بات بیچ میں کاٹ کر غصے میں کہا تو وہ کمرے سے باہر نکل گیا۔

www.novelsclubb.com

شٹ! احد نے غصے میں کہا اور کمرے سے باہر نکل گیا، اسے اس وقت ہسپتال جانا تھا۔

****

انعم کمرے میں آکر رونے لگی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کرے، اس نے برہان کے پاس کال کی تو اس کا نمبر بند تھا، کچھ دیر بعد ہی ماریہ بیگم اور حلیمہ بیگم بازار سے واپس آگئیں، ان کے بلانے پر وہ دوبارہ سے نیچے گئی۔

کہاں ہیں سب؟ حلیمہ بیگم نے گھر میں خاموشی محسوس کی تو اس سے پوچھا۔

ماما۔۔۔دادا، دادی اور ماہین سو رہے ہیں، انعم نے ماہین کے کمرے کے بند دروازے کو دیکھتے ہوئے بتایا۔

انعم بیٹا یہاں آؤ، یہ کپڑے دیکھو، ماریہ بیگم نے اسے شاپنگ بیگ دیے تو وہ بے دلی سے دیکھنے لگی۔

****

احد ہسپتال آیا تو اس کا موڈ پہلے کی طرح ہی تھا، اسے برہان کی بات یاد آئی۔

www.novelsclubb.com

احد بھائی آپ نے ماہین کو بہت زیادہ سنا دیا جبکہ جیسی ہماری اس سے دوستی ہے، اس پر ماہین کا یہ ریئیکشن دینا کوئی بڑی بات نہیں تھی۔

وہ اپنے خیالوں کو جھٹکتے ہوئے اپنے روم کی طرف بڑھ گیا۔

****

رات کے ڈنر پر سب ارشد صاحب کے فلور میں آئے ہوئے تھے، انعم بہت مشکل سے ماہین کو منا کر لائی تھی، رونے کی وجہ سے اس کی آنکھیں سوج گئی تھیں، سب خاموشی سے ڈنر کر رہے تھے جب اس خاموشی کو رابعہ بیگم کی آواز نے توڑا۔

www.novelsclubb.com

ماہین ہمیں تم سے بات کرنی ہے، رابعہ بیگم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے اپنی بات کا آغاز کیا۔

جی دادی کہیں۔۔۔۔۔ماہین نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

ہم سب نے افان اور تمہارا رشتہ طے کیا ہے، ہمیں امید ہے تم اس رشتہ میں رضامند ہو گی، رابعہ بیگم نے کہا تو وہ سب کی طرف دیکھنے لگی جو مسکراتی نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے۔

دادی آپ یہ کیا کہہ رہی ہیں، افان تو میرا بھائی ہے میں اس سے کیسے شادی کر سکتی ہوں، ماہین نے چمچ پلیٹ میں رکھتے ہوئے کہاں تو سب اسے شوکڈ نگاہوں سے دیکھنے لگے۔

شادی سے پہلے ہر کوئی بھائی ہی ہوتا ہے،اس میں کونسی بڑی بات ہے، حلیمہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تو ماریہ بیگم نے اس کی بات پر اثبات میں سر ہلایا۔

لیکن پھر بھی میں افان سے شادی نہیں کرونگی،ماہین نے اپنی نظریں جھکاتے ہوئے کہا تو سب اس کی طرف متوجہ ہو گئے۔

کیا کہہ رہی ہو احمق لڑکی، پاگل ہو گئی ہو کیا؟ رابعہ بیگم نے کرسی گھسیٹ کر اٹھتے ہوئے کہا تو سب نے کھانے سے اپنا ہاتھ روکا۔۔۔

دادی مجھے افان سے شادی نہیں کرنی ہے،ماہین نے کھڑے ہو کر کہا تو اس مرتبہ سب کو غصہ ہی آ گیا۔

کیا کہہ رہی ہو ماہین، افان ہمارے گھر کا اکلوتا بیٹا ہے اور تم اس کے لیے انکار کر رہی ہو، زبیر صاحب نے روعب دار آواز میں کہا تو ارشد صاحب اور عدیل صاحب اس کے پاس آئے۔

بابا۔۔۔ ہم ماہین کو منا لینگے، آپ غصہ مت ہوں، ارشد صاحب نے ان کو پانی کا گلاس دیتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

میں تو پہلے ہی ماریہ سے کہتی تھی لڑکی ذات ہے زیادہ آزادی مت دو، اب دیکھو کیسے رشتے سے انکار کر رہی ہے، کہی کسی اور سے تو محبت نہیں کرتی۔۔۔۔۔ رابعہ بیگم نے نخوت سے کہا تو وہ روتی ہوئی اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔"

دادا۔۔دادی۔۔جیسا آپ سب سمجھ رہے ہیں ویسی بات نہیں ہے،افان نے ماہین کو روتے ہوئے کمرے میں جاتے دیکھ کر کہا تو سب اسے ناسمجھی سے دیکھنے لگے۔۔

تمہاری بات کا کیا مطلب ہے،زبیر صاحب نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

ماہین سے میں نے ہی کہا تھا وہ اس رشتے کے لیے انکار کرے،افان نے ان سب کو حقیقت سے آشنا کرتے ہوئے کہا۔

ایسی کیا نوبت آگئی تھی جو تم نے یہ سب کرنے کو کہا، عدیل صاحب نے غصے میں اس سے پوچھا تو وہ سر جھکا گیا۔

کیا ہم پوچھ سکتے ہیں تم نے ماہین سے یہ سب کرنے کو کیوں کہا؟ زبیر صاحب نے رعب دار آواز میں پوچھا تو وہ ان کے پاس آیا۔

میں کسی اور سے محبت کرتا ہوں، میں نے سمجھا میرے انکار کرنے پر آپ سب مجھ سے ناراض ہو جائینگے، جبکہ ماہین سے آپ سب کی ناراضگی کچھ دنوں کے لیے ہو گی، لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا۔۔

افان نے زبیر صاحب کا ہاتھ پکڑ کے انھیں چیئر پر بٹھایا۔

ہمیں تم سے یہ امید ہر گز نہیں تھی، تم ہمارے گھر کے اکلوتے بیٹے ہو اگر تم بات کرتے تو ہم مان جاتے لیکن یوں ماہین سے یہ سب کروانے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔ارشد صاحب نے ماہین کے بارے میں سوچتے ہوئے افسوس بھرے لہجے میں کہا۔

تایا ابو پلیز مجھے معاف کر دیں، افان نے ان کے پاس آ کر معافی مانگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم یہ بتاؤ وہ لڑکی کون ہے جس سے تم محبت کرتے ہو، ارشد صاحب نے اس سے پوچھنا ضروری سمجھا۔

وہ عابد انکل کی بیٹی رمشا ہے۔۔۔افان نے نظریں جھکاتے ہوئے کہا تو سب اسے حیران نظروں سے دیکھنے لگے۔

رمشا تو بہت اچھی اور سمجھدار لڑکی ہے، ماریہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

انعم بیٹا جاؤ ماہین کو بلا کر لاؤ۔۔۔زبیر صاحب نے کہا تو وہ ماہین کے کمرے کی طرف بڑھ گئی اور کچھ ہی دیر بعد وہ ماہین کے ساتھ لاؤنج میں آئی تو سب صوفے پر براجمان تھے۔

www.novelsclubb.com

ماہین ادھر آؤ۔۔۔زبیر صاحب نے کہا تو وہ آہستہ قدموں سے چلتی ہوئی ان کے پاس گئی اور ان کے کہنے پر ان کے ساتھ بیٹھ گئی، سب اسے غور سے دیکھ رہے تھے،

رونے کی وجہ سے اس کی آنکھیں سوج گئی تھیں جبکہ وہ ماہین لگ ہی نہیں رہی تھی جو ہر وقت مسکراتی تھی۔

بیٹا کیا افان نے تم سے انکار کرنے کا کہا تھا؟ زبیر صاحب نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پیار سے پوچھا تو وہ افان کی جانب دیکھنے لگی جو اسے ہاں کرنے کا اشارہ کر رہا تھا۔

کیا کہا ہے افان نے آپ سب سے؟ ماہین نے ناسمجھی سے پوچھا۔

یہی کہ وہ رمشا سے محبت کرتا ہے، اس لیے اس نے تم سے انکار کرنے کو کہا۔۔۔ حلیمہ بیگم نے اس کے سرخ پڑتے چہرے کو دیکھتے ہوئے بتایا۔

دادا۔۔۔پلیز آپ سب افان کو غلط مت سمجھیں، وہ رمشا سے محبت کرتا ہے اور اس سے شادی کرنا چاہتا ہے، اگر آپ بڑے ہم دونوں کا رشتہ کرتے تو ہم کبھی بھی خوش نہ رہتے، مجھے پتا ہے آپ سب افان کا رمشا سے رشتہ ضرور کروائینگے، ماہین نے مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا تو سب اسے دیکھنے لگے۔

ماہین بلکل صحیح کہہ رہی ہے، ہمیں افان کا رشتہ رمشا سے کروا دینا چاہیے، رابعہ بیگم کو اپنی کچھ دیر قبل کہی گئی بات یاد آئی، انھیں اپنی غلطی کا شدید احساس ہوا تبھی انہوں نے اس کے پاس آتے ہوئے کہا۔

تو پھر ٹھیک ہے، ہم رشتہ لینے ضرور جائینگے۔افان اور ماہین کا اداس چہرہ دیکھ کر زبیر صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا تو ارشد صاحب اور عدیل صاحب نے بھی ان کی بات سن کر اثبات میں سر ہلایا۔۔۔۔

ماہین کچھ دیر وہاں بیٹھی مسکرانے کی کوشش کرنے لگی اس کے بعد سونے کا کہتی ہوئی کمرے میں چلی گئی۔"

www.novelsclubb.com

****

احد ہسپتال میں سارا دن بے چین رہا تھا،اسے بار بار برہان کی کہی گئی بات یاد آرہی تھی،وہ اپنے روم میں آکر موبائل استعمال کرنے لگا، تبھی اسے اس انجان لڑکی کا

خیال آیا،اس نے اس کے نمبر پر میسج سینڈ کیا لیکن کوئی جواب نہیں آیا،اس کے بعد اس نے کال کی پہلے تو کال جا رہی تھی،اس کے بعد نمبر بند آنے لگا،اسے شدید غصہ آیا اس نے ٹیبل پر زور سے مکا مارا اور ڈاکٹر صارم کے روم کی طرف بڑھ گیا۔

****

ماہین کمرے میں آئی تو بیڈ پر بیٹھ گئی،اسے رونے کی وجہ سے سر میں درد ہونے لگا تھا،وہ اپنی سوچوں کے سمندر میں غلطاں ہی تھی جب اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی مگر اس نے کوئی دھیان نہیں دیا،کب سے رنگ ٹون بج رہی تھی وہ تنگ آکر سائیڈ ٹیبل سے موبائل اٹھا کر دیکھنے لگی،"مسٹر کھڑوس" کے نام سے میسجز آئے ہوئے تھے، تبھی اس کے نمبر پر احد کی کال آنے لگی تو اسے دوپہر میں احد کی کہی گئی باتیں یاد آنے لگیں،وہ اس کے بارے میں اتنی بری سوچ رکھتا تھا یہ سوچ

کر وہ ایک بار پھر سے رونے لگی،اس نے موبائل آف کر کے سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور سونے کے لیے لیٹی مگر نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔

****

نئی صبح کا آغاز ہوا تو سب کچھ ویسا ہی تھا لیکن سب کی سوچ بدل چکی تھی،ناشتہ کرنے کے بعد وہ لاؤنج میں بیٹھی تھی جب انعم اس کے پاس آئی۔

www.novelsclubb.com

ماہی ابھی تک ناراض ہو؟انعم نے نم لہجے میں پوچھا لیکن اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔

ماہی پلیز مجھے معاف کر دو۔۔۔انعم نے اس کے سامنے آ کر اپنے دونوں کان پکڑتے ہوئے کہا تو وہ اپنی بھیگی پلکیں اٹھائے اسے دیکھنے لگی۔۔

کس چیز کی معاف مانگ رہی ہو؟ ماہین نے آبرو اچکا کر پوچھا تو انعم اس کی طرف دیکھنے لگی۔

مجھے پہلے سے معلوم تھا برہان تمہیں اچھا نہیں لگتا ہے، اس لیے میں نے تمہیں بعد میں بتانے کا ارادہ کیا، انعم نے اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر بتایا۔

میں تم سے ناراض نہیں ہوں وہ بس وقتی طور پر مجھے غصہ آگیا تھا تم مجھے معاف کر دو مجھے برہان سے ایسا کچھ نہیں کہنا چاہیے تھا، اسے احد کی کہی گئی باتیں پھر سے یاد آنے لگیں، اس نے کہہ کر مسکرانے کی کوشش کی، مگر مسکرا بھی نہ سکی۔

ماہی کیا ہو گیا ہے تمہیں؟ یہ تم کیسی باتیں کر رہی ہو؟ انعم نے اسے یوں سیریس انداز میں بات کرتے ہوئے دیکھ کر کہا تو وہ اپنے آنسو صاف کر کے اس کی طرف دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

انعم مجھے معلوم ہے ساری غلطی میری ہے وقت کے ساتھ ہر رشتہ بدل جاتا ہے چاہے وہ دوستی کا ہی کیوں نہ ہو، ماہین نے اس کے آنسو صاف کر کے کہا تو وہ اور زیادہ رونے لگی۔

ماہی ہماری دوستی ہمیشہ ایسے ہی رہے گی میرا تم سے وعدہ ہے، تمہیں یاد ہے تم نے کہا تھا ہم دونوں اپنے بچوں کے رشتے کرینگے، انعم نے اس کی کہی گئی بات یاد دلائی۔

میں برہان کے بچوں سے اپنے بچوں کا رشتہ ہر گز نہیں کرونگی، وہ ایک نمبر کا چھیچھورا ہے، دیکھا ہے کیسے آنکھ مارتا رہتا ہے، ماہین نے اس کے بارے میں کہا تو انعم اسے دیکھنے لگی، اس کے بعد وہ دونوں اتنا ہنسی کہ ہنستے ہنستے آنکھوں سے نمی نکل آئی۔

www.novelsclubb.com

انعم میں چائے بنا کر آتی ہوں، کچھ دیر بعد ماہین نے کھڑے ہو کر کہا۔

یعنی میں اب تمہاری انو نہیں ہوں، انعم نے منہ بسور کر کہا۔

تم میری انو ہی ہو، میں تمہیں انعم بھی بلا سکتی ہوں، ماہین نے آنکھ دبا کر کہا اور کچن میں چلی گئی، جبکہ انعم نے اپنے آنسو صاف کر کے موبائل آن کیا۔"

****

شام کو عابد صاحب آفس سے گھر آئے تو رضیہ بیگم نے انہیں کچھ دیر بعد ارشد صاحب کے گھر چلنے کا کہا۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں کچھ دیر بعد گئے، ان دونوں کے دروازہ کھٹکھٹانے پر افان نے دروازہ کھولا اور انہیں ڈرائینگ روم میں بٹھایا، کچھ دیر بعد زبیر صاحب، ارشد صاحب،

رابعہ بیگم اور ماریہ بیگم بھی روم میں داخل ہوئے، سلام کرنے کے بعد وہ باتیں کر رہے تھے جب عابد صاحب نے بات کا آغاز کیا۔

ارشد ہمیں عدیل اور آپ سب سے بہت ضروری بات کرنی ہے، کیا آپ ان کو بلائینگے۔۔۔۔عابد صاحب نے کہا تو افان ان کو لینے کے لیے سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا۔

دس منٹ کے بعد عدیل صاحب اور حلیمہ بیگم آئے تو انہوں نے پھر سے اپنی بات کا آغاز کیا۔

عدیل ہم آپ کے پاس بہت آس لیکر آئے ہیں، ہمیں امید ہے آپ انکار نہیں کرینگے۔۔عابد صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ سب نا سمجھی سے انہیں دیکھنے لگے۔۔۔۔

آپ سب برہان کو کافی سالوں سے جانتے ہیں، آپ سب کے آگے ہی بڑا ہوا ہے، اب اسے جاب بھی مل گئی ہے اور کچھ دنوں کے بعد وہ ٹریننگ پر چلا جائیگا۔۔۔ہم برہان کے لیے آپ کی بیٹی انعم کا رشتہ لینے آئے ہیں، عابد صاحب کہہ کر خاموش ہو گئے جبکہ وہاں بیٹھے سب ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔۔۔۔

ہمیں تو کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن ہم اپنے بیٹے افان کے لیے آپ کی بیٹی رمشا کا ہاتھ مانگنا چاہتے ہیں، ہم اس سلسلے میں آپ سے بات کرنے کے لیے آ رہے

www.novelsclubb.com

تھے۔۔۔زبیر صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا تو عابد صاحب نے رضیہ بیگم کی طرف دیکھا جو انہی کو دیکھ رہی تھی۔

ہماری بیٹی رمشا ابھی پڑھ رہی ہے،اس کی پڑھائی کے بعد ہی ہم نے اس کا رشتہ کرنے کا سوچا ہے،عابد صاحب نے کچھ دیر کی خاموشی کے بعد کہا تو وہاں بیٹھا افان حیران کن نظروں سے انہیں دیکھنے لگا۔۔۔

رمشا بیٹی کے پڑھنے سے ہمیں کوئی مسلئہ نہیں ہے،وہ شادی کے بعد بھی پڑھ سکتی ہے،ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں ہماری بیٹی کی طرح وہ یہاں پر رہے گی،آپ کو کبھی بھی شکایت کا موقع نہیں ملے گا۔۔۔۔عدیل صاحب نے افان کا اترا ہوا چہرہ دیکھ کر کہا تو حلیمہ بیگم نے بھی ان کی بات پر اثبات میں سر ہلایا،کوئی بھی والدین اپنی اولاد کو اداس نہیں دیکھ سکتا ہے۔۔

ہم گھر جا کر سوچ کر آپ کو جواب دینگے لیکن آپ اس وجہ سے برہان کے رشتے میں کوئی فرق نہیں آنے دیجئے گا، عابد صاحب نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے اپنے ازلی لہجے میں کہا۔

جی آپ بے فکر رہیں، زبیر صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا۔

ہم ایک بار انعم بیٹی سے مل لیں، رضیہ بیگم نے حلیمہ بیگم سے کہا تو وہ ماہین کے کمرے کی طرف چلی گئی اور اسے سب بتانے کے بعد انعم کو بلانے کا کہا۔

****

ماریہ بیگم لوازمات سے بھری ٹرے لیکر آئیں تو سب کھانے کی طرف متوجہ ہوئے،اس سے کچھ دیر بعد ہی انعم ہاتھ میں چائے کا ٹرے پکڑے ماہین کے ساتھ روم میں داخل ہوئی،رضیہ بیگم نے اسے اپنے برابر بٹھایا وہ گلابی رنگ کے کپڑوں میں ہلکی گلابی گلوز لگائے انہیں پیاری لگی۔۔۔۔

کچھ دیر بیٹھنے کے بعد انعم کے ہاتھ میں لفافہ دیے وہ چلے گئے جبکہ سب افان کی طرف دیکھنے لگے جو کسی گہری سوچ میں گھم تھا۔۔

افان پتر تم ٹینشن مت لو،تمہاری شادی عابد کی بیٹی سے ہی ہو گی،ہم نے ان سے یوں اچانک رشتہ مانگ لیا اب وہ فوراً تو جواب نہیں دینگے ناں؟اور کون سا تمہیں

جلدی ہے۔۔۔۔۔زبیر صاحب نے اس کے پاس آکر مسکراتے ہوئے کہا تو ان کی بات سمجھ کر وہ بھی مسکرا کر کھڑا ہو گیا۔

ہاں دادا۔۔۔آپ بلکل صحیح کہہ رہے ہیں،ابھی دو چڑیلوں کو بھی تو گھر سے رخصت کرنا ہے،اس نے ان دونوں کی طرف دیکھ کر کہا تو وہ اس کی بات سن کر چلا اٹھیں۔

افان ! ماہین اور انعم اس کے پیچھے آئیں مگر وہ ان دونوں کو چڑاتے ہوئے ڈرائنگ روم سے نکل گیا تو وہ بھی اس کے پیچھے بھاگیں،سب بڑے مسکراتے ہوئے بیٹھ گئے۔

****

وہ دونوں گھر آئے تو احد اور برہان لاؤنج میں بیٹھے ان کا انتظار کر رہے تھے، رضیہ بیگم نے انہیں پوری بات بتائی جبکہ عابد صاحب خاموش ہی رہے، جب سے احد نے انکار کیا تھا تب سے وہ اس سے بات نہیں کرتے تھے۔۔۔۔۔

ماما وہ کیا چاہتے ہیں ہم برہان کے رشتے کے بدلے رمشا کا بھی رشتہ کریں، احد نے غصے میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

احد ایسی بات نہیں ہے وہ پہلے سے ہی ہم سے بات کرنے کا ارادہ رکھتے تھے، رضیہ بیگم نے اسے بتایا۔

ماما۔۔۔رمشا کا داخلہ ہو گیا ہے،اور میڈیکل کی پڑھائی آسان نہیں ہوتی کہ ہم اس کی پڑھائی کے دوران ہی رشتہ یا شادی کر دیں،احد نے اپنا غصہ ضبط کرتے ہوئے کہا۔

برخوردار تم رمشا سے پوچھو اسے اس رشتہ سے کوئی مسلئہ تو نہیں ہے،ہم برہان کے ساتھ اس کا رشتہ بھی کروا دینگے،رہی بات شادی کی تو وہ اس کی پڑھائی کے بعد ہی ہو گی۔۔۔عابد صاحب اپنی روعب دار آواز میں کہتے ہوئے کمرے کی طرف چلے گئے۔

ماما یہ کیا بات ہوئی۔۔۔بابا اپنا فیصلہ سنا کر چلے گئے، میں نہیں چاہتا میری بہن پر کوئی فیصلہ مسلط کیا جائے، احد نے ان کے جانے کے بعد غصے میں کہا۔

بیٹا وہ صرف تمہاری بہن نہیں ان کی بیٹی بھی ہے، ماں باپ اپنی اولاد کے لیے ہمیشہ اچھا ہی فیصلہ کرتے ہیں، اور افان بہت اچھا لڑکا ہے، اگر رشتہ وہاں ہوتا ہے تو ہماری بیٹی ہماری نظروں کے سامنے ہی رہے گی، رضیہ بیگم نے اس کو سمجھاتے ہوئے کہا۔

---

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے ماما جیسا آپ سب کو ٹھیک لگے لیکن ایک بار آپ رمشا سے پوچھ لیں، احد نے ان کی بات کو سمجھتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا دیں۔

ان کی بات پر رضیہ بیگم بعد میں بات کرنے کا ارادہ کرتی ہوئی ڈنر بنانے کی غرض سے کچن میں چلی گئی۔

کیوں مسکرایا جا رہا ہے؟ احد نے اسے مسکراتے ہوئے دیکھ کر پوچھا۔

www.novelsclubb.com

میرا رشتہ انعم سے ہونے جا رہا ہے۔۔۔ برہان نے مسکراتے ہوئے کہا تو اس کی بات پر احد کے سامنے ماہین کا روتا ہوا چہرہ آیا، یعنی وہ اس کی بات سمجھ گئی تھی۔

اب آپ کس کے خیالوں میں کھو گئے؟ برہان نے مسکراتے ہوئے اسے چھیڑا تو وہ جھرجھری لیتا ہوا اس کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

سدھر جاؤ تم اب تو جاب بھی مل گئی ہے اور بہت جلد شادی بھی ہونے والی ہے، احد نے اسے ڈپٹتے ہوئے کہا اور اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا جبکہ اس کی بات سن کر وہ مسکراتا ہوا موبائل میں مصروف ہو گیا۔

****

ماریہ بیگم اور حلیمہ بیگم نے انعم کے کمرے میں آ کر اسے برہان کے رشتے کے بارے میں بتایا تو اس نے کچھ دیر بعد ہاں میں جواب دیا، وہ دونوں مسکراتی ہوئیں

سب کو بتانے گئیں جبکہ انعم نماز پڑھنے کی غرض سے وضو کرنے گئی،اس کی محبت اس کو مل رہی تھی۔۔۔اسے اللہ کا شکر ادا نہ کرنا تھا۔۔۔

****

ماہین نے کمرے میں آکر واڈروب میں اپنے کپڑے رکھے اس کے بعد بیڈ پر جا بیٹھی، تبھی اس کی نظر موبائل پر گئی،اس نے موبائل اٹھا کر آن کیا،اس میں بہت سارے میسجز آئے ہوئے تھے،اس نے نظر انداز کیا اور اپنا موڈ اچھا کرنے کے لیے وہ سیریس دیکھنے لگی، تبھی اس کے موبائل کی اسکرین پر میسج نمودار ہوا۔۔۔اس نے میسج اوپن کیا تو "مسٹر کھڑوس" کے نمبر سے آیا ہوا تھا۔

السلام علیکم! کیسی ہیں؟

کیا آپ ٹھیک ہیں؟

اس کے نمبر سے میسج آرہے تھے لیکن اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔

ریپلائی دیں۔۔۔۔۔پھر سے میسج آیا،اس کے میسج دیکھ کر اسے غصہ کیوں نہیں آرہا تھا،اپنی کیفیت کو سمجھ کر وہ دونوں ہاتھوں میں چہرہ چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔وہ ایک ایسے شخص کی محبت میں گرفتار ہو گئی تھی جو اس سے شدید نفرت کرتا تھا،یہ سوچ کر اس کے سر میں درد کی ٹیس اٹھنے لگی۔

****

احد چائے کا کپ پکڑے بالکنی میں کھڑا تھا، تبھی اسے اس انجان لڑکی کا خیال آیا، کل سے اس نے کوئی میسج نہیں کیا تھا اور نہ ہی اس کے میسج کا جواب دیا تھا، اس نے موبائل اٹھا کر اس کے پاس میسج سینڈ کیا مگر جواب ندارد۔۔۔

اس نے پھر سے میسج سینڈ کیا مگر جواب پھر بھی نہیں آیا، اسے پریشانی سی ہونے لگی تو اس نے کال کی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماہین رو رہی تھی جب اس کے موبائل پر کال آنے لگی، وہ کب سے موبائل کو دیکھ رہی تھی اور پھر اپنے موبائل کو مسلسل بجتے دیکھ کر اس نے تنگ آ کر کال اٹینڈ کی۔

کال کیوں نہیں اٹھا رہی تھی؟احد نے کال اٹینڈ ہونے کے بعد غصے میں پوچھا جبکہ اس کی آواز سن کر وہ رونے لگی۔۔

کیا ہوا آپ ٹھیک تو ہیں؟اس طرف خاموشی محسوس کر کے احد نے پوچھا۔

جی۔۔۔وہ۔۔طبیعت خراب تھی۔۔۔اس لیے جواب نہیں دیا۔۔ماہین نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر بتایا تو اس نے گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا۔

www.novelsclubb.com

آپ کو معلوم ہے میں پریشان ہو گیا تھا کہ پتا نہیں کیا ہوا ہے کہ آپ جواب نہیں دے رہی ہیں،احد نے اسے اپنے دل کی بات بتائی تو وہ گہری سوچ میں کھو گئی،اگر

احد کو معلوم ہو جائے کہ ماہین ہی وہ لڑکی ہے۔۔۔۔۔۔اس نے اپنے خیال کو جھٹکا اور اس کی بات سننے لگی جو اسے خیال رکھنے کی ہدایت دے رہا تھا۔

وہ میں آپ سے بعد میں بات کرو نگی۔۔۔ماہین نے لائٹ آف کرتے ہوئے کہا اور بیڈ پر لیٹ گئی۔

جی آپ آرام کریں،احد کا دل تو کر رہا تھا اس سے بہت ساری باتیں کرے لیکن اس کے انداز میں بوجھل پن محسوس کر کے اس نے کہا تو وہ کال کاٹ کر سونے کے لیے لیٹ گئی۔"

****

رمشا یہاں آؤ۔۔۔وہ جو کچن صاف کرنے کے بعد کمرے میں جا رہی تھی رضیہ بیگم کے بلانے پر ان کی طرف چلی گئی۔

رمشا مجھے تم سے کچھ پوچھنا ہے، سوچ سمجھ کر جواب دینا، وہ جیسے ہی صوفے پر بیٹھی تو رضیہ بیگم نے کہا۔

www.novelsclubb.com

جی ماما آپ بتائیں۔۔۔رمشا نے اپنے نرم لہجے میں پوچھا۔۔۔

بیٹا آپ کے لیے انعم کے گھر والوں نے افان کا رشتہ مانگا ہے۔۔۔رضیہ بیگم نے اسے بتایا تو اسے افان کی کہی گئی باتیں یاد آنے لگیں۔

ماما ابھی تو میں پڑھ رہی ہوں۔۔۔رمشا نے کہہ کر اپنی نظریں جھکا لیں۔

انہوں نے کہا ہے انہیں تمہارے پڑھنے سے کوئی مسلئہ نہیں ہے،اور ابھی تو ہم صرف رشتہ کرینگے۔۔۔رضیہ بیگم نے اسے بتایا۔

ان کی بات سن کر رمشا نے اثبات میں سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

یعنی تمہیں اس رشتے سے کوئی مسلئہ نہیں ہے،رضیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

ماما جو آپ کا اور بابا کا فیصلہ ہو گا مجھے قبول ہے۔۔۔رمشا نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو انہوں نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔

تم ہماری بہت ہی اچھی اور فرمانبردار بیٹی ہو،اس کی بات کے جواب میں رضیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا اور کچھ دیر باتوں کے بعد کمرے میں چلی گئی تو رمشا بھی مسکراتی ہوئی کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

****

رضیہ بیگم نے عابد صاحب کو رمشا کے جواب ہاں میں دینے کے بارے میں بتایا تو انہوں نے اگلی صبح ان کو کال کر کے اپنے گھر ڈنر پر مدعو کیا۔

یہ بات سن کر برہان کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہیں تھا۔

دوپہر سے رضیہ بیگم تیاری کر رہی تھی۔

شام کے سات بج رہے تھے جب زبیر صاحب سمیت سب بڑے ان کے گھر آئے، سب کو لاؤنج میں بٹھایا گیا، برہان متلاشی نظروں سے ادھر ادھر دیکھ رہا تھا جب احد نے بتایا انعم نہیں آئی ہے تو وہ صوفے پر جا بیٹھا۔

بھائی صاحب ہمیں رمشا کے لیے افان کے رشتے میں کوئی مسلئہ نہیں ہے لیکن ہم ابھی شادی کرانے کا نہیں سوچ سکتے کیونکہ رمشا کی یونیورسٹی ابھی شروع ہو گی اور

میڈیکل کی پڑھائی کا تو آپ کو پتا ہی ہو گا، عابد صاحب نے ان سب کی طرف دیکھتے ہوئے تفصیل سے بات بتائی۔

جی ٹھیک ہے آپ جب چاہیں تو ہم شادی کی بات کرینگے۔۔۔۔لیکن ابھی ہم چاہتے ہیں کہ نکاح کر دیا جائے۔۔۔عدیل صاحب نے ان کی بات سمجھتے ہوئے کہا۔

ٹھیک ہے۔۔۔برہان ٹریننگ پر جائے گا، ہم چاہتے ہیں کہ جلد ہی نکاح کر دیں۔۔۔عابد صاحب نے ان سب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو سب نے ان کی بات سن کر اثبات میں سر ہلایا۔

تو پھر کل نکاح کرواتے ہیں باقی رسمیں بعد میں کرینگے۔۔۔عابد صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا۔

اتنا جلدی تیاری کیسے ہو گی؟ حلیمہ بیگم نے پریشان کن لہجے میں پوچھا۔۔۔

سب ہو جائیگا آپ فکر مت کریں، عدیل صاحب نے مسکرا کر بتایا تو وہ ماریہ بیگم کی طرف دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

سب ہو جائیگا فکر مت کرو۔۔۔۔۔ماریہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

رضیہ کیا ہم رمشا بیٹی سے مل سکتے ہیں؟ رابعہ بیگم نے کھڑے ہو کر پوچھا تو انہوں نے اثبات میں سر ہلایا۔

ان کے ساتھ ماریہ بیگم اور حلیمہ بیگم بھی کمرے کی طرف بڑھ گئیں۔

وہ سب جیسے ہی کمرے میں آئیں رمشا بیڈ پر بیٹھی کتاب پڑھ رہی تھی ان کو دیکھ کر وہ کھڑی ہو گئی اور سلام کیا۔

www.novelsclubb.com

السلام علیکم!

وعلیکم السلام! کیسی ہو بیٹا؟ رابعہ بیگم نے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا۔

میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔رمشا نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

وہ تینوں رمشا کے ساتھ کچھ دیر بیٹھ کر باتیں کرتی رہی جبکہ وہ اپنی عادت کے مطابق نظریں جھکائے مسکرادی۔۔۔۔کچھ دیر بعد رضیہ بیگم نے ڈنر کرنے کا کہا تو وہ کمرے سے نکل کر لاؤنج کی طرف بڑھ گئیں۔"

ڈنر کرنے کے بعد سب نے چائے سے لطف اٹھایا،اور رات نو بجے کے قریب گھر چلے گئے۔

****

ماما۔۔۔سچ میں انکل مان گئے ہیں؟افان نے ان کے بتانے پر بے یقینی سے پوچھا۔

ہاں مان گئے ہیں، صبح جلدی اٹھنا ہے،ابھی کمرے میں جاؤ۔۔۔۔ حلیمہ بیگم نے لاؤنج کی لائٹ بند کرتے ہوئے کہاتو وہ کمرے میں چلا گیاان کے جانے کے بعد وہ بھی کمرے میں چلی گئی۔

افان نے کمرے میں آکر رمشا کے نمبر پر کال کی تواس نے فوراً اٹینڈ کی۔

کیسی ہو؟افان نے سلام کرنے کے بعد پوچھا۔

میں ٹھیک ہوں آپ سنائیں کیسے ہیں؟رمشا نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

ڈاکٹر صاحبہ تم پوچھ رہی ہو میں کیسا ہوں،حالانکہ میرے حال دل سے تم اچھی طرح واقف ہو،افان نے ٹھنڈا سانس لیتے ہوئے کہا۔

آپ پھر سے شروع ہو گئے میں کال کاٹ دونگی۔۔۔رمشا نے اسے پٹڑی سے اترتے دیکھ کر دھمکی آمیز لہجے میں کہا تو وہ مسکرانے لگا۔

www.novelsclubb.com

یار اب تم سے یہ باتیں نہیں کرونگا تو کس سے کروں۔۔۔اب تو ہمارا رشتہ بھی ہو رہا ہے،افان نے مسکراتے ہوئے کہا تو رمشا اس کی بات پر موبائل کو دیکھنے لگی اسے سمجھ نہیں آیا کیا جواب دے۔

کیا ہوا؟افان نے پوچھا۔

وہ میں ابھی پڑھو نگی۔۔۔۔رمشا نے کچھ دیر بعد کہا۔

ہاں مجھے معلوم ہے میری مس پڑھاکو کوا بھی بہت زیادہ پڑھنا ہے، لیکن میں زیادہ انتظار بھی نہیں کر سکتا ہوں۔۔۔افان نے کھڑکی بند کر کے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

اگر میں پڑھو نگی نہیں تو آپ کے دل کا علاج کیسے کرو نگی اس لیے آپ کو انتظار ضرور کرنا پڑیگا، میں ابھی سونے لگی ہوں شب بخیر رمشا نے ایک ہی سانس میں ساری بات کہہ کر کال کاٹی جبکہ وہ اس کے اس طرح بولنے پر نا سمجھی سے موبائل

کو دیکھنے لگا اور پھر اس کی چالاکی سمجھ آنے پر وہ بالوں میں ہاتھ پھیر کر مسکراتے ہوئے بیڈ پر لیٹ گیا۔

****

انعم تم کیوں نہیں آئی تھی؟ برہان نے اس کے پاس کال کی اس نے جیسے ہی اٹینڈ کی تو اس نے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

برہان وہاں آکر میں کیا کرتی؟ انعم نے مصروف انداز میں پوچھا وہ اس وقت ڈریسنگ ٹیبل پر اپنے سامان رکھ رہی تھی۔

کیا مطلب ہے کیا کرتی؟میرے سے ملاقات ہو جاتی۔۔

برہان نے ناراض ہوتے ہوئے کہا۔

آپ ناراض تو نہ ہوں، ہماری رسم ہے لڑکیاں شادی سے پہلے لڑکے والوں کی طرف نہیں جاتی ہیں۔۔۔انعم نے شرماتے ہوئے بتایا۔

www.novelsclubb.com

زیادہ شرمانے کی ضرورت نہیں ہے، میں ان رسموں کو نہیں مانتا۔۔۔ برہان نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا تو اسے غصہ ہی آگیا۔

برہان کیا مسلئہ ہے؟اس نے غصے میں پوچھا۔

میرا مسئلہ تم ہو۔۔میں چاہتا ہوں ہم دونوں کی بہت جلدی شادی ہو جائے۔۔۔برہان نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ بلش کرنے لگی۔

میں سونے جا رہی ہوں۔۔انعم نے بہانہ بناتے ہوئے کہا تو برہان نے کچھ دیر بات کرنے کے بعد کال کاٹ دی تو وہ سونے کی غرض سے بیڈ کی طرف گئی اور مسکراتے ہوئے سو گئی۔

www.novelsclubb.com

****

اب طبیعت کیسی ہے؟احد نے اس کے پاس میسج سینڈ کیا۔

وہ جو عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد بیڈ پر بیٹھی تھی، موبائل کی اسکرین پر میسج نمودار ہوا۔احد کا میسج دیکھ کر اس کے ماتھے پر بل پڑ گئے۔۔۔اس کے دل کی دھڑکن تیز ہونے لگی۔۔۔وہ ابھی سوچ ہی رہی تھی جواب دے یا نہ دے تبھی دوبارہ سے میسج آیا۔

کیا ہوا جواب کیوں نہیں دے رہی ہیں؟

www.novelsclubb.com

اس نے کپکپاتے ہاتھ سے میسج لکھ کر سینڈ کیا۔

جی اب طبیعت ٹھیک ہے۔۔۔

احد جو انتظار کر رہا تھا اس کا میسج دیکھ کر اس نے مسکراتے ہوئے ریپلائی کیا۔

تو کیا میں کال کر سکتا ہوں، احد نے اپنے دل کی بات سنتے ہوئے پوچھا۔۔۔

اس کا میسج پڑھ کر اس کا موڈ خراب ہو گیا، اسے اس کی کہی گئی باتیں یاد آنے لگیں۔۔۔اس نے میسج سینڈ کیا۔

www.novelsclubb.com

ابھی کال پر بات نہیں کر سکتی ہوں، کل بات کرو نگی۔۔۔

اس کا میسج پڑھ کر احد نے سمجھا اس کی طبیعت خراب ہے اس لیے منع کر رہی ہے، اس نے سمجھتے ہوئے میسج سینڈ کیا۔

کوئی بات نہیں ہے، جب طبیعت ٹھیک ہو جائے تب کال کرو نگا۔۔۔

اس کے بعد ماہین نے اس سے کچھ دیر میسج پر بات کی اور کل بات کرنے کا کہہ کر سونے کے لیے لیٹ گئی، اس نے سوچا تھا وہ اب احد سے کبھی بھی بات نہیں کریگی۔۔۔ لیکن دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اس نے نا چاہتے ہوئے بھی بات کی۔۔"

حسین صبح کے ساتھ دن کا آغاز ہوا، حلیمہ بیگم نے سب کو جلدی اٹھایا تھا اور خود ماریہ بیگم کے پاس گئی۔

وہ دونوں گھر کے کام نبٹانے کے بعد شاپنگ کے لیے چلی گئیں۔

انعم تم جلدی آؤ نیچے پالر والی آئی ہیں تم نے مہندی لگوانی ہے۔۔ماہین نے اسے کچن میں کھڑا دیکھا تو اس کے پاس آ کر کہا۔

www.novelsclubb.com

رکو بس کھانا بننے والا ہے، انعم نے اپنا پسینہ صاف کرتے ہوئے بتایا۔

تم ایسا کرو جو شام میں تمہارے نکاح کا کھانا ہو گا وہ بھی بنالو، ماہین نے اسے گھورتے ہوئے غصے میں کہا تو وہ منہ بنا کر اپنا کام نبٹانے لگی اور کچھ ہی دیر بعد اس کے ساتھ نیچے والے فلور پر چلی گئی۔

****

دونوں گھروں کی دوپہر میں شاپنگ ہو گئی تھی، برہان کے گھر سے انعم کے لیے ڈریس آیا جبکہ انہوں نے رمشا کے لیے ڈریس بھیجا۔

انعم اپنے دونوں ہاتھوں میں مہندی لگوانے کے بعد ماہین سے مہندی لگوانے کا کہہ رہی تھی مگر وہ مسلسل انکار کر رہی تھی۔۔۔۔

ماہین پلیز میری خاطر ہی لگوالو۔۔۔انعم نے منت بھرے لہجے میں کہا تو اس نے مہندی لگوائی۔۔۔اس سے پہلے وہ کم ہی مہندی لگوایا کرتی تھی۔

****

رمشا مہندی لگوانے کے بعد اپنے دونوں ہاتھ احد اور برہان کو دکھا رہی تھی، برہان اسے کب سے تنگ کر رہا تھا لیکن آج اسے برا نہیں لگ رہا تھا۔۔۔کل برہان کو ٹریننگ پر چلے جانا تھا، جس کی وجہ سے وہ اداس تھی۔۔۔

بس کرو لڑکی اتنا مت گھورو اپنے ہونے والے کو یوں دیکھنا۔۔ برہان نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ احد کو شکایت لگانے لگی۔

کیا مسلئہ ہے برہان؟ احد نے اپنا موبائل رکھ کر اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔

بھائی آپ میرے نکاح ہونے سے پہلے تھوڑا ریسٹ کریں، ویسے بھی زیادہ ٹائم جاگنے کی وجہ سے آپ کے غصے کا گراف جلدی بڑھ جاتا ہے، برہان مسکرا کر کہتا ہوا وہاں سے رفو چکر ہو گیا جبکہ اس کی بات سمجھ آنے پر احد اس کی پشت کو گھورتا رہ گیا۔

****

زبیر صاحب کے کہنے پر نکاح کا انتظام ان کے گھر کے لان میں رکھا گیا تھا، چونکہ سب اچانک کیا گیا تو قریبی رشتے داروں اور دوستوں کو ہی مدعو کیا گیا تھا۔

برہان سفید رنگ کا سوٹ اس پر اسکن کلر کی واسکوٹ، اسکن کلر کی ہی پشاوری چپل پہنے مسکرا رہا تھا۔۔اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہیں تھا کہ بغیر کسی رکاوٹ کے اس کی محبت اس کو مل رہی تھی۔ جبکہ افان وائٹ سوٹ اس پر کالے رنگ کی واسکوٹ اور کالے رنگ کی ہی پشاوری چپل پہنے مسکرا کر برہان سے بات کر رہا تھا۔۔۔ تبھی مولوی صاحب کے کہنے پر نکاح پڑھا گیا۔۔ نکاح کی رسم ہونے کے بعد وہ سب ایک دوسرے سے بغلگیر ہوئے، کچھ دیر بعد ارشد صاحب اور عدیل صاحب سمیت تمام مرد حضرات مولوی صاحب کے ساتھ اندر کی طرف بڑھ گئے۔۔۔

****

انعم گرین رنگ کے چولی شرارے،اسی رنگ کی جیولری پہنے،ڈارک میک اپ کئے خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔گرین رنگ کے ڈوپٹے کے اوپر اسے لال رنگ کا ڈوپٹہ پہنایا گیا تھا۔۔۔مولوی صاحب نے اندر آکر نکاح شروع کیا۔۔۔

انعم عدیل والد عدیل خان آپ کا نکاح سکہ رائج الوقت حق مہر ایک لاکھ ان تمام گواہوں کی موجودگی میں برہان علی والد عابد علی سے طے پایا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟مولوی صاحب کے تین مرتبہ پوچھنے پر اسنے دھیمی آواز میں "قبول ہے" کہا۔۔۔اور نکاح نامے پر دستخط کئے،سب مسکراتے ہوئے ایک دوسرے کو

مبارکباد دینے لگے جبکہ انعم ماہین کی طرف دیکھنے لگی جو کالے رنگ کی شارٹ فراک اس پر کالے ہی رنگ کا پجامہ گلے میں ریشمی ڈوپٹہ پہنے، کندھے سے نیچے آتے بالوں کو کھلا چھوڑے ہلکا میک اپ کئے سب کو مٹھائی کھلا رہی تھی۔۔۔اس نے مسکراتے ہوئے انعم کو مٹھائی کھلائی تو اس نے شرماتے ہوئے تھوڑی سی کھائی۔

اس کے بعد رمشا کا نکاح ہونا تھا، افان کے کہنے پر سارا انتظام ان کے گھر ہی کیا گیا تھا، رمشا سفید رنگ کی فراک اس پر سفید ہی پجامہ، لال رنگ کا ڈوپٹہ اور لال ہی رنگ کی جیولری پہنے، ڈارک میک میں نظریں جھکائے انعم کے برابر ہی بیڈ پر بیٹھی تھی، مولوی صاحب کی آواز پر سب ان کی طرف متوجہ ہوئے۔

رمشا عابد والد عابد علی آپ کا نکاح سکہ رائج الوقت حق مہر پانچ لاکھ ان تمام گواہوں کی موجودگی میں افان خان والد عدیل خان سے طے پایا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟ نکاح خواں کے پوچھنے پر وہ خاموش ہی رہی تبھی رضیہ بیگم اور عابد صاحب نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تو وہ رو ہی پڑی۔۔۔

بیٹا جواب دو۔۔۔عابد صاحب نے اس کے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

"قبول ہے"

www.novelsclubb.com

اس نے روتے ہوئے تین بار کہا اور نکاح نامے پر دستخط کیے۔۔عابد صاحب نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا اور سب کے ساتھ کمرے سے باہر نکل گئے۔۔۔

میری پیاری اور چھوٹی سی بھابھی اب رونا بند کریں اور یہ مٹھائی کھائے، ماہین نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ اپنے آنسو صاف کر کے نظریں جھکا گئی۔

یار اب مجھ سے تو مت شرماؤ۔۔۔ماہین نے اس کا گھونگھٹ ہٹاتے ہوئے کہا تو وہ حلیمہ بیگم کی طرف دیکھنے لگی۔

ماہین ہماری بچی کو تنگ مت کرو، اور ہاں ماریہ کے پاس جاؤ لان میں مہمان کھانا کھا رہے ہونگے، ان کو دیکھو کسی چیز کی ضرورت تو نہیں ہے، حلیمہ بیگم مسکراتے ہوئے اسے ڈانٹ رہی تھی جب انہیں مہمانوں کا خیال آیا، ماہین سے کہنے کے بعد

وہ ان دونوں کی طرف متوجہ ہوئی۔۔جبکہ وہ اثبات میں سر ہلاتی ہوئی کمرے سے باہر آئی۔

****

ماہین۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ جیسے ہی لان کی طرف جا رہی تھی حمدان نے اسے پیچھے سے آواز لگائی،اس نے اپنا رخ اس کی جانب کیا۔۔۔

کہاں تھی؟ میں کب سے تمہیں ڈھونڈ رہا تھا، حمدان نے اس کے ساتھ لان کی طرف جاتے ہوئے کہا تو وہ ٹھہر کر اسے دیکھنے لگی۔۔

کیا کام تھا؟ ماہین نے اپنے ازلی لہجے میں پوچھا تو وہ مسکراتے ہوئے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا۔۔۔

کیوں میں تم سے بات نہیں کر سکتا کیا؟ حمدان نے اس کے دلکش چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کر سکتے ہو، اچھا تمہیں پتا ہے حنا کہاں ہے؟ ماہین نے اس کی بات پر دھیان نہ دیتے ہوئے سرسری سا بتایا اور پھر حنا کے بارے میں پوچھا۔۔

حنا بھابھی لان میں ہے۔۔۔حمدان نے اسے بتایا تو وہ اسے بعد میں بات کرنے کا کہہ کر ماریہ بیگم کے پاس چلی گئی۔۔۔

ماما آپ مہمانوں کو دیکھ رہی ہیں میں اندر جاؤں۔۔۔وہ اپنے ہی خیال میں کہہ رہی تھی جب دھیان نہ دینے پر سامنے سے آتے وجود کے سینے سے جا ٹکرائی۔

دیکھ کر نہیں چل سکتے کیا؟ وہ ابھی آگے بھی کچھ کہتی لیکن اپنے سامنے احد کو دیکھ کر اس کی بولتی بند ہو گئی، وہ سفید سوٹ پہنے بالوں کو جیل سے سیٹ کئے، ہاتھ میں ورسٹ واچ پہنے اسے جاذب لگا، اس نے جلدی سے اپنی نظروں کا زاویہ تبدیل کیا۔۔۔

احداسے یوں میک اپ میں دیکھ کر غور سے دیکھ رہا تھا جب مردانہ آواز پر اس نے اپنی نظریں ہٹا کر دیکھا، حمدان ان دونوں کے پاس آ کر کچھ بول رہا تھا۔۔۔۔

ماہین تمہاری ٹکرانے والی عادت ابھی تک نہیں گئی ہے جب دیکھو کسی نہ کسی سے ٹکراتی رہتی ہو۔۔

www.novelsclubb.com

حمدان! ماہین نے چیخ کر اس کا نام لیا۔۔۔۔

اچھا ادھر آؤ، حمدان اس کا ہاتھ پکڑے وہاں سے تھوڑا آگے گیا جہاں افان اور برہان بیٹھے تھے، جبکہ اسے یوں سب کے سامنے ماہین کا ہاتھ پکڑے جاتا دیکھ کر اسنے اپنے ہاتھوں کی مٹھیاں زور سے بند کیں۔۔۔۔

****

ماہین تم سے بہت ضروری کام ہے؟ وہ جو سائیڈ پر کھڑی موبائل استعمال کر رہی تھی، برہان کی آواز پر اس کی طرف مڑی۔۔۔

کیا ہوا ہے؟ ماہین نے منہ بناتے ہوئے پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

کیا انعم سے میری ملاقات کروا سکتی ہو؟ برہان نے کان کو کھجاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

کیوں ملاقات کرواؤں تاکہ اس کے سامنے تم اپنا چھیچھوڑا پن دکھاؤ، ماہین نے آئبرو اچکا کر پوچھا تو اسے ہنسی آگئی۔۔۔

ہاں اب تو میرے پاس سرٹیفیکیٹ ہے اس کو تنگ کرنے کا۔۔ برہان نے آنکھ دباتے ہوئے کہا تو وہ جل ہی گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

برہان ایسا کچھ سوچنا بھی مت! ماہین نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔

آنٹی سے کہتا ہوں وہ میری بات مان لینگی، آخر کو اکلوتا داماد جو ہوا، وہ اس کے بال کھینچ کر مسکراتا ہوا حلیمہ بیگم کی طرف گیا جو رضیہ بیگم کے ساتھ کھڑی باتیں کر رہی تھی۔۔۔۔

****

افان ماہین کو منانے کے بعد کمرے میں داخل ہوا، رمشا بیڈ پر بیٹھی اپنے خیالوں میں گھم تھی،

www.novelsclubb.com

اپنے عقب سے افان کی آواز سن کر وہ ڈر کے مارے اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔

نکاح مبارک ہو۔۔۔افان نے مسکراتے ہوئے کہا تو اس کو اس کی کہی گئی باتیں یاد آنے لگیں۔۔۔

آپ یہاں کیوں آئے ہیں، پلیز جائیں کوئی آجائیگا۔۔اس نے ڈرتے ہوئے کہا تو افان کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی۔

کیا ہو گیا ہے رمشا! کوئی کچھ نہیں کہے گا، افان نے اس کے قریب آکر اس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا تو وہ گھبرا گئی۔۔۔

دور رہ کر بات کریں۔۔۔رمشا نے اپنے ہاتھ اس کے ہاتھوں سے چھڑانے چاہے مگر وہ اور بھی زیادہ مضبوطی سے پکڑ گیا۔

اب میں پورا حق رکھتا ہوں تم پر۔۔افان نے مسکراتے ہوئے اس کے ہاتھ پر بوسہ دیا تو وہ بیڈ پر بیٹھ کر رونے لگی۔

کیا ہوا رو کیوں رہی ہو؟افان نے اسے یوں روتے ہوئے دیکھ کر پریشان کن لہجے میں پوچھا۔۔۔

آپ پتا نہیں کیسی کیسی باتیں کر رہے ہیں،اس نے کچھ دیر رونے کے بعد کہا تو اس کی بات سمجھ کر افان کا قہقہہ کمرے میں گونجا،رمشا حیران نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر صاحبہ اس میں رونے والی کیا بات ہے، آپ ہی نے تو میرا علاج کرنا ہے، افان نے خمار کن لہجے میں کہا تو اب کی بار اس نے شرماتے ہوئے اپنی نظریں جھکا لیں۔۔۔۔

پلیز آپ یہاں سے جائیں، رمشا نے اپنی پلکوں کو جنبش دیتے ہوئے کہا تو وہ بے خود سا ہو کر اسے دیکھنے لگا اور اس کے قریب آ کر اس کے ماتھے پر بوسہ دیا تو وہ آنکھیں بند کر گئی۔

www.novelsclubb.com

جا رہا ہوں افان اس سے دور ہونے کے بعد کہہ کر چلا گیا تو وہ پر سکون سی ہو کر بیٹھ گئی۔

****

بلکل چڑیل لگ رہی ہوں، وہ حلیمہ بیگم سے اجازت لیکر کمرے میں آیا تھا، انعم اس کے آنے پر نظریں جھکا گئی، تبھی اس نے اس کے سامنے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا تو وہ غصے میں اسے گھورنے لگی۔۔۔۔

ایسے مت دیکھو تمہارا ہی ہوں، برہان نے آنکھ دبا کر کہا تو وہ بیڈ سے اٹھنے لگی، برہان نے اس کی چوڑیوں سے بھری کلائی کو پکڑا تو وہ اسے دیکھنے لگی۔۔۔

بہت خوبصورت لگ رہی ہو، وہ مسکرا کر کہتا ہوا اس کے سامنے کھڑا ہو گیا تو اس کے یوں بولنے پر وہ اپنی نظریں جھکا گئی۔

انعم میں کل ٹریننگ پر چلا جاؤنگا، تم میری امانت اور میرے نکاح میں ہو، مجھے امید ہے میرا انتظار کرو گی، برہان نے سنجیدگی سے کہا تو وہ منہ بسور کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔

یار اب ایسے تو مت کرو ایسے نہ میں کوئی شرارت کر بیٹھوں، برہان نے اس کے برابر بیٹھتے ہوئے کہا تو وہ اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔

برہان میں پہلے ہی بتا رہی ہوں اگر تم نے وہاں کسی لڑکی کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا، انعم نے اپنی انگشت شہادت اٹھا کر اسے دھمکی آمیز لہجے میں کہا تو وہ مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام گیا۔

یار تھا نیدارنی تو مت بنو، تمہارے ہوتے ہوئے میں کسی کو کیسے دیکھ سکتا ہوں، برہان نے اس کے ہاتھ پر پہلی مہر ثبت کرتے ہوئے کہا تو وہ مسکراتے ہوئے نظریں جھکا گئی۔۔۔۔

تبھی دروازہ نوک کیا گیا تو اس نے منہ بنا کر اپنا رخ دروازے کی طرف کیا۔

دروازہ کھولو۔۔۔ باہر سے ماہین کی آواز آئی۔۔

www.novelsclubb.com

کباب میں ہڈی۔۔۔ برہان بڑبڑاتا ہوا انعم کی طرف پلٹا۔

اپنا خیال رکھنا،اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے اس نے کہا تو وہ روتی ہوئی اس کا ہاتھ پکڑ گئی۔

برہان اپنا خیال رکھنا اس نے روتے ہوئے کہا تو اس کا کاجل پھیل گیا۔

اب رونا بند کرو نہیں تو آج ہی رخصتی کروالونگا۔۔۔ برہان نے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا تو وہ اپنی نظریں جھکا گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں تم سے کال پر بات کرونگا، موبائل آن رکھنا، وہ کہہ کر کمرے سے باہر آیا جہاں ماہین اپنے دونوں ہاتھ قمر پر رکھے اسے گھور رہی تھی۔۔۔

گھورنا بند کرو اپنی بیوی کے کمرے میں تھا، وہ اسے چڑا کر کہتا ہوا لان کی طرف بڑھ گیا تو وہ بھی اسے مختلف القابات سے نوازتی ہوئی کمرے میں چلی گئی۔۔"

****

اس وقت لان میں سب بیٹھے ہوئے تھے، انعم اور برہان، ۔۔۔۔رمشا اور افان کی نکاح کی یادگار میں تصویریں لی جا رہی تھیں۔۔۔وہ ٹیبل پر ہاتھ رکھے اسے بے خودی میں دیکھ رہی تھی۔۔سفید سوٹ میں وہ اسے اپنے دل کے بہت زیادہ قریب لگا، حنا اس کے ساتھ بیٹھی ہوئی اسے کوئی بات بتا رہی تھی لیکن اس کا دھیان کہی اور تھا۔۔۔

احدارشد صاحب سے بات کر رہا تھا جب اچانک اس کی نظر ماہین پر گئی، اسے خود کی طرف دیکھتا پا کر اسے حیرانی ہوئی۔۔۔وہ کالے رنگ کے ڈریس میں سفید رنگت، پانچ فٹ دو انچ قد، میک اپ کئے اسے خوبصورت لگی اس نے جلدی سے اپنی نظروں کا زاویہ تبدیل کیا اسے سمجھ نہ

آیا وہ اسے کیوں دیکھ رہی ہے۔۔۔۔"

****

www.novelsclubb.com

سنو! رات کے دس بج رہے تھے تمام مہمانوں کے جانے کے بعد وہ سب گھر کے اندر چلے گئے، وہ بھی اپنے خیالوں میں جا رہی تھی جب احد کی آواز سن کر اس کے

دل کی دھڑکن تیز ہو گئی، اس نے پیچھے مڑ کے دیکھا تو وہ دونوں بازو فولڈ کئے کھڑا تھا۔

جی کہیں۔۔۔اس نے گھبراتے ہوئے اپنی نظریں نیچے کر دی جبکہ اس کے اس انداز کو دیکھ کر احد چونک ہی گیا، وہ ہمیشہ غصے میں نظریں اٹھا کر اس سے بات کرتی تھی، اس نے سمجھا وہ اس دن کی وجہ سے ایسا رویہ اختیار کر رہی ہے، تبھی اس کی جانب متوجہ ہوا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماما اور رمشا سے کہو میں باہر انتظار کر رہا ہوں، احد نے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلاتی ہوئی اندر کی طرف بڑھ گئی۔

لگتا ہے ناراض ہے، احد سوچتا ہوا موبائل نکال کر اس میں مصروف ہو گیا۔"

اگلی صبح برہان سب سے ملنے کے بعد ٹریننگ کے لیے روانہ ہوا۔۔۔اس کے جانے کے بعد رضیہ بیگم اور عابد صاحب اداس ہو گئے،احد رضیہ بیگم کے ساتھ بیٹھا باتیں کر رہا تھا جبکہ رمشا چائے بنا کر لائی اور عابد صاحب کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔

رضیہ اس سے پوچھ لو اگر کوئی پسند ہے تو ہم اس کا رشتہ طے کریں چھوٹے بہن بھائی کا نکاح ہو گیا ہے اب اس کا بھی کر وا دیں تا کہ ہم اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہو جائیں،عابد صاحب نے اپنے ازلی لہجے میں کہا تو اس کو انجان نمبر والی لڑکی کا خیال آیا،اس نے بات کرنے کا سوچتے ہوئے رضیہ بیگم کی طرف دیکھا۔۔۔

ماما۔۔۔میں نے جب شادی کرنی ہو گی آپ دونوں کو بتا دونگا،احد نے ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو عابد صاحب نے چائے کا کپ ٹیبل پر رکھتے ہوئے اسے غصے بھری نظروں سے دیکھا۔۔۔

ماما مجھے ہسپتال جانا ہے،میں کچھ دیر آرام کرونگا۔۔۔احد نے اس بات کو ختم کرنا چاہا اور کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جبکہ عابد صاحب رمشا کی طرف متوجہ ہو گئے جو انہیں اپنی یونیورسٹی کے بارے میں بتا رہی تھی۔۔

****

ماہین کل رات کو کافی دیر سوئی تھی جس کی وجہ سے وہ ابھی اپنی نیند پوری کر رہی تھی جب اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی،اس نے سائیڈ ٹیبل سے موبائل اٹھا کر دیکھا تو مسٹر کھڑوس کا میسج آیا ہوا تھا،اس نے منہ بنا کر ہاں کہا۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

احد نے کمرے میں آ کر اس انجان لڑکی کے پاس میسج سینڈ کیا۔۔۔۔

کیا میں کال کر سکتا ہوں۔۔۔

کچھ دیر بعد "ہاں" میں جواب آیا تو وہ مسکراتا ہوا صوفے پر بیٹھ کر کال کرنے لگا۔۔۔

السلام علیکم! کیسی طبیعت ہے آپ کی؟ جیسے ہی کال اٹینڈ کی گئی احد نے پوچھا۔۔۔

وعلیکم السلام! اب ٹھیک ہوں، ماہین نے نیند کے خمار بھری آواز میں جواب دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا کر رہی ہیں؟ احد نے پوچھا۔۔۔

میں تو ابھی سو کر اٹھی ہوں، ماہین نے جمائی لیتے ہوئے بتایا۔۔۔

اتنا لیٹ اٹھی ہیں آپ۔۔۔ لڑکیوں کو صبح سویرے اٹھ کر کام نبٹانے چاہیے، احد نے اپنی سوچ کے تحت کہا۔۔

میں تو روزانہ جلدی اٹھتی ہوں وہ تو میں رات کو دیر سوئی تھی اس لیے دیر اٹھی ہوں، ماہین نے بالوں کی پونی بناتے ہوئے بتایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

رات کو دیر سونے کی وجہ؟ احد نے تفتیشی انداز میں پوچھا۔۔۔

وہ میرے بھائی کا نکاح۔۔۔وہ میں گئی ہوئی تھی اس لیے دیر سے سوئی تھی،وہ ابھی بتا ہی رہی تھی جب یاد آنے پر بات بدل گئی۔۔۔

اچھا اور سنائیں کیا کر رہی ہیں؟احد نے پوچھا۔۔ابھی تو کچھ بھی نہیں کر رہی ہوں، ماہین نے بالکنی کے پاس کھڑے ہو کر بتایا۔۔

کیا میں آپ سے ایک بات پوچھ سکتا ہوں؟احد نے نرم لہجے میں کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی پوچھیں،ماہین نے جواباً کہا۔۔۔

آپ کا رشتہ تو کہیں طے نہیں ہے؟احد نے آہستہ آواز میں پوچھا۔۔۔

نہ۔۔ نہیں تو۔۔۔اس کی بات کا مطلب سمجھ کر اس نے اٹکتے ہوئے بتایا۔۔۔

اچھا جی۔۔۔احد نے سوچنے کے انداز میں کہا۔۔

اچھا آپ کو پتا ہے میں نے نیو ڈش بنانا سیکھی ہے، ماہین اپنی باتونی عادت کے مطابق بولنا شروع کر چکی تھی جبکہ احد مسکراتے ہوئے اس کی باتیں سن رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا تم مجھ سے مل سکتی ہو؟ تبھی باتوں کے دوران احد نے پوچھا تو وہ ڈر کے مارے خاموش ہو گئی۔۔

کیا ہوا جواب دیں۔۔۔اس نے جواب نا پاتے ہوئے پوچھا تو وہ سوچ میں پڑ گئی اگر احد کو پتا چل جائے کہ وہ انجان لڑکی ماہین ہی ہے تو اس کا ریئیکشن کیا ہو گا؟اس بارے میں سوچتے ہوئے اس نے جلدی سے جھرجھری لی۔۔۔

میں کبھی بھی اسے نہیں معلوم ہونے دونگی میں ماہین ارشد ہوں، وہ اپنے خیالوں میں بڑبڑا رہی تھی جب اس کی آواز سن کر موبائل کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا؟احد نے پوچھا۔۔

وہ کچھ بھی نہیں میں آپ سے بعد میں بات کرونگی ابھی ماما بلا رہی ہیں، ماہین نے بہانہ بناتے ہوئے کہا تو وہ نا چاہتے ہوئے بھی کال کاٹ گیا۔۔۔

افف اب اس کھڑوس کو ملاقات کرنی ہے، اگر ایسا کچھ ہوا تو ماہین تیری خیر نہیں ہے، وہ پریشان ہو کر بڑبڑاتی ہوئی کمرے سے باہر چلی گئی۔۔۔

****

"دل نادان تجھے ہوا کیا ہے،

"آخر اس درد کی دوا کیا ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ شعر پڑھ کر کب سے اداس بیٹھی انعم کو تنگ کر رہی تھی جو برہان کے جانے کی وجہ سے منہ بنائے بیٹھی تھی۔۔۔

،دل نادان تجھے ہوا کیا ہے"

"جب تجھے پتا ہے اس درد کی دوا برہان ہے۔۔۔۔

افان نے پیچھے سے ہانک لگائی تو وہ دونوں حیران ہو کر اسے دیکھنے لگیں۔۔۔

افان کیا مسلئہ ہے؟ وہ انعم کے بال کھینچ کر اس کے برابر میں صوفے پر بیٹھا تو اس نے تیکھے لہجے میں چڑتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماہین ایک کپ چائے مل سکتی ہے؟ افان نے صوفے پر ٹیک لگاتے ہوئے کہا تو ماہین کچن میں چلی گئی۔۔۔

انعم مجھے دال میں کچھ کالا لگ رہا ہے، تم نے نوٹ کیا ہے ماہین کتنی زیادہ بدل گئی ہے، وہ تو کبھی تائی امی کے کہنے پر کچن میں نہیں جاتی تھی اور اب دیکھو میرے کہنے پر خاموشی سے چلی گئی، مجھے تو وہ شرارتی ماہین لگتی ہی نہیں ہے، افان نے اسے اپنی سوچ سے آگاہ کیا۔۔

میں خود حیران ہوتی ہوں ہماری ماہی کو ہو کیا گیا ہے، انعم کہہ ہی رہی تھی جب ماہین کو آتا دیکھ کر خاموش ہو گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

افان مجھے کچھ چیزیں منگوانی ہیں میں تمہیں لسٹ دوں تم لیکر آنا، ماہین نے چائے کا ٹرے میز پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں تم دے دو میں لیکر آؤنگا۔۔۔افان نے چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلاتی ہوئی انعم کی طرف متوجہ ہوئی جو اسے کوئی بات بتا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

****

رمشا نے یونیورسٹی جانا شروع کر دیا تھا، آج اس کا پہلے دن تھا وہ یونیورسٹی سے تھک کر گھر آئی تھی سارا دن بھاگ ڈور میں لگ گیا تھا۔۔۔وہ ابھی آرام کی غرض سے بیڈ پر لیٹی ہی تھی جب اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی، اس نے موبائل اٹھا کر

دیکھا افان کی کال تھی،اس نے جیسے ہی کال اٹینڈ کی افان کی محبت بھری آواز اس کے کان میں گونجی۔۔۔

کیسا گزرا پہلا دن؟اس نے پوچھا۔۔۔

اچھا گزرا لیکن میں بہت زیادہ تھک گئی ہوں،رمشا نے آنکھیں بند کرتے ہوئے بتایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

پہلے دن ہی تھک گئی ہو اب تو روز ہی جانا پڑیگا،افان نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

آج پہلا دن تھا اس لیے تھک گئی ہوں،رمشا نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں یعنی مجھے تمہاری پڑھائی کے ختم ہونے تک انتظار کرنا پڑیگا۔۔۔افان نے ٹھنڈا سانس لیتے ہوئے کہا تو وہ خود میں سمٹ گئی۔۔۔

کیا ہوا؟افان نے اس کے خاموش ہونے پر پوچھا۔۔۔

مجھے نیند آرہی ہے، میں بعد میں بات کرونگی۔۔رمشا نے اپنی بند ہوتی آنکھوں کو کھولتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے پھر میں بعد میں کال کرونگا۔۔۔افان نے کہہ کر کال کاٹ دی تو وہ سونے کے لیے لیٹ گئی۔۔۔۔

****

رابعہ بیگم صبح سے اپنی طبیعت میں بوجھل پن محسوس کر رہی تھی، ارشد صاحب نے ان کو ہسپتال چلنے کے لیے کہا۔۔۔

ماہین ادھر آؤ۔۔وہ جیسے ہی کچن سے نکلی رابعہ بیگم نے اسے بلایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میرے ساتھ تم چلو، رابعہ بیگم نے صوفے کا سہارا لیکر کھڑے ہوتے ہوئے کہا تو ماہین نے آگے آکر ان کا ہاتھ پکڑا۔۔۔

دادی میں تو کھانا بنا رہی ہوں، ماہین نے ان کے کپکپاتے ہاتھ کو دیکھتے ہوئے بتایا۔۔۔۔

تو کھانا بنانا مجھ سے زیادہ ضروری ہے کیا؟ انہوں نے غصے میں کہا تو وہ نفی میں سر ہلا کر ماریہ بیگم کی طرف دیکھنے لگی جو اپنے کمرے سے ابھی آئی تھی۔۔۔

ماہین تم چلی جاؤ میں کھانا بنا لونگی، ماریہ بیگم نے رابعہ بیگم کو ان کی سندھی کڑاہی والی چادر دیتے ہوئے ماہین سے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر کمرے میں چلی گئی اور تھوڑی دیر بعد تیار ہو کر ان کے ساتھ باہر کی طرف چلی گئی۔۔۔

****

رابعہ بیگم اور ارشد صاحب ڈاکٹر کے روم میں تھے، جبکہ وہ باہر بیٹھی ان کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

یار وہ دیکھو کتنی خوبصورت لڑکی ہے، ڈاکٹر صارم نے اسے بتایا تو وہ اپنی نظریں موبائل سے ہٹا کر اسے دیکھنے لگا، وہ بلیک کلر کی شارٹ شرٹ اس پر بلیک ہی جینز، سر پر لاپرواہی سے دوپٹہ پہنے، بالوں کی ڈھیلی پونی بنائے جس سے آوارہ لٹیں نکل کر گالوں پر لگ رہی تھیں، ہلکی پنک گلوز لگائے دیکھنے والوں کو خود کی طرف متوجہ کرنے کا سبب بنی، اس کو دیکھ کر اسے غصہ ہی آگیا۔۔۔

صارم تم روم میں جاؤ میں آتا ہوں،اس نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا تو وہ ماہین کو دیکھ کر مسکراتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔۔

کیا کر رہی ہو یہاں؟احد نے غصے میں اس کی طرف آ کر پوچھا،وہ جو موبائل میں دیکھ رہی تھی اس کی چنگھاڑتی ہوئی آواز سن کر اچھل ہی پڑی۔۔۔

کیا مسلئہ ہے ڈرا ہی دیا! ماہین نے کھڑے ہو کر کہا تو وہ غصے میں اس کا ہاتھ پکڑ کر سائیڈ پر لے آیا۔۔

www.novelsclubb.com

مسلئہ مجھے نہیں بلکہ تمہیں ہے، کیا تمہیں یہ نہیں پتا گھر سے باہر نکلتے وقت بڑا سا ڈوپٹہ پہن کر نکلتے ہیں، احد نے اس کی ڈریسنگ پر چوٹ کرتے ہوئے کہا تو وہ خود کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

صحیح تو ہے میری ڈریسنگ۔۔اس نے بیوقوفانہ انداز میں کہا۔۔۔

یہ کیا لوگوں کو دکھانے کے لیے نکالی ہے، وہ اس کے بالوں کی لٹ کو زور سے کھینچ کر پھنکارا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ ہوتے کون ہیں یہ سب کہنے والے؟میری مرضی میں جو بھی کروں،آپ کو تو ہر چیز میں مسلئہ ہوتا ہے،ماہین نے اس سے دو قدم پیچھے ہو کر کہا تو اسے غصہ ہی آگیا۔۔

میں کون ہوتا ہوں؟یہ مت بھولو رمشا کا رشتہ تمہارے گھر کیا گیا ہے اور اب یہ دوستی رشتے داری میں بدل چکی ہے،مجھے یہ بلکل بھی گوارا نہیں ہو گا کہ تم یوں سب کی نظروں کا مرکز بنو،احد نے دانت پیستے ہوئے اسے باور کروایا تو وہ اسے دیکھتی رہ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کس کے ساتھ آئی ہو؟احد نے کچھ دیر بعد پوچھا تو وہ اس کو غور سے دیکھنے لگی وہ پل میں تولہ اور پل میں ماشہ کی طرح اپنا رویہ تبدیل کر گیا تھا۔۔

وہ دادی کی طبیعت خراب ہے ان کے ساتھ آئی ہوں، ماہین نے اسے بتا کر سائیڈ سے جانے کی کوشش کی جب احد نے اس کا راستہ روکا۔۔۔

اپنا ڈوپٹہ سیٹ کرو۔۔۔احد نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا تو وہ اپنا ڈوپٹہ درست کرتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

دادی چلیں۔۔۔ماہین نے رابعہ بیگم کے پاس آ کر ان سے پوچھا۔۔۔

ہاں چلو۔۔۔رابعہ بیگم اس کے ساتھ باہر کی طرف جانے لگی جب پیچھے کسی کے بلانے پر انہوں نے اپنا رخ اس کی جانب کیا۔۔۔

دادی کیسی طبیعت ہے؟احد نے ان کی طرف آکر مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔

اب ٹھیک ہے تم بتاؤ کہاں تھے؟دادی نے اس کو بتانے کے بعد پوچھا۔۔۔

ایکچولی دادی میری شفٹ ختم ہو گئی ہے اس لیے دوسرے ڈاکٹر نے آپ کا چیک اپ کیا۔۔احد نے ان کو بتایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں بھی کہوں تم نظر کیوں نہیں آرہے ہو،اچھا اب تم گھر آنا۔۔۔ہم چلتے ہیں، رابعہ بیگم نے ارشد صاحب کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا تو وہ ارشد صاحب سے

ملنے کے بعد باہر کی طرف بڑھ گیا جبکہ ماہین اس کے اتنے خوش اسلوبی سے بات کرنے پر حیران نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

چلیں ماہین بیٹا۔۔۔ارشد صاحب کے کہنے پر وہ رابعہ بیگم کا ہاتھ پکڑ کے باہر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔"

****

www.novelsclubb.com

رمشا کیا کر رہی ہو؟رضیہ بیگم نے کچن میں داخل ہو کر اس سے پوچھا۔۔۔

ماما کھانا بنا رہی ہوں،اس نے مصروف انداز میں بتایا۔۔۔

تم رہنے دیتی میں بنا لیتی، یونیورسٹی سے تھک کر آئی ہو، رابعہ بیگم نے اس کی مدد کراتے ہوئے کہا۔۔۔

ماما آپ آرام کریں میں بنا لونگی، میں نے آرام کر لیا ہے اب فریش فیل کر رہی ہوں، رمشا نے مسکراتے ہوئے بتایا۔۔۔

اچھا تم کھانا بناؤ میں تمہارے بابا کو چائے دے آؤں، رمشا نے چائے کپوں میں نکال کر ان کو دی تو رضیہ بیگم نے چائے کی ٹرے اٹھا کر کہا، جبکہ رمشا مسکراتی ہوئی اپنے کام میں مگن ہو گئی۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار،

"یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے۔

(غالب)

www.novelsclubb.com

ماہین لاؤنج میں بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی جب اس کے موبائل کی بپ بجی، اس نے موبائل اٹھا کر دیکھا تو "مسٹر کھڑوس" کے نمبر سے میسج آیا تھا، وہ حیران ہی رہ گئی، اس نے پہلی مرتبہ اس کے پاس شاعری بھیجی تھی، اس نے میسج لکھ کر سینڈ کیا۔۔۔

ایسی بات نہیں ہے بس ذرا سی مصروفیت ہے۔

احد رضیہ بیگم کے ساتھ باتیں کرنے کے بعد روم میں آیا تو اس کے میسج نہ کرنے پر اس نے اپنی بات کا آغاز شعر سے کیا، کچھ دیر بعد اس کا ریپلائی آیا تو اس نے میسج لکھ کر سینڈ کیا۔۔

آپ مصروفیت میں اپنے دوست کو بھول چکی ہیں، احد نے شکوہ کیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کا میسج پڑھ کے ماہین کو خطرے کا احساس ہوا یعنی مسٹر کھڑوس پگھل گیا ہے۔۔۔

دوستوں کو کون بھول سکتا ہے، وہ تو ہمیشہ دل میں رہتے ہیں، ماہین نے میسج سینڈ کیا۔۔

اچھا دیکھتے ہیں آپ کب تک ہمیں یاد رکھینگی، احد نے مسکراتے ہوئے میسج لکھ کر سینڈ کیا جبکہ اس کا میسج پڑھ کر وہ چپس اٹھا کر کھانے لگی۔۔۔

آپ سے میں نے کچھ کہا تھا، اس کا جواب نہ آنے پر احد نے میسج سینڈ کیا۔۔

www.novelsclubb.com

کیا کہا تھا؟ ماہین نے چپس کھاتے ہوئے لاپرواہی سے میسج سینڈ کیا۔۔۔

میں آپ سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں، اس کا میسج پڑھ کر ماہین یاد آنے پر گڑبڑا سی گئی۔۔۔

ابھی میں آپ سے نہیں مل سکتی ہوں، ماہین نے خود کو ریلیکس کرتے ہوئے میسج لکھ کر سینڈ کیا۔۔

لیکن کیوں؟ احد نے پرسوچ انداز میں پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

گھر میں مہمان آئے ہوئے ہیں، میں آپ سے ملاقات نہیں کر سکتی ہوں، ماہین نے جلدی سے میسج لکھ کر سینڈ کیا۔۔۔

پلیز آپ ایک بار مل لیں مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے،احد نے گہرا سانس ہوا کے سپرد کرتے ہوئے کہا۔۔۔

میں کیسے مل سکتی ہوں؟وہ پریشانی سے بڑبڑانے لگی۔۔

آپ کل تک جواب دیجئے گا،احد نے میسج لکھ کر سینڈ کیا۔۔۔

جی۔۔۔ماہین نے یک لفظی میسج لکھ کر سینڈ کیا اور پریشانی کے سبب اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھام لیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ماہی تم ٹھیک تو ہو؟ انعم نے لاؤنج میں آتے ہوئے اس سے پوچھا تو وہ سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔۔

ہاں میں تو بلکل ٹھیک ہوں، ماہین نے مسکراتے ہوئے کہا تو انعم بھی مسکراتے ہوئے اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔

انو ایک بات بتانا؟ ماہین نے اپنی نظریں ٹی وی پر مرکوز کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں پوچھو۔۔۔انعم نے ٹیبل سے چپس اٹھا کر کھاتے ہوئے کہا۔۔۔

انوا اگر کوئی انسان آپ سے نفرت کرتا ہو اور آپ سے خار کھاتا ہو، آپ کو نا چاہتے ہوئے بھی اس سے محبت ہو جائے لیکن وہ انسان اس بات سے انجان ہو تو کیا اسے اپنی محبت کے بارے میں بتانا چاہیے یاں پھر اس کی نفرت سے ڈرتے ہوئے اپنی محبت اور اپنے جذبات کو دفن کر دینا چاہیے، ماہین نے کسی غیر مرئی نقطے پر نظریں مرکوز کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ماہی یہ جو محبت ہے نا یہ ایک ہی بار سچے دل سے ہوتی ہے، یہ ایک ایسا جذبہ ہے جو چھپاتے ہوئے بھی نہیں چھپتا ہے۔۔اگر آپ کو کسی سے محبت ہو تو اسے بتا دینا چاہیے یہ سوچے بغیر کہ اگلے بندے کا کیا ردعمل ہو گا۔۔۔انعم نے مسکراتے ہوئے اسے اپنی سوچ سے آگاہ کیا تو وہ نا سمجھی سے اس کی طرف دیکھنے لگی۔۔

انو میں نے یہ بھی تو بتایا ہے کہ وہ بندہ نفرت کرتا ہو، ماہین نے پریشان کن لہجے میں بتایا۔۔۔

پھر بھی اسے اپنے جذبات سے آشنا کرنا چاہیے شاید اس کے دل میں آپ کے لیے محبت کا گوشہ پیدا ہو جائے، انعم نے اس کا ہاتھ پکڑ کے سمجھایا تو وہ گہری سوچ میں گھم ہو گئی۔۔۔

ماہی تم یہ سب کیوں پوچھ رہی ہو؟ انعم نے آبرو اچکا کر پوچھا۔۔

ویسے ہی پوچھ رہی تھی۔۔۔ تم یہ بتاؤ کیا کر رہی تھی ماہین نے اسے بتانے کے بعد اس بات کو بدلنے کے لیے پوچھا تو انعم اسے آج کے بارے میں بتانے لگی۔۔۔۔

****

کیا کر رہی ہو ڈاکٹر صاحبہ ؟افان نے اس سے کال پر بات کرتے ہوئے پوچھا۔۔

میں اسائمنٹ بنا رہی ہوں، رمشا نے مصروف انداز میں بتایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

یار ایک تو تمہاری یہ پڑھائی ہمارے بیچ حائل ہو گئی ہے، جب دیکھو تم کتابوں میں لگی رہتی ہو، افان نے شکوہ کرتے ہوئے کہا تو رمشا بے ساختہ مسکرا دی۔۔۔۔

اب پڑھائی بھی تو ضروری ہے، رمشا نے کہا۔۔

ہاں لیکن مجھ سے زیادہ ضروری نہیں ہے،افان نے اس کی بات سننے کے بعد جل بھن کر کہا۔۔۔

اچھا یہ بات چھوڑیں،آج میں نے نیو فرینڈز بنائے۔۔رمشا نے اسے بتایا۔۔۔

یہ تو اچھی بات ہے لیکن اپنے دوستوں کی وجہ سے مجھے بھول مت جانا،افان نے شرارتی لہجے میں کہا۔۔

www.novelsclubb.com

آپ کو پتا نہیں کیا ہو گیا ہے لگتا ہے علاج کی اشد ضرورت ہے،رمشا نے اس کی بات سن کر کہا۔۔

یار میرا علاج تو صرف تم ہی کر سکتی ہو، افان نے اپنے بے چین دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔

ابھی آپ کو میرے ڈاکٹر بننے تک انتظار کرنا پڑیگا اس کے بعد ہی میں کچھ کر سکتی ہوں، رمشا نے مسکراتے ہوئے کہا اور جلدی سے کال کاٹ دی جبکہ افان پہلے تو حیران ہو کر موبائل کو دیکھنے لگا لیکن پھر اس کی بات سمجھ آنے پر مسکراتا ہوا ریوالونگ چیئر سے اٹھ کر ارشد صاحب کے آفس روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

****

رات کے ڈنر پر ارشد صاحب کی فیملی اور زبیر صاحب سمیت رابعہ بیگم ڈائیننگ ٹیبل پر بیٹھے ڈنر کر رہے تھے۔۔۔

وہ کب سے خاموش بیٹھی ماہین کو دیکھ رہے تھے جو ڈنر کر رہی تھی، وہ اچھی خاصی خوبصورت تھی، پھر بھی ان کے پوتے نے اس کو چھوڑ کے کسی اور کو پسند کیا یہی سوچ ان کو کافی دنوں سے ستا رہی تھی، وہ پانی کا گلاس اٹھا کر منہ کو لگا رہے تھے جب اچانک ان کے سینے میں درد کی لہر اٹھی گلاس ان کے ہاتھ سے گر کر فرش پر چکنا چور ہو گیا، وہ اپنے سینے پر ہاتھ رکھے گہرے سانس لینے لگے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا بابا؟ ارشد صاحب اور ماریہ بیگم کرسی سے اٹھ کر ان کے پاس آئے، ان کے چہرے پر درد کے آثار تھے۔۔

ماہین بیٹا جلدی سے افان کو بلا کر لاؤ۔۔۔ارشد صاحب نے کہا تو وہ بھاگتی ہوئی اوپر کی جانب گئی اور کچھ دیر بعد عدیل صاحب کی فیملی اس کے ساتھ آئی۔۔۔

افان گاڑی نکالو۔۔۔ارشد صاحب نے کہا تو عدیل صاحب کی مدد سے وہ زبیر صاحب کو اٹھائے باہر کی جانب بڑھ گئے۔۔۔

دادی پانی۔۔۔ماہین نے رابعہ بیگم کو پانی دیا تو انہوں نے اپنے کپکپاتے ہاتھوں سے پانی لیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

وہ سب روم کے باہر پریشان کھڑے تھے، تبھی احد وائٹ کوٹ پہنے روم سے باہر نکلا۔۔۔

ان کو مائنر اٹیک آیا ہے لیکن پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے، بروقت ہسپتال لانے کی وجہ سے ان کی طبیعت ٹھیک ہے، احد نے ان کے پاس آکر نرم لہجے میں بتایا تو سب کی جان میں جان آئی۔۔۔

صبح تک تو بلکل ٹھیک تھے، ماریہ بیگم نے پریشان کن لہجے میں بتایا۔

ایکچولی ٹینشن لینے کی وجہ سے ان کو مائنر اٹیک آیا ہے، احد نے اپنے ازلی لہجے میں بتایا تو وہاں کھڑے نفوس ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔۔

افان یہ کچھ میڈیسن لینی ہیں میرے ساتھ آجاؤ،احد نے کہا تو وہ اس کے ساتھ آگے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔"

****

ایک دن کے ڈسچارج کے بعد وہ گھر آئے سب ان کے ساتھ بیٹھے باتیں کر رہے تھے انہیں سمجھ نہیں آئی زبیر صاحب کو کیا پریشانی ہے۔۔۔

آپ سب آرام کریں۔۔۔رابعہ بیگم نے ان سب سے کہا تو وہ سب تھوڑی دیر بیٹھنے کے بعد اپنے کمروں میں چلے گئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنے کمرے کی طرف جا رہی تھی جب اپنا نام سن کر وہی دروازے کے پاس رک گئی۔۔۔

آپ نے کس بات کو دل پر سوار کر لیا ہے کہ طبیعت ہی خراب ہو گی، رابعہ بیگم نے اپنے روعب دار لہجے میں پوچھا تو وہ خاموش ہی رہے۔۔۔

مجھے پتا ہے ماہین کے رشتے کی وجہ سے پریشان ہیں، آپ سے کہا بھی تھا لیکن آپ سمجھتے کہاں ہیں رابعہ بیگم نے نرم لہجے میں کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے صرف یہی پریشانی ہے ہماری ماہین کے خوبصورت ہوتے ہوئے بھی افان نے کسی اور کو پسند کیا، ارشد کو برا تو لگا ہی ہو گا لیکن وہ بچوں کی خوشی کی وجہ سے خاموش ہو گئے، زبیر صاحب نے لرزتی ہوئی آواز میں کہا۔۔۔

آپ بھی ناں جب بچوں نے خود کہا تھا وہ ایک ساتھ خوش نہیں رہ پاتے تو آپ کیوں پریشان ہو رہے ہیں، رابعہ بیگم نے ان کو سمجھاتے ہوئے کہا۔۔

تم کہہ رہی ہو میں پریشان نہ ہوں تم نے دیکھا ہے ارشد کتنا پریشان رہتا ہے ماہین میں تو اس کی جان بستی ہے، زبیر صاحب نے نم لہجے میں کہا۔۔

آپ پریشان مت ہوں، اللہ نے ماہین کے لیے کوئی اچھا سا ہمسفر لکھا ہو گا جو اس کی شرارتوں کو بھی برداشت کر سکے۔۔۔رابعہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تو زبیر صاحب اثبات میں سر ہلا گئے، جبکہ دروازے کے باہر کھڑی وہ خود پر ضبط کرتی ہوئی کمرے میں آئی۔۔۔

دادا کی طبیعت میری وجہ سے خراب ہوئی ہے، وہ دونوں ہاتھوں میں منہ چھپائے رونے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن ہم دونوں نے تو کبھی اس بارے میں سوچا بھی نہیں تھا تو پھر دادا کیوں ٹینشن لے رہے ہیں، وہ تکیے میں منہ چھپائے رونے لگی۔۔

تبھی اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی اس نے موبائل اٹھا کر چیک کیا، احد کا میسج تھا۔۔۔

پک اپ دا کال۔۔۔۔

ماہین نے اپنے آنسو صاف کر کے کال اٹینڈ کی۔۔

www.novelsclubb.com

السلام علیکم ! کیسی ہیں؟

وعلیکم السلام ! میں ٹھیک ہوں، ماہین نے بیڈ پر ٹیک لگاتے ہوئے بتایا۔۔۔۔

کیا کر رہی تھی؟احد نے مصروف انداز میں پوچھا۔۔

اس وقت تو میں فری تھی، ماہین نے اکتائے ہوئے لہجے میں بتایا۔۔۔

تو پھر آپ نے کیا سوچا؟احد نے کہتے ہوئے بات ادھوری چھوڑ دی، جبکہ اس کی بات کا مطلب سمجھ کر وہ پریشان ہو گئی اسے احد کے رد عمل سے ڈر لگنے لگا، تبھی اسے زبیر صاحب کی کچھ دیر قبل کہی گئی بات یاد آئی، وہ اسی کشمکش میں مبتلا تھی جب احد کی آواز اس کے کانوں میں گونجی۔۔۔

اس میں زیادہ سوچنے والی کیا بات ہے، آپ نے مجھے اپنا دوست بنایا ہے، تو مجھ پر بھروسہ رکھیں۔۔احد نے اسے خاموش پا کر کہا۔۔۔

ٹھیک ہے میں آپ سے ملاقات کرونگی لیکن آپ نے مجھ سے وعدہ کرنا ہوگا، ماہین نے کچھ دیر سوچنے کے بعد کہا اسے انعم کی کہی گئی بات یاد آئی، اگر آپ کو کسی سے محبت ہو تو اسے بتا دینا چاہیے یہ سوچے بنا کہ اگلے بندے کا کیا ردعمل ہوگا۔۔۔ تبھی اس نے اس سے روبرو ملنے کا فیصلہ کیا۔۔

تھینک یو سو مچ! احد نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

اور وعدہ۔۔۔ ماہین ابھی کچھ کہتی اس سے قبل ہی احد نے اس کی بات کاٹی۔۔۔

میں آپ سے کچھ دیر بعد بات کرتا ہوں ابھی کال آ رہی ہے، اس کے نمبر پر صارم کی کال آنے لگی تو اس نے مسکراتے ہوئے کہا جبکہ ماہین بعد میں بتانے کا سوچ کر کال کاٹ گئی۔۔۔

****

بھائی کس بات پر مسکرا رہے ہیں، رمشا نے اسے چائے کا کپ دیتے ہوئے پوچھا تو وہ چونک کر اس کی جانب دیکھنے لگا۔

تم کب آئی؟ اس نے آبرو اچکا کر پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جب آپ کسی کے بارے میں سوچ کر مسکرا رہے تھے، رمشا نے چائے کا کپ اسے دیتے ہوئے بتایا تو وہ اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر سوچنے لگا یعنی وہ اس لڑکی سے ملنے کے لیے بے تاب تھا، وہ اس کے بارے میں سوچنے میں اتنا مگن ہو گیا تھا کہ اسے رمشا کے آنے کی خبر ہی نہ ہوئی۔۔۔

تمہاری پڑھائی کیسی جا رہی ہے، احد نے چائے کا کپ ہونٹوں سے لگاتے ہوئے پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

اچھی جا رہی ہے، رمشا نے منہ بناتے ہوئے بتایا۔۔

یعنی کے ٹف جا رہی ہے، احد نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں بھائی۔۔۔۔رمشا نے اس کی بات پر اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

ابھی کچھ دن ہوئے ہیں تمہیں یونیورسٹی جاتے ہوئے اس لیے سب مشکل لگ رہا ہے،احد نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔

بھائی ہماری ٹیچر نے بھی یہی بات کہی تھی،رمشا نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

www.novelsclubb.com

تم بس دل لگا کر پڑھو پھر سب آسان لگے گا،احد نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئی،کچھ دیر باتوں کے بعد رمشا اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔۔"

زبیر صاحب کی طبیعت کی وجہ سے ماریہ بیگم اور رابعہ بیگم ان کی دیکھ بھال کر رہی تھیں جس کی وجہ سے ماہین کے ذمے سارا کام آیا، وہ مصروفیت کی وجہ سے احد سے کال پر بات ہی نہ کر سکی جبکہ احد نے اسے جگہ کا ایڈریس سینڈ کر دیا تھا۔۔

ماہین کیا کر رہی ہو؟ افان نے کچن میں داخل ہوتے ہوئے پوچھا۔۔

نظر نہیں آ رہا چائے بنا رہی ہوں، ماہین نے دونوں ہاتھ قمر پر رکھ کر اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔۔

میرے لیے بھی بنالو۔۔افان نے آنکھ مار کر اسے چھیڑتے ہوئے کہا تو وہ غصہ میں اس کو گھورنے لگی۔۔۔

یہ تم برہان کی طرح چھیچھورا پن مت دکھاؤ،وہ اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھنے لگی۔۔

میرا بہنوئی ہے اس کے بارے میں ایسا مت بولو،افان نے اس کے بال کھینچ کر کہا تو وہ اس کے پیچھے بھاگی وہ لاؤنج میں آکر ارشد صاحب کے برابر بیٹھ گیا۔۔۔

بابا افان کو سمجھائیں !اس نے غصے میں کہا۔۔

کیا ہوا بیٹا؟ارشد صاحب نے اپنی نظریں ٹی وی سے ہٹا کر اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

بابا کہہ رہا ہے کہ دادا اور آپ سب کو منا کر رمشا کی رخصتی کروائیں تاکہ وہ اسے ہر وقت چائے بنا کر دے سکے،اس نے شرارتاً کہا تو ارشد صاحب افان کی طرف دیکھنے لگے۔۔۔

www.novelsclubb.com

تایا ابو مذاق کر رہی ہے،میں نے ایسا کچھ نہیں کہا۔۔۔افان نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے بتایا تو ارشد صاحب اس کی شرارت سمجھ کر مسکرا دیے۔۔۔

بیٹا چائے بن گئی کیا؟ارشد صاحب نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا جو افان کو گھور رہی تھی۔۔

بابا بن گئی ہے، میں لیکر آتی ہوں۔۔۔ماہین کہہ کر کچن کی طرف چلی گئی۔۔

میرے لیے بھی لانا۔۔افان نے پیچھے سے ہانک لگائی۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ دیر بعد ماہین ٹرے ہاتھ میں لیکر آئی،ارشد صاحب اور افان کو چائے دینے کے بعد وہ صوفے پر بیٹھ کر مسکراتے ہوئے افان کو دیکھنے لگی۔۔

افان نے چائے کا ایک گھونٹ پیا تو اسے چائے نمکین لگی، اس نے پھر سے گھونٹ لیا لیکن ذائقہ وہی تھا، اس نے ماہین کی طرف دیکھا تو اسے سمجھ آیا۔۔۔

ماہین یہ کیسی چائے بنائی ہے؟ افان نے غصے میں اسے گھورتے ہوئے پوچھا تو وہ اپنی مسکراہٹ چھپا کر اس کی جانب متوجہ ہوئی۔۔

اچھی چائے تو بنائی ہے، کیوں بابا؟ اس نے کہتے ہوئے ارشد صاحب سے پوچھا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر ٹی وی دیکھنے لگے۔۔۔

تم نے صرف میری چائے میں نمک ڈالا ہے، افان نے صوفے سے اٹھ کر چائے کا کپ ٹیبل پر رکھتے ہوئے پوچھا تو وہ مسکراتی ہوئی اثبات میں سر ہلانے

لگی۔۔۔افان کڑے تیور لیے اس کی طرف بڑھا لیکن وہ اس سے پہلے ہی بھاگتی ہوئی سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

ماہی۔۔۔وہ بھی اس کے پیچھے بھاگا۔۔

ماہین بھاگتی ہوئی چھت پر آئی اور گہرے سانس لینے لگی،

سوری آئندہ ایسا نہیں کرونگی،ماہین نے افان کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھ کر کہا جبکہ اپنی چھت پر کھڑا احد ماہین کو غصے میں دیکھنے لگا،اسے اس کی یہی عادت اچھی نہیں لگتی تھی،وہ ہر کسی سے مذاق کر لیتی تھی،وہ کال پر بات کرنے کے بعد سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماہین افان کو چڑانے کے بعد نیچے چلی گئی تو وہ گہرا سانس ہوا کے سپرد کرتا ہوا موبائل آن کر کے سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

****

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟ رمشا یونیورسٹی سے نکل کر روڈ پر کھڑی احد کا انتظار کر رہی تھی جب افان کو اپنے سامنے دیکھ کر پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

تمہیں لینے آیا ہوں، افان نے اپنے ارد گرد کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا۔۔۔

لیکن میں تو احد بھائی کے ساتھ جاتی ہوں، رمشا نے دھوپ سے بچنے کے لیے اپنے چہرے کے سامنے ہاتھ رکھتے ہوئے بتایا۔۔۔

احد نے ہی مجھے تمہیں پک کرنے کا کہا ہے، اسے کوئی کام تھا، افان نے سامنے کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا اس وقت یونیورسٹی کے باہر بہت رش تھا۔۔۔

آپ وہاں لڑکیوں کو کیوں دیکھ رہے ہیں؟ رمشا نے اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم جو لفٹ نہیں کروا رہی ہو تو میں ان کو ہی دیکھونگا۔۔۔ افان نے اپنی نظریں سامنے سے ہٹا کر اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

آپ نے ایسا کچھ سوچا بھی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا، رمشا نے اپنی بڑی آنکھیں پھیلاتے ہوئے کہا تو وہ اسے غور سے دیکھنے لگا، ڈارک بلیو کلر کی شارٹ فراک، اس پر بلیو ہی ٹراؤزر اور بلیو ڈوپٹہ سر پر اوڑھے، وائٹ کوٹ، وہ اسے گھورتی ہوئی سیدھا اپنے دل میں اترتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔۔

تو پھر میرے ساتھ لنچ پر چلو، افان نے اپنے قدم کار کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا تو وہ بھی اس کے پیچھے گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن میں نے ماما سے اجازت تو نہیں لی ہے، رمشا نے اس کے ساتھ چلتے ہوئے کہا۔۔

میں آنٹی سے اجازت لیکر آیا ہوں، ویسے بھی تم میری بیوی ہو، افان نے اس کے لیے کار کا ڈور کھولتے ہوئے بتایا تو وہ فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی، افان ڈور بند کر کے دوسری سائیڈ آیا اور ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی، اس نے اپنا موبائل ڈش بورڈ پر رکھا اور گاڑی کو ریستوران کے راستے پر ڈرائیو کر گیا۔۔

****

www.novelsclubb.com

دوپہر کے تین بجے کا وقت تھا وہ گھر میں بازار جانے کا بتا کر اپنے گھر سے کچھ دور کی مسافت پر بنے پارک میں آئی تھی، اس کے نمبر پر احد کا میسج آیا تو اس نے اپنے کپڑوں کا کلر بتا کر وہاں پہنچ جانے کا بتایا۔۔۔

احد اپنے ارد گرد کا جائزہ لیتے ہوئے آگے آیا، تو بینچ کے پاس کھڑی وہ لڑکی اسے نظر آئی، اس نے اپنے کپڑوں کا یہی کلر بتایا تھا۔۔

وہ سفید رنگ کے لباس پر سرخ رنگ کا ڈوپٹہ پہنے، پانچ فٹ دو انچ قد، دھان پان سی لڑکی اپنا رخ دوسری جانب کئے کھڑی تھی، احد گہرا سانس ہوا کے سپرد کرتا ہوا اس کے پاس گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ نے مجھ پر یقین کیا اور یہاں آئی اس کے لیے بہت شکریہ۔۔۔احد نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر مسکراتے ہوئے کہا جبکہ وہ خاموش ہی رہی۔۔۔

آپ نے مجھ سے بات کرنے کا آغاز کیا تھا، تب آپ نے پوچھا تھا کیا آپ مجھ سے دوستی کرینگے ؟اور میں نے تھوڑی تفتیش کے بعد آپ سے دوستی کرلی، احد نے اپنے قدم آگے بڑھائے اب وہ اس کے بلکل سامنے تھی لیکن اس کا رخ دوسری طرف تھا۔۔۔آپ میرے لیے انجان تھی میں آپ کو نہیں جانتا تھا لیکن آپ نے کہا تھا۔۔۔میں تو آپ کو جانتی ہوں اور آپ سے محبت بھی کرتی ہوں، اتنی مشکل سے آپ کا نمبر مجھے ملا ہے، احد نے اس کی کہی گئی بات یاد دلائی پھر کیا میں نے تجسس کے سبب آپ سے بات کرنا شروع کی، اس کے بعد مجھے آپ سے بات کرنے کی عادت ہو گئی، مجھے انتظار رہتا تھا آپ کب مجھے میسج کرینگی، مجھے آپ کی باتیں اچھی لگنے لگی اور پھر میرے دل سے آواز آئی کہ مجھے آپ سے محبت ہو گئی ہے، میں محبت پر یقین نہیں رکھتا ہوں، میں اسی کشمکش میں مبتلا ہوں کہ مجھے آپ سے محبت ہوئی بھی ہے یا نہیں کیونکہ آپ میرے لیے انجان ہیں، لیکن میں اپنے دل کی دھڑکنوں کا شور سن کر یقین کرلیتا ہوں کہ مجھے آپ سے محبت ہو گئی ہے

www.novelsclubb.com

کیونکہ آپ کی آواز سن کر میرے بیقرار دل کو سکون ملتا ہے، کیا آپ مجھ سے شادی کرینگی ؟احد نے اسے اپنے بارے میں بتانے کے بعد پوچھا لیکن وہ ہنوز خاموش ہی رہی۔۔۔۔

کیا ہوا جواب دیں، احد نے کہا تو وہ اپنا رخ اس کی جانب کر گئی۔۔

تم ؟تم یہاں کیا کر رہی ہو ؟احد نے اسے وہاں موجود پا کر غصے میں پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ۔۔میں۔۔اسے سمجھ نہیں آیا کیا جواب دے۔۔

میں نے پوچھا تم یہاں کیا کر رہی ہو؟ احد نے غصے میں دھاڑتے ہوئے پوچھا تو وہ ڈر کے مارے دو قدم پیچھے ہوئی۔۔

وہ لڑکی۔۔۔ مہرین۔۔۔ میں ہی ہوں، اس نے اٹکتے ہوئے کہا تو احد کے سر پر جیسے آسمان آ گرا ہو۔۔۔

کیا کہہ رہی ہو؟ تم پاگل تو نہیں ہو گئی ہو، احد نے اس کے بازو کو پکڑتے ہوئے غصے میں پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں سچ کہہ رہی ہوں، وہ لڑکی میں ہی ہوں، ماہین نے اپنی نظریں جھکاتے ہوئے کہا۔۔۔

تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی یہ سب کرنے کی؟احد نے اس کے ہاتھ کی کلائی کو پکڑ کر مڑوڑتے ہوئے پوچھا۔۔۔

میں نے آپ کو تنگ کرنے کے لیے یہ سب کیا تھا، لیکن مجھے یہ معلوم نہیں تھا کہ آپ کو تنگ کرتے کرتے میں آپ سے محبت کر لونگی، ماہین ابھی آگے بھی کچھ کہتی اس سے پہلے ہی احد کا ہاتھ اٹھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے زناٹے دار تھپڑ اس کے چہرے پر رسید کیا تو وہ دو قدم پیچھے ہوئی۔۔۔

تمہیں یہ سب کرتے ہوئے شرم نہیں آئی، تم میری فیلنگز سے کھیل رہی تھی، احد غصے سے پھنکارا تھا۔۔۔

میں نے آپ کی فیلنگز سے نہیں کھیلا، میں صرف تنگ کرنے کے لیے ایسا کر رہی تھی لیکن مجھے سچ میں آپ سے محبت ہو گئی ہے، ماہین نے اپنے چہرے پر ہاتھ رکھ کر روتے ہوئے بتایا۔۔۔

میرا مذاق بنا کر تم محبت کا کہہ رہی ہو، احد اس کی طرف دیکھ کر استہزائیہ ہنسا تھا۔۔۔

احد پلیز میرا یقین کرو،اس نے روتے ہوئے آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ پکڑ کے کہا تو وہ اس کا ہاتھ جھٹک کر پیچھے ہوا۔۔۔

مجھے پتا تھا تم بد تمیز اور خود غرض لڑکی ہو، لیکن آج یہ بھی معلوم ہو گیا ہے کہ تم ایک دھوکے باز لڑکی بھی ہو جسے دوسروں کی فیلنگز سے کھیلنے کا شوق ہے،احد نے خود پر ضبط کرتے ہوئے کہا،اسے اپنے بیوقوف بنائے جانے پر افسوس ہو رہا تھا وہ ایک انجان لڑکی سے محبت کرنے لگا تھا لیکن وہ انجان لڑکی کون نکلی جس سے وہ سب سے زیادہ نفرت کرتا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

احد میں نے آپ کو دھوکہ نہیں دیا اس لیے میں ملنے آگئی ہوں، مجھے سچ میں آپ سے محبت ہو گئی ہے، وہ روتے ہوئے کہہ رہی تھی،اس نے پہلی مرتبہ احد کا نام پیار سے پکارا تھا لیکن وہ اس سے نفرت کرنے کی وجہ سے محسوس ہی نہ کر سکا۔

میں آپ کو جانتا نہیں ہوں، برائے مہربانی بار بار میسج کر کے مجھے ڈسٹرب مت کریں،

میں تو آپ کو جانتی ہوں اور آپ سے محبت بھی کرتی ہوں، اتنی مشکل سے آپ کا نمبر مجھے ملا ہے،

کیا میں آپ سے کال پر بات کر سکتا ہوں؟

نہیں میں کال پر بات نہیں کر سکتی ہوں۔۔۔۔۔

آپ کی آواز تو جانی پہچانی سی لگ رہی ہے،

www.novelsclubb.com

وہ۔۔۔میں۔۔نے آپ سے کہا تھا نا میں آپ کی بچپن کی دوست اور کلاس میں پڑھتی تھی لیکن آپ کو یقین ہی نہیں آرہا تھا،اب دیکھیں آپ نے میری آواز پہچان لی ہے،

اس کی کہی گئی باتیں اس کو یاد آنے لگی،وہ اپنی آنکھوں کی نمی صاف کر کے اس کے پاس آیا۔۔۔

دفع ہو جاؤ یہاں سے آئندہ کے بعد میری نظروں سے دور رہنا۔نہیں تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا،وہ اس کے سرخ پڑتے گال کو دیکھتے ہوئے دھاڑا جو اس کے تھپڑ مارنے کی وجہ سے سوج چکا تھا۔۔۔

میری بات تو سنیں، ماہین نے آگے بڑھ کر بولنا چاہا مگر وہ ان سنا کر گیا۔۔۔

میں نے کہا جاؤ یہاں سے ! وہ اپنے ازلی لہجے میں پھنکارا تھا۔۔۔

ماہین آہستہ قدم اٹھاتی ہوئی وہاں سے چلی گئی، جبکہ احد نے بینچ پر بیٹھ کر اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھام لیا۔۔۔وہ بچپن سے ہی پڑھنے میں مشغول رہنے والا بچہ تھا، وہ جیسے ہی بڑا ہونے لگا عابد صاحب اور رضیہ بیگم کی خواہش ظاہر کرنے پر کہ انہیں اسے ڈاکٹر بنانا ہے، وہ اپنے آپ کو سب سے دور رکھ کر پڑھائی کرنے لگا، ان دونوں کی خوشی کے لیے وہ ہر وقت پڑھتا ایسے ہی وہ خاموش رہنے لگا تھا، اس نے اپنے آپ پر سنجیدگی کا خول چڑھا دیا، یونیورسٹی کے وقت اس کے دوست جب محبت جیسے مرض میں مبتلا ہوئے تو وہ انہیں سمجھاتا تھا کہ یہ صرف کچھ وقت کے لیے احساسات ہوتے ہیں، اسے کیسے یقین ہوتا وہ خود جو اس مرض سے دور تھا،

اسے اپنی زندگی میں پہلی مرتبہ ایک انجان لڑکی سے محبت ہوئی لیکن وہ بھی اس کے لیے خوشی کا سبب نہ بن سکی، وہ اپنی آنکھوں کی نمی کو صاف کرتے ہوئے کھڑا ہو گیا، اور اپنے قدم پارک کے دروازے کی طرف بڑھا دیے۔۔۔۔

****

وہ روتی ہوئی پارک سے نکلی تھی، رکشہ میں بیٹھ کر وہ کیسے گھر آئی اسے کچھ سمجھ نہیں آیا، وہ گھر کے اندر داخل ہوئی تو شام کے پانچ بج رہے تھے، سب کمروں میں تھے، وہ روتی ہوئی کمرے کے اندر چلی گئی، انعم سیڑھیوں سے اتر کر آئی ہی تھی جب ماہین پر اس کی نظر پڑی، انعم جلدی سے اس کے پیچھے گئی۔۔۔

ماہی کیا ہوا ہے رو کیوں رہی ہو؟ وہ جیسے ہی کمرے میں آئی، ماہین دونوں ہاتھوں میں منہ چھپائے رو رہی تھی۔۔۔

انو۔۔۔وہ۔۔۔۔وہ روتے ہوئے بس یہی کہہ سکی۔۔۔

بتاؤ تو ہوا کیا ہے اور تمہارے چہرے پر یہ نشان کیسا ہے؟ وہ اس سے پوچھ رہی تھی جب اچانک اس کے گال پر نظر پڑی جو سرخ ہو کر سوج چکا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے مجھے مارا۔۔۔وہ روتے ہوئے بتانے لگی۔۔۔

کس نے مارا ہے؟ آخر ہوا کیا ہے؟ انعم نے اس کا ہاتھ پکڑ کر غصے میں پوچھا۔۔۔

انو میں نے صرف اسے تنگ کرنے کے لیے یہ سب کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔لیکن مجھے اس سے سچ میں محبت ہو گئی ہے، میں دھوکے باز لڑکی نہیں ہوں، اس نے انعم کو ساری بات بتانے کے بعد کہا، روتے ہوئے اس کی ہچکی بندھ گئی تھی۔۔۔۔

ماہی تم نے یہ سب کیا؟اس کی بات سننے کے بعد انعم نے شوکڈ ہو کر پوچھا۔۔۔

میں نے نہیں سوچا تھا مجھے اس سے محبت ہو جائیگی، اور اسے بھی مجھ سے محبت ہے اس نے خود کہا وہ ہذیانی سی کیفیت میں بتانے لگی، انعم نے اسے غور سے دیکھا ہستی مسکراتی ماہین اس وقت بے تحاشہ رو رہی تھی اگر کوئی اسے اس حالت میں دیکھتا تو اسے یقین ہی نہیں ہوتا کہ یہ وہی چلبلی ماہین ہے۔۔۔

ماہین احد بھائی نے تمہیں تھپڑ مارا؟ انعم نے اس کے گال کی طرف دیکھتے ہوئے حیران ہو کر پوچھا۔۔

ہاں اس نے کہا میں نے اسے دھوکہ دیا ہے، وہ روتے ہوئے بتانے لگی۔۔۔

ماہی پلیز خاموش ہو جاؤ اگر کسی کو اس بات کی بھنک بھی پڑ گئی تو بہت مسلئہ ہو جائیگا، میں احد بھائی سے بات کرو نگی، انعم نے پریشان کن لہجے میں کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں تم اس سے بات مت کرنا،اس نے کہا ہے میں اس کی نظروں کے سامنے نہیں جاؤں،ماہین نے ہچکی لیتے ہوئے بتایا جبکہ اس کی بات سن کر انعم کچھ بول نہ سکی۔۔۔

تم فریش ہو کر آؤ میں کریم لیکر آتی ہوں اگر کسی کی نظر تمہارے گال پر پڑی تو سب پوچھینگے،انعم نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے سہارا دیتے ہوئے کہا تو وہ کھڑی ہو گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ شکستہ قدموں سے چلتی ہوئی واشروم میں چلی گئی،جبکہ انعم کمرے سے باہر گئی۔۔۔۔

****

وہ غصے میں کار کو ڈرائیو کر کے روڈ پر چلاتا رہا، شام کے وقت وہ گھر میں داخل ہوا تو رضیہ بیگم اور رمشا لاؤنج میں بیٹھی باتیں کر رہی تھیں، وہ ان کو سلام کرنے کے بعد اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

وہ کمرے میں آ کر واڈروب کھول کر سارے کپڑے نکال کر پھینکنے لگا، اس کے بعد اس نے بیڈ کی چادر اتار کر دور پھینکی، پھر بھی جب اس کا غصہ کم نہیں ہوا تو وہ اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھام کر نیچے بیٹھ گیا، مسلسل سوچنے کی وجہ سے اس کے دماغ کی شریانے پھٹنے کو تھیں۔۔

احد میں نے آپ کو دھوکہ نہیں دیا اس لیے میں ملنے آگئی ہوں، مجھے سچ میں آپ سے محبت ہو گئی ہے، اسے ماہین کی کچھ گھنٹے قبل کہی گئی بات یاد آئی تو اس کے غصے کا گراف اور بھی زیادہ بڑھ گیا، وہ خود کو ریلیکس فیل کروانے کے لیے فریش ہونے کی غرض سے واشروم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

---

www.novelsclubb.com

ماہین نے ڈنر کرنے کے لیے کمرے سے باہر جانے سے منع کر دیا، انعم نے سب کو یہی بتایا کہ اس کی طبیعت خراب ہے، وہ اس وقت ماہین کے سامنے کھانا رکھے بیٹھی تھی مگر وہ کھانے سے انکار کر گئی۔

ماہی تھوڑا سا تو کھانا کھالو، نہیں تو میں باہر جا کر سب کو بتا دونگی، دادا کی طبیعت پہلے سے ہی خراب ہے، سوچ لو۔۔وہ کب سے کھانا رکھے بیٹھی تھی مگر ماہین کسی غیر مرئی نقطے پر نظریں مرکوز کیے گہری سوچ میں گھم تھی، اس کی بات پر اسے گھر والوں کا خیال آیا تو اس نے تھوڑا سا کھانا کھایا اور بیڈ پر لیٹ گئی۔۔۔

جبکہ وہ اسے غور سے دیکھنے لگی، احد اور اس کی شروع سے ہی نہیں بنتی تھی، وہ ہمیشہ ایک دوسرے کی بات کے خلاف ہوتے تھے، لیکن ماہین کو احد سے محبت ہو گئی یہ سوچ کر وہ کب سے پریشان تھی، اسے ماہین کا یوں انجان بن کر بات کرنا اچھا نہیں لگا، اس نے ماہین سے بعد میں بات کرنے کا ارادہ کیا اور اس کے برابر میں آ کر لیٹ گئی۔۔۔۔

****

احد فریش ہونے کے بعد ریلیکس فیل کرتا ہوا بیڈ پر آ کر نیم دراز ہوا، اس نے جیسے ہی آنکھیں بند کیں ماہین کا روتا ہوا چہرہ اس کے سامنے آیا، اس نے جلدی سے آنکھیں کھول دیں، میں نے اسے تھپڑ مارا۔۔وہ یاد آنے پر بڑبڑانے لگا۔۔

اس نے مجھے دھوکہ دیا؟

مجھے اس کے بارے میں پہلے کیوں معلوم نہیں ہوا۔۔

میں نے اسے غصے میں مارا۔۔۔

وہ مختلف قسم کی سوچوں میں الجھا ہوا تھا، تبھی رمشا نے باہر سے آواز دی۔۔۔

www.novelsclubb.com

بھائی ڈنر کر لیں، ماما بابا انتظار کر رہے ہیں، وہ اس کے کمرے کے باہر کھڑی کب سے دروازہ کھٹکٹھا رہی تھی مگر اندر سے کوئی جواب نہیں آیا، اس نے باہر سے ہی کہا تو وہ اپنے خیالوں کو جھٹکتا ہوا دروازے کے پاس گیا۔۔۔

چلو۔۔۔وہ اسے کہہ کر لاؤنج کی طرف بڑھ گیا تو وہ بھی اس کے پیچھے گئی۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

ساری رات وہ نیند میں سسک رہی تھی، رونے کی وجہ سے اسے بخار ہو گیا تھا۔۔۔انعم صبح اٹھنے کے بعد اسے اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی جب اس کے گال پر اس کا ہاتھ لگا، اس نے اسے اٹھایا لیکن وہ پھر بھی نہیں اٹھی۔۔۔

اس نے سائیڈ ٹیبل سے پانی کا جگ اٹھایا اور ہاتھ میں تھوڑا پانی لینے کے بعد اس کے چہرے پر پھینکا تو وہ ہڑ بڑا کر اٹھ گئی۔۔۔

کیا ہوا؟اس نے اپنی سوجی ہوئی آنکھوں کو مسلتے ہوئے پوچھا۔۔۔

تم ٹھیک ہو؟انعم نے اس کے برابر میں بیٹھتے ہوئے پوچھا تو اسے پھر سے وہ باتیں یاد آنے لگیں وہ اپنی آنکھوں میں نمی لیے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

انعم اب کیا ہو گا؟مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا میں کیسے اس سے محبت کر بیٹھی،کاش میں اسے کبھی میسج ہی نہ کرتی،وہ اپنے ماؤف ہوتے دماغ پر ہاتھ رکھ کر بولنے لگی تو انعم اٹھ کر اس کے پاس آئی۔۔۔

ماہین پلیز خود کو سنبھالو۔۔دیکھنا سب ٹھیک ہو جائیگا،انعم نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے دلاسہ دیا۔۔۔۔

کیسے سب ٹھیک ہو گا وہ مجھ سے نفرت کرتا ہے،وہ اس کے ہاتھ پر سر رکھے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔

تم فریش ہو کر آؤ میں ناشتہ لیکر آتی ہوں،انعم نے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا،اسے سمجھ نہیں آیا کیا کرے۔۔۔

مجھے بھوک نہیں ہے،اس نے اپنی بھاری ہوتی ہوئی آواز میں کہا۔۔۔

ماہین یوں کھانا چھوڑنے سے کیا ہو گا؟ تم گھر والوں کا ہی سوچ لو اگر انہوں نے تمہیں یوں بکھرے ہوئے دیکھا تو ان پر کیا بیتے گئی، انعم نے سخت لہجے میں کہا تو وہ اپنے آنسو صاف کرنے لگی۔۔۔۔

میں آتی ہوں، وہ کہہ کر کمرے سے باہر چلی گئی، جبکہ ماہین اپنے گال پر ہاتھ رکھ کر ایک بار پھر سے رو دی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

کیا ہوا ماہین ٹھیک تو ہو؟ ناشتہ کرنے کے بعد وہ کمرے میں آکر سو گئی تھی، دوپہر کے وقت وہ سو کر اٹھی تو لاؤنج میں چلی آئی، تبھی ماریہ بیگم نے اس سے پوچھا۔۔۔

ماما طبیعت خراب ہے، وہ صوفے پر آکر ان کے برابر بیٹھ کر بتانے لگی، اس کا دل چاہا ان کی گود میں سر رکھے خوب روئے۔۔۔

تمہیں اتنا تیز بخار ہے اور اب بتا رہی ہو، ماریہ بیگم نے اس کے ماتھے کو ہاتھ لگایا تو وہ بخار میں تپ رہی تھی، تبھی انہوں نے فکر مند ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

ماما تھوڑا سا تو ہے ٹھیک ہو جاؤ نگی،اس نے ان کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے کہا تو وہ ممتا بھری نظروں سے اسے دیکھنے لگی،اس کی جب بھی طبیعت خراب ہوتی،وہ ان کے پاس آیا کرتی تھی۔۔۔

اچھا ڈاکٹر کے پاس چلو میڈیسن دیگا تو افاقہ ہو گا،ماریہ بیگم نے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا جبکہ ڈاکٹر کا نام سن کر احد کا غصے والا چہرہ اس کے سامنے آیا، اس پر کپکپاہٹ طاری ہو گئی۔۔

www.novelsclubb.com

ماما میں ڈاکٹر کے پاس نہیں جاؤ نگی آپ نے جو میڈیسن دینی ہے میں وہ کھالو نگی،اس نے اپنے گال کو ڈوپٹے سے چھپاتے ہوئے کہا۔۔۔

تم یہی بیٹھو میں میڈیسن لیکر آتی ہوں، وہ اسے کہتی ہوئی کمرے کے اندر داخل ہو گئی جبکہ ماہین نے احد کے بارے میں سوچتے ہوئے آنکھیں موند لیں۔۔

****

وہ ہسپتال آیا تو بزی ہونے کی وجہ سے کل والی بات بھول گیا، وہ اپنے مریضوں کا چیک اپ کرنے کے بعد ابھی بیٹھا ہی تھا جب ڈاکٹر صارم اس کے روم کے اندر داخل ہوا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہو رہا ہے ڈاکٹر صاحب؟ اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔

کچھ بھی نہیں بس یہ رپورٹس چیک کرنی ہیں،احد نے اسے بتانے کے بعد پانی کی بوتل ہونٹوں سے لگائی۔۔۔

میں سوچ رہا تھا اس ویکینڈ پر کہی گھومنے چلتے ہیں،انجوائے مینٹ بھی ہو جائیگی کیا خیال ہے،ڈاکٹر صارم نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔

تمہیں گھومنے کے علاوہ اور کچھ آتا بھی ہے؟احد نے دوستانہ لہجے میں آبزرو اچکا کر پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

بہت کچھ آتا ہے لوگوں کے دلوں کا علاج کرتا ہوں مگر میرے دل کا علاج کرنے والی ابھی تک نہیں ملی ہے،اس نے ٹھنڈا سانس لیتے ہوئے کہا۔۔

پھر تو جلد ہی تمہارے لیے لڑکی ڈھونڈنی پڑے گی،احد نے مسکراتے ہوئے اسے چھیڑا۔۔۔

کوئی اس دل کو اچھی ہی نہیں لگتی اور جو اچھی لگتی ہے وہ دوبارہ ملتی ہی نہیں ہے، ڈاکٹر صارم نے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے بتایا،اس کی بات سن کر احد اسے گھورنے لگا اس کے بعد دونوں کا قہقہہ کمرے میں گونجا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں باتیں کر رہے تھے جب احد کے موبائل کی رنگ ٹون بجی،اس نے کال اٹینڈ کی اور چیئر سے اٹھ کر کھڑکی کے پاس چلا گیا۔۔۔

السلام علیکم !اس نے سلام کیا۔۔

وعلیکم السلام !بیٹا فری ہو کیا؟رضیہ بیگم نے جواب دینے کے بعد پوچھا۔۔۔

ماما خیریت کوئی کام تھا،احد نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔

بیٹا میں ماریہ کے گھر آئی ہوں،ماہین کو بہت تیز بخار ہے وہ ہسپتال جانے سے منع کر رہی ہے،اگر تم فری ہو تو آجاؤ۔۔۔رضیہ بیگم نے ماہین کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا، جبکہ ان کی بات سن کر اس کے سامنے ماہین کا روتا ہوا چہرہ آیا،وہ اسی کشمکش میں مبتلا تھا کہ جائے یا نہیں تبھی رضیہ بیگم کی آواز سن کر وہ ان کی بات سننے لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

بیٹا کیا ہوا اگر تم نہیں آ سکتے تو ڈاکٹر صارم کو ہی بھیج دو، انہوں نے اس کی طرف سے جواب نہ ملنے پر کہا تو اسے ڈاکٹر صارم کا اس دن ماہین کی طرف دیکھنا یاد آیا، اس نے ڈاکٹر صارم کی طرف دیکھا جو اپنے موبائل میں مصروف تھا۔۔۔

ماما میں کچھ دیر میں آتا ہوں، اس نے کہا تو رضیہ بیگم نے بات کر کے رابطہ منقطع کر لیا۔۔۔

صارم مجھے گھر پر ضروری کام ہے میں جلد ہی آنے کی کوشش کرونگا۔۔۔احد نے ٹیبل سے کار کی چابیاں اٹھاتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر کھڑا ہو گیا اور اس کے ساتھ ہی روم سے باہر نکل گیا۔۔۔

****

رضیہ بیگم سب کے جانے کے بعد گھر کا کام نبٹا کر بیٹھی تھی، رابعہ بیگم نے ان کو گھر آنے کا کہا تھا، وہ کافی دنوں سے ان کے گھر نہیں گئی تھی۔۔۔

وہ تیار ہونے کے بعد گھر کو لاک کر کے ماریہ بیگم کے گھر آئی، دروازہ کھلا ہوا تھا وہ لاؤنج کے اندر آئی تو ماہین صوفے پر لیٹی کانپ رہی تھی باقی سب کمروں میں تھے، وہ آگے بڑھ کر ماہین کے پاس آئی لیکن اس نے جواب نہیں دیا وہ شاید غنودگی میں تھی، ماریہ بیگم کمرے سے باہر آئی تو رضیہ بیگم کو وہاں موجود پا کر ان سے ملنے لگی۔۔

ماہین کو کیا ہوا ہے؟ رضیہ بیگم نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

بہت تیز بخار ہے اور مجھے ابھی بتایا ہے، میں نے کہا ہے ہسپتال چلو لیکن آپ کو تو معلوم ہے نا ماہین انجیکشن کی وجہ سے ہسپتال جانے سے گھبراتی ہے ابھی بھی انکار کیا ہے، ماریہ بیگم نے ماہین کے ماتھے کو چھوتے ہوئے بتایا۔۔۔

ایسے تو طبیعت اور زیادہ بگڑ جائیگی، رضیہ بیگم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں افان کو کال کرتی ہوں وہ آکر اسے ہسپتال لے جائے، ماریہ بیگم نے اس کے بخار سے تپتے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

میں احد کو کال کرتی ہوں وہ آ جائیگا۔۔افان اس وقت آفس میں بزی ہو گا، رضیہ بیگم نے کہہ کر احد کے پاس کال کی، کال اٹینڈ ہونے کے بعد انہوں نے کچھ دیر تک کال پر بات کی اور رابطہ منقطع ہونے کے بعد ان کی جانب متوجہ ہوئی۔۔۔

احد کچھ دیر تک آ رہا ہے، انہوں نے اس کا پریشان چہرہ دیکھتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر ان کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

ماریہ بیگم کے بلانے پر انعم نیچے آئی تھی، حلیمہ بیگم نے اسے ماہین کے کمرے میں بھیج دیا۔

وہ سب لاؤنج میں بیٹھی باتیں کر رہی تھیں تبھی احدان کے گھر داخل ہوا تو رابعہ بیگم کے شکوے شروع ہو گئے، اتنے دنوں سے کہاں تھے، مجھ سے ملنے نہیں آئے، بوڑھی ہو گئی ہوں یہ نہیں کہ طبیعت کا ہی پوچھ لو، ان کی بات پر احد سمیت وہ سب مسکرانے لگے۔۔۔

www.novelsclubb.com

احد بیٹا ماہین کو دیکھ لو بہت تیز بخار ہے، رضیہ بیگم نے کہا تو وہ ماریہ بیگم کے ساتھ اس کے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

****

وہ جیسے ہی اندر آیا انعم اس کے ساتھ بیٹھی باتیں کر رہی تھی جبکہ وہ آنکھیں بند کئے ہی مدھم آواز میں اس کی بات کا جواب دے رہی تھی۔۔

ماہین اٹھو! ماریہ بیگم نے اس کے پاس آکر اسے سہارا دیتے ہوئے کہا تو وہ اپنی آنکھیں کھول کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی، اس نے جیسے ہی اپنے سامنے دیکھا اس کی سانسیں اکھڑنے لگیں، اس نے گھبراہٹ کے مارے تیز تیز سانس لینا شروع کیا، وہ سفید شرٹ پر کالے رنگ کی پینٹ پہنے، اپنے گلے میں اسٹھیتو اسکوپ ڈالے اس کی طرف ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

احد نے آگے بڑھ کر اس کا بخار چیک کیا اور رضیہ بیگم کے بتانے کے مطابق وہ بخار میں تپ رہی تھی، آپ یہ میڈیسن منگوائیں ان کو بہت تیز بخار ہے۔۔۔احد نے ماریہ بیگم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ کمرے سے باہر چلی گئی۔۔۔

کیا آپ کو پتا ہے اچھے مرد عورتوں پر ہاتھ نہیں اٹھاتے ہیں، انعم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ حیران نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

یعنی تم نے بھی اس کے ساتھ مل کر مجھے بیوقوف بنانے کی کوشش کی ہے، احد نے ماہین کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تو وہ اپنی نظریں جھکا گئی۔۔۔

مجھے آپ کو بیوقوف بنانے کا کوئی شوق نہیں ہے،اور ماہین نے صرف آپ کو تنگ کرنے کے لیے ایسا کیا تھا، لیکن اسے سچ میں آپ سے محبت ہو گئی ہے، میں روزانہ یہی سوچتی تھی کہ ماہین کیسے بدل گئی ہے،اس نے ناچاہتے ہوئے بھی آپ کی محبت میں خود کو بدل دیا ہے، لیکن آپ کو تو سب جھوٹ اور دھوکہ لگتا ہے، آپ فکر مت کریں آج کے بعد ماہین آپ کے سامنے نہیں آئیگی،اس نے جیسے ہی کہا ماہین نے اپنی نم آنکھیں اٹھاتے ہوئے تڑپ کر اس کی طرف دیکھا۔۔۔

تمہیں لگتا ہے میں نے غلط کیا تو بتاؤ اگر کوئی تمہارے جذبات سے کھیلے تو تم پر کیا بیتے گی اور پھر آسانی سے بول دینا تنگ کرتے کرتے محبت ہو گئی ہے،اتنا آسان نہیں ہوتا ایسے انسان پر یقین کرنا،احد نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

انعم پلیز چپ ہو جاؤ، ماہین نے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے ہذیانی سی کیفیت میں کہا تو وہ دونوں اس کی طرف دیکھنے لگے، وہ روتے ہوئے کانپنے لگی تھی، احد اس لڑکی کو اس حالت میں دیکھ کر حیران ہی رہ گیا۔۔۔

ماہین کیا ہو گیا ہے؟ پلیز چپ ہو جاؤ۔۔انعم نے اس کے ہاتھ پکڑتے ہوئے پوچھا۔۔

بخار بڑھ جانے کی وجہ سے اس کی حالت ایسی ہو رہی ہے، تم ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھو، میں آنٹی سے میڈیسن کا پوچھ کر آتا ہوں، احد نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور پھر کمرے سے باہر چلا گیا۔۔۔

****

احد اور رضیہ بیگم ان کے گھر پر ہی تھے، ایک گھنٹے بعد جب ماہین کا بخار تھوڑا کم ہوا تو وہ کچھ ہدایات دینے کے بعد ہسپتال چلا گیا۔۔

جبکہ رضیہ بیگم بعد میں آنے کا کہہ کر گھر چلی گئی۔۔۔

ماریہ پریشان مت ہو، ماہین ٹھیک ہو جائیگی۔۔۔ حلیمہ بیگم نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے دلاسہ دیا تو وہ ماہین کی طرف دیکھنے لگی وہ دوائیوں کے زیر اثر سو رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

انعم تم ماہین کے پاس ہی رہو، میں کھانا بنانے جا رہی ہوں، ارشد والے آتے ہی ہونگے، ماریہ بیگم نے کہا تو حلیمہ بیگم بھی ان کے ساتھ کچن میں چلی گئی۔۔۔

انعم اس کے سر پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھنے لگی۔۔۔۔

****

شام کے وقت مرد حضرات آفس سے آئے تو گھر میں چھائی خاموشی کو محسوس کر کے زبیر صاحب نے وجہ دریافت کی، رابعہ بیگم کے بتانے پر وہ سب اس وقت ماہین کے کمرے میں موجود تھے، وہ آرام کرنے کے بعد اٹھ گئی تھی۔۔۔

ماہین کیسی طبیعت ہے؟ زبیر صاحب نے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

دادااب اچھا محسوس کر رہی ہوں،اس نے بوجھل آواز میں جواب دیا۔۔۔

بیٹا کیا پریشانی ہے؟ارشد صاحب نے اس کے اداس چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

بابا ایسی کوئی بات نہیں ہے،اس نے بس یہی کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا بیٹا جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ پھر کہی گھومنے کا پرو گرام بناتے ہیں،ارشد صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

بابا ٹھیک تو ہوں۔۔۔۔ایسا کریں کل ہی گھومنے چلتے ہیں،ماہین نے ان کو اپنے لیے فکر مند ہوتے دیکھ کر اپنے ازلی لہجے میں مسکراتے ہوئے کہا تو وہ بھی مسکرانے لگے۔۔۔۔

تھوڑی دیر وہاں بیٹھنے کے بعد وہ دونوں کمرے سے باہر چلے گئے تو وہ بھی گہرا سانس ہوا کے سپرد کرتی ہوئی انعم کی طرف متوجہ ہوئی جو اسے کوئی بات بتا رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ آفس میں آج مصروف ہونے کی وجہ سے اس سے بات نہ کر سکا تھا، وہ کب سے اس کے پاس کال کر رہا تھا مگر اگلی طرف سے کال بزی ہونے کا بتایا گیا، اس نے غصے میں موبائل کو بیڈ پر رکھا، وہ کہاں بزی ہو گی یہ سوچ کر ہی اسے غصہ آ رہا تھا۔۔۔وہ بیڈ پر نیم دراز ہوا ہی تھا جب اس کے موبائل پر کال آنے لگی، اس نے کال اٹینڈ کرتے ہی بولنا شروع کیا۔۔۔۔

کس کے ساتھ بزی تھی؟ میں کب سے کال کر رہا ہوں، اس نے غصے میں دریافت کیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں فرینڈ سے بات کر رہی تھی اس کو ٹوپک سمجھنا تھا، رمشا نے کتاب کو سائیڈ پر رکھتے ہوئے بتایا۔۔۔

تم دوپہر تک تو ان کے ساتھ یونیورسٹی میں ہوتی ہو، گھر آنے کے بعد کا ٹائم ہمارا ہے، اپنی دوستوں کو بتا دینا، افان نے غصے میں لفظوں کو چباتے ہوئے کہا۔۔

آپ اتنی سی بات پر غصہ کر رہے ہیں، میں ماما سے آپ کی شکایت لگاؤ نگی، رمشا نے اس کا تلخ لہجہ محسوس کیا تو اسے دھمکی آمیز لہجے میں کہا۔۔۔

تم شوہر کی باتیں آنٹی کو بتاؤ گی؟ افان نے اس کی بات سن کر پوچھا۔۔۔

ہاں تو پھر آپ آج غصے میں جو بات کر رہے ہیں، افان نے پہلی مرتبہ اس سے اس لہجے میں بات کی تھی جس کی وجہ سے وہ منہ بنا کر کہہ گئی۔

شوہر کی باتیں کسی کو نہیں بتائی جاتی،افان نے اسے سمجھانا چاہا۔۔۔

اگر آپ مجھ سے ناراض نہیں ہونگے تو میں نہیں بتاؤنگی،رمشا نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

لگتا ہے تم سے ملاقات کرنی پڑیگی،افان نے اس کا شرارتی لہجہ محسوس کرتے ہوئے کہا تو وہ اس کی بات کا مطلب سمجھ کر خود میں جھینپ گئی۔۔۔

افان کیا مسلئہ ہے؟اس نے شرماتے ہوئے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا کہا دوبارہ سے کہنا،اس نے اپنا نام سن کر محبت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

افان !اب کی بار اس نے غصے میں کہا۔۔۔

ڈاکٹر صاحبہ ایک بار پھر سے میرا نام لینا،اس نے ٹھنڈا سانس خارج کرتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

افان میں کال کاٹ دونگی،رمشا نے منہ بسور کر کہا تو اس کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔۔

اگر ایسا کچھ کیا تو پھر اس کی سزا بھی ملے گے،افان نے کھڑکی بند کرتے ہوئے جتایا۔۔۔

صبح یونیورسٹی جانا ہے میں سونے جا رہی ہوں، رمشا نے اپنے سامان سمیٹ کر بیگ میں رکھے، اور لائٹ بند کر کے بیڈ کی طرف جاتے ہوئے کہا۔۔۔

کچھ دیر تو بات کر لو، افان نے کہا تو وہ اس سے باتیں کرنے لگی۔۔۔

وہ ابھی اس سے بات کر رہا تھا لیکن اس کی طرف سے جواب نہیں آیا، وہ شاید سو چکی تھی،

www.novelsclubb.com

مائی بیوٹیفل ڈاکٹر صاحبہ۔۔۔۔وہ دھیمے لہجے میں بڑبڑاتا ہوا کال کاٹ کر سونے کے لیے لیٹ گیا۔۔۔

****

اب طبیعت کیسی ہے،رات کو ڈنر کرنے کے بعد ماہین طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے جلدی سو گئی تھی،وہ اس وقت انعم کے ساتھ ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھی تھی جب ارشد صاحب نے پوچھا۔۔۔

بابا اب طبیعت پہلے سے بہتر ہے،اس نے مسکراتے ہوئے بتایا۔۔۔

بابا گھر بیٹھ کر بور ہو گئے ہیں، کہی گھومنے کا پرو گرام بنائے،اس نے وہاں چھائی خاموشی کو دور کرنے کے لیے کہا تو سب اس کی طرف دیکھنے لگے۔۔۔

پہلے تمہاری طبیعت ٹھیک ہو جائے پھر گھومنے کا پرو گرام بنائینگے، رابعہ بیگم نے چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

جی دادی۔۔وہ منہ بنا کر کہتی ہوئی ناشتہ کرنے لگی۔۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

دوپہر کو وہ فرسٹ فلور پر آئی تھی، حلیمہ بیگم لاؤنج میں بیٹھی چائے پی رہی تھی جبکہ انعم اداس چہرہ بنائے بیٹھی تھی۔۔۔

انعم۔۔اس نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے اسے اپنی جانب متوجہ کیا۔۔۔

ماہی تمہاری طبیعت کیسی ہے،انعم نے اسے وہاں موجود پا کر پوچھا۔۔۔

صبح تو ٹھیک تھی ابھی پھر سے بخار نکلا ہے،ماہین نے اس کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے بتایا۔۔

www.novelsclubb.com

بیٹا آرام کر لو، حلیمہ بیگم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

چاچی کل سے آرام کر کے تھک گئی ہوں،انو سے کہیں مجھے کچھ چٹ پٹا سا کھلائے، ماہین نے اکتائے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔

میں بنا کر آتی ہوں، انعم نے اس کی طبیعت کی وجہ سے بنا کچھ کہے کہا اور کچن میں چلی گئی۔۔۔

وہ صوفے پر لیٹی ٹی وی دیکھ رہی تھی جب انعم پاستہ بنا کر لائی، اس کے کہنے پر وہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔

ماہی پلیز تم احد کے بارے میں سوچنا بند کر دو، اپنی حالت دیکھی ہے دو دن میں رو رو کر کتنی کمزور لگ رہی ہو، حلیمہ بیگم جیسے ہی کمرے میں گئی اس نے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں کیا کروں انو، جب مجھے اس سے محبت نہیں تھی تب مجھے اس کی ہر بات بری لگتی تھی، اور جب سے اس سے محبت ہوئی ہے، مجھے اس کی ہر بات اچھی لگتی ہے، تمہیں معلوم ہے کہ بابا نے کبھی مجھے ڈانٹا تک نہیں ہے اور اس نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا، پھر بھی میں نے اپنی غلطی کی وجہ سے اسے کچھ نہیں کہا لیکن وہ مجھے دھوکے باز سمجھ رہا ہے، میں اسے کیسے بتاؤں میرے دل نے اس کے لیے دھڑکنا شروع کیا ہے، ماہین نے اپنی آنکھوں میں آتی نمی کو پیچھے دھکیلتے ہوئے کہا۔۔۔

ماہی یہ بات سب جانتے ہیں تم دونوں شروع سے ہی ایک دوسرے سے خار کھاتے ہو، اور پھر اسے پتا چلا کہ جس لڑکی سے وہ بات کرتا تھا وہ تم ہو اس کا تو یہی رد عمل ہو گا نا؟ اس لیے اس کے بارے میں سوچ کر خود کو مت بیمار کرو، انعم نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

ماہین کچھ کہتی اس سے قبل ہی حلیمہ بیگم جوس کا ٹرے لیکر آئی اور ان دونوں کو دینے کے بعد خود صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔

وہ دونوں ان کو دیکھ کر خاموش ہی رہی۔۔۔۔

****

آپ سب کو بہت مبارک ہو، حناماں بننے والی ہے، ماریہ بیگم نے شام کی چائے پر لاؤنج میں آکر سب کو بتایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہائے سچی؟ انعم نے خوش ہوتے ہوئے پوچھا، وہ دونوں کچھ دیر پہلے ہی نیچے آئی تھیں۔۔۔

ہاں ابھی اسی کا فون تھا، حازم نے تو سب کو ڈنر پر مدعو کیا ہے، ماریہ بیگم نے مسکراتے ہوئے بتایا۔۔۔

بہت مبارک ہو ماریہ، حلیمہ بیگم نے اس کے گلے لگتے ہوئے کہا۔۔۔

خیر مبارک، ماریہ بیگم نے ان سے الگ ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماہین تم ٹھیک ہو؟ رابعہ بیگم نے لاؤنج میں داخل ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

امی اس کو بخار ہو رہا ہے، پتا نہیں کس کی نظر لگ گئی ہے، حلیمہ بیگم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو نڈھال سی بیٹھی تھی۔۔

ارشد آئے تو ہسپتال لیکر جائینگے، ماریہ بیگم نے ماہین کے ساتھ صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

ماما میں ماہین کی میڈیسن لیکر آتی ہوں، انعم کہہ کر اس کے کمرے کی طرف چلی گئی، جبکہ ماریہ بیگم اس کے بالوں میں ہاتھ پھیر کر حلیمہ بیگم سے باتوں میں مشغول ہو گئی۔۔۔۔

****

ماما برہان بھائی ہم سب کو مس کرتے ہونگے ناں، رمشا نے اداس کن لہجے میں کہا۔۔۔

ہاں ہمارے بغیر اس کا دل کہاں لگتا ہو گا، مجھے تو ویکینڈ کا انتظار ہے میں اپنے بیٹے سے فون پر بات کروں، رضیہ بیگم نے اداس کن لہجے میں کہا تو وہ بھی اداس ہو گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم دونوں اداس ہو رہی ہو، برہان نے وہاں پر سب کے ناک میں دم کر رکھا ہو گا، اسے گھومنے میں تو ویسے بھی مزہ آتا ہے، عابد صاحب نے لاؤنج میں داخل ہوتے

ہوئے کہا تو ان کی بات سن کر وہ دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر مسکرانے لگیں۔۔۔۔

بابا آپ کو پتا ہے، برہان بھائی نے کہاں تھا میرے جانے کے بعد تم لوگ کچھ مہینے آرام کرنا کیونکہ اس کے بعد میں سب کو تنگ کر کے اپنی شادی کی تاریخ طے کرواؤنگا، رمشا نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

اس کی شادی تو کر لینگے لیکن لوگ کیا سوچینگے بڑا بھائی ابھی تک کنوارہ ہے چھوٹی بھائی کی شادی کر لی، عابد صاحب نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے تلخ لہجے میں کہا تو وہ دونوں خاموش ہو گئیں۔۔۔

بابا آپ فکر مت کریں تب تک ماما احد بھائی کے لیے کوئی لڑکی ڈھونڈ لینگی، رمشا نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر ٹی وی آن کر کے نیوز دیکھنے لگے جبکہ رمشا کچن میں چلی گئی۔۔۔۔۔

****

شام کے سات بجے کا وقت تھا، ارشد صاحب کے آنے کے بعد وہ تیار ہو کر انعم کے ساتھ کار میں جا بیٹھی، طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے اسے اپنا دماغ ماؤف ہوتا لگ رہا تھا، ارشد صاحب نے کار میں بیٹھ کر ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور کار کو ہسپتال کے راستے پر ڈرائیو کر گیا، آدھے گھنٹے کی مسافت کے بعد وہ تینوں ہسپتال پہنچے، ارشد صاحب کے کہنے پر وہ کار سے اتر کر سائیڈ میں کھڑی ہو گئیں جبکہ وہ کار کو سائیڈ پر کھڑا کر کے ان کے پاس آیا۔۔۔۔

وہ تینوں اندر آ کر بینچ پر بیٹھ گئے، سب نے اپوائنٹمنٹ لیا تھا کافی دیر انتظار کے بعد اس کا نمبر آیا تو وہ ارشد صاحب کے ساتھ روم میں داخل ہوئی۔۔۔

وہ اپنے ماتھے کو مسل رہا تھا، اس کی آنکھوں میں نیند کی خماری تھی۔۔۔۔

السلام علیکم! سلام کی آواز پر اس نے اپنی نظریں سامنے کی تو اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وعلیکم السلام انکل! وہ ان سے بغلگیر ہونے کے بعد دوبارہ بیٹھ گیا۔۔۔

بیٹا ماہین کی طبیعت ابھی ٹھیک نہیں ہوئی، صبح ٹھیک تھی اب پھر سے بخار ہو رہا ہے، ارشد صاحب نے چیئر پر بیٹھتے ہوئے کہا تو اس نے اپنی نظریں سامنے کی، وہ پیلے رنگ کی فراک اس پر سفید رنگ کا ٹراؤزر، سفید ہی رنگ کا ڈوپٹہ پہنے وہ سر جھکائے کھڑی تھی، احد نے غور سے اسے دیکھا وہ جو ہمیشہ اپنے چہرے پر شرارتی مسکراہٹ لیے اسے تنگ کرتی تھی آج سنجیدگی کا لبادہ اوڑھے کھڑی تھی۔۔۔

آپ بیٹھ جائیں، احد اپنے خیالوں کو جھٹکتا ہوا اس کو بیٹھنے کا کہہ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ابھی اس کا بخار چیک کر رہا تھا جب ارشد صاحب کے موبائل پر کال آنے لگی، وہ کال اٹینڈ کر کے باہر چلے گئے۔۔۔۔

میں نے سچ میں آپ کو دھوکہ نہیں دیا ہے،اس کی آواز سن کر احد اسے حیرانی سے دیکھنے لگا۔۔۔

آپ نے مجھے تھپڑ مار کر اچھا نہیں کیا اگر آپ کی بہن پر کوئی ہاتھ اٹھاتا تو آپ کو کیسا لگتا؟ماہین نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

میری بہن تمہاری جیسی حرکت کبھی نہیں کر سکتی ہے،اس نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا تو وہ نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔

آپ ہمیشہ سے مجھے غلط سمجھتے آئے ہیں چاہے برہان اور میں مذاق میں لڑیں پھر بھی آپ مجھے ہی سنا دیتے ہیں، میں کہتی ہوں اللہ کرے آپ کو بھی کسی سے محبت

ہو جائے، پھر آپ کو پتا چلیگا کہ محبت کسے کہتے ہیں، ماہین نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

تم یہاں اپنی محبت کے بارے میں بتانے آئے ہو کیا؟ احد نے اس کی بات سن کر غصے میں کہا۔۔۔

مجھے کوئی شوق نہیں ہے آپ کو کچھ سنانے کا اور ایک بات یاد رکھنا ماہین ارشد رونے والوں میں سے نہیں بلکہ رلانے والوں میں سے ہے، وہ کہہ کر جانے لگی جب سامنے سے آتے وجود سے ٹکراتے ہوئے بچی، اس نے غور سے اس کے چہرے کے نین نقوش دیکھے، وہ سائیڈ سے جانے لگی جب اس نے اس کو پہچانتے ہوئے روکا۔۔۔۔

آپ یہاں کیا کر رہی ہیں؟ڈاکٹر صارم نے مسکراتے ہوئے پوچھا تو وہ نا سمجھی سے اس کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

ہسپتال میں کیوں آتے ہیں؟ماہین نے آبرو اچکا کر پوچھا تو وہ احد کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

اچھا یعنی آپ پیشنٹ ہیں،ڈاکٹر صارم نے جلدی سے کہا کہی وہ چلی نہ جائے۔۔۔

وہ اسے گھور کر جانے لگی جب ارشد صاحب کو روم میں داخل ہوتے دیکھ وہ ان کے پاس گئی۔۔

بابا گھر چلیں،اس نے دھیمی آواز میں کہا جو کہ ڈاکٹر صارم کو آسانی سے سنائی دی جبکہ احد خاموشی سے سب کچھ ملاحظہ کر رہا تھا۔۔۔

بیٹا احد سے میڈیسن کا پوچھ لیں آؤ،ارشد صاحب کہہ کر اس کے پاس گئے اس نے میڈیسن لکھنے کے بعد سامنے کی طرف دیکھا ماہین اپنے خیالوں میں مگن تھی جبکہ ڈاکٹر صارم اپنے چہرے پر مسکراہٹ لیے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

شکریہ احد بیٹا ارشد صاحب کہہ کر ماہین کے ساتھ روم سے باہر چلے گئے جبکہ ڈاکٹر صارم اس کے سامنے رکھی چیئر پر بیٹھ گیا۔۔۔

احد تم ان کو جانتے ہو؟اس نے تجسس سے پوچھا۔۔۔

ہاں جانتا ہوں مگر تم کیوں پوچھ رہے ہو؟احد نے جان بوجھ کر اس سے پوچھا۔۔۔

میں نے اس دن تمہیں ہسپتال میں لڑکی دکھائی تھی،جو کہ بہت خوبصورت تھی یہ وہی لڑکی ہے،ڈاکٹر صارم نے مسکراتے ہوئے بتایا تو اسنے غصے میں اپنے ہاتھ کی مٹھیاں بھینچ لی۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ میری بھابھی کی کزن اور ہماری پڑوسی ہیں،احد نے سرسری سا اسے بتایا تو وہ مسکرانے لگا۔۔

پھر تو تم مجھے اس کا نمبر دو گے نا؟ڈاکٹر صارم نے جیسے ہی کہا اسے ماہین سے کی گئی باتیں یاد آنے لگی،اس نے گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا اور اس کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔۔

صارم انکل والے بہت سخت ہیں ان کو اگر پتا چلا کہ ان کی بیٹی کا نمبر کسی لڑکے کے پاس ہے تو وہ کوئی اقدام اٹھانے میں دیر نہیں کرینگے،اور میں ویسے بھی تمہیں نمبر نہیں دونگا کیونکہ میری بھی ایک بہن ہے،احد نے دوٹوک بات کر کے اسے سب کچھ باور کروادیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

یار تم تو لیکچر دینے بیٹھ گئے میں کون سا اس سے ٹائم پاس کرونگا اس کے گھر رشتہ بھیجونگا،ڈاکٹر صارم نے بالوں میں ہاتھ پھیر کر مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اچھا میری ڈیوٹی کا ٹائم ختم ہو گیا ہے میں گھر جا رہا ہوں، احد لڑکھڑاتی زبان میں کہتا ہوا کھڑا ہو گیا تو وہ بھی اس کے ساتھ روم سے باہر نکل گیا۔۔۔۔

****

وہ گھر آ کر اپنے کمرے میں چلی گئی اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اس سنگ دل کے لیے ہر گز بھی نہیں روئے گی، جس کو اس کے سچے جذبات کی قدر نہیں ہے، وہ میڈیسن کھا کر سونے کے لیے لیٹ گئی۔۔۔۔

****

کیا کر رہی ہو؟افان کال سننے کے لیے چھت پر آیا تھا،اس کی نظر برابر والی چھت پر گئی جہاں رمشا کھڑی تھی اس نے دیوار کے قریب جاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

میں سامان اٹھانے آئی ہوں،رمشا نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا تو وہ دیوار چھوٹی ہونے کی وجہ سے اس کو پھلانگ کر ان کی چھت پر آیا۔۔

آپ یہاں کیوں آئے ہیں؟کوئی دیکھ لیگا،رمشا نے ڈرتے ہوئے کہا تو وہ مسکراتا ہوا اس کے قریب آیا،رمشا نے اپنے قدم پیچھے کی طرف کئے تو وہ دو قدم آگے کو ہوا۔۔

پلیز جائیں یہاں سے۔۔۔اس کو خود کی طرف پر شوق نگاہوں سے دیکھتے پا کر اس نے لڑکھڑاتے ہوئے کہا۔۔۔

کیوں جاؤں میری بیوی ہو تم،افان نے کہہ کر اس کے ہاتھ کی کلائی اپنے شکنجے میں لی تو وہ ڈر کے سبب کانپنے لگی۔۔۔

پلیز میرا ہاتھ چھوڑیں کوئی آجائیگا،اس نے سیڑھیوں کے دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو اس نے رمشا کے ہاتھ کی کلائی کو اپنے سامنے کر کے اس پر اپنے ہونٹ رکھے،رمشا نے جھجھکتے ہوئے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔۔۔

رمشا! رضیہ بیگم کی آواز سن کر اس نے جھٹ سے اپنی آنکھیں کھول دیں اور اپنی کلائی کھینچ کر دور ہوئی، افان ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگا۔۔

آپ جائیں ماما آ رہی ہے، رمشا نے اپنے سرخ ہوتے چہرے کے ساتھ کہا تو اس نے محبت پاش نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

پلیز جائیں نا۔۔۔ رمشا نے منت بھرے انداز میں کہا تو وہ اپنی چھت پر چلا گیا، رمشا گہرا سانس لیتی ہوئی سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

احد گھر آیا تو کچھ دیر رضیہ بیگم کے ساتھ بیٹھنے کے بعد ان سے چائے کا کہتا ہوا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا، رضیہ بیگم نے سیڑھیوں پر کھڑے ہی رمشا کو آواز دی تو وہ کچھ دیر بعد سیڑھیوں سے اتر کر نیچے آئی۔۔

رمشا احد کے لیے چائے بنا کر اسے دے آؤ، رضیہ بیگم نے اس کے سرخ پڑتے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلاتی ہوئی کچن میں چلی گئی تو رضیہ بیگم بھی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

****

احد کمرے میں آیا تو بیڈ پر جا بیٹھا، ڈاکٹر صارم کی کہی گئی بات پر اسے بہت غصہ آیا، اس نے تھکاوٹ کے باعث آنکھیں بند کی ہی تھیں کہ ماضی کی کچھ یادیں اس کے سامنے نمایاں ہوئیں۔

وہ بچپن سے ہی اپنے کام سے کام رکھتا اور کم بولتا تھا، وہ سب بچے ایک ساتھ کھیلتے تھے جبکہ وہ ان سے دور بیٹھ کر ان کو دیکھتا تھا۔۔۔ماہین عمر میں اس سے کافی چھوٹی تھی، وہ بچپن ہی سے شرارتی اور کیوٹ تھی وہ اس کو اچھی لگتی تھی لیکن وہ جب بھی اس کو کھیلنے کا کہتا وہ برہان اور افان کے ساتھ کھیلتی تھی، اسے اس بات پر بہت غصہ آتا تھا مگر وہ اسے کچھ نہ کہتا۔۔۔ایسے ہی وہ جوانی کی دہلیز پار کر گئے، بچپن والی شرارتیں اور جھگڑے ابھی تک ہوتے رہتے تھے، احد اس کو اپنے علاوہ کسی اور کے ساتھ کھیلتے یا بات کرتے ہوئے دیکھتا تو اس سے تلخ لہجے میں بات کرتا، اس طرح ماہین کو اس پر غصہ آنے لگا اور وہ بھی اسی کے طریقے سے اس سے بات

کرتی۔۔۔احد کو اب وہ بد تمیز لگنے لگی تھی،ہر بات پر جواب دینا،اس کے سامنے ہر وہ حرکت کرنا جو اسے ناپسند تھی۔۔۔

حنا کی شادی کا دن تھا وہ سب حال میں موجود تھے،ہر طرف گہما گہمی تھی،وہ رضیہ بیگم سے بات کر رہا تھا جب ماہین مسکراتی ہوئی اسٹیج پر گئی اور وہاں بیٹھ گئی تبھی حمدان اس کے برابر میں جا بیٹھا وہ اب کی بار حمدان کی طرف متوجہ ہو کر اس سے بات کرنے لگی تبھی حمدان نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا اور اس پر اپنا ہاتھ رکھے بات کرنے لگا،احد کو سب سے بری وہ تب لگی تھی وہ اس کا ہاتھ پکڑے بیٹھا تھا وہ لڑکیوں کی طرح اس پر غصہ نہیں کر رہی تھی،تب سے اسے ماہین کی ہر بات بری لگنے لگی تھی،وہ آنکھیں کھول کر ماضی کو جھٹکتا ہوا ڈاکٹر صارم کے بارے میں سوچنے لگا اگر ماہین سے اسے نفرت تھی تو وہ کیوں بے چین ہو رہا تھا،دروازہ نوک

ہونے پر اس نے اندر آنے کی اجازت دی تو رمشا چائے کا ٹرے لیکر اندر داخل ہوئی اور اس کے سامنے چائے کا کپ کیا تو وہ اس سے لیکر سیدھا بیٹھ گیا۔۔۔

بھائی آر یو فائن ؟رمشا نے اس کے خاموش رہنے پر پوچھا تو وہ اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔۔

وہ کمرے سے باہر چلی گئی تو احد نے بالوں میں ہاتھ پھیر کر چائے کا کپ منہ سے لگایا اور موبائل اٹھا کر اس میں سے انجان لڑکی کے نام سے سیو نمبر کے میسج پڑھنے لگا،اسے جب بے چینی ہونے لگی تو اس نے موبائل کو بند کیا اور چائے کا کپ سائیڈ ٹیبل پر رکھتا ہوا اٹھ کر کھڑکی کے پاس کھڑا ہو گیا۔۔۔

****

ماما میں نہیں جا رہی آپ حنا کو بول دیجئے گا میری طبیعت خراب ہے، وہ ابھی سو کر اٹھی تھی جب سب کو لاؤنج میں تیار بیٹھے دیکھ کر اس نے ماریہ بیگم سے کہا وہ اس کو بھی تیار ہونے کا کہہ رہی تھی۔۔۔

ماہین تیار ہو کر آؤ اگر نہیں گئی تو حنا اور حازم کو بہت برا لگے گا، ماریہ بیگم نے اس کو کہا تو وہ رابعہ بیگم کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟ جلدی سے تیار ہو کر آ جاؤ، رابعہ بیگم نے اسے ڈپٹتے ہوئے کہا تو وہ منہ بسور کر کمرے میں چلی گئی۔۔۔

حمدان! افان نے اسے دیکھ کر اٹھتے ہوئے کہا اور اس سے بغلگیر ہوا۔۔۔

تم کیسے آئے؟ اس نے پوچھا تو وہ سب سے ملنے کے بعد صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔

میں نے سوچا تم اکیلے ڈرائیور کی ڈیوٹی دیتے ہوئے اچھے تھوڑی لگو گے اس لیے میں بھی آ گیا، حمدان نے مسکراتے ہوئے بتایا۔۔

www.novelsclubb.com

یہ تو بہت اچھی بات ہے، ارشد صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا تبھی عدیل صاحب کی فیملی بھی نیچے آئی اور کچھ دیر بعد ماہین بھی تیار ہو کر انعم کے پاس چلی گئی۔۔۔۔

زبیر صاحب نے کہا تو سب باہر کی جانب بڑھ گئے۔۔

کیا آپ دونوں میری کار میں بیٹھنا پسند کرینگی، حمدان نے سر کو خم دیتے ہوئے کہا تو وہ دونوں مسکرانے لگی۔۔۔

بیٹھ رہے ہیں کیا یاد رکھو گے، ماہین نے مسکراتے ہوئے کہا تو انعم بھی مسکرا کر کار کی بیک سیٹ پر بیٹھ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں تم دونوں کا ڈرائیور نہیں ہوں آگے آ کر بیٹھ جاؤ، ماہین جیسے ہی بیک سیٹ پر انعم کے ساتھ بیٹھنے لگی تو حمدان نے کہا۔۔۔۔

تم نے خود ہی آفر دی تھی بیٹھنے کے لیے اب ڈرائیور بن جاؤ، ماہین نے مسکراتے ہوئے کہا تو حمدان نے اسے غور سے دیکھا وہ اسے ہر بار کی طرح خوبصورت لگی۔۔۔

کیا ہوا؟ ماہین نے اس کو اپنی طرف دیکھتے پا کر پوچھا تو وہ نفی میں سر ہلاتا اسے بیٹھنے کا کہنے لگا تو وہ اس کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی، وہ مسکراتا ہوا ڈرائیونگ سیٹ پر آیا اور دیکھتے ہی دیکھتے گاڑی زن سے چلائی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

احد کھڑکی میں کھڑا سب کچھ دیکھ رہا تھا، اس نے غصے میں کھڑکی کو بند کیا اسے سمجھ نہیں آئی وہ تو اسے ناپسند کرتا تھا پھر اس کی یہ کیفیت کیوں ہو رہی تھی، وہ خود کو پر سکون کرنے کے لیے اپنے کمرے سے نکل کر لاؤنج میں چلا گیا۔۔۔۔۔

****

وہ سب حنا کے گھر آئے تو اس نے سب کا خوش اسلوبی سے استقبال کیا، اس کی ساس اور سسر نے سب کو لاؤنج میں بٹھایا تو سب باتوں میں مشغول ہو گئے، انعم اور ماہین کچن میں حنا کے پاس چلی گئیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہو رہا ہے؟ حمدان نے وہاں آ کر جان بوجھ کر پوچھا۔۔۔

نظر نہیں آرہا چائے اور کھانا بن رہا ہے، ماہین نے اسے چڑانے کی غرض سے کہا تو اس نے غصے میں اپنے ہاتھ کی مٹھی بند کی وہ ہر کسی کے سامنے یوں بول جاتی تھی۔۔۔

میں نے سمجھا کوئی منصوبہ بنایا جارہا ہے، اس نے مسکراتے ہوئے کہہ کر ماہین کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔

دور رہ کر بھی بات کی جاسکتی ہے، اس نے پہلی مرتبہ اسے غصے میں جھڑکا تھا۔۔۔

وہ ہمیشہ اس سے بات کرتے وقت کبھی ہاتھ پکڑ کر بات کرتا یا پھر اس کے بال کھینچتا، آج پہلی مرتبہ ماہین کو اس پر غصہ آیا تھا۔۔۔

کیا ہوا ماہی؟ وہ دونوں کھانا نکال کر باہر لیکر جا رہی تھیں جب ماہین کی آواز سن کر انعم نے پوچھا۔۔۔۔

کچھ بھی نہیں ہوا، ماہین نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ دونوں کچن سے باہر چلی گئیں۔

حمدان سوری! دراصل طبیعت خراب ہے اس لیے غصہ آ گیا، ماہین نے اسے جاتے دیکھ کر روکتے ہوئے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

کوئی بات نہیں ہے، حمدان نے کہا تو وہ مسکراتی ہوئی اس کے ساتھ کچن سے باہر چلی گئی۔۔۔

سب بڑے لاؤنج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے، وہ دونوں بھی وہی پر بیٹھ گئے۔۔

ماہین ادھر آؤ، وہ حمدان کے ساتھ خوش گپوں میں مصروف تھی جب انعم نے اس کے پاس آکر کہا تو وہ اس کے ساتھ حنا کی طرف گئی، جبکہ حمدان اس کو غور سے دیکھتا رہ گیا۔۔۔

رات دس بجے وہ ڈنر کرنے کے بعد گھر کے لیے روانہ ہوئے۔۔۔۔

ایک گھنٹے کی مسافت کے بعد وہ گھر پہنچے، سب آرام کرنے کی غرض سے اپنے کمروں میں چلے گئے۔۔۔۔

****

صبح اتوار کا دن تھا، چڑیوں کی چہچاہٹ سے دن کا آغاز ہوا، سردی کا آغاز ہوا تو شہر میں چاروں طرف ٹھنڈی یخ بستہ ہواؤں نے ڈیرہ جما لیا۔۔۔

وہ اس وقت سو رہی تھی جب انعم نے اس کا کمبل کھینچا، لیکن وہ پھر بھی سوتی رہی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماہی اٹھو آج گھومنے جانا ہے، اس نے جیسے ہی کہا وہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔

میں کیسے بھول گئی، ماہین جلدی سے اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔

اب اٹھ جاؤ میں جا رہی ہوں، وہ کہہ کر چلی گئی تو ماہین بھی جلدی سے فریش ہو کر لاؤنج میں گئی۔۔۔

ماما ناشتہ دیں، اس نے ڈائیننگ ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے کہا تو ماریہ بیگم کچن میں چلی گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

سب نے ناشتہ کر لیا ہے اور تمہاری صبح ابھی ہو رہی ہے، رابعہ بیگم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے اپنے ازلی لہجے میں کہا۔۔۔

دادی آج اتوار ہے اور میری طبیعت بھی خراب تھی اس لیے دیر اٹھی ہوں، اس نے پانی کا گلاس منہ سے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

اب کونسا پڑھنے جاتی ہو جو کہہ رہی ہو اتوار ہے، رابعہ بیگم نے تیکھے لہجے میں کہا تو وہ منہ بسور کر خاموش ہی رہی۔۔۔

ماریہ بیگم ناشتہ لیکر آئی تو وہ کھانے کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماما آپ نے بابا سے کہا کہ وہ عابد انکل سے کہیں کہ ان کی فیملی بھی ہمارے ساتھ گھومنے چلے ایسے افان اور رمشا کو ایک دوسرے سے ملاقات کرنے کا موقع مل جائیگا، ماہین نے بریڈ پر جیم لگاتے ہوئے کہا تو رابعہ بیگم اسے غصے

میں گھورنے لگی۔۔۔

یہ کیا بول رہی ہو تم؟ رابعہ بیگم نے غصے میں کہا۔۔۔

دادی آپ نہیں چاہتی کہ آپ کے اکلوتے پوتے کی شادی جلد از جلد ہو جائے، تو اس کے لیے ان دونوں کی ملاقات تو ضروری ہے نا تاکہ انکل جلدی مان جائے، ماہین نے اپنے تحت بات کہی تو وہ سوچ میں پڑ گئی۔

www.novelsclubb.com

دادی اب سوچیں مت مجھے پتا ہے آپ بھی یہی چاہتی ہیں، ماہین نے ناشتہ کرنے کے بعد ان کے پاس جاتے ہوئے کہا تو وہ کچھ دیر سوچنے کے بعد اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔

تھینک یو سو مچ دادی، وہ ان کے گلے لگتے ہوئے مسکرا کر بولنے لگی۔۔۔

اچھا اب جاؤ۔۔۔رابعہ بیگم نے کہا تو وہ سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

انو میری بات سنو! اس نے کچن میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

بولو! اس نے مصروف انداز میں کہا۔۔۔

میں رمشا کے پاس جا رہی ہوں کام ہے، اس نے کہا تو انعم اسے گھورنے لگی۔۔۔

ان کے گھر نہیں جا رہی چھت پر جا رہی ہوں،اس کو بلا کر بتاؤ نگی کہ وہ بھی ہمارے ساتھ چلے گی تاکہ افان اور اس کی بات چیت ہو سکے۔۔۔ماہین نے مسکراتے ہوئے بتایا۔۔

لیکن احد بھائی۔۔۔۔اس نے کہہ کر بات ادھوری چھوڑ دی۔۔

میں کونسا اس سے بات کرنے جا رہی ہوں،ماہین نے اپنے بال جھٹکتے ہوئے ایک ادا سے کہا تو وہ مسکرانے لگی۔۔۔۔

اچھا جلدی آنا پھر کباب بنانے میں میری مدد کروانا،انعم نے کہا تو وہ چھت کی طرف چلی گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

وہ ناشتہ کرنے کے بعد لاؤنج میں بیٹھا تھا جب گھر کی بیل بجی، وہ اٹھ کر دروازہ کھولنے گیا تو ڈاکٹر صارم کو وہاں موجود پا کر وہ حیران ہی رہ گیا۔۔

تم یہاں کیسے ؟اس نے حیران کن لہجے میں پوچھا تو وہ مسکرانے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

بتاتا ہوں پہلے اندر تو آنے دو، اس نے کہا تو احد نے اسے اندر آنے کا کہا وہ لاؤنج میں داخل ہو کر صوفے پر بیٹھ گیا، احد خاموشی سے آ کر اس کے سامنے والے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔

یار میرا دل کر رہا تھا اس خوبصورت لڑکی کو دیکھنے کے لیے تو میں آ گیا، اس نے بنا کسی لحاظ کے کہا تو احد کو غصہ ہی آ گیا۔۔۔

میں نے تمہیں کل بتایا تھا کہ اس کی فیملی بہت زیادہ سخت ہے، احد نے غصے میں لفظوں کو چباتے ہوئے کہا۔۔۔۔

یار تو میرا دوست ہے سیٹنگ کروانے سے پہلے ہی ایسی باتیں کر رہا ہے، ڈاکٹر صارم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے تمہیں کہہ دیا ہے میں تمہارا ساتھ نہیں دونگا،احد نے دوٹوک بات کی۔۔۔

"دوست!دوست نہ رہا۔"

ڈاکٹر صارم نے اسے جتاتے ہوئے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

ایسی بات نہیں ہے،وہ بس یہی کہہ سکا۔۔

اچھا انکل،آنٹی کہاں ہیں،ڈاکٹر صارم نے پوچھا۔۔

سب شاید اوپر گئے ہیں تم آؤ، وہ کہہ کر کھڑا ہو گیا اور سیڑھیوں کی طرف قدم بڑھائے تو ڈاکٹر صارم بھی اس کے ساتھ سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

****

وہ جیسے ہی چھت پر آئی دیوار کے قریب جا کر رمشا کو آواز لگانے ہی والی تھی جب وہاں عابد صاحب اور رضیہ بیگم کو بیٹھے دیکھ کر جانے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

ماہین بیٹا کیسی طبیعت ہے؟ رضیہ بیگم نے جیسے ہی سامنے دیکھا وہ وہاں سے جا رہی تھی، تبھی اسے روکتے ہوئے پوچھا۔۔۔

آنٹی اب ٹھیک ہوں،اس نے مڑتے ہوئے انہیں بتایا تو وہ اس سے ماریہ بیگم کے بارے میں پوچھنے لگی۔۔۔

ماما دیکھیں کون آیا ہے؟وہ ابھی بات کر ہی رہی تھی جب احد کی آواز سن کر خاموش ہو گئی۔

صارم بیٹا آپ اتنے دنوں بعد آئے ہو،رضیہ بیگم نے اس کو دیکھتے ہوئے کہا تو وہ ان کو سلام کرنے کے بعد عابد صاحب سے ملا اور پھر ان کے سامنے چیئر پر بیٹھ گیا۔۔۔

ماہین بیٹا یہ احد کا دوست صارم ہے، رضیہ بیگم نے جیسے ہی کہا تو وہ دونوں دیوار کی طرف دیکھنے لگے، اس کو وہاں دیکھ کر جہاں احد کے غصے کی کوئی انتہا نہیں تھی وہی ڈاکٹر صارم کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی۔۔۔۔

جی آنٹی وہ ماما بلا رہی ہیں، وہ ان دونوں کو اپنی طرف گھورتے پا کر بہانہ بنا کر بولی اور جلدی سے سیڑھیوں کی طرف گئی۔۔۔

ماہین نائس نیم، اس نے احد کے کان میں کہا تو وہ جل بھن کر رہ گیا۔۔۔

میں چائے بنا کر لاتی ہوں، رضیہ بیگم کہہ کر نیچے کی طرف چلی گئی جبکہ ڈاکٹر صارم ان دونوں سے باتوں میں مشغول ہو گیا۔۔۔

کچھ دیر بعد رضیہ بیگم چائے کے ساتھ لوازمات لیکر آئی تو ڈاکٹر صارم ہسپتال سے فون آنے پر جانے لگا لیکن ان کے روکنے پر کچھ دیر بیٹھنے کے بعد چلا گیا۔۔

وہ کھڑوس مجھے گھور کیوں رہا تھا، وہ بڑبڑاتی ہوئی انعم کے پاس کچن میں آئی تو اس نے اسے اپنے ساتھ کام میں لگا لیا۔۔

www.novelsclubb.com

ماہی گھومنے جانے کے لیے میں نے بریانی اور کباب بنا لیے ہیں اگر اور کچھ چاہیے تو افان کو بول دینا وہ لیکر آئیگا، انعم نے سامان سمیٹتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلاتی اس کے ساتھ کام کرنے لگی۔۔۔

****

احد نے عابد صاحب سے بات کرنی چاہی مگر وہ سیڑھیوں کی طرف چلے گئے، اس نے اداس ہوتے ہوئے رضیہ بیگم کی طرف دیکھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

احد کوئی لڑکی ڈھونڈی؟تمہارے بابا چاہتے ہیں کہ تمہاری بھی شادی کر دی جائے، رضیہ بیگم نے اس کے پاس دیکھتے ہوئے پوچھا تو اسے ماہین کا خیال آیا،اس نے جلدی سے جھرجھری لی۔۔۔

ماما مجھے کچھ وقت چاہیے،احد نے پر سوچ انداز میں کہا۔۔

بیٹا تمہارے بابا کب سے تم سے ناراض ہیں، میں چاہتی ہوں تم جلد از جلد ان کی ناراضگی کو دور کرو،رضیہ بیگم نے اداس ہوتے کہا تو وہ ان کی بات سن کر ان کے پاس آیا اور ان کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا۔۔

ماما آپ بے فکر رہیں میں جلد ہی بابا کی ناراضگی دور کر دونگا،اس نے ان کے ہاتھ پر بوسہ دیا تو وہ اس کی طرف دیکھ کر مسکرانے لگی۔۔۔

ماما! بابا بلا رہے ہیں،رمشا نے وہاں آکر بتایا تو وہ دونوں اس کے ساتھ نیچے چلے گئے۔۔۔

ارشد کا فون تھا کہہ رہا تھا کہ بچوں نے باہر گھومنے کا پروگرام بنایا ہے تو آپ لوگ بھی چلیں چھٹی کا دن ہے تفریح بھی ہو جائے گی،عابد صاحب نے صوفے پر ٹیک لگاتے ہوئے بتایا۔

آپ کو جیسا ٹھیک لگے، رضیہ بیگم نے احد کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو ان ہی کی طرف دیکھ رہا تھا۔

ٹھیک ہے پھر میں ہاں کر دیتا ہوں، تم سب تیار ہو جاؤ، انہوں نے کہا تو وہ سب اپنے کمروں میں چلے گئے۔

ماما مجھے کچھ کام ہے میں نہیں جاؤنگا، رضیہ بیگم اس کے کمرے میں آئی تو اس نے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

بیٹا کام تو ہوتے رہینگے فیملی کو بھی کچھ ٹائم دو، برہان بھی نہیں ہے تم تو چلو، رضیہ بیگم نے آنکھوں میں نمی لیے کہا۔۔۔

ماما آپ رو کیوں رہی ہیں؟احد نے ان کو بیڈ پر بٹھاتے ہوئے پوچھا۔۔

ایک بیٹا ٹریننگ پر گیا ہے دوسرا بیٹا ہمارے ساتھ نہیں جائیگا تو رونا تو آئیگا نا، رضیہ بیگم نے روتے ہوئے کہا۔۔

آئی ایم سوری ماما۔۔۔میں جا رہا ہوں اب تو مسکرا دیں،اس نے اپنے دونوں کانوں کو پکڑتے ہوئے کہا تو وہ بے ساختہ مسکرا دی۔۔۔

www.novelsclubb.com

جلدی سے تیار ہو کر نیچے آؤ، رضیہ بیگم نے اپنی آنکھوں کی نمی صاف کرتے ہوئے کہا اور کمرے سے باہر چلی گئی جبکہ وہ بھی تیار ہونے کی غرض سے کپڑے نکالنے واڈروب کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

****

ارشد صاحب، عدیل صاحب، عابد صاحب اور حنا کے سسرال والے وہ سب اس وقت تیار ہونے کے بعد بس میں بیٹھے تھے، ماہین شارٹ شرٹ پر جینز پہنے اپنی قمر تک آتے بالوں کو کھولے انعم کے ساتھ بیٹھی تھی اس نے بھی شارٹ شرٹ پر جینز پہنا تھا۔۔۔ سب بڑے آگے والی سیٹوں پر بیٹھے تھے تبھی ماہین نے افان کو اشارہ کیا تو وہ رمشا کے ساتھ پیچھے والی سیٹ پر بیٹھ گیا، رمشا نے احد کی طرف دیکھا

جو موبائل میں نظریں جمائے بیٹھا تھا،افان نے مسکراتے ہوئے اس کی طرف دیکھا تو وہ اپنی پلکیں جھکا گئی۔۔

ڈاکٹر صاحبہ آج تو شرماؤ مت،مجھے تم سے ڈھیر ساری باتیں کرنی ہیں،افان نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا۔۔۔

پلیز ہاتھ چھوڑیں کوئی دیکھ لیگا،رمشا نے سامنے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

کوئی نہیں دیکھے گا،اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

میں آگے جا رہی ہوں، اگر بھائی یا بابا نے دیکھا تو اچھا نہیں ہو گا، اس نے ڈرتے ہوئے کہا تو افان اس کا ہاتھ چھوڑ کر اس سے تھوڑا فاصلہ کر کے بیٹھ گیا۔۔۔

آپ ناراض تو مت ہوں، آپ سوچیں کوئی بھی لڑکی اپنے بابا یا بھائی کے سامنے کسی کے ساتھ بیٹھے گی، اس نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔

میں کوئی نہیں بلکہ تمہارا شوہر ہوں، افان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے باور کروایا۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن ہماری رخصتی ابھی نہیں ہوئی ہے، رمشا نے بھی جواباً کہا۔۔

تم دونوں لڑنے بیٹھ گئے ہو، ماہین نے اپنی سیٹ سے اٹھ کر ان دونوں سے کہا۔۔

میں نہیں تمہارا بھائی لڑ رہا ہے، رمشا نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

تمہارا بھی کچھ لگتا ہوں، افان نے شوخ لہجے میں جتایا۔۔

رمشا تم کہی اور بیٹھ جاؤ، لیکن صرف حمدان کے ساتھ والی سیٹ خالی ہے، اس نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا جبکہ احد کے برابر والی سیٹ بھی خالی تھی، اسے افان کو غصہ دلانا تھا جو کہ اس کی بات سن کر غصے میں حمدان کی طرف دیکھنے لگا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماہین میری بیوی میرے ساتھ ہی بیٹھے گی سمجھ آئی،اس نے غصے میں کہا تو وہ دونوں اس کی طرف شرارتی نگاہوں سے دیکھنے لگیں۔۔

تو پھر جھگڑا بند کر کے بیٹھے رہو اور ہمیں بھی انجوائے کرنے دو،ماہین کہہ کر انعم کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔

افان رمشا کو منانے کے بعد اس سے باتیں کرنے لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

انو کیا ہوا؟ برہان کو یاد کر رہی ہو،ماہین نے اسے کھڑکی سے باہر دیکھتے پا کر پوچھا۔۔

ماہی کیا ہے،اس نے اسے گھورتے ہوئے کہا تو وہ مسکرانے لگی۔۔

فکر مت کرو کچھ مہینوں کی بات ہے اس کے بعد برہان واپس آ جائیگا، اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو انعم مسکرا کر موبائل آن کر کے اس میں مگن ہو گئی۔۔۔

وہ سامنے دیکھنے لگی احد سیٹ پر ٹیک لگائے بیٹھا تھا، ہمیشہ کی طرح اس نے اپنے ہونٹ پیوست کیے ہوئے تھے، نیلے رنگ کی شرٹ پر کالے رنگ کی پینٹ پہنے، بالوں کو جیم سے سیٹ کئے، وہ اسے اپنے دل کے قریب لگا، وہ اسے دیکھنے میں مگن تھی جب بس روکی گئی، سب باری باری اترنے لگے وہ اپنے خیالوں کو جھٹکتی ہوئی اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔۔۔

وہ اس وقت شہر کراچی کے دو دریا پر موجود تھے، روشنیوں کے شہر میں اس وقت بھی ہجوم تھا، لوگ بڑے سے پتھروں پر بیٹھے دریا کا منظر دیکھ رہے تھے۔۔۔وہاں پر بڑے بڑے پتھر تھے، ان سے نیچے اتر کر دریا میں جایا جا سکتا تھا، اس سے کچھ دور ہی بڑا سا کشتی میں ریستوران بنا ہوا تھا، لوگ فیملی اور دوستوں کے ساتھ وہاں گھوم رہے تھے، ہلکی سردی میں تیز دھوپ وہاں کا منظر آنکھوں کو بھلا لگ رہا تھا۔

سب الگ ہو کر گھومنے لگے، انعم رابعہ بیگم کے ساتھ آگے کی طرف چلی گئی، وہ وہاں پر رکھے پتھر پر بیٹھ گئی نیچے دیکھنے پر دریا کا خوبصورت منظر نظر آ رہا تھا۔۔۔

کیا ہوا؟ حمدان نے اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

کچھ بھی نہیں اس نے اداس لہجے میں کہا۔۔

ماہین میں تمہیں کیسا لگتا ہوں، حمدان نے بنا کسی تمہید کے اس سے پوچھا تو وہ اس کی طرف دیکھنے لگی۔۔

اچھے ہو مگر کیوں؟ اس نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

ماہین میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں، وہ اپنی بات کہہ کر خاموش ہو گیا جبکہ ماہین حیرت کے مارے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

کیا کہہ رہے ہو؟ اس نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔

یہی کہ کیا تم مجھ سے شادی کرو گی،اب کی بار اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔

میں نہیں میں تم سے شادی نہیں کرونگی،میں تو کسی اور سے محبت کرتی ہوں،وہ لڑکھڑاتی زبان میں کہہ کر کھڑی ہو گئی۔۔

تم کسی اور کو پسند کرتی ہو؟اس نے شاکڈ ہو کر پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں میں کسی اور کو پسند کرتی ہوں،اس نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے بتایا۔۔

تم کس کو پسند کرتی ہو،اس نے غصے میں دریافت کیا۔۔۔

میں۔۔۔حمدان ارشد انکل تمہیں بلا رہے ہیں، وہ ابھی کچھ کہتی اس سے قبل ہی احد نے اس کی بات کاٹ کر کہا وہ کچھ دیر کھڑا ماہین کو دیکھنے لگا اس کے بعد وہاں سے چلا گیا۔۔۔

تم پاگل تو نہیں ہو گئی ہو؟ احد نے اس کا بازو پکڑ کر غصے میں پوچھا۔۔۔

ہاں میں پاگل ہو گئی ہوں آپ کی محبت میں، آپ سمجھتے کیوں نہیں ہیں، اس نے چیختے ہوئے کہا تو احد نے ارد گرد دیکھا سامنے کھڑے لوگ ان کی طرف متوجہ ہو گئے تھے۔۔

وہ مسکراتا ہوا اس کا بازو پکڑ کر آگے کی طرف بڑھ گیا اور جہاں پر لوگوں کا کم ہجوم تھا وہاں پر آ کر اس نے ماہین کا بازو چھوڑا۔۔

تمہیں سمجھ نہیں آتا کیا میں تم سے محبت نہیں کرتا ہوں تو تم بھی اپنے دماغ سے یہ بات نکال دو، احد نے اس کی طرف دیکھ کر لفظوں کو چباتے ہوئے کہا۔۔

لیکن آپ نے اس دن کہا تھا آپ کو مجھ سے محبت ہے، ماہین نے اس کی یاد دہانی کروائی۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے تب بلکل بھی علم نہیں تھا کہ وہ انجان لڑکی تم ہو، اگر پتا ہوتا تو میں تم سے بات کرتا یہ صرف تمہاری سوچ ہے، اس نے طنزیہ لہجے میں کہا۔۔

آپ مجھ سے اتنی نفرت کیوں کرتے ہیں؟اس نے روتے ہوئے پوچھا تو وہ حیرانی سے اسے دیکھنے لگا، کیا اسے اس کی وجہ نہیں معلوم تھی۔۔۔

تم کیا بلکہ تمہاری ہر عادت سے ہی مجھے نفرت ہے،اس نے غصے میں کہا لیکن اس کے دل نے اس کا ساتھ نہیں دیا۔۔۔

احد میں نے تمہاری محبت میں خود کو بدل دیا ہے،دیکھو تمہیں لمبے بال پسند تھے میں نے اپنے بالوں کو کٹوانا چھوڑ دیا، تمہیں سلجھی ہوئی اور ذمیدار لڑکیاں پسند تھیں میں نے کھانا بنانا سیکھ لیا، پلیز تم مجھ سے شادی کر لو، میں تمہیں کبھی بھی

شکایت کا موقع نہیں دو نگی،اس نے نیچے بیٹھ کر روتے ہوئے کہا تو اس کے دل کو ٹھیس پہنچی۔۔۔

اٹھ جاؤ بھرے ہجوم میں اپنا اور میرا تماشہ مت بناؤ،اس نے زہر خند لہجے میں کہا تو وہ اس پتھر دل آدمی کو دیکھنے لگی۔۔۔

آپ نے مجھ سے شادی نہیں کی تو میں حمدان کو ہاں کر دو نگی،اس نے کھڑے ہو کر دھمکی آمیز لہجے میں کہا۔۔

www.novelsclubb.com

یہ تو بہت اچھی بات ہو گی،احد نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ روتی ہوئی اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگی،لمحہ جیسے تھم گیا ہو وہ اس کی آنکھوں میں کھونے لگا تھا۔۔۔

کیسے بتائیں کہ تجھ کو چاہیں یارا بتانہ پائیں

باتیں دلوں کی دیکھو جو باقی آ کے تجھے سمجھائیں۔

توں جانے نا، توں جانے نا، توں جانے ناں۔۔۔

مل کے بھی ہم نہ ملے تم سے نہ جانے کیوں

میلوں کے ہیں فاصلے تم سے نہ جانے کیوں

انجانے ہیں سلسلے تم سے نہ جانے کیوں

www.novelsclubb.com

سپنے ہیں پلکوں تلے تم سے نہ جانے کیوں

کیسے بتائیں کہ تجھ کو چاہیں یارا بتانہ پائیں

باتیں دلوں کی دیکھو جو باقی آ کے تجھے سمجھائیں۔

توں جانے نا، توں جانے نا، توں جانے ناں۔۔۔۔

نگاہوں میں دیکھو میری جو ہے بس گیا وہ ہے ملتا تم سے ہو بہو،

جانے تیری آنکھیں تھیں یا باتیں تھی وجہ،

ہوئے تم جو دل کی آرزو۔۔۔

تم پاس ہو کے بھی، تم آس ہو کے بھی، احساس ہو کے بھی، اپنے نہیں۔۔۔

ایسے ہیں ہم کو گلے تم سے نہ جانے کیوں

میلوں کے ہیں فاصلے تم سے نہ جانے کیوں

توں جانے نا، توں جانے نا، توں جانے ناں۔۔۔

www.novelsclubb.com

خیالوں میں لاکھوں باتیں یوں تو کہہ گیا

بولا کچھ نہ تیرے سامنے۔۔۔۔

ہوئے نہ بیگانے بھی تم ہو کے اور کے

دیکھو تم نہ میرے ہی بنے۔۔۔۔

افسوس ہوتا ہے، دل بھی یہ روتا ہے

سپنے سنجوتا ہے پگلا ہوا، سوچے یہ ہم سے ملے

تم سے نہ جانے کیوں

میلوں کے ہیں فاصلے تم سے نہ جانے کیوں

انجانے ہیں سلسلے تم سے نہ جانے کیوں

سپنے ہیں پلکوں تلے تم سے نہ جانے کیوں

کیسے بتائیں کہ تجھ کو چاہیں یارا بتا نہ پائیں

www.novelsclubb.com

باتیں دلوں کی دیکھو جو باقی آ کے تجھے سمجھائیں۔

توں جانے نا، توں جانے نا، توں جانے ناں۔۔۔۔

احد! ارشد صاحب کی آواز پر وہ دونوں خیالوں کی دونوں سے واپس آئے تھے، ماہین روتی ہوئی آگے کی طرف بڑھ گئی جبکہ وہ اسے روتے دیکھ کر حیران نظروں سے دیکھنے لگا، یعنی وہ اس سے سچ میں محبت کرتی تھی۔۔۔

جی انکل! اس نے ان کے پاس جا کر پوچھا۔۔

بیٹا ہم سب ریستوران جا رہے ہیں آپ سب بھی آجائیں، ارشد صاحب کہہ کر آگے کی طرف چلے گئے جبکہ وہ پریشانی سے ادھر ادھر دیکھنے لگا مگر وہ کہی بھی نظر نہ آئی، اس نے اپنے قدم ریستوران کی طرف بڑھا دیے۔۔۔"

****

وہ سب دو دریا میں بنے ریستوران میں بیٹھے تھے،افان مسکراتے ہوئے انعم کو تنگ کر رہا تھا جبکہ سب بڑے آپس میں خوش گپوں میں مصروف تھے،رمشا خاموش بیٹھی

سب کو دیکھ رہی تھی جبکہ وہ متلاشی نظروں سے ادھر ادھر دیکھ رہا تھا مگر وہ کہی بھی نہیں تھی،اس نے دیکھا حمدان موبائل میں مصروف وہی پر بیٹھا ہوا تھا،وہ اٹھ کر باہر آیا اور اس کی تلاش شروع کی،کافی دیر ڈھونڈنے کے بعد وہ اسے دریا کے قریب کھڑی نظر آئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم یہاں کھڑی کیا ثابت کرنا چاہتی ہو؟وہ اس کے پاس جا کر پھنکارا تھا۔۔۔

میں جو بھی کروں اس سے آپ کا کوئی لینا دینا نہیں سمجھے ڈاکٹر احد علی! اس نے انگشت شہادت اٹھائے غصے میں کہا۔۔۔

مجھے تمہارے کسی کام سے کوئی غرض نہیں ہے لیکن ریستوران میں بیٹھے لوگوں کو تمہارے ہر کام سے لینا دینا ہے، اس لیے اندر چلو، اس نے کچھ دیر کی خاموشی کے بعد کہا۔۔۔

آپ جائیں میں خود ہی آجاؤنگی، اس نے اپنا رخ موڑتے ہوئے کہا تو وہ اس کا ہاتھ پکڑ کے آگے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

چھوڑیں میرا ہاتھ، کیا بدتمیزی ہے؟اس نے اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا مگر وہ ان سنی کرتا ہوا آگے آیا اور ریستوران کے پاس آکر اس کا ہاتھ چھوڑا۔۔۔

وہ اپنے ہاتھ کو دیکھنے لگی زور سے پکڑنے کی وجہ سے اسے درد ہونے لگا تھا۔۔

بدتمیز ڈاکٹر، وہ بڑبڑاتی ہوئی اندر کی طرف بڑھ گئی اور ٹیبل کے قریب آکر رمشا کے ساتھ بیٹھ گئی، سب کھانا کھانے لگے تو اس نے بھی پاستہ اٹھا کر کھانا شروع کیا۔۔۔

****

شام کے سات بجے وہ سب بس میں بیٹھ گئے،افان سب کے لیے آئسکریم لیکر آیا تو سب اس سے لطف اندوز ہونے لگے۔۔۔

میں نہیں کھاؤنگی پہلے سے سردی ہے اور آپ آئسکریم لیکر آئے ہیں،افان جیسے ہی اسے آئسکریم دینے آیا رمشا نے انکار کرتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر صاحبہ میں اتنے پیار سے لایا ہوں اور تم انکار کر رہی ہو،افان نے کہا تو اس نے آئسکریم لیکر تھوڑی سی کھائی اور باقی اس کو واپس دے دی،تو وہ اپنی آئسکریم کھانے کے بعد اس کی آئسکریم کھانے لگا۔۔۔

افان بھائی اب آپ دونوں کی محبت بڑھ جائے گی،

انعم نے مسکراتے ہوئے کہا تو رمشا آگے جا کر ماہین کے ساتھ بیٹھ گئی جبکہ انعم ان سے پیچھے والی سیٹ پر بیٹھ گئی، ڈرائیور نے بس اسٹارٹ کی تو سب مسکرا کر باتیں کرنے لگے۔۔۔

حنا اور حازم کا گھر آیا تو حازم کی پوری فیملی اتر گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

احد نے اپنی آنکھیں ترشی کرتے ہوئے ماہین کی طرف دیکھا جو اداس چہرہ بنائے سوچنے میں مگن تھی، اس نے گہرا سانس لیتے ہوئے اپنی نظریں وہاں سے ہٹا لی۔۔۔۔

****

رات آٹھ بجے کے قریب وہ سب گھر پہنچے، رابعہ بیگم نے رضیہ بیگم کو اپنے گھر چلنے کا کہا مگر وہ بعد میں آنے کا کہہ کر رمشا کے ساتھ اپنے گھر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

وہ سب گھر آئے تو تھکاوٹ کے باعث اپنے کمروں میں چلے گئے، رابعہ بیگم کے کہنے پر ماہین اور انعم نے چائے بنائی اور سب کے کمروں میں دیکر آئیں اور پھر وہ دونوں خود بھی سونے کی غرض سے ماہین کے کمرے میں چلی گئیں۔۔۔۔"

صبح ماہین جلدی اٹھ گئی تھی،ماریہ بیگم کو منع کر کے اس نے سب کے لیے خود ناشتہ بنایا تھا،رابعہ بیگم اور زبیر صاحب کو صبح جلدی اٹھنے کی عادت تھی ان دونوں کے لیے ڈائینگ ٹیبل پر ناشتہ رکھ کے وہ کچن میں چلی گئی،اور پراٹھے بنانے لگی،ایک گھنٹے تک وہ ناشتہ بنا چکی تھی،ارشد صاحب کو اٹھانے کے بعد وہ کمرے میں چلی گئی اور انعم کو اٹھایا،کچھ دیر کی کوشش کے بعد وہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔

ماہین تم اتنی جلدی اٹھ گئی ہو،انعم نے آنکھوں کو مسلتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہاں انو مجھے ناشتہ بنانا تھا اس لیے جلدی اٹھ گئی،ماہین نے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہو کر بتایا اور اپنے بال کھول کر سنوارنے لگی۔۔۔

ماہی تمہاری احد بھائی سے بات ہوئی تھی کیا؟انعم نے واشروم کی طرف جاتے ہوئے پوچھا تو اسے کل والی باتیں یاد آنے لگیں۔

ہاں ہوئی تھی لیکن تم چھوڑو، فریش ہو کر ناشتہ کریں،اس نے بات کو بدلنے کے لیے کہا تو وہ کچھ دیر اسے گھورنے کے بعد فریش ہونے چلی گئی۔۔۔

ماہین نے آئینے میں اپنے بالوں کو دیکھا، جس کے لیے اس نے بالوں کو لمبا کیا تھا اس نے تو ابھی تک اس کی طرف محبت بھری نگاہ سے دیکھا ہی نہیں تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماہی چلو،انعم نے فریش ہونے کے بعد اس کے پاس آکر کہا تو وہ بالوں کو پونی میں مقید کر کے اس کے ساتھ لاؤنج کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

****

ماہی میں جا رہی ہوں،ماما کو کام ہو گا،انعم نے ناشتہ کرنے کے بعد اس کے ساتھ کچن صاف کیا اور پھر اسے کہہ کر فرسٹ فلور پر چلی گئی،جبکہ ماہین لاؤنج میں جا کر صوفے پر بیٹھ گئی اسے اپنی زندگی میں الجھن نظر آ رہی تھی،اس نے پہلے حمدان کے بارے میں سوچا جو اسے شادی کرنے کا کہہ رہا تھا اس نے فوراً ہی انکار کر دیا،جبکہ اس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا اس نے جس طرح حمدان کو انکار کیا تھا اسی طرح احد نے اسے انکار کر دیا۔۔۔

ماہین!

رابعہ بیگم کی آواز سن کر وہ ان کے کمرے کے اندر چلی گئی۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

احد کی رات میں ڈیوٹی تھی وہ اس وقت اپنے کمرے میں بیٹھا ماہین کے بارے میں سوچ رہا تھا، حمدان نے اسے شادی کرنے کا کہا تو وہ اسے انکار کر کے احد کے بارے میں بتانے لگی تھی، اسے سمجھ نہیں آئی کیا کرے وہ دونوں ہاتھوں میں سر کو تھام کر بیٹھ گیا، تبھی اس کے موبائل پر ڈاکٹر صارم کی کال آنے لگی، اس نے نظر انداز کر

کے موبائل سائیڈ پر رکھ دیا اور کچھ دیر ریلیکس فیل کرنے کے لیے اپنی آنکھیں موندلی۔۔۔

****

ماہین پلیز چلو نا مجھے سامان لینے ہیں، انعم نے منت بھرے لہجے میں کہا تو وہ نا چاہتے ہوئے بھی اس کے ساتھ بازار جانے کے لیے تیار ہو گئی،

www.novelsclubb.com

وہ دونوں گھر سے کچھ دور کی مسافت پر بازار میں آئی تھیں، ایک گھنٹے تک اپنے ضرورت کے سامان لینے کے بعد ان دونوں نے چاٹ کھائی اور پھر انعم کے کہنے پر پیدل جانے لگیں۔۔۔

****

احد دوپہر کو رمشا کو یونیورسٹی سے لینے گیا تھا، وہ دونوں کار میں بیٹھے گھر جا رہے تھے مگر ٹریفک جام ہونے کی وجہ سے وہی پر رکنا پڑا۔۔

احد کار کی ونڈو سے باہر کی طرف دیکھ رہا تھا جب اچانک اس کی نظر ان دونوں پر پڑی، وہ دونوں پیدل جا رہی تھیں مگر راستہ نہ ہونے کی وجہ سے وہی پر رک گئیں۔

ڈاکٹر صارم اپنی کار میں بیٹھا ادھر ادھر دیکھ رہا تھا تبھی اس کی نظر ماہین پر پڑی، وہ کار سے اتر کر اس کے پاس گیا۔۔

آپ ماہین ہیں نا؟اس نے وہاں جا کر مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہاں لیکن آپ کو میرا نام کس نے بتایا،ماہین نے کڑے تیور لیے پوچھا۔۔۔

میں آپ کے پڑوسی ڈاکٹر احد علی کا دوست ڈاکٹر صارم ہوں،آپ اس دن ہسپتال بھی آئی تھی،ڈاکٹر صارم نے مسکراتے ہوئے بتایا تو وہ دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے آپ کو اپنا نام تو نہیں بتایا تھا،ماہین نے دونوں ہاتھ قمر پر رکھ کر غصے میں پوچھا تو ڈاکٹر صارم کا قہقہہ سنائی دیا۔۔

لگتا ہے آپ بھول گئی ہیں اس دن چھت پر آنٹی نے میرا تعارف آپ سے کروایا تھا تب میں نے آپ کا نام سن لیا تھا، اس نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

مجھے یاد نہیں تھا، ماہین نے اکتائے ہوئے لہجے میں کہا اور جانے لگی۔۔۔۔

آپ دونوں کہاں جا رہی ہیں، میں آپ کو ڈراپ کر دیتا ہوں، ڈاکٹر صارم نے ان کو روکتے ہوئے پوچھا تو وہ دونوں رک گئیں۔۔۔

ہم چلی جائینگی، انعم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں ڈراپ کر دیتا ہوں، ڈاکٹر صارم نے ماہین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

احدان کو دیکھ رہا تھا تبھی ڈاکٹر صارم وہاں پر آیا، اس نے ارد گرد دیکھا ٹریفک جام تھا، وہ رمشا کو انتظار کرنے کا کہہ کر کار سے باہر نکل آیا اور ان کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

صارم تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ احد نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تو وہ تینوں اس کی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

احد تم بھی یہاں ہو، ڈاکٹر صارم نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

ہاں !انعم آپ یہاں کیا کر رہی ہو ؟اس نے ڈاکٹر صارم سے کہہ کر انعم سے پوچھا۔۔۔

بھائی ہم بازار گئے تھے، ابھی واپس گھر جا رہے ہیں تو آپ کے دوست نے کہا کہ وہ ہمیں ڈراپ کر دیگا، انعم نے اسے ساری بات بتائی تو وہ ماہین کی طرف دیکھنے لگا جو منہ کے زاویے بنائے وہاں پر کھڑی تھی۔۔۔

احد تم ہی ان سے کہو کہ میں ان کو ڈراپ کر لوں، اس نے آنکھوں سے اشارہ کرتے ہوئے کہا تو اسے غصہ ہی آ گیا۔۔۔

صارم میں ان کو ڈراپ کر لیتا ہوں، ویسے بھی میں گھر ہی جا رہا ہوں، احد نے کہا تو انعم نے ماہین کی طرف دیکھا۔۔۔

ہم دونوں چلی جائینگی، آپ دونوں کا بے حد شکریہ، ماہین کہہ کر انعم کا ہاتھ پکڑ کر جانے لگی جب ڈاکٹر صارم نے اسے روکا۔۔۔

آگے بہت زیادہ ٹریفک ہے، آپ دونوں آئیں میں ڈراپ کر دونگا، ڈاکٹر صارم نے دوبارہ سے کہا تو اس نے احد کی طرف دیکھا جو کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے چلیں، ماہین نے احد کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ کار کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

ماہی! احد بھائی کو برا لگے گا، ان کے ساتھ چلتے ہیں، انعم نے دھیمے لہجے میں کہا۔۔۔

برا لگتا ہے تو لگے، تم چپ چاپ چلو۔۔۔ماہین کہہ کر بیک سیٹ پر بیٹھ گئی تو انعم نے احد کی طرف دیکھا جو غصے میں ان کو ہی دیکھ رہا تھا، ہارن کی آواز پر وہ ماہین کے ساتھ بیٹھ گئی، ڈاکٹر صارم نے مسکراتے ہوئے کار اسٹارٹ کی، ٹریفک پہلے سے کم تھی، احد غصے میں کار کی طرف بڑھ گیا، اور کار میں آکر زور سے دروازہ بند کیا۔۔۔

کیا ہوا بھائی؟ رمشا نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

کچھ بھی نہیں ہوا، وہ خود پر قابو پا کر کار ڈرائیو کرنے لگا، تو وہ بھی خاموش ہی رہی۔۔

****

ڈاکٹر صارم نے ان کے گھر کے سامنے کار روکی تو انعم اس کا شکریہ ادا کر کے اندر کی طرف بڑھ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

شکریہ! ماہین نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ کار سے نکل کر باہر آیا۔۔۔

کیا آپ مجھ سے دوستی کرینگی ؟ڈاکٹر صارم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تو وہ خاموش ہی رہی تبھی اس کی نظر احد پر پڑی، وہ دونوں کار سے اتر کر گھر جا رہے تھے۔۔۔

ہاں ضرور میں آپ سے دوستی کرونگی؟اس نے احد کو دیکھ کر بلند آواز میں کہا تو وہ اس کی آواز سن کر وہی پر رک گیا۔۔۔

تھینک یو سو مچ ماہین، ڈاکٹر صارم نے مسکراتے ہوئے کہا اور کچھ دیر اس سے بات کرنے کے بعد کار میں بیٹھ گیا اور کار اسٹارٹ کر کے وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔

تم اس کے ساتھ کیوں آئی، احد نے اس کے پاس آ کر غصے میں کہا تو وہ دل جلانے والی مسکراہٹ لیے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

وہ میرا دوست بن گیا ہے، ماہین نے آنکھوں کو پھیلاتے ہوئے بتایا تو وہ جل بھن کر رہ گیا۔۔۔

یہ جو تم ہر کسی سے دوستی کرتی ہو، تمہاری دوستی کا پاگل پن تو میں نکال کر رہو نگا، احد نے غصے میں کہا تو وہ حیران ہو کر اسے دیکھنے لگی پھر اسے انجان بن کر خود کا احد سے بات کرنا یاد آیا تو وہ اسے پیار بھری نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔

آپ سے دوستی کا پاگل پن ہے، مگر آپ تو مجھ سے اچھے طریقے سے بات ہی نہیں کرتے ہیں،اس لیے میں نے ڈاکٹر صارم سے دوستی کرلی ہے،اس نے اپنی سوچ کے تحت بات کہی تو اسے غصہ ہی آگیا،اس نے آگے بڑھ کر ماہین کی کلائی پکڑی تو اس نے اسے پیچھے کرنے کی کوشش کی، مگر وہ غصے میں جل رہا تھا اس کی کلائی کو زور سے پکڑ گیا۔۔۔

اس کا نام میرے سامنے ہر گز بھی مت لو،اگر تمہیں اتنا زیادہ شوق ہے نہ دوستی کا تو میں جو کرنے جارہا ہوں اس کے لیے تیار رہنا۔۔۔اس نے غصے میں کہا تو وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

مجھ سے محبت کرتی ہو؟احد نے مسکراتے ہوئے پوچھا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔

تو پھر تیار رہنا، وہ اس کی کلائی چھوڑ کر وہاں سے چلا گیا جبکہ وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟ افان نے اس کے پاس آتے ہوئے پوچھا تو وہ اس کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

وہ ہم بازار گئے تھے اندر ہی جا رہی ہوں، وہ کہہ کر اس کے ساتھ اندر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

****

رمشا میں ماما بابا کو شادی کی تاریخ کے لیے بھیجوں تو پلیز تم انکار نہیں کرنا، تم شادی کے بعد بھی پڑھائی کرتی رہنا میری یا میرے گھر والوں کی طرف سے تمہیں کوئی بھی شکایت کا موقع نہیں ملے گا، افان نے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتے ہوئے کہا تو اس کی بات سن کر وہ گھبرا ہی گئی۔۔۔

افان آپ کو معلوم ہے، میڈیکل کی پڑھائی اتنی آسان نہیں ہے اس کے ساتھ شادی کے بعد کی ذمیداری یہ سب میرے لیے بہت مشکل ہو گا، اس نے شائستگی سے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔

یار تم میرے دل کی بھی تو کیفیت سمجھو نا، افان نے ٹھنڈا سانس لیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

یہ تو ماما بابا ہی فیصلہ کر سکتے ہیں، اس نے اتنا کہنے پر اکتفا کیا تو وہ بھی کچھ دیر بعد بات کرنے کا کہہ کر کال کاٹ گیا، جبکہ وہ پریشان ہونے لگی، ڈاکٹر بننا اس کا اور اس کے گھر والوں کا خواب تھا، وہ جانتی تھی افان اس سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے، شادی کے بعد وہ ایک اچھا شوہر ثابت ہو گا مگر وہ ابھی اس سب کے لیے تیار نہیں تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنے خیالوں کو جھٹکتی ہوئی رضیہ بیگم کے پاس لاؤنج میں چلی گئی۔۔۔۔

****

دن ایسے ہی گزر رہے تھے، سب اپنے کام میں مصروف ہو گئے تھے، رمشا افان سے بات کرتی تھی، جبکہ انعم برہان کے آنے کا انتظار کر رہی تھی، ماہین نے خود پر خاموشی کا لبادہ اوڑھ لیا تھا، اس دن کے بعد اس کی احد سے ملاقات نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔

ماریہ بیگم اور حلیمہ بیگم اس وقت رضیہ بیگم کے گھر آئی تھیں، رمشا چائے کے ساتھ لوازمات رکھ کر چلی گئی، انہوں نے رمشا کی رخصتی کے بارے میں بات کی تھی مگر وہ رمشا کی پڑھائی کو بیچ میں لائے، تو افان نے بھی اس کے بعد رخصتی کے بارے میں بات نہیں کی۔۔۔

ماریہ تم بتا رہی تھی حنا کی ساس نے ماہین کے رشتے کے بارے میں کہا تھا پھر تم نے کیا جواب دیا؟ رضیہ بیگم نے یاد آنے پر پوچھا، وہ جو اپنے کمرے میں جانے لگا تھا ان کی بات سن کر وہی پر رک گیا۔۔۔

میں نے تو اسے کوئی جواب نہیں دیا مگر اس کے بعد اس نے دوبارہ بات نہیں کی، ماریہ بیگم نے انہیں بتایا۔۔۔

اللہ نصیب اچھے کرے، رضیہ بیگم نے کہا۔۔۔

آمین وہ دونوں مسکرا کر کہنے لگیں۔۔۔

احدان کی بات سن کر کمرے میں چلا گیا، اسے کافی دنوں سے ماہین نظر نہیں آئی تھی، اس نے رضیہ بیگم سے بات کرنے کا ارادہ کیا اور بیڈ پر جا کر بیٹھ گیا۔۔۔

****

ماہین نے اپنے آپ کو ایک بار پھر بدل دیا تھا، پہلے وہ احد کے لیے اس کی پسند میں خود کو ڈھال گئی تھی مگر اس کے نظر انداز کرنے پر اس نے پھر سے اپنی پرانی ڈریسنگ کرنا شروع کی تھی، جب اس سنگ دل کو اس کی محبت پر یقین نہیں تھا تو وہ کیوں خود کو اس کے لیے بدلتی، وہ کھانا بنانے کے بعد لاؤنج میں بیٹھی تھی تبھی ماریہ بیگم اور حلیمہ بیگم گھر میں داخل ہوئیں، وہ ان کو دیکھ کر سیدھی بیٹھ گئی۔۔۔

ماما میں آپ کے اور چاچی کے لیے پانی لیکر آؤں،اس نے پوچھا تو وہ دونوں نفی میں سر ہلا کر صوفے پر بیٹھ گئیں۔۔۔

ماما رضیہ آنٹی کیسی تھی؟اس نے پوچھا۔۔۔

اس کی طبیعت ٹھیک ہے، کہہ رہی تھی رمشا یونیورسٹی جاتی ہے باقی سب نوکری پر تو وہ اکیلی بیٹھ کر تنگ آگئی ہے، جیسے ہی برہان آئیگا وہ شادی کی تاریخ لینے آئینگے، ماریہ بیگم نے اس کو بتایا۔۔۔

یعنی انعم چند مہینوں بعد دلہن بنے گی،اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ دونوں بھی مسکرانے لگیں۔

www.novelsclubb.com

میں گھر جا رہی ہوں انعم اکیلی سارا کام سنبھال رہی ہو گی، حلیمہ بیگم نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔

چاچی میں چائے بنالوں پی کر جائیں نا، ماہین نے ان کے ساتھ کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔

رضیہ کے گھر سے چائے پی کر آئے ہیں، اس نے مسکراتے ہوئے بتایا اور سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماہین چائے بنانے کی غرض سے کچن میں چلی گئی، پندرہ منٹ تک چائے بنانے کے بعد وہ ماریہ بیگم کو چائے دینے کے بعد رابعہ بیگم اور زبیر صاحب کو ان کے کمرے میں چائے دی آئی، اور اپنا چائے کا کپ اٹھائے چھت پر چلی گئی۔۔۔

وہ چھت پر آئی تو ٹھنڈی یخ بستہ ہوائیں چل رہی تھیں، اس نے کرسی پر بیٹھ کر چائے کا کپ لبوں سے لگایا، اور موبائل آن کر کے اس میں مصروف ہو گئی۔۔۔

تبھی اس کے موبائل پر حنا کی کال آنے لگی تو اس نے اٹینڈ کی۔۔۔

****

احد چھت پر آیا تو لیپ ٹاپ آن کر کے بیٹھ گیا، تبھی قدموں کی چاپ سن کر اس نے اپنی نظریں برابر والی چھت پر دوڑائیں، ماہین ہاتھ میں چائے کا کپ پکڑے کرسی پر بیٹھ گئی، اس نے شارٹ شرٹ اور جینز پہنا ہوا تھا، بالوں کی ڈھیلی پونی بنائے وہ اسے الگ دکھی اس نے جلدی سے اپنی نظروں کا زاویہ تبدیل کیا، کچھ دن پہلے تک وہ اس کی پسند کے کپڑے پہن رہی تھی مگر اس کو اپنے پہلے والے لباس میں دیکھ کر اس نے طنزیہ مسکراہٹ لبوں پر سجائی، تبھی اس کے موبائل پر کال آئی تو وہ مسکرا کر اس سے بات کرنے لگی، ماہین نے چائے کا کپ ٹیبل پر رکھا اور کھڑی ہو گئی تبھی اس کی نظر اچانک احد پر پڑی جو اسے ہی دیکھنے میں مگن تھا، اس نے اپنا رخ موڑ کر حنا سے کچھ دیر بات کی اور پھر بنا اس کی طرف دیکھے موبائل ہاتھ میں اٹھائے وہاں سے چلی گئی جبکہ وہ حیران ہو کر اسے دیکھنے لگا اگر وہ اس سے محبت کرتی تھی تو آج اس کی طرف دیکھے بنا ہی کیوں چلی گئی۔۔

www.novelsclubb.com

کہی اس نے حمدان کو شادی کے لیے ہاں تو نہیں کر دی؟

یا پھر صارم سے دوستی کرنے کی وجہ سے وہ اسے نظر انداز کر گئی تھی، وہ یہی کچھ سوچتا ہوا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا۔۔

****

www.novelsclubb.com

ماہین اسے نظر انداز کر کے آ گئی تھی وہ چاہتی تھی جیسے وہ اسے نظر انداز کرتا ہے وہ بھی اسے نظر انداز کرے تاکہ اسے اس کی محبت کا احساس ہو، وہ اپنی آنکھوں کی تشنگی کو لیے ہی واپس آ گئی تھی۔۔۔۔۔"

(چند مہینوں بعد)

عابد صاحب کے گھر میں اس وقت گہما گہمی تھی، برہان کی ٹریننگ ختم ہو گئی تھی اور آج وہ واپس گھر آ رہا تھا، رضیہ بیگم اور رمشا کچن میں کھانا بنا رہی تھیں جبکہ عابد صاحب لاؤنج میں زبیر صاحب اور ارشد صاحب کے ساتھ بیٹھے تھے۔۔۔

دوپہر کے وقت کار کا ہارن بجا تو وہ سب کھڑے ہو گئے اور دروازے کی طرف دیکھنے لگے، احد اور برہان گھر کے اندر داخل ہوئے، عابد صاحب نے اسے غور سے

دیکھا وہ بلکل کمزور ہو کر آیا تھا،اس کے بال پہلے سے مختلف تھے،اس کے چہرے پر سنجیدگی چھائی ہوئی تھی،وہ اپنا بیگ وہی پر رکھ کر عابد صاحب کے پاس آیا اور ان کے گلے لگ گیا،عابد صاحب نے نم آنکھوں سے اس کی طرف دیکھا تو وہ مسکرانے لگا۔۔۔۔

بابا آپ کا بیٹا پولیس آفیسر بن کر آیا ہے اور آپ رو رہے ہیں، برہان نے ان کی طرف دیکھ کر کہا تو وہ اپنی آنکھوں کی نمی صاف کر کے صوفے پر بیٹھے گئے،زبیر صاحب اور ارشد صاحب سے بغلگیر ہونے کے بعد وہ اپنی نظریں ادھر ادھر دوڑا رہا تھا تبھی رضیہ بیگم اور رمشا وہی پر آئیں،میرا بچہ کتنا کمزور ہو گیا ہے،رضیہ بیگم نے اس کو گلے لگاتے ہوئے کہا تو وہ مسکرانے لگا۔۔۔

ماما فکر مت کریں دوبارہ سے ویسا بن جاؤنگا،اس نے ان کے ہاتھ پر بوسہ دیتے ہوئے کہااور رمشا کی طرف بڑھ گیا۔

کیسی ہو ڈاکٹر صاحبہ ؟اس نے شرارتی لہجے میں پوچھا تو وہ روتی ہوئی اس کے گلے لگ گئی۔۔۔

میں نے آپ کو بہت زیادہ مس کیا،وہ اپنے آنسو صاف کرتی ہوئی بتانے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے بھی تم سب کو بہت زیادہ مس کیا، برہان نے اسے بتایا تو وہ مسکرانے لگی،وہ سب سے ملنے کے بعد کچھ دیر وہی پر بیٹھ کر باتیں کرنے لگا،اور پھر فریش ہونے کی غرض سے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔

****

کہاں پر ہو؟ میں کب سے کال کر رہا ہوں تم اٹھا کیوں نہیں رہی ہو، افان نے اس کے کال اٹینڈ کرنے پر گہرا سانس لیتے ہوئے پوچھا۔۔۔

آج برہان بھائی آئے ہیں تو میں ماما کے ساتھ کام میں بزی تھی، اس نے کھانا نکالتے ہوئے بتایا تو وہ یاد آنے پر گہرا سانس لیکر خود کو پر سکون کر گیا، اگر وہ تھوڑی دیر کال پک کرتی وہ سمجھتا تھا وہ اپنی کسی دوست کے ساتھ بزی ہے، وہ رمشا کے معاملے میں بہت زیادہ پوزیسسو تھا۔۔۔

افان میں کچھ دیر بعد آپ سے بات کرتی ہوں، ابھی مجھے کام کرنا ہے، رمشا نے کہا تو وہ اسے بعد میں بات کرنے کا کہہ کر کال کاٹ گیا۔۔۔

****

برہان فریش ہونے کے بعد ڈائینگ ٹیبل پر آیا، سب لنچ کے لیے وہی پر بیٹھے تھے، وہ بھی مسکراتے ہوئے بیٹھ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

بابا! انکل اور دادا کہاں گئے؟ اس نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

بیٹا میں نے انہیں کہا کہ لنچ کرنے کے بعد جائیں مگر ارشد صاحب کو آفس کا کچھ کام کرنا تھا اس لیے وہ چلے گئے، عابد صاحب نے اسے بتایا تو وہ انعم کے بارے میں سوچنے لگا۔۔۔

بھائی آپ کی پسند کے کباب، رمشا نے اس کے آگے کباب رکھتے ہوئے کہا تو وہ اپنے خیالوں کو جھٹکتے ہوا کھانے کی طرف متوجہ ہو گیا۔۔۔

****

ماہین میری بات سنو! انعم نے اس کے پاس آ کر کہا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوئی۔۔۔

ہاں بتاؤ۔۔۔۔اس نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا تو وہ اداسی سے بیٹھ گئی۔۔۔

برہان کب سے آیا ہے اس نے ابھی تک کال کر کے مجھ سے بات نہیں کی ہے، کہی اسے کوئی اور لڑکی تو نہیں مل گئی ہے، اس نے آنکھوں میں نمی لیے کہا تو ماہین کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔۔

انعم تم پاگل تو نہیں ہو گئی ہو، وہ ٹریننگ پر گیا تھا لڑکیوں کو دیکھنے نہیں اور تم یہ بھی سوچو وہ اتنے مہینوں بعد ٹریننگ کر کے لوٹ آیا ہے اسے اس وقت آرام کی ضرورت ہو گی، ماہین نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ اسے گھورنے لگی۔۔۔۔

تم سچ کہہ رہی ہو نا؟اس نے آنکھوں کی نمی صاف کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہاں سچ کہہ رہی ہوں،اب اٹھو ٹی وی دیکھتے ہیں،ماہین نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ اٹھ کر اس کے ساتھ لاؤنج میں چلی گئی۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

کیسے ہو برہان؟ڈاکٹر صارم نے اس کے گلے لگتے ہوئے پوچھا وہ اس وقت ان کے گھر آیا ہوا تھا،احد نے اسے وہاں موجود پا کر خود پر ضبط کیا۔۔۔

وہ سب باتیں کر رہے تھے برہان کے نمبر پر کال آئی تو وہ کال پک کر کے چھت پر چلا گیا۔۔۔

وہ کال پر بات کر رہا تھا تبھی اس کی نظر انعم پر پڑ گئی، وہ سفید رنگ کے کپڑوں میں بالوں کی ڈھیلی پونی بنائے وہاں کی صفائی کر رہی تھی، وہ جیسے ہی جانے لگی جب برابر والی چھت پر دیکھنے سے اس کی نظر برہان پر پڑی وہ اسے پہلے سے بہت زیادہ کمزور لگا، وہ اس طرف دیکھنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

برہان! اس نے اسے بلایا تو وہ اس کی طرف متوجہ ہوا، اس نے کال کاٹ کر موبائل جیب میں رکھا۔۔۔

کیسی ہو؟اس نے سرسری سا پوچھا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں تم کیسے ہو؟انعم نے مسکراتے ہوئے پوچھا تو وہ اثبات میں سر ہلا گیا جبکہ اس کے یوں جواب دینے پر اس کی آنکھوں میں نمی آ گئی۔۔۔

مجھے پتا ہے تمہیں کوئی اور لڑکی مل گئی ہے،اس لیے مجھے نظر انداز کر رہے ہو،انعم نے روتے ہوئے کہا تو وہ اسے حیرانگی سے دیکھنے لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

انعم کیا کہہ رہی ہو؟اس نے غصے میں پوچھا تو وہ روتی ہوئی وہاں سے سیڑھیوں کی طرف چلی گئی،جبکہ اس کے رونے پر وہ اسے کچھ کہتا اس سے پہلے ہی وہ وہاں سے چلی گئی،وہ بھی بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا وہاں سے سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

****

وہ ڈاکٹر صارم کے ساتھ گھر کے باہر تک آیا، تبھی ڈاکٹر صارم کی آواز سن کر اس نے اپنی نظریں اس جانب کیں۔۔۔

ماہین!

www.novelsclubb.com

وہ جو ارشد صاحب کا موبائل کار سے لینے آئی تھی ڈاکٹر صارم کی آواز سن کر اس نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا وہ مسکراتا ہوا اس کی طرف آیا۔۔۔

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟ ماہین نے احد کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تو وہ اسے گھور کر رہ گیا۔۔۔

میں برہان سے ملنے آیا تھا اور اب آپ سے بھی ملاقات ہو گئی ہے، ڈاکٹر صارم نے مسکراتے ہوئے بتایا۔۔۔

کچھ دیر بات کرنے کی بعد ماہین گھر چلی گئی تو وہ بھی مسکراتا ہوا احد کی طرف آیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں بہت جلد ماما بابا کو رشتے کے لیے بھیجو نگا۔۔ڈاکٹر صارم نے اسے بتایا تو وہ اپنے دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں زور سے بھینچ گیا۔۔۔

وہ جیسے ہی کار میں بیٹھ کر وہاں سے چلا گیا، تو احد گھر کے اندر داخل ہوا۔۔۔

لاؤنج میں سب بیٹھے ہوئے تھے، وہ صوفے پر آ کر بیٹھ گیا اور کچھ دیر بعد اپنی بات کا آغاز کیا۔۔۔

ماما میں شادی کرنا چاہتا ہوں، اس نے پر سکون ہو کر کہا تو سب اس کی طرف دیکھنے لگے۔۔۔

www.novelsclubb.com

پھر تو لڑکی بھی ڈھونڈلی ہو گی، عابد صاحب نے تلخ لہجے میں کہا۔۔۔

ہاں بابا ڈھونڈلی ہے تاکہ ماما اور آپ کو ڈھونڈنے میں وقت نہ لگے،اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

بھائی کونسی لڑکی ہے؟رمشا نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ماما بابا میں ماہین ارشد سے شادی کرنا چاہتا ہوں،اس نے کہہ کر سب کی طرف دیکھا جو شاکڈ نگاہوں سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا تم اس سے محبت کرتے ہو؟عابد صاحب نے روعب دار لہجے میں پوچھا۔۔۔

آپ سب چاہتے تھے میں شادی کروں تو مجھے ماہین اچھی لگی تو پھر اس سے ہی شادی کرلوں اس نے اپنے تحت بات کہی۔۔۔

ماہین آپ سے شادی کے لیے ہاں کریگی کیا؟ برہان نے پر سوچ انداز میں پوچھا تو اس کے سامنے ماہین کا اظہار محبت آیا، وہ اس سے اپنی محبت کا اظہار کر چکی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں اس نے فقط اتنا کہا۔۔۔

بابا آپ انکل والوں سے بات کرینگے ناں؟ اس نے عابد صاحب کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

میں بات کرونگا ویسے بھی میری بھتیجی کو تو تم انکار کر چکے ہو،اب بات نہ کرنے کا کوئی جواز ہی نہیں ہے،عابد صاحب نے اپنے ازلی لہجے میں کہا اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے،جبکہ رضیہ بیگم مسکرانے لگی۔۔۔

احد بھائی ویسے ماہین شرارتی اور آپ کھڑوس کی جوڑی بہت اچھی لگی ہے،رمشا نے مسکراتے ہوئے کہا تو احد نے غصے میں اسے گھورا۔۔۔

www.novelsclubb.com

بھائی ماہین نے آپ پر کھڑوس نام رکھا ہے،برہان بھائی سے پوچھ لیں،احد کے گھورنے پر اس نے بتایا تو برہان کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔۔

اب مزہ آئیگا جب ماہین کی شادی بھائی سے ہو گی بھائی کا کھڑوس پن تو نکل ہی جائیگا، برہان نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

بس کرو میرے بیٹے کو تنگ مت کرو، رضیہ بیگم نے ان دونوں کو ڈپٹتے ہوئے کہا تو وہ دونوں مسکراتے ہوئے اپنے کمرے میں چلے گئے جبکہ وہ ماہین کے رد عمل کے بارے میں سوچنے لگا۔۔۔

احد مجھے کچھ سامان منگوانے ہیں لیکر آجاؤ، رضیہ بیگم نے اسے کہا تو وہ ان کی جانب متوجہ ہو گیا۔۔۔

جی ماما میں لیکر آتا ہوں، رضیہ بیگم نے اسے لسٹ دی تو اس نے کہا اور باہر کی طرف بڑھ گیا، رضیہ بیگم مسکراتی ہوئی کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔

****

دو دن ہو گئے تھے برہان کو گھر آئے ہوئے اس نے انعم کے پاس کال کی مگر اس نے اٹینڈ نہیں کی، وہ اس سے ناراض ہو گئی تھی، وہ چھت پر آیا مگر برابر والی چھت خالی تھی، اس نے گہرا سانس لیا اور رضیہ بیگم کے پاس لاؤنج میں آیا، ماما آپ کی بہو مجھ سے ناراض ہو گئی ہے، آپ رات کو ان کے گھر جائینگی؟ برہان نے ان کی گود میں سر رکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہاں میں نے تمہارے بابا سے بات تو کی تھی، رضیہ بیگم نے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بتایا۔۔۔

ماما مجھے ایک بات سمجھ نہیں آ رہی احد بھائی کو تو ماہین بلکل بھی پسند نہیں تھی پھر یوں اچانک وہ ماہین سے شادی کیوں کرنا چاہتا ہے، برہان نے صوفے پر ٹیک لگا کر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

مجھے خود یہ بات سمجھ نہیں آئی، لیکن جو بھی ہے اچھا ہی ہو گا، ماہین جیسی پیاری لڑکی ہمارے گھر میں بہو بن کر آئی تو، رضیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ بھی مسکرا دیا۔۔

ماما میں دوست کے پاس جا رہا ہوں، ہم دوست باہر لنچ کرینگے، برہان نے کھڑے ہو کر ان کو بتایا اور کار کی چابی اٹھا کر چلا گیا جبکہ وہ بھی کچھ دیر وہاں بیٹھی رہی اور پھر اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

****

رات کو ڈنر کے بعد عابد صاحب اور رضیہ بیگم مٹھائی اور انعم کے لیے کچھ سامان لیکر زبیر صاحب کے گھر آئے تھے، ان کو لاؤنج میں بٹھایا گیا، کچھ دیر بعد عدیل صاحب اور حلیمہ بیگم بھی اپنے فلور سے ارشد صاحب کے فلور پر آئے تھے۔۔۔۔

بھائی صاحب ہم برہان کی شادی کروانا چاہتے ہیں، اور آپ سب سے ایک اہم بات کرنی ہے، عابد صاحب نے سب کو اپنی طرف دیکھتے ہوئے پا کر کہا۔۔۔

جی برہان اور انعم کی شادی کی تاریخ ہم طے کرینگے، آپ نے کونسی اہم بات کرنی ہے، ارشد صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

ہم اپنے بیٹے احد کے لیے ماہین کا رشتہ چاہتے ہیں، عابد صاحب نے نرم لہجے میں بتایا تو سب اسے دیکھنے لگے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماہین کے بارے میں تو ابھی ہم نے سوچا ہی نہیں ہے، ارشد صاحب نے پر سوچ انداز میں بتایا۔۔۔

احد آپ کے سامنے ہی ہے آپ کی دونوں بیٹیاں آپ کی نظروں کے سامنے ہی رہینگی، رضیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

ہم آپ کو کچھ دنوں تک جواب دینگے، آپ برہان کی شادی کی تاریخ طے کریں، زبیر صاحب نے پر سوچ انداز میں کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئے۔۔

اگلے مہینے کی تاریخ رکھتے ہیں، عابد صاحب نے کہا تو ان سب نے تاریخ طے کی، تبھی ماہین چائے لیکر آئی اور سب کو چائے کا کپ دیا اسے اپنے رشتے کے بارے میں معلوم نہیں تھا، اس لیے وہ چائے لیکر آئی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماہین بیٹا انعم کو لیکر آنا، رضیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ انعم کے ساتھ آئی تو رضیہ بیگم نے اسے اپنے پاس بٹھایا اور اسے تحائف دیے، تو اس نے حلیمہ بیگم کی طرف دیکھا۔۔۔

بیٹا تم ان کی بہو ہو، حلیمہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تو اس نے تحائف لے لیے۔۔۔

www.novelsclubb.com

بھائی اب ہم آپ سے بہت جلد اپنی امانت لینے آئینگے، آپ ماہین کے رشتے کے لیے بھی جلد جواب دیجئے گا، رضیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تو ماہین ہکا بکا سی ان کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

وہ دونوں جانے لگے تو ماریہ بیگم اور حلیمہ بیگم بھی ان کے ساتھ دروازے تک گئیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

انعم تم نے سنا؟ ماہین نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

ہاں میں نے سنا لیکن مجھے یہ بات سمجھ نہیں آئی، احد بھائی تو تم کو پسند نہیں کرتے ہیں تو ان کا رشتہ تم سے۔۔۔انعم نے کہہ کر بات ادھوری چھوڑ دی۔۔۔

ہمم مجھے بھی یہ بات سمجھ نہیں آئی،وہ کھڑوس تو مجھ سے خار کھاتا ہے،ماہین نے پر سوچ انداز میں کہا۔۔۔

ماہین ادھر آؤ،رابعہ بیگم نے اسے بلایا تو وہ ان کے پاس چلی گئی۔۔۔

تمہیں احد کیسا لگتا ہے؟رابعہ بیگم نے اسے اپنے پاس بٹھاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

دادی بلکل کھڑوس ہے،اس نے منہ بناتے ہوئے کہا تو رابعہ بیگم نے اسے گھورا۔۔۔۔

کیا کہہ رہی ہو؟ ربعہ بیگم نے غصے میں کہا تو اس نے ارد گرد نظریں دوڑائیں سب اس کی طرف متوجہ تھے۔۔۔۔

دادی اچھا لگتا ہے، اس نے دانتوں کے نیچے زبان کو دباتے ہوئے کہا۔

ماہین بیٹا ادھر آؤ، ارشد صاحب نے اسے اپنے پاس بلایا تو وہ ان کے پاس چلی گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بیٹا احد کا رشتہ آپ کے لیے آیا ہے، آپ کا کیا جواب ہو گا؟ ارشد صاحب نے اس سے پوچھا۔۔۔

بابا جیسا آپ سب کو ٹھیک لگے،اس نے کہا تو انعم اسے حیران نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔

ٹھیک ہے آپ دونوں اپنے کمرے میں جائیں،ارشد صاحب نے کہا تو وہ دونوں وہاں سے چلی گئیں۔۔۔تو سب بڑے آپس میں بات کرنے لگے۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

برہان نے رات کو رضیہ بیگم اور عابد صاحب کے آنے کے بعد ماہین کو میسج سینڈ کیا، اس نے جیسے ہی اسے آنے کا کہا وہ ان کے گھر کے لان میں گیا۔۔۔

ماہین یہاں کیوں آئی ہو؟انعم نے اس سے پوچھا تو وہ مسکراتی ہوئی وہاں سے چلی گئی جبکہ وہ نا سمجھی سے پلٹ کر جانے لگی تبھی برہان سے ٹکرا گئی۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو؟انعم نے غصے میں پوچھا۔۔

تم سے ملنے آیا ہوں، برہان نے آنکھ مارتے ہوئے بتایا تو وہ وہاں سے جانے لگی تبھی برہان نے اس کے ہاتھ کی کلائی کو پکڑا۔۔۔

www.novelsclubb.com

یار ایسی بھی کیا ناراضگی ہے، میں تمہیں سرپرائز دینا چاہتا تھا ماما بابا کو شادی کی تاریخ لینے کے لیے بھیج کر لیکن تم تو ناراض ہی ہو گئی ہو، برہان نے مسکراتے ہوئے بتایا۔۔۔

تم سچ بتاؤ تمہیں کوئی لڑکی تو نہیں ملی ہے؟انعم نے آبرو اچکا کر پوچھا۔۔

پہلے تو آپ سے مخاطب کرتی تھی اب تم بول رہی ہو، پولیس آفیسر میں ہوں، تھانیدارنی تم بنی ہوئی ہو، برہان نے اس کے قریب آکر کہا تو وہ دو قدم پیچھے ہو گئی۔۔۔

ہاں اب اگر تم مجھے نظر انداز کرو گے تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا،انعم نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا تو برہان نے محبت بھری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے اس کی کلائی پر بوسہ دیا۔۔۔

زیادہ پھیلو مت، انعم نے اس سے فاصلہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

یار ابھی جتنے نخرے دکھانے ہیں دکھاؤ، آنا تو تمہیں میرے پاس ہی ہے، برہان نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ شرماتی ہوئی اس سے دور ہوئی۔۔۔

برہان میں جا رہی ہوں، وہ کہہ کر چلی گئی جبکہ وہ مسکراتا ہوا اپنے گھر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

ماہی تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں برہان نے تمہیں وہاں آنے کا کہا ہے، انعم نے کمرے کے اندر داخل ہو کر کہا تو وہ مسکرانے لگی۔۔۔۔

اب کیا کروں میرا ہونے والا دیور جو ہے بات تو ماننی پڑیگی،ماہین نے شرمانے کی بھرپور کوشش کرتے ہوئے کہا تو وہ حیران ہو کر اسے دیکھنے لگی۔۔

زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے،ابھی رشتہ ہوا نہیں ہے اور احد بھائی کے بارے میں سوچو اتنا اچانک انہوں نے رشتہ کیوں بھیجا ہے،انعم نے پر سوچ انداز میں کہا تو وہ سوچ میں پڑ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

لگتا ہے مسٹر کھڑوس کو مجھ سے محبت ہو گئی ہے،اس نے دھیمے لہجے میں کہا تو وہ اسے گھورنے لگی۔۔۔

یار مذاق کر رہی ہوں، ماہین نے مسکراتے ہوئے کہا تو انعم سونے کے لیے لیٹ گئی تو وہ بھی اس کے برابر میں لیٹ کر باتیں کرنے لگی، اس کے سونے کے بعد انعم نے اس کی طرف دیکھا وہ اتنی ناسمجھ تھی کیا جو احد کے اچانک رشتہ بھیجنے پر سمجھ نہ سکی تھی، وہ اس کے بارے میں سوچتی ہوئی سو گئی۔۔۔۔"

---

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر احد علی نے میرے گھر رشتہ بھیجا ہے، یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ صبح وہ لان میں کھڑی تھی جب اس کی نظر احد پر پڑی، وہ کار میں بیٹھ رہا تھا، ماہین نے اس کے پاس جا کر طنزیہ لہجے میں کہا تو وہ کار سے ٹیک لگائے اسے گھورنے لگا۔۔

اتنی صبح باہر کیا کر رہی ہو؟ احد نے آبرو اچکا کر پوچھا تو وہ اس کے یوں بولنے پر حیرانی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

میری مرضی جو بھی کروں، ماہین نے اپنی آنکھیں پھیلاتے ہوئے کہا تو وہ اسے غور سے دیکھنے لگا، شارٹ شرٹ اور جینز میں وہ دھان پان سی لڑکی اسے اچھی لگی مگر اس کی ڈریسنگ دیکھ کر اسے غصہ ہی آ گیا۔۔۔

تم نے کہا تھا تم مجھ سے محبت کرتی ہو،اس لیے میں نے رشتہ بھیجا ہے،اور اگر مجھ سے محبت کرتی ہوں تو آئندہ کے بعد ایسا لباس مت پہننا،اس نے اپنے تحت اسے بتایا تو وہ دونوں بازو قمر پر رکھے اسے گھورنے لگی۔۔۔۔

آپ نے پہلے تو میری محبت پر یقین نہیں کیا تھا پھر یوں اچانک رشتہ بھیجنا،مجھے لگتا ہے آپ کو بھی مجھ سے محبت ہو گئی ہے،ماہین نے مسکراتے ہوئے کہا تو اس نے غصے میں اس کا بازو پکڑا۔۔۔۔وہ اس سے اپنا بازو چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے تم سے کبھی محبت ہو ہی نہیں سکتی ہے،اس نے تلخ لہجے میں بتایا تو وہ اپنا بازو چھڑوا کر اس سے دور ہوئی۔۔۔

تو پھر رشتہ کیوں بھیجا ہے، تم مجھ پر ترس کھا کر یہ سب کر رہے ہو تو میں ابھی جا کر سب کو بتا دونگی، اور اپنا غصہ اپنے پاس رکھو میں نے اس کو برداشت کرنے کا ذمہ ہر گز نہیں لیا ہے، وہ اپنے ازلی لہجے میں غصے سے بولی تھی۔۔۔۔

اب محبت کی ہے تو اسے برداشت بھی کرنا پڑیگا، احد نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ اسے غور سے دیکھنے لگی، وہ کھڑوس مسکراتا ہوا بہت اچھا لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے پھر تیار رہو مجھ سے شادی کرنے کے لیے، تمہارا یہ کھڑوس پن نہ نکالا تو پھر کہنا، اس نے اپنے بالوں کو جھٹکتے ہوئے کہا تو اسے غصہ ہی آ گیا۔۔۔

اب کھڑوس مت بولنا،اس نے ماہین کے قریب آکر کہا تو وہ ڈر کے مارے دو قدم پیچھے ہو گئی۔۔۔

میرے دوست صارم کو بتانا کہ تم سے میرا رشتہ ہونے والا ہے،وہ جیسے ہی دور ہوا، اس نے چڑانے کی غرض سے کہا۔۔۔

اس کا نام اب مت لینا،احد نے اپنے قدم اس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا تو وہ اس کی جیلیسی کو انجوائے کرنے لگی۔۔۔۔

ڈاکٹر صارم۔۔۔۔اس نے اسے دوبارہ چڑانے کی غرض سے اس کا نام لیا تو وہ جل بھن گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماہین مسکراتی ہوئی گھر کے اندر داخل ہو گئی تو وہ کار کا دروازہ زور سے بند کر کے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا اور کار کو زن سے چلایا، دیکھتے ہی دیکھتے کار دھواں چھوڑنے لگی وہ برہان کو کال کر کے رمشا کو یونیورسٹی چھوڑنے کا کہہ کر اپنی نظریں ڈرائیونگ پر مرکوز کر گیا۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

ارشد! ماریہ نے بتایا تھا کہ کچھ ماہ قبل حنا کی ساس نے ماہین کے رشتے کا کہا تھا، مگر اس کے بعد اس نے بات ہی نہیں کی، حمدان اچھا لڑکا ہے، مگر ہم اس کے انتظار میں تو اپنی بیٹی کو نہیں بٹھائینگے، اس لیے میں نے اور تمہارے بابا نے فیصلہ کیا ہے کہ

عابد کو ماہین کے رشتے کے لیے ہاں کر دو، ہماری دونوں بیٹیاں ہماری نظروں کے سامنے ہی رہینگی، رابعہ بیگم نے چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

جی امی جیسا آپ دونوں کو ٹھیک لگے، ارشد صاحب نے پر سوچ انداز میں کہا۔۔۔

دادی پھر رمشا کی رخصتی کی بات بھی انکل سے کریں، اگر ہمارے گھر کی دونوں لڑکیاں رخصت ہو گئیں تو پھر آپ لوگوں کا خیال کون رکھے گا، افان جیسے ہی لاؤنج میں داخل ہوا ان کی بات سن کر اس نے کہا۔۔۔

تمہیں بڑی جلدی ہے، زبیر صاحب نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔

دادا انعم کی شادی کے بعد میرا کام کون کریگا،اس نے ان کو منانا چاہا۔۔۔

میں آج عابد سے بات کرونگا،زبیر صاحب کہہ کر کمرے کی طرف بڑھ گئے۔۔۔

کیا ہوا؟وہ جیسے ہی اندر داخل ہوئی اپنے دھڑکتے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے گہرا سانس لیا، تبھی ماریہ بیگم نے اس سے پوچھا۔۔۔

کچھ بھی نہیں ماما۔۔وہ کہہ کر کرسی گھسیٹ کر ناشتہ کرنے لگی،ارشد صاحب اور افان آفس چلے گئے۔۔۔۔

****

ڈاکٹر صارم برہان کے بلانے پر دوپہر کو ان کے گھر لنچ کرنے آیا تھا،اس کی احد سے زیادہ برہان سے دوستی تھی۔۔۔

صارم مبارک ہو تمہارا دوست بہت جلد شادی کرنے والا ہے، برہان نے احد کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو اسے چپ رہنے کا اشارہ کر رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ تو بہت خوشی کی بات ہے،ڈاکٹر صارم نے کھانا کھاتے ہوئے کہا۔۔۔

تمہیں پتا ہے بھائی کی جس سے شادی ہونے والی ہے، بھائی اس سے خار کھاتا ہے، دونوں ہر وقت لڑتے رہتے ہیں، برہان نے مسکراتے ہوئے بتایا۔۔۔۔

اچھا پھر تو احد کی ہونے والی بیوی کو دیکھنا پڑیگا، ڈاکٹر صارم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

تم نے اسے نہیں دیکھا ہے کیا؟ برہان نے دریافت کیا۔۔۔

نہیں احد نے کبھی ملاقات ہی نہیں کروائی ہے، اس نے ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

یار تم نے ماہین دیکھی ہے، وہ بھائی کی ہونے والی بیوی ہے، برہان نے جیسے ہی بتایا وہ حیران نظروں سے احد کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

میں چلتا ہوں دیر ہو رہی ہے، اس نے لڑکھڑاتی ہوئی زبان میں کہا اور کھڑا ہو گیا۔۔۔

کھانا تو کھاؤ۔۔۔۔ برہان نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

مجھے ضروری کام ہے پھر کبھی آؤنگا، وہ کہہ کر باہر کی جانب بڑھ گیا تو احد بھی اس کے پیچھے گیا۔۔۔۔

صارم۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

احد نے اسے بلایا تو وہ مڑ کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔

تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا کہ تم بھی اس میں دلچسپی رکھتے ہو، میں نے تمہیں بتایا بھی تھا کہ میں ماما بابا کو رشتے کے لیے بھیجو نگا اور تم نے پہلے ہی اس کے گھر رشتہ بھیج دیا، ڈاکٹر صارم نے دبے ہوئے لہجے میں بات کی۔۔۔

صارم ایسی بات نہیں ہے ہم دونوں بچپن سے ایک دوسرے کو جانتے ہیں اور وہ مجھ سے محبت بھی کرتی ہے، احد نے اسے بتایا۔۔۔

تو کیا تم بھی اس سے محبت کرتے ہو؟ ڈاکٹر صارم نے اپنی آنکھوں کی نمی کو چھپاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

بھائی بھی اس سے محبت کرتا ہے مگر اظہار محبت نہیں کر سکا، برہان نے مسکراتے ہوئے بتایا، صارم اپنا موبائل اندر بھول آیا تھا برہان اسے جیسے ہی دینے آیا اس نے ان دونوں کی بات سن لی، احد کے خاموش رہنے پر اس نے کہا تو وہ اسے دیکھنے لگا۔۔۔

تو اسے چاہیے تھا کہ مجھے بتائے نا، میں تو اپنے دل میں اس کے لیے جگہ بنا رہا تھا اور ماما بابا کو رشتے کے لیے بھی بھیجنے والا تھا، ڈاکٹر صارم نے مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے بتایا۔۔۔

ہاں یہ تو تم نے بلکل درست کہا ہے، اب اس کے بدلے ہم اس کی شادی میں اسے خوب تنگ کرینگے، برہان نے اس کا اداس چہرہ دیکھتے ہوئے کہا تو وہ مسکرانے لگا، اور کچھ دیر اس سے بات کرنے کے بعد ہسپتال چلا گیا۔۔۔

بھائی اگر آپ کو معلوم تھا کہ صارم اپنے ماما بابا کو ماہین کے گھر رشتے کے لیے بھیجے گا تو پھر آپ نے کیوں رشتہ بھیجا، صارم کے جانے کے بعد اس نے تیکھے لہجے میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

مجھے ماہین کے لیے وہ پسند نہیں تھا، اس نے بات بنانی چاہی۔۔۔

یہ فیصلہ کرنے کے لیے اس کی فیملی ہے، برہان نے تلخ لہجے میں کہا۔۔

برہان پلیز۔۔۔۔اس نے اسے گھورتے ہوئے چپ رہنے کا کہا۔۔۔

بھائی آپ مان لیں کہ آپ کو ماہین ارشد سے محبت ہے، برہان نے اسے کہا۔۔۔۔

مجھے اس سے محبت بلکل بھی نہیں ہے، وہ کہہ کر اندر چلا گیا جبکہ برہان اس کے جانے کے بعد وہی پر کھڑا اس کے بارے میں سوچنے لگا اور پھر گھر کے اندر داخل ہو گیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

رات کے آٹھ بجے کا وقت تھا،ارشد صاحب،عدیل صاحب سمیت سب بڑے عابد صاحب کے گھر آئے ہوئے تھے۔۔۔۔

رضیہ بیگم لوازمات سے بھری ٹرے رکھ کر ماریہ بیگم کے ساتھ بیٹھ گئی، حلیمہ بیگم رمشا کے کمرے میں گئی ہوئی تھی،اس سے ملنے کے بعد وہ لاؤنج میں آکر رابعہ بیگم کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔

تبھی احد اور برہان بھی سلام کر کے صوفے پر بیٹھ گئے۔۔۔۔

بھائی صاحب آپ نے ماہین کے رشتے کے بارے میں کیا سوچا ہے؟عابد صاحب نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

ہمیں اپنی بیٹی ماہین کے لیے احد اچھا لگا ہے، ہمیں امید ہے کہ ہماری دونوں بیٹیاں آپ کے گھر خوش رہینگی، ارشد صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

ہم برہان اور انعم کی شادی کے ساتھ ہی احد اور ماہین کی شادی کرنا چاہتے ہیں، رضیہ بیگم نے کہا تو زبیر صاحب اپنے دونوں بیٹوں کی طرف دیکھنے لگے۔۔۔۔

اتنا جلدی ہم ماہین کی رخصتی نہیں کرنا چاہتے، زبیر صاحب نے کہا تو احد نے رضیہ بیگم کی طرف دیکھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہماری طرف سے آپ کو شکایت کا موقع نہیں ملے گا، عابد صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

ایسی بات نہیں ہے ابھی ہم انعم کی رخصتی کر رہے ہیں اگر ماہین کی بھی کر دی تو ہمارا خیال کون رکھے گا، اگر آپ رمشا کی رخصتی بھی ساتھ کریں تو ہمارے لیے بھی کوئی مشکل نہیں ہو گی، رابعہ بیگم کو افان کی بات یاد آئی تو اس نے کہا۔۔۔۔

آپ کو معلوم تو ہے رمشا ابھی پڑھ رہی ہے، عابد صاحب نے کہا۔۔

جب تک رمشا پڑھ رہی ہے، ہم اس سے کوئی کام نہیں کروائینگے، اس کی پڑھائی میں کوئی رکاوٹ نہیں آئیگی، حلیمہ بیگم نے کہا تو عابد صاحب احد اور برہان کی طرف

دیکھنے لگے، برہان نے ہاں کا اشارہ کیا جبکہ احد خاموش ہی رہا۔۔۔اگر وہ اپنی دونوں بیٹیوں کی رخصتی کر رہے تھے تو عابد صاحب کیوں انکار کرتے،انہوں نے کچھ دیر سوچنے کے بعد ان کی طرف دیکھا۔۔

تو پھر ٹھیک ہے، ہم رمشا کی بھی رخصتی کروائینگے تاکہ آپ کے گھر سے اگر دو بیٹیاں رخصت ہو رہی ہیں تو ایک بیٹی بھی آئی جو آپ سب کو ان کی کمی محسوس نہ ہونے دے، عابد صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ سب مسکرا دیے۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو پھر اگلے ہفتے سے رسمیں شروع کرتے ہیں، رابعہ بیگم نے چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے کہا۔۔

اتنی جلدی سب کیسے ہو گا؟ حلیمہ بیگم نے پریشان کن لہجے میں پوچھا۔۔۔

سب کچھ ہو جائیگا، آپ فکر مت کریں، رضیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

کچھ دیر رسموں کے بارے میں بات کرنے کے بعد وہ سب اپنے گھر چلے گئے تو احد بھی اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

کمرے میں آکر احد نے اپنا موبائل آن کر کے ماہین کا انجان لڑکی سے سیو کیا گیا نمبر ڈائل کیا مگر نمبر بند تھا،اس نے اس کا دوسرا نمبر جو رمشا سے اس نے لیا تھا اس پر کال کی تو کچھ دیر کے بعد کال اٹینڈ کی گئی۔۔۔

کون بات کر رہا ہے؟وہ کمرے میں آکر سوئی ہی تھی جب اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی،اس نے آنکھوں کو مسلتے ہوئے پوچھا۔۔۔

تمہارا ہونے والا شوہر بات کر رہا ہوں،احد نے مسکراتے ہوئے کہا تو اس نے نمبر دیکھا احد کے نمبر سے کال تھی۔۔۔

کال کیوں کی ہے؟ماہین نے موبائل کو گھورتے ہوئے پوچھا۔۔۔

اپنی ہونے والی بیوی سے بات کرنی ہے،احد نے شوخ لہجے میں کہا۔۔۔

ڈاکٹر احد علی آر یو اوکے ؟اتنے پیار سے کیوں بات کر رہے ہو؟ماہین نے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

بہت جلد تمہاری مجھ سے شادی ہونے والی ہے،اس لیے میرے گھر میں آنے سے پہلے اپنے آپ کو بدل لو،احد نے اسے سمجھایا۔۔۔

میں کیوں خود کو بدلوں،ڈاکٹر احد علی کو اپنے آپ کو بدلنے کی ضرورت ہے،اس کی بات پر ماہین نے غصے میں کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آہستہ بات کرو سمجھی؟احد نے بھی جواباً غصے میں کہا۔۔۔

مجھے ڈانٹنے کے لیے آپ نے کال کی تھی، آپ سے اچھا تو آپ کا دوست صارم ہے، کم از کم ڈاکٹر ہوتے ہوئے اچھے طریقے سے تو بات کرتا ہے، ماہین نے اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا۔۔۔

ماہین !اس نے غصے میں اس کا نام لیا، تو وہ خوش ہی ہو گئی۔۔۔

ڈاکٹر احد پھر سے کہنا، ماہین نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

ماہین میں نے تمہیں منع کیا تھا اس کا نام مت لینا، احد نے غصے میں لفظوں کو چباتے ہوئے کہا۔۔۔

مسٹر کھڑوس تمہیں پتا ہے تم نے پہلی مرتبہ میرا نام لیا ہے، اس نے مسکراتے ہوئے بتایا تو اسے غصہ ہی آ گیا، اس نے کال کاٹ لی، اور اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھام لیا، یہ لڑکی ہمیشہ اسے زچ کرتی تھی، وہ اس کے بارے میں سوچتا ہوا سونے کے لیے لیٹ گیا۔۔۔

جبکہ ماہین بھی مسکراتی ہوئی سونے کے لیے لیٹ گئی۔۔۔

****

ماما آپ نے ماہین کا رشتہ احد سے کیوں کیا ہے، ہم ہمدان کے لیے ماہین کا رشتہ لینے ہی آرہے تھے، حنا نے غصے میں کہا وہ کچھ دیر پہلے ہی حازم کے ساتھ آئی تھی، ماریہ بیگم نے اسے ماہین کے رشتے کے بارے میں بتایا تو اس نے کہا۔۔۔

حنا آرام سے بات کرو، ماریہ بیگم نے اسے ڈپٹتے ہوئے کہا تو وہ صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔

ماما آپ سب نے انعم کا رشتہ بھی کر دیا، اب ماہین کا رشتہ کرنے کی کیا جلدی تھی؟ حنا نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا۔۔۔

حنا کیا کہہ رہی ہو؟ تمہیں اپنی بہنوں کے رشتے سے مسلئہ ہے، ہم نے سب کچھ سوچ سمجھ کر ہی کیا ہے، حلیمہ بیگم نے اداس لہجے میں کہا۔۔۔

چاچی ایسی بات نہیں ہے مگر آپ لوگوں نے دونوں کا رشتہ ایک گھر میں کر دیا ہے، ہم نے حمدان کے لیے ماہین کا سوچا تھا، حنا نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ماریہ نے بتایا تھا کہ تمہاری ساس نے بات کی ہے، مگر اس کے بعد اس نے بات کو آگے نہیں بڑھایا تو احد کا رشتہ آ گیا، ماشاءاللہ سے اچھی جاب کرتا ہے تو ہم کیوں انکار کرتے، حلیمہ بیگم نے اسے بتایا۔۔۔

لیکن حمدان۔۔۔۔اس کی قسمت میں ماہین نہیں لکھی تھی اس لیے اس کا رشتہ نہیں ہوا، تم اس کے بارے میں سوچ کر اپنی طبیعت خراب مت کرو، وہ ابھی کچھ کہتی اس سے قبل ہی ماریہ بیگم نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا تو وہ ان سے اپنے رویے کی معافی مانگتی ہوئی ماہین کے کمرے میں چلی گئی، جبکہ ماریہ بیگم پریشانی سے حلیمہ بیگم کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔

تم پریشان مت ہو اللہ سب بہتر کریگا، حلیمہ بیگم نے اسے کہا تو وہ آمین کہہ کر ان سے شادی کی رسموں کے بارے میں بات کرنے لگی۔۔۔۔"

ماہین جلدی کرو شاپنگ کے لیے جانا ہے،انعم نے اس کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا تو وہ جلدی سے تیار ہونے لگی۔۔۔

چلو۔۔۔ماہین نے تیار ہونے کے بعد کہا اور انعم کے ساتھ کمرے سے باہر آگئی۔۔۔

ماما ہم جائیں،انعم نے لاؤنج میں بیٹھی حلیمہ بیگم سے پوچھا،وہ سب اس وقت شاپنگ کئے گئے کپڑے دیکھ رہی تھیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

رضیہ بیگم کے کہنے پر وہ دونوں احد اور برہان کے ساتھ شاپنگ پر جا رہی تھیں۔۔

ہاں جی جاؤ۔۔۔ حلیمہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ دونوں باہر آئیں۔۔۔

برہان کال پر بات کر رہا تھا جبکہ احد کار سے ٹیک لگائے کھڑا تھا۔۔

وہ دونوں کار میں بیٹھنے لگی تھیں، جب احد کی آواز پر وہی پر رک گئیں۔۔۔۔

ڈوپٹہ سر پر پہنو، احد نے ماہین کے ڈوپٹے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جو اس نے کندھے پر رکھا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں اچھی نہیں لگ رہی ہوں کیا؟ ماہین نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔

میں نے کہا ڈوپٹہ پہنو اور اپنے بال چھپاؤ، احد نے غصے میں دھاڑتے ہوئے کہا تو اس نے انعم کی طرف دیکھا، اس نے اسے اشارہ کیا تو وہ جلدی سے ڈوپٹہ سر پر پہن گئی۔۔۔

آئندہ کے بعد اس لباس میں باہر مت جانا، احد نے اس کی شارٹ فراک اور جینز کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تو وہ غصے میں سلگ ہی گئی۔۔

کیا مسلئہ ہے تمہیں؟ اس نے غصے میں پوچھا۔۔۔

تمہارے اس طرح باہر جانے پر مجھے مسلئہ ہے، احد نے اسے گھورتے ہوئے کہا تو وہ غصے میں جا کر کار میں بیٹھ گئی، انعم بھی اس کے ساتھ جا بیٹھی۔۔۔

برہان کے آنے کے بعد احد نے کار میں آکر ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی،اور کار کو ڈرائیو کر گیا۔۔۔

تم نے دیکھا کتنا بد تمیز ہے،ماہین نے غصے میں کہا۔۔۔

چپ رہو ماہی،احد بھائی دیکھ رہے ہیں،انعم نے دھیمے لہجے میں کہا تو وہ سامنے کی طرف دیکھنے لگی،احد گردن موڑ کر اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

اب کیا ہوا؟ماہین نے تیوری چڑھائے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

چپ چاپ بیٹھی رہو ورنہ یہی پر اتار کر چلا جاؤ نگا،احد نے اسے وارن کرتے ہوئے کہا۔۔۔

برہان اپنے بھائی کو سمجھاؤ ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا،ماہین نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا تو احد کا قہقہہ بے ساختہ تھا،وہ تینوں اسے دیکھنے لگے۔۔۔

اچھا کیا کرو گی،احد نے ان کے دیکھنے پر اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

تم سے شادی سے انکار کر دو نگی،اس نے اپنی آنکھیں پھیلاتے ہوئے کہا تو وہ اسے گھور کر رہ گیا۔۔۔

ایسا اب ممکن نہیں ہے،احد نے طنزیہ لہجے میں کہا۔۔۔

اچھا! میرے لیے تو ممکن ہے،ماہین نے کہہ کر اپنی نظریں وہاں سے پھیر دیں اور انعم کی جانب متوجہ ہوئی۔۔۔۔۔۔

جیسے ہی کار رکی وہ کار سے اتر کر باہر کھڑے ہو گئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

برہان کے کہنے پر انعم اس کے ساتھ مال کے اندر چلی گئی جبکہ وہ وہی پر کھڑی احد کا انتظار کرنے لگی۔۔۔

احد کار کو پارک کر کے آیا اور بنا اسے کچھ کہے مال کے اندر داخل ہو گیا، وہ اس کو دیکھ کر پیچ و تاب کھا کر رہ گئی۔۔۔۔

احد مال میں آیا تو اس نے پیچھے کی طرف دیکھا وہ اس کے ساتھ نہیں آئی تھی، وہ ارد گرد نظریں دوڑانے لگا مگر وہ اسے کہی بھی نظر نہیں آئی، وہ دوبارہ سے باہر آیا اور اسے حمدان کے ساتھ کھڑا دیکھ کر اس کے تن بدن میں آگ ہی لگ گئی۔۔۔

کیا ہو رہا ہے؟ اس نے غصے میں پوچھا۔۔۔

بات کر رہے ہیں، ماہین نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر سے بات کرنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایکسکیوزمی! وہ حمدان سے کہہ کر اس کا ہاتھ پکڑے مال کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

کیا مسلئہ ہے؟ چھوڑو میرا ہاتھ۔۔۔ماہین نے غصے میں کہا تو وہ اسے سائیڈ پر لے آیا۔۔۔

اس کو تم نے بلایا ہے، اس نے حمدان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

میں کیوں بلاؤنگی وہ تو کار میں بیٹھ رہا تھا جب میری اس پر نظر پڑی، میں اسے اپنی شادی کے بارے میں بتا ہی رہی تھی مگر تم آ گئے، ماہین نے منہ بناتے ہوئے بتایا تو وہ اسے گھور کر رہ گیا۔

www.novelsclubb.com

آئندہ کے بعد ایسی حرکت ہر گز بھی مت کرنا، احد نے تیکھے لہجے میں کہا تو وہ کندھے اچکا کر شاپ کی طرف چلی گئی، وہ بھی اس کے پیچھے ہی گیا۔۔۔۔

****

برہان اس طرف کیوں دیکھ رہے ہو؟ انعم نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

یار کپڑے دیکھ رہا ہوں، برہان نے تنگ آتے ہوئے بتایا۔۔۔

ہاں تو یہ کپڑے دیکھو کیسے لگ رہے ہیں، انعم نے میکسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

یار وہ والے اچھے ہیں، برہان نے لہنگے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تو وہ اس طرف دیکھنے لگی۔۔

برہان کو اپنے ساتھ آنے کا کہہ کر وہ دوسری شاپ کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

افان آفس میں تھا جب حلیمہ بیگم نے اسے کال کر کے رمشا کو شاپنگ پر لے جانے کا کہا وہ آدھے گھنٹے تک آنے کا کہہ کر اپنا کام نبٹانے لگا۔۔۔

عدیل صاحب کو بتانے کے بعد وہ کار کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

کچھ دیر کی مسافت کے بعد وہ گھر آیا تو لاؤنج میں سب بیٹھے تھے۔۔۔

السلام علیکم ! وہ سلام کر کے وہی پر بیٹھ گیا۔۔۔

وعلیکم السلام ! بیٹا رمشا تمہارا انتظار کر رہی ہے، حلیمہ بیگم نے اسے بتایا تو وہ کچھ دیر وہاں بیٹھنے کے بعد باہر چلا گیا۔۔۔

وہ باہر آیا تو رمشا کھڑی ہوئی تھی، اس کے لیے کار کا دروازہ کھول کر وہ خود بھی کار میں بیٹھ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا تمہیں؟افان نے رمشا کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

مجھے ابھی شادی نہیں کرنی ہے،اس نے روتے ہوئے کہا تو وہ حیران ہو کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔

اس میں رونے والی کیا بات ہے،ایک نہ ایک دن تو شادی ہونی ہی ہے تو پھر ابھی ہی کیوں نہ سہی،افان نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا تو وہ اپنا ہاتھ پیچھے کھینچ گئی۔۔۔

میں ابھی اس سب کے لیے تیار نہیں ہوں،پلیز آپ سمجھنے کی کوشش کریں،رمشا نے اسے سمجھانا چاہا۔۔۔

ٹھیک ہے! میں آج گھر جا کر سب کو منع کر دونگا، جب تک تم ڈاکٹر بن جاؤ تب تک میں تمہارا انتظار کر لونگا، اس نے غصے میں کہا اور اپنی توجہ ڈرائیونگ پر مرکوز کر لی۔۔۔

افان میری بات تو سنیں، اس نے بے چین ہو کر کہا، مگر وہ خاموش ہی رہا۔۔۔

****

آدھے گھنٹے کی مسافت کے بعد وہ دونوں شاپنگ مال پہنچے، افان اسے نظر انداز کر کے آگے کی طرف بڑھ گیا، وہ بڑے بڑے قدم اٹھاتی اس کے پیچھے گئی۔۔۔

افان میری بات تو سنیں! رمشا نے غصے میں کہا تو وہ اسے گھورنے لگا۔۔۔۔

خود ہی ایسی حرکتیں کرتی ہو کہ بندہ دل ہار بیٹھے پھر کہہ رہی ہو، ابھی تم اس سب کے لیے تیار نہیں ہو، افان نے اس کے قریب آکر سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔۔۔

افان آپ مال میں کھڑے ہیں، رمشا نے ارد گرد دیکھتے ہوئے کہا تو وہ آگے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

افان کیا مسلئہ ہے؟ رمشا نے غصے میں پوچھا تو وہ پلٹ کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔

میری بیوی کو ابھی رخصت ہو کر میرے پاس نہیں آنا ہے، یہ میرا سب سے بڑا مسلئہ ہے، تم میرے دل کی کیفیت کو سمجھنے سے قاصر ہو، افان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

تو آپ کچھ سال انتظار نہیں کر سکتے ہیں کیا؟ رمشا نے اس سے نظریں چراتے ہوئے پوچھا۔۔۔

نہیں میں بلکل بھی انتظار کرنے والا نہیں ہوں، اب تو شادی ہو کر ہی رہے گی، افان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر دکان کی طرف جاتے ہوئے کہا تو وہ اس جنونی آدمی کو دیکھنے لگی، جو اس کی محبت میں مبتلا ہو کر اسے اپنے قریب لانا چاہتا تھا۔۔۔

****

وہ دونوں شاپنگ کرنے کے بعد ریستوران میں داخل ہوئے تو رمشا نے اسے سامنے دیکھنے کا کہا۔۔

سامنے ہی انعم اور برہان آپس میں بات کر رہے تھے، احد موبائل میں مصروف تھا جبکہ ماہین منہ بنا کر اسے دیکھ رہی تھی، وہ دونوں بھی ان کی طرف بڑھ گئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

السلام علیکم! ان دونوں نے مشترکہ سلام کیا تو وہ ان کی جانب متوجہ ہوئے۔۔۔۔

وعلیکم السلام! ہمیں بتایا ہی نہیں، تم دونوں بھی آئے ہو، برہان نے ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تو وہ دونوں کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئے۔۔۔۔۔

مجھے بھی ماما نے اچانک کال کر کے بلایا تو میں آ گیا، افان نے مسکراتے ہوئے بتایا۔۔۔

اچھا اس کے بعد برہان نے ویٹر کو بلا کر کھانے کا آڈر دیا۔۔۔

کھانا کھانے کے بعد وہ بل دے کر گھر کی طرف روانہ ہوئے۔۔۔

****

دن پر لگا کر اڑے، تینوں گھروں میں شادی کی تیاریاں زور و شور سے تھیں۔۔۔۔

آج مایوں کی رسم تھی، ارشد صاحب نے لان میں فنکشن رکھا تھا۔۔۔۔

ماہین پیلے جوڑے میں، ہاتھوں میں سفید گجرے پہنے، صوفے پر بیٹھی تھی، جبکہ انعم پیلے رنگ کے جوڑے، دونوں ہاتھوں میں گجرے، پھولوں سے بنائی گئی جیولری پہنے وہ حلیمہ بیگم سے بات کر رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

عورتیں ان کے پاس آ کر رسم کرنے لگیں، ماہین مسکرا کر مٹھائی کھانے لگی جبکہ انعم اپنی نظریں نیچے جھکا گئی۔۔

تبھی گانے کا شور اٹھا تو سب ڈانس کرنے لگے، ماہین بھی انعم کا ہاتھ پکڑ کر اسٹیج سے اتر گئی اور ہلکا ڈانس شروع کیا، انعم نے اسے منع کیا مگر وہ ان سنا کر گئی۔۔۔۔

دیکھ لو اپنی بہن کی حرکتیں لڑکی ہو کر اپنی شادی میں خود ڈانس کر رہی ہے، اور پھر انعم کو بھی اپنے ساتھ لے گئی ہے، شکر ہے میرے حمدان کا اس سے رشتہ نہیں ہوا۔۔۔ حنا کی ساس نے نخوت سے کہا تو وہ ماہین کی طرف دیکھنے لگی، وہ مسکراتی ہوئی انعم سے بات کر رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

امی کونسا یہاں پر لڑکے ہیں جو اس کے ڈانس کرنے سے کسی کو مسئلہ ہو گا، اب وہ خوشی میں انجوائے تو کر ہی سکتی ہے نا؟ حنا نے نرم لہجے میں ان سے کہا تو وہ غصے میں پہلو بدل گئی۔۔۔

لڑکی ہو کر اپنی مایوں میں ناچنا کوئی چھوٹی بات نہیں ہے مگر کیا کہہ سکتے ہیں گھر والوں نے جو سر پر چڑھایا ہوا ہے تو پھر ایسی حرکتیں تو کریگی۔۔۔وہ کہہ کر وہاں سے چلی گئی تو حنا غصے میں ماہین کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

ماہین ادھر آؤ۔۔۔وہ اسے سائیڈ پر لے آئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا؟اس نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔

سب عورتیں تمہیں عجیب نظروں سے دیکھ رہی ہیں، جا کر اسٹیج پر بیٹھ جاؤ۔۔۔اس نے غصے میں کہا۔۔۔۔

دیکھنے دیں انہیں کیا مسلئہ ہے، ماہین نے آنکھیں پھیلاتے ہوئے کہا۔۔۔

تم بیٹھ جاؤ نہیں تو میں حازم کو بلا کر اس کے ساتھ گھر جا رہی ہوں، حنا نے غصے میں کہا تو وہ اسے گھورنے لگی۔۔۔

جا رہی ہوں، اسے معلوم تھا وہ جذباتی ہے اگر اس نے غصے میں کہہ دیا ہے تو وہ کہی چلی نہ جائے، اس لیے اسٹیج پر چلی گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

انعم مسکراتی ہوئی آئی اور اس کے ساتھ بیٹھ گئی، تبھی اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی، ماہین نے اس کے ہاتھ سے موبائل چھین کر کال اٹینڈ کی۔۔۔

انعم کیا تم مجھ سے مل سکتی ہو؟ میں تمہیں دیکھنا چاہتا ہوں، موبائل سے برہان کی محبت بھری آواز آئی تو اس نے انعم کی طرف دیکھا جو غصے میں اس سے موبائل لینے کی کوشش کرنے لگی، مگر اس نے اپنا ہاتھ پیچھے کیا۔۔۔

روزانہ تو تم دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے ہو، پھر بھی آج دیکھنا ہے، ماہین نے اسے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم؟ تمہیں کس نے موبائل دیا ہے؟ برہان نے غصے میں پوچھا۔۔۔

مجھے کسی نے دیا نہیں ہے بلکہ میں نے خود لیا ہے، ماہین نے اسے حقیقت بتائی۔۔۔۔

تم زیادہ کباب میں ہڈی مت بنو، اور انعم کو موبائل دو، برہان نے غصے میں کہا۔۔۔۔

دے رہی ہوں کیا یاد رکھو گے، ماہین نے مسکراتے ہوئے کہا اور انعم کو موبائل دیا تو اس نے برہان سے بات کر کے موبائل کو سائیڈ پر رکھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماہی اب میں کیا کروں؟ انعم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا، وہ پیلے جوڑے میں پریشان سی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

ملنا ضروری تو نہیں ہے،اس نے اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا۔۔۔

تم نہیں سمجھو گی،انعم نے منہ بنا کر کہا تو وہ مسکرانے لگی۔۔۔۔

ملاقات کرواؤ نگی،اب مسکرادو،ماہین نے کہا تو وہ خوش ہو کر اس کی طرف دیکھنے لگی، جبکہ ماہین ماریہ بیگم کی طرف متوجہ ہو گئی،جو اس سے کھانے کا پوچھ رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

عابد صاحب نے بھی مایوں کا فنکشن لان میں رکھا تھا، سب رشتے دار اور مہمان آ گئے تھے، رمشا پیلے رنگ کی فراک، ہلکا میک اپ کئے، پھولوں سے بنی بالیاں اور ہاتھوں میں گجرے پہنے نظریں نیچے کئے بیٹھی تھی۔۔۔۔

مایوں کی رسم شروع ہو گئی تھی۔۔۔

برہان کال پر بات کر رہا تھا، سفید رنگ کے سوٹ میں وہ دیکھنے والوں کو خوبرو لگ رہا تھا۔۔۔

احد بھائی ادھر آئے مجھے آپ سے کام ہے، برہان نے اس کے پاس جا کر کہا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوا۔۔۔

کیا ہوا، اس نے آئبرو اچکا کر پوچھا تو وہ اسے اپنے پیچھے آنے کا کہہ کر گیٹ سے باہر نکل آیا۔۔۔

کہاں جا رہے ہو؟ احد نے پوچھا تو وہ اپنی مسکراہٹ چھپا کر اس کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

بھائی میں انعم سے بات کرنے جا رہا ہوں، اس کے بعد مجھے جاب پر جانا ہے، آپ یہی رکیں، وہ کہہ کر برابر والے لان میں چلا گیا۔۔۔

وہ سائیڈ پر آیا تو وہ دونوں کھڑی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

تم جا سکتی ہو؟ برہان نے ماہین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

زیادہ پھیلنے کی ضرورت نہیں ہے، جلدی سے بات کرو اور جاؤ، ماہین کہہ کر جیسے ہی آگے گئی سامنے کھڑے وجود سے جا ٹکرائی۔۔۔

دیکھ کر نہیں چل سکتی ہو کیا؟ احد نے دونوں بازو فولڈ کرتے ہوئے پوچھا تو وہ اسے غور سے دیکھنے لگی، سفید رنگ کا سوٹ پہنے، آنکھوں میں نیند کا خمار لیے وہ اسے خوبصورت لگا، اس نے جلدی سے اپنی نظروں کا زاویہ تبدیل کیا۔۔۔

تو آپ سے کس نے کہا ہے کہ راستے میں کھڑے ہو جائیں، ماہین نے اپنی آنکھوں کو پھیلاتے ہوئے پوچھا تو وہ اسے غور سے دیکھنے لگا، ہلکا میک اپ پیلے رنگ کے لباس میں وہ دیکھنے والوں کو اپنی طرف متوجہ کر رہی تھی۔۔۔۔

اچھا احد نے اتنا کہہ کر اپنا رخ موڑ لیا۔۔۔

وہ جیسے ہی جانے لگی جب اس کا دوپٹہ کھینچا گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میرا ڈوپٹہ چھوڑیں، وہ غصے میں کہہ کر جیسے ہی پلٹی جب اسے اپنی طرف گھورتا پا کر خاموش ہو گئی، اس کی ورسٹ واچ میں ماہین کا ڈوپٹہ پھنس گیا تھا۔۔۔

"کیا سنبھالو گے تم میرے دل کو، جب یہ آنچل سنبھلتا نہیں ہے۔"

احد نے اس کا ڈوپٹہ چھڑاتے ہوئے کہا تو وہ شرما کر وہاں سے چلی گئی، جبکہ وہ وہی کھڑا اسے جاتا دیکھتا رہا۔۔۔

برہان انعم سے بات کر کے جیسے ہی آیا، احد کال پر بات کر رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ملاقات ہو گئی؟ احد نے اپنا موبائل جیب میں رکھ کر اسے گھورتے ہوئے پوچھا تو وہ مسکرانے لگا۔۔۔

ہاں بھائی میں جا رہا ہوں، میری ڈیوٹی کا ٹائم ہو گیا ہے، برہان مسکراتے ہوئے اسے بتا کر کار کی طرف بڑھ گیا، جبکہ وہ بھی لان کی طرف چلا گیا۔۔۔"

میری بھی ملاقات کروا دو، وہ جیسے ہی آگے آئی افان نے اسے تنگ کرنے کی غرض سے کہا تو وہ اپنی آنکھیں پھیلاتے ہوئے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے تم سب کی ملاقات کروانے کی ذمیداری نہیں لے رکھی ہے، وہ کہہ کر آگے کی طرف چلی گئی۔۔۔

ماہی پلیز !اس نے منت بھرے انداز میں کہا تو وہ رک گئی۔۔۔

اگر مسٹر کھڑوس کو پتا چلا نا پھر تمہاری اور میری خیر نہیں ہو گی، ماہین نے اسے بتایا۔۔۔۔

یار کیا ہو گیا ہے تمہیں میری بیوی ہے وہ۔۔۔افان نے اسے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

تو پھر جا کر خود ہی مل لو۔۔۔۔وہ کہہ کر آگے چلی گئی تو وہ اس کے پیچھے گیا۔۔۔

ماہی !اس نے غصے میں کہا تو وہ رک گئی۔۔۔

کیا مسلئہ ہے؟اس نے پلٹ کر پوچھا۔۔۔

فلحال تو تم بڑا مسلئہ ہو۔۔۔وہ کہہ کر چلا گیا تو وہ بھی اس کے پیچھے گئی۔۔۔

برابر والے لان میں اس وقت کم ہی لوگ تھے، کچھ مہمان اندر اور کچھ اپنے گھر چلے گئے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ جیسے ہی لان کی طرف جانے لگا،اس نے جلدی سے آکر اسے روکا۔۔۔

افان رک جاؤ،اس نے جیسے ہی کہا وہ رک گیا۔۔۔

اب کیوں آئی ہو؟اس نے غصے میں پوچھا۔۔۔

ایک تم اور دوسرا برہان، تم دونوں نے مجھے تنگ کیا ہے، وہ انعم سے بات کیے بغیر نہیں رہ سکتا ہے اور تم اس کی بہن سے بات کیے بغیر نہیں رہ سکتے ہو، اس نے غصے میں کہا اور اندر کی طرف گئی، رمشا خاموش بیٹھی تھی، اس نے ارد گرد کا جائزہ لیا، رضیہ بیگم گھر کے اندر تھی۔۔وہ اس کی کزن کو بتا کر اسے باہر لے آئی۔۔۔

کیا ہوا ماہین؟اس نے پریشان کن لہجے میں پوچھا۔۔۔

مجھے نہیں تمہارے شوہر کو کچھ کچھ ہو رہا ہے، میں یہی کھڑی ہوں، ماہین کہہ کر آگے کی طرف چلی گئی۔۔۔

ڈاکٹر صاحبہ بہت اچھی لگ رہی ہو، یہ تمہارے لیے ہے، افان نے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اس کے آگے رنگ کی تو وہ حیرانی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

آپ اٹھ جائیں کوئی آ جائیگا۔۔رمشا نے اسے اپنی طرف مسکراتے ہوئے دیکھ کر کہا تو افان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اس میں رنگ پہنائی اور کھڑا ہو گیا۔۔۔

رمشا نے مسکرا کر اس کی طرف دیکھا، اس نے رمشا کا ہاتھ پکڑ کر بوسہ دینا ہی چاہا مگر اس سے قبل ہی ماہین آ گئی۔۔۔

میرے سارے دوست پیار میں پاگل ہیں اور میں ان کی دوستی میں پاگل ہو کر ان کی ملاقات کروا رہی ہوں، اس نے وہاں آ کر کہا تو افان اس سے دو قدم دور کھڑا ہو گیا۔۔۔

میں اندر جا رہی ہوں، رمشا اس کی بات سن کر اسٹیج کی طرف چلی گئی تو افان بھی بالوں میں ہاتھ پھیر کر مسکراتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔

ماہین بھی اس کے پیچھے گھر کی طرف چلی گئی۔۔۔

****

ادھر آؤ تم دونوں، رابعہ بیگم نے ان کو بلایا۔۔۔

جی دادی! انعم نے ان کے پاس جا کر صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا تو ماہین بھی اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔

تم دونوں کی شادی ایک ہی گھر میں ہو رہی ہے، وہاں پر ایسی کوئی حرکت نہیں کرنا جس سے ہمیں شرمندہ ہونا پڑے، اپنے شوہر اور ساس سسر کا دل جیتنا ہے، اور ان کے ساتھ پیار و محبت سے ایسے رہنا ہے جیسے یہاں پر رہی ہو، رابعہ بیگم نے ان دونوں کو سمجھانے کی غرض سے کہا۔۔۔

جی دادی! وہ دونوں اثبات میں سر ہلا گئیں۔۔۔

ماہین مجھے تمہاری کوئی بھی شکایت نہ ملے، رابعہ بیگم نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

دادی آپ کو تو ہمیشہ مجھ سے شکایت ہوتی ہے، وہ منہ بنا کر بولی۔۔۔۔

تو تم حرکتیں بھی تو ایسی کرتی ہو، اب جلدی سے جاؤ تیار ہونے، مہندی والی لڑکی آگئی ہے، رابعہ بیگم نے کہا تو وہ دونوں کمرے کی جانب بڑھ گئیں۔۔۔

****

رات کو ان کی مہندی اور ڈھولکی تھی، سب تیار ہونے کے بعد مہندی لگوا رہی تھیں۔۔۔

ماہین اور انعم مہرون اور ہرے رنگ کے لباس میں ہلکا میک اپ کئے مہندی لگوا رہی تھیں، ماریہ بیگم اور حلیمہ بیگم عورتوں کے ساتھ بیٹھی باتیں کر رہی تھیں۔۔۔۔

میرے ہاتھ پر نام تو لکھو، ماہین نے مہندی لگانے والی لڑکی سے کہا تو وہ مسکرا کر اسے دیکھنے لگی، اس نے اپنے ہاتھ پر احد کا نام لکھوایا اور مسکراتی ہوئی اسے دیکھنے لگی۔۔۔

میری دوست کے ہاتھ پر بھی اس کے شوہر کا نام لکھو،اس نے مسکرا کر کہا تو انعم اسے گھور کر رہ گئی۔۔۔

یہ تو آپ کی بہن ہے نا؟اس لڑکی نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔

بہن،کزن اور دوست سب کچھ ہے،وہ مسکرا کر انعم کو دیکھتے ہوئے بتانے لگی تو وہ بھی جواباً مسکرا دی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں مہندی لگوانے کے بعد لڑکیوں کے ساتھ بیٹھ گئیں۔۔۔۔۔

****

رضیہ بیگم مہمانوں کو لاؤنج میں بٹھا کر رمشا کو لیکر آئی۔۔۔وہ یونیورسٹی سے آکر سو گئی تھی، کچھ دیر قبل ہی وہ اٹھی تھی، مہرون رنگ کے لباس میں ہلکا میک اپ کئے وہ خوبصورت لگ رہی تھی، مہندی لگانے والی لڑکیاں نے مہندی لگانا شروع کی، وہ اپنی سوچوں میں مصروف تھی جب لڑکی کے بلانے پر اس کی جانب متوجہ ہوئی۔۔

کیا نام لکھنا ہے؟اس نے پوچھا تو وہ اپنے ہاتھوں کی طرف دیکھنے لگی، اس کی مہندی لگ چکی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

افان۔۔۔۔اس کے بتانے پر لڑکی نے نام لکھا اور کچھ دیر اس کے ساتھ بیٹھنے کے بعد رضیہ بیگم کے پاس گئی اور ان کے ہاتھ پر مہندی لگانا شروع کی۔۔۔۔

رمشا تمہاری مہندی تو بہت اچھی لگ رہی ہے، اس کی کزن نے اس کے برابر بیٹھتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا کر اس کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

کچھ دیر بعد اس کی باقی کزن بھی اس کے ساتھ آ کر بیٹھ گئیں اور اس سے افان کے بارے میں پوچھ کر چھیڑنے لگیں، ان کی بات پر وہ گھبرا سی گئی۔۔۔

لڑکیوں جا کر مہندی لگواؤ، میری بیٹی کو تنگ مت کرو، اس کی خالہ نے آ کر کہا تو وہ انہیں تشکر بھری نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم بیٹھو میں تمہارے لیے جوس لاتی ہوں، خالہ کہہ کر کچن کی طرف چلی گئی جبکہ وہ بھی پر سکون ہو کر بیٹھ گئی۔۔

****

بارات کا دن بھی آ گیا، شہر کے بڑے ہال میں اس وقت گہما گہمی تھی، ہر طرف لائٹس جل رہی تھیں، مہمان اور رشتے دار مسکراتے ہوئے اندر داخل ہو رہے تھے۔۔۔تینوں کی شادی ایک ہی دن منعقد ہونے کی وجہ سے ارشد صاحب اور عدیل صاحب مہمانوں کا استقبال کر رہے تھے، جبکہ عابد صاحب باقی کے کام دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

تینوں لڑکیوں کو کچھ دیر پہلے ہی بٹھایا گیا تھا جبکہ ان سب کے کہنے پر تینوں لڑکوں کی انٹری ایک ساتھ ہی ہونی تھی۔۔۔

بڑے سے اسٹیج پر ماہین تیز مہرون رنگ کے لہنگے، ڈارک میک اپ، ہیوی جیولری پہنے، چہرے پر گھونگھٹ اوڑھے صوفے پر بیٹھی تھی۔۔۔۔

اس سے دوسرے صوفے پر انعم لال رنگ کے لہنگے، ڈارک میک اپ، اس پر ہیوی جیولری پہنے، لال رنگ کا گھونگھٹ اوڑھے وہ خاموشی سے بیٹھی تھی۔۔۔

اس کے برابر میں رمشا مہرون اور گولڈن رنگ کے لہنگے جس کی چولی پر گولڈن نگینوں کا کام کیا گیا تھا، ڈارک میک اپ اور گولڈن رنگ کی ہیوی جیولری پہنے، گولڈن ہی رنگ کا گھونگھٹ اوڑھے وہ گھبرائی سی بیٹھی تھی۔۔۔

دیکھنے والوں کو وہ آسمان سے آئی اپسرا لگ رہی تھیں۔۔۔

تبھی بارات آنے کا شور اٹھا۔۔ماریہ بیگم، رضیہ بیگم، رابعہ بیگم سمیت ان کی ساری کزنز لڑکوں والوں کی طرف تھیں اور ان کے ساتھ اندر آ رہی تھیں۔۔۔کچھ کزنز سے نے بھنگڑے ڈالنا شروع کیں تو برہان بھی ان کے ساتھ بھنگڑے ڈالنے لگا، وہ مسکرا کر احد اور افان کو بھی بلانے لگا مگر وہ دونوں انکار کر گئے۔۔۔۔

حلیمہ بیگم اور حنا سمیت کچھ لڑکیاں، لڑکیوں کی طرف سے تھیں اور بارات پر پھول نچھاور کر رہی تھیں۔۔۔

سب سے ملنے کے بعد وہ اپنی دلہن کے ساتھ بیٹھ گئے چونکہ ساتھ شادی رکھی گئی تھی اس لیے لڑکیوں کی انٹری پہلے ہوئی تھی۔۔۔

احد سفید رنگ کی شیروانی جس کے کالر پر مہرون رنگ کا کام کیا گیا تھا، ہاتھ میں ورسٹ واچ پہنے، ماہین کے ساتھ بیٹھ گیا، اس کے پرفیوم کی خوشبو محسوس کر کے وہ اس سے تھوڑا دور ہوئی تو وہ اس کی طرف دیکھنے لگا، تبھی حلیمہ بیگم نے اس کا گھونگھٹ ہٹایا تو وہ اسے دیکھتا ہی رہ گیا، ڈارک میک اپ میں وہ بلکل الگ لگ رہی

تھی، وہ مقناطیس کی طرح اس کی طرف دیکھ ہی رہا تھا جب ہنسنے کی آواز سن کر اس نے جلدی سے سامنے کی طرف دیکھا۔۔۔

سب اس کو مسکراتی نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔

تبھی مولوی صاحب کے آنے پر ان دونوں کا نکاح ہوا۔۔۔ تمام رسموں کے ساتھ وہ ماہین ارشد سے ماہین احد بن گئی، نکاح کے بعد مبارکباد کا شور اٹھا تو ماہین مسکرا کر نظریں جھکا گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

برہان سفید رنگ کی شیر وانی،اس پر گولڈن رنگ کا کام،ایک ہاتھ میں ورسٹ واچ پہنے،وہ مسکرا کر انعم کے ساتھ بیٹھ گیا۔۔۔رضیہ بیگم نے اس کا ڈوپٹہ اوپر کیا تو وہ اس کی طرف مسکرا کر دیکھنے لگا۔۔۔

اتنا زیادہ میک اپ کیا ہے کہ لگ ہی نہیں رہی ہو کہ تم انعم ہو،برہان نے شرارتی لہجے میں کہا تو وہ اپنی بڑی پلکیں اٹھا کر اسے دیکھنے لگی۔۔

یار ایسے تو مت دیکھو ورنہ بندہ ان آنکھوں میں ہی ڈوب جائیگا۔۔۔برہان نے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تو وہ اپنی نظریں جھکا گئی۔۔۔۔

افان سفید رنگ کے سوٹ میں، بالوں کو جیل سے سیٹ کیے، ہاتھ میں ورسٹ واچ پہنے، مسکراتا ہوا رمشا کے ساتھ بیٹھ گیا، ماریہ بیگم نے اس کا گھونگھٹ ہٹایا تو وہ رمشا کو دیکھ کر اس میں کھو گیا، وہ جو عمر میں اس سے چھوٹی تھی، ہیوی ڈریس اور ہیوی میک اپ میں اس کی ہم عمر لگ رہی تھی۔۔۔۔

بہت خوبصورت لگ رہی ہو، اس نے سرگوشی کرتے ہوئے کہا تو وہ خود میں جھینپ ہی گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مہمان اور رشتے دار اسٹیج پر آئے اور ان سے ملنے کے بعد سلامی دینے لگے۔۔۔

اسٹیج پر اس وقت سب جمع تھے وہ گھبراہٹ کے مارے گہرا سانس لینے لگی تو احد نے گردن موڑ کر اس کی طرف دیکھا، ہیوی ڈریس اور ہجوم کی وجہ سے اسے گھبراہٹ محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔

اس نے ارد گرد نظریں دوڑا کر ماریہ بیگم کو بلانا چاہا مگر وہ اسٹیج سے کافی دور کھڑی تھی۔۔

کیا ہوا تمہیں؟ احد نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تو وہ نظریں اٹھا کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔

مجھے پانی پینا ہے گھبراہٹ ہو رہی ہے،اس نے گھبراہٹ کے مارے کہہ کر گہرا سانس لینا چاہا تو احد نے رضیہ بیگم کو بلایا۔۔۔۔

ماما آپ جوس منگوالیں،اس نے ماہین کے بارے میں بتا کر ان کو جوس منگوانے کا کہا تو وہ کچھ دیر بعد ویٹر کے ساتھ آئی،ماہین کو جوس دینے کے بعد اس نے انعم اور رمشا کو بھی جوس دینے کا کہا تو احد نے مسکرا کر ان کی طرف دیکھا۔۔۔۔

کچھ ہی دیر بعد کھانے کا دور چلا تو سب بڑے مہمانوں کی طرف چلے گئے جبکہ ان تینوں کا فوٹو شوٹ شروع ہوا،مختلف پوز میں تصویریں کھینچی گئی۔۔۔۔

میں بھی ہوں، ڈاکٹر صارم نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ اس کی طرف متوجہ ہوئے، وہ کالے رنگ کے لباس میں، ہاتھ میں لال گلدستے پکڑے مسکرا کر ان کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

تمہیں کون بھول سکتا ہے، برہان نے مسکرا کر کہا تو وہ ان کو مبارکباد دینے لگا۔۔۔

بیوٹیفل ! ڈاکٹر صارم نے ماہین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو احد غصے میں اسے گھور کر رہ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

سب خوبصورت لگ رہی ہیں، ڈاکٹر صارم نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ اسٹیج کی طرف چلے گئے اور صوفے پر بیٹھ گئے۔۔۔۔۔

تمہیں تو خوشی ہو رہی ہو گی، احد نے غصے میں لفظوں کو چباتے ہوئے کہا تو وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

اب میں نے کیا کیا ہے؟ ماہین نے اپنی آنکھیں پھیلاتے ہوئے کہا تو وہ اس سے نظریں چڑا گیا۔۔۔

صارم سے اپنی تعریف سن کر۔۔۔وہ غصے میں کہہ کر سامنے کی تعریف دیکھنے لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہائے سچی! ڈاکٹر صارم نے میری تعریف کی ہے، ماہین نے خوش ہوتے ہوئے پوچھا تو وہ اسے گھورنے لگا۔۔۔۔

چپ چاپ بیٹھی رہو، احد نے اسے گھورتے ہوئے کہا تو وہ انعم سے بات کرنے لگی۔۔۔۔

مسز احد مبارک ہو، حمدان کی آواز پر وہ اس کی طرف دیکھنے لگی جو طنزیہ مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے اس کی طرف دیکھ رہا تھا، اسے حمدان کا پرپوزل یاد آیا جب اس نے کہا تھا وہ کسی اور کو پسند کرتی ہے، وہ اپنی نظریں نیچے جھکا گئی، تبھی احد نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے حمدان کی طرف دیکھا۔۔۔

بہت شکریہ حمدان،اس نے مسکرا کر کہا تو وہ اس کی طرف دیکھنے لگی، حمدان نے اس کے ہاتھوں کی طرف دیکھا تو اسے غصہ ہی آگیا وہ مسکرانے کی کوشش کر کے برہان ارافان کی طرف متوجہ ہوا،ان سے کچھ دیر بات کرنے کے بعد وہ اسٹیج سے نیچے چلا گیا تو احد نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ سے نکالا تو اس کی حرکت پر وہ اسے گھور بھی نہ سکی۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

رخصتی کا شور اٹھا تو وہ اسٹیج سے نیچے آئیں۔۔۔رمشا رضیہ بیگم سے مل کر عابد صاحب کے گلے لگی اور زور سے رونا شروع کیا تو احد اور برہان اس کے پاس آئے، وہ چپ ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی بلکہ روئے جا رہی تھی، عابد صاحب نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا اور ارافان کی جانب متوجہ ہوا۔۔۔

افان ہم نے اپنا جگر کا ٹکڑا تمہارے سپرد کیا ہے، ہمیں امید ہے تم ہماری بیٹی کو ہمیشہ خوش رکھو گے، عابد صاحب نے رمشا کا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دیتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر اس کے ساتھ کار کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

اس کے بعد ماہین اور انعم کی رخصتی ہوئی وہ دونوں سب سے ملنے کے بعد رضیہ بیگم کے ساتھ کار کی طرف بڑھ گئیں، جبکہ احد اور برہان بھی ان کے ساتھ کار کی طرف بڑھ گئے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

رمشا اور افان جیسے ہی گھر کے اندر داخل ہوئے ان کے اوپر پھول نچھاور کیے گئے۔۔۔۔

وہ ارد گرد دیکھنے لگی، پورا گھر پھولوں سے سجایا گیا تھا، وہ لاؤنج میں آ کر افان کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گئی، ان کے آنے کی تھوڑی دیر بعد ہی سب آ گئے، تبھی حنا نے رسم کرنے کا کہا کچھ رسمیں کرنے کے بعد وہ انگوٹھی ڈھونڈنے کی رسم کروانے لگی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

دونوں نے دودھ سے بھرے باؤل میں ہاتھ ڈالا مگر جیت افان کی ہوئی سب مسکرا کر اسے چھیڑنے لگے۔۔۔۔

بس کرو حنا تم رمشا کو افان کے کمرے میں چھوڑ کر آؤ، سب کے شور کرنے پر حلیمہ بیگم نے کہا تو حنا اس کا ہاتھ پکڑے سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

****

وہ سب جیسے ہی گھر کے اندر داخل ہوئے، احد کی کزنوں نے ان پر پھول نچھاور کر کے استقبال کیا اور انہیں صوفے پر بٹھایا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سب کزنز گھر آئے تو ان کے پاس آ کر بیٹھ گئے اور ان دونوں سے ان کی پسند کے بارے میں پوچھنے لگے۔۔۔۔

وہ دونوں دھیمے لہجے میں جواب دے رہی تھیں جبکہ احد اور برہان اپنی کزن سے بات کر رہے تھے جو ان دونوں کو چھیڑ رہی تھی۔۔۔۔

برہان بھائی اور انعم بھابھی آپ دونوں کو اس باؤل میں سے انگوٹھی ڈھونڈنی ہو گی جو جیت جائیگا وہ کریگا اپنے ہمسفر پر حکمرانی، اس کی کزن نے مسکراتے ہوئے بتایا تو وہ دونوں دودھ سے بھرے باؤل میں ہاتھ ڈال کر انگوٹھی ڈھونڈنے لگے، انعم نے جیسے ہی انگوٹھی ملنے پر اٹھانی چاہی مگر برہان نے اس کے کان میں محبت بھری سرگوشی کی تو وہ اس کی طرف دیکھنے لگی، اس نے اسے آنکھ ماری تو اس نے ڈر کے سبب ادھر ادھر دیکھا سب ان کی طرف ہی دیکھ رہے تھے تبھی برہان نے موقع کا فائدہ اٹھا کر انگوٹھی اٹھالی تو سب تالیاں بجانے لگے۔۔۔

اس کے بعد دودھ سے بھرا باؤل احد اور ماہین کے سامنے رکھا گیا، دونوں نے اس میں اپنا ایک ہاتھ ڈالا احد بے دلی سے بیٹھا تھا تبھی ماہین نے مسکراتے ہوئے انگوٹھی ڈھونڈلی، سب مسکراتے ہوئے اسے دیکھنے لگے۔۔۔۔

ایک طرف سے برہان جیتا ہے، اور دوسری سے ماہین اس کی کزن نے بلند آواز میں کہا تو سب ان کو چھیڑنے لگے۔۔۔

بیٹا آپ انعم اور ماہین کو ان کے کمرے میں چھوڑ کر آئیں، رضیہ بیگم نے کہا تو وہ ان کا ڈوپٹہ پکڑے ان کے ساتھ کمرے کی طرف چلی گئی۔۔۔۔۔

****

وہ نظریں جھکائے بیڈ پر بیٹھی تھی،افان کے آنے کا سوچ کر اسے گھبراہٹ محسوس ہو رہی تھی تبھی دروازے کو لاکڈ کرنے کی آواز آئی وہ دروازہ بند کر کے بیڈ کی طرف آیا۔۔۔

السلام علیکم !افان نے بیڈ پر اس کے برابر بیٹھتے ہوئے سلام کیا مگر اس نے کوئی جواب نہیں دیا، کیا ہوا ڈاکٹر صاحبہ جواب تو دو۔۔۔افان نے اس کا مہندی سے بھرا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وعلیکم السلام !رمشا نے گھبراہٹ کے سبب دھیمی آواز میں کہا۔۔۔۔

یہ تمہاری منہ دکھائی ہے،افان نے سائیڈ ٹیبل کے دراز سے گولڈ کا نیکلس نکال کر اس کے سامنے رکھااور اس کا گھونگھٹ اوپر کیااور بے خودی میں اس کے ماتھے پر بوسہ دینے لگا۔۔۔

افان پلیز۔۔۔۔رمشا نے لڑکھڑاتی ہوئی آواز میں کہاتو وہ اس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑ کر اس کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔۔

یار شوہر ہوں اب مجھ سے گھبرانا چھوڑ دو۔۔افان نے مسکراتے ہوئے کہاتو وہ اس سے اپنے ہاتھ چھڑا کر دونوں ہاتھوں میں منہ چھپائے دھاڑے مار کر رونے لگی،وہ حیران ہو کر اسے دیکھنے لگا۔۔

کیا ہوا تم رو کیوں رہی ہو؟ افان نے اس کے قریب ہو کر پوچھا۔۔۔

آپ ایسی حرکتیں مت کریں پلیز میں ان سب کے لیے تیار نہیں ہوں، اس نے روتے ہوئے کہا تو افان کو غصہ ہی آ گیا۔۔۔

رمشا تم ہر بار یہ بات کہہ کر یہ ثابت کرنا چاہتی ہو کہ میں نے تمہیں زبردستی شادی کرنے کو کہا تھا، اس نے بیڈ سے اٹھ کر کہا تو وہ نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے ایسا تو نہیں کہا ہے، وہ شکایت بھری نظروں سے اسے دیکھتی ہوئی بولی تو وہ کھڑکی کی طرف جانے لگا تبھی رمشا نے بیڈ سے اٹھ کر اسے روکا۔۔۔

آپ ناراض ہو گئے ہیں؟اس نے نظریں اٹھاتے ہوئے پوچھا تو وہ رخ موڑ گیا۔۔۔۔

تم جاؤ۔۔۔وہ کہہ کر کھڑکی کی طرف چلا گیا۔۔

افان سوری پلیز آپ مجھ سے بات کریں نہیں تو میں حلیمہ آنٹی سے آپ کی شکایت لگانے جا رہی ہوں،اس نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا تو وہ پلٹ کر اسے گھورنے لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے جاؤ کیا کہو گی؟اس نے آئبرو اچکا کر پوچھا تو وہ نظریں جھکا گئی۔۔

تم آرام کرو۔۔۔افان نے اس کے قریب آ کر کہا تو وہ اچھل ہی پڑی۔۔۔

اتنا ڈر کیوں رہی ہو؟شوہر ہوں تمہارا،افان نے اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا تو وہ بیڈ پر جا بیٹھی۔۔۔۔

ڈاکٹر صاحبہ بہت خوبصورت لگ رہی ہو، میں نہیں چاہتا میں اپنی زندگی کا ایک حسین لمحہ جھگڑے میں ضائع کروں، وہ اس کے پاس بیڈ پر بیٹھ کر کہنے لگا تو رمشا خود میں سمٹ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا جواب دو،اس کے یوں کہنے پر وہ شرماتی ہوئی اس کے سینے میں منہ چھپا گئی۔۔۔۔

وہ کب سے اس کا انتظار کر رہی تھی مگر وہ ابھی تک نہیں آیا تھا، کچھ دیر بعد دروازہ لوکڈ ہونے کی آواز آئی تو اس نے نظریں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا، وہ بالوں میں ہاتھ پھیر کر دروازہ بند کر کے بیڈ کی طرف آیا اور اس کے سامنے بیٹھ گیا اور جیب سے سونے کی چوڑیاں نکال کر اس کے ہاتھ میں پہنائی تو وہ مسکراتی ہوئی اسے دیکھنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اتنا زیادہ میک اپ لگانے کی کیا ضرورت تھی لگ ہی نہیں رہا تم برہان کی انعم ہو، اس نے اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا تو وہ حیران ہو کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔

برہان میں اچھی نہیں لگ رہی کیا؟انعم نے اپنی نظریں اٹھا کر اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تو وہ محبت بھری نگاہوں سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

تھوڑا اور لگاتی تاکہ لگتا کہ تم نے چونا لگایا ہے، برہان نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا تو وہ اسے دیکھنے لگی۔۔۔

برہان کے بچے !انعم نے بات سمجھ آنے پر چیختے ہوئے کہا تو وہ مسکرانے لگا۔۔۔

میرے بچے ابھی آئے نہیں ہیں مگر بہت جلد آنے والے ہیں، برہان نے اس کا چوڑیوں بھرا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا تو وہ شرما کر اپنی نظریں جھکا گئی۔۔۔

بہت خوبصورت لگ رہی ہو، برہان نے دھیمے لہجے میں کہا تو وہ مسکرا کر اس کے کندھے پر سر رکھ گئی۔۔۔۔

****

وہ بیڈ پر ٹیک لگائے اس کا انتظار کر رہی تھی، وہ رضیہ بیگم کے کہنے پر کمرے میں آیا تو وہ سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔۔۔

یہ لو تمہاری منہ دکھائی، احد نے اس کے ہاتھ میں پینڈنٹ رکھ کر کہا تو وہ گھونگھٹ اٹھا کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

میری تعریف کون کریگا؟ماہین نے کاجل سے بھری آنکھوں کو پھیلاتے ہوئے پوچھا تو وہ اسے دیکھتا ہی رہ گیا،وہ اس وقت دلہن بنی دلکش لگ رہی تھی۔۔۔

تم سے شادی ہو گئی یہی کافی ہے،جا کر کپڑے تبدیل کرو اور سو جاؤ،احد نے غصے میں کہا تو وہ حیرانی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

لیکن آج تو ہماری شادی ہوئی ہے اور آپ ایسی باتیں کر رہے ہیں،ماہین نے حیران ہو کر اسے دیکھتے ہوئے کہا تو وہ اس سے نظریں چرا گیا۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے ایک دھوکے باز لڑکی سے شادی کی ہے یہی میرے لیے بڑی بات ہے، تم مجھ سے محبت کرتی تھی اور تمہاری شادی مجھ سے ہو گئی ہے، اس سے بڑھ کر میرے سے کوئی امید مت رکھنا، وہ کہہ کر واڈروب کی طرف بڑھ گیا جبکہ ماہین اپنے آنسوں پر قابو پا کر اس کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

اگر میں دھوکے باز لڑکی ہوں تو مجھ سے شادی کیوں کی ہے، اس سے اچھا تھا میں حمدان سے شادی کر لیتی، وہ آگے بھی کچھ کہتی اس سے قبل احد نے اس کے پاس آ کر اسے خاموش کروایا۔۔

www.novelsclubb.com

پہلے تم میری کچھ بھی نہیں لگتی تھی اس لیے غیر محرم کا نام تمہاری زبان سے سنتا تھا، اب تم میری بیوی ہو اور میرے نکاح میں ہوتے ہوئے اگر تم کسی غیر محرم کا

نام لو گی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا، احد نے غصے میں دھاڑتے ہوئے کہا تو وہ اس سے دو قدم دور ہوئی۔۔۔

جا کر سو جاؤ، اس کو وہی پر کھڑے دیکھ کر اس نے دوبارہ سے کہا تو وہ بیڈ پر لیٹ گئی۔۔

صوفے پر سو جاؤ یہاں میں سوتا ہوں، احد نے بیڈ کے پاس آ کر کہا تو وہ غصے میں اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ بیڈ میرے گھر والوں نے مجھے دیا ہے، اس لیے آپ صوفے پر سو سکتے ہیں، ماہین نے غصے میں کہا تو وہ اسے حیران ہو کر دیکھنے لگا، ابھی تو وہ خاموش تھی۔۔۔

میں نے منع کیا تھا انکل کو کہ یہ سب دینے کی ضرورت نہیں ہے لیکن انہوں نے پھر بھی دیا، میرے کمرے میں پڑا ہے تو میرا بھی ہوا، اس نے اسے بتایا۔۔۔

جو بھی ہو آیا تو میرے ہی گھر سے ہے، وہ جیولری اتار کر سائیڈ ٹیبل پر رکھنے لگی اور پھر اپنے اوپر چادر تان کر سو گئی تو وہ اپنے آپ پر ضبط کرتا ہوا واڈروب سے کپڑے نکال کر واشروم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کھڑوس ڈاکٹر۔۔۔۔اس کے جانے کے بعد وہ چادر اتار کر بڑبڑانے لگی اور لائٹ آف کر کے سو گئی۔۔۔

وہ واشروم سے باہر آیا تو اندھیرا تھا وہ صوفے پر جا کر لیٹ گیا۔۔۔

****

صبح رمشا افان کے جاگنے سے پہلے ہی اٹھ گئی تھی، وہ فریش ہونے کے بعد لال رنگ کا لباس زیب تن کئے صوفے پر بیٹھ گئی، تبھی افان نے کروٹ بدلی تو اس کی نظر اس پر پڑی، کچھ دیر اسے دیکھنے کے بعد وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

صبح بخیر! اس کی آواز سن کر رمشا نے اس کی طرف دیکھا جو مسکراتی ہوئی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا، اس نے اپنی نظریں جھکا لیں تو اس کی جھجھک کو محسوس کر کے وہ فریش ہونے کی غرض سے واشروم چلا گیا۔۔۔

وہ فریش ہو کر آیا تو وہ اسی پوزیشن میں بیٹھی تھی، سفید رنگ کے لباس میں اپنے بالوں کو جیل سے سیٹ کر کے وہ اس کے پاس گیا۔۔۔

چلیں۔۔۔اس کی آواز پر اس نے اثبات میں سر ہلایا اور اس کے ساتھ کمرے سے باہر آئی، ڈائیننگ ٹیبل پر اس کے رشتے داروں سمیت حلیمہ بیگم اور عدیل صاحب بیٹھے تھے، وہ دونوں سلام کر کے وہی پر بیٹھ گئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

رمشا بیٹا رضیہ ناشتہ لانے کا کہہ رہی تھی مگر میں نے منع کر دیا، سارے مہمان ابھی وہی پر ہیں وہ اکیلی سب کیسے کرتی، آپ کو برا تو نہیں لگا، حلیمہ بیگم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تو وہ نفی میں سر ہلا گئی۔۔۔

افان نے اس کے سامنے چائے کا کپ رکھا تو وہ مسکرا کر اس کی طرف دیکھنے لگی، وہ بھی اس کی طرف دیکھ کر ناشتہ کرنے لگا۔۔۔

****

وہ کروٹ بدل رہا تھا جب اسے اپنے بازو میں درد کا احساس ہوا، وہ اٹھ کر بیٹھ گیا تبھی اس کی نظر بیڈ پر گئی، وہ اپنے ایک ہاتھ پر سر رکھے سو رہی تھی، اسے غصہ ہی آ گیا اس کے کمرے میں وہ نیند کے مزے لوٹ رہی تھی جبکہ وہ خود صوفے پر سویا تھا۔ وہ اٹھ کر اس کے پاس گیا اور اسے اٹھانے کی کوشش کی۔۔۔

www.novelsclubb.com

سنو! اٹھ جاؤ صبح ہو گئی ہے، اس نے بیڈ کے نزدیک آ کر کہا مگر اس کی نیند میں کوئی فرق نہیں پڑا۔۔۔

ماہین اٹھو! اس نے دھیمے لہجے میں کہا تو وہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔

کیا کہا تم نے؟ اس نے اپنی آنکھوں کو مسلتے ہوئے پوچھا تو وہ اسے غور سے دیکھنے لگا، وہ آنکھوں میں نیند کا خمار لیے اسے اپنی طرف متوجہ کر رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

جا کر تیار ہو جاؤ نیچے سب ناشتے کے لیے ہمارا انتظار کر رہے ہونگے، احد نے سائیڈ ٹیبل سے اپنا موبائل اٹھاتے ہوئے کہا۔۔

پہلے آپ میرا نام لیں،اس نے محبت بھرے لہجے میں کہا تو وہ اس کی طرف شعلہ بار نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔

بیوی تیار ہو جاؤ۔۔اب کی بار اس نے پر سکون ہو کر کہا تو وہ منہ بنا کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔

کیا بیوی؟میرا نام لو۔۔اس نے غصے میں کہا اور بیڈ سے اٹھ کر واشروم کی طرف چلی گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

میری مرضی میں جس نام سے بھی پکاروں،وہ کہہ کر اسے نظر انداز کر گیا تو وہ واشروم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

وہ مہرون رنگ کا لباس زیب تن کر کے آئی تو وہ اسے غور سے دیکھنے لگا، بڑی آنکھیں، باریک ہونٹ، قمر تک آتے سلکی بال جو کچھ مہینے پہلے گردن تک آتے تھے، وہ اسے دیکھ ہی رہا تھا جب اس کے پلٹنے پر اپنی نظریں ہٹا کر واشروم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

کھڑوس کہی کا۔۔۔وہ منہ بنا کر کہتی ہوئی تیار ہونے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ سفید رنگ کا سوٹ پہن کر باہر آیا اور ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے جا کر تیار ہونے لگا تو وہ سائیڈ پر جا کر کھڑی ہو گئی۔۔

وہ جیسے ہی کمرے کا دروازہ کھول کر باہر جانے لگا وہ بھی اس کے پیچھے گئی۔۔۔۔

****

انعم اور برہان تیار ہونے کے بعد ناشتہ کرنے آئے تھے، تبھی احد اور ماہین نے بھی وہاں آکر سلام کیا اور کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماریہ بیگم اور رابعہ بیگم ان دونوں کے لیے ناشتہ لیکر آئی تھیں وہ ان سے مل کر ناشتہ کرنے لگے۔۔۔

رضیہ ہم چلتے ہیں مہمان گھر میں ہیں، ماریہ بیگم نے کچھ دیر بعد کہا اور اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔۔۔

ناشتہ تو کر کے جاؤ۔۔رضیہ بیگم نے اسے روکتے ہوئے کہا تو وہ پھر کبھی آنے کا کہہ کر رابعہ بیگم کے ساتھ چلی گئی۔۔۔

ماہین اور انعم آج سے گھر کی ساری ذمیداری آپ دونوں کی ہے، رضیہ بیگم نے ان کے سامنے حلوہ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

جی آنٹی۔۔۔وہ دونوں مسکرا کر کہنے لگیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

آنٹی نہیں آج سے میں آپ دونوں کی امی ہوں،انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ دونوں بھی مسکرا دیں۔۔۔۔

انعم میری یونیفارم نکالنا مجھے جاب پر جانا ہے، برہان نے ناشتہ کرنے کے بعد کہا تو وہ سب اسے گھورنے لگے۔۔۔۔

ابھی شادی کو ہوئے ایک دن نہیں ہوا اور تم ڈیوٹی پر جانے کی بات کر رہے ہو، شام کو ولیمہ بھی ہے،عابد صاحب نے رعب دار لہجے میں کہا تو وہ دونوں ڈر کے سبب ان کی طرف دیکھنے لگیں۔۔۔

بابا میں دو پہر تک آجاؤ نگا۔۔۔آپ کو معلوم بھی ہے ہم پولیس والوں کو جب بلایا جائے ہمارا جانا ضروری ہوتا ہے، برہان نے کھڑے ہو کر کہا۔۔۔۔

جاؤ لیکن جلدی آنا۔۔۔عابد صاحب نے کہا تو وہ مسکراتا ہوا کمرے کی جانب چلا گیا، انعم بھی اس کے پیچھے ہی کمرے میں گئی۔۔۔

احد ناشتہ کرنے کے بعد کمرے میں چلا گیا جبکہ ماہین رضیہ بیگم کے ساتھ ڈائینگ ٹیبل سے برتن اٹھا کر کچن میں چلی گئی۔۔۔۔

بیٹا آپ رہنے دو میں کر دونگی، رضیہ بیگم نے اسے منع کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

کوئی بات نہیں ہے میں صرف رکھوا ہی رہی ہوں، ماہین نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ اسے کمرے میں جانے کا کہہ کر خود گیسٹ روم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

****

وہ کمرے میں آکر موبائل میں مصروف ہو گیا، کچھ دیر بعد ماہین کمرے میں آئی اور واڈروب کی طرف بڑھ گئی، وہ کب سے سر دیے وہی کھڑی تھی جب احد نے اسے کپڑوں کو ادھر ادھر رکھتے دیکھا تو اس سے مخاطب ہوا۔

کیا ڈھونڈ رہی ہو تم؟ اس نے موبائل کو سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے پوچھا تو وہ پلٹ کر اس کی طرف دیکھنے لگی۔

میرے کپڑے کہاں ہیں؟اس نے دونوں بازو قمر پر رکھتے ہوئے پوچھا تو وہ بیڈ سے اٹھ کر اس کے پاس گیا۔۔۔

تمہارے کپڑے اس طرف رکھے ہیں،اس نے واڈروب کی دوسری سائیڈ اشارہ کرتے ہوئے بتایا تو وہ اس طرف دیکھنے لگی اپنے ولیمے کے کپڑے نکال کر وہ واڈروب بند کر کے ڈریسنگ ٹیبل کے پاس گئی اور اس کی میچنگ جیولری ڈھونڈنے لگی،وہ اس کی طرف دیکھتا ہوا صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔

مسٹر کھڑوس ان دونوں میں سے کونسی جیولری اچھی لگ رہی ہے،ماہین نے اس کے پاس جا کر پوچھا تو وہ غصے میں اسے گھور کر رہ گیا۔۔۔

تمیز سے بات کرو شوہر ہوں تمہارا۔۔۔احد نے غصے میں اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

تو تم بھی تو میرا نام نہیں لیتے ہو، جب تم مجھے میرے نام سے پکارو گے، تب میں تمہیں احد کہہ کر بلاؤ نگی، اس نے شرماتے ہوئے کہا تو وہ اٹھ کر اس کے پاس آیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم مجھ سے مقابلہ کرنا چاہتی ہو؟ احد نے اس کے قریب آکر پوچھا تو وہ دو قدم پیچھے ہوئی۔۔

اب میں نے ایسا تو کچھ نہیں کہا جب دیکھو تمہارا غصہ عروج پر ہوتا ہے، ایسے نہ اس غصے کی وجہ سے کبھی اپنا بڑا نقصان کر بیٹھو۔۔۔ماہین نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا تو وہ اسے گھور کر رہ گیا۔۔۔

میں نے تم سے کچھ پوچھا نہیں ہے سمجھی! جا کر اپنا کام کرو، وہ اسے کہہ کر بیڈ پر جا کر بیٹھ گیا۔۔۔

اپنا کام ہی کر رہی ہوں، وہ بڑبڑاتی ہوئی کمرے سے باہر چلی گئی جبکہ وہ اس کی بڑبڑاہٹ سن کر گہرا سانس ہوا کے سپرد کرتے ہوئے موبائل میں مصروف ہو گیا۔۔۔۔

****

رات کو ان تینوں کا ولیمہ تھا، شہر کے ہال میں ولیمہ کا فنکشن منعقد کیا گیا تھا، رات بارہ بجے کے قریب فنکشن ختم ہوا تو تمام مہمان اور رشتے دار اپنے گھر کی طرف روانہ ہوئے، احد اور افان سارا کام نبٹا کر ارشد صاحب اور عابد صاحب کی طرف گئے۔۔۔

تایا ابو ہم نے پیمنٹ دے دی ہے، افان نے بتایا تو وہ دونوں کار کی طرف بڑھ گئے جبکہ احد اور افان بھی ان کے پیچھے گئے۔۔۔۔

وہ کار میں آیا تو فرنٹ سیٹ پر برہان اور اس کے برابر میں انعم بیٹھی تھی جبکہ پیچھے والی سیٹ پر ماہین بیٹھی تھی اس پر ایک نگاہ ڈال کر وہ بھی اس کے ساتھ بیٹھ گیا تو برہان نے کار اسٹارٹ کی۔۔۔۔

****

وہ کمرے میں آ کر ڈریس چینج کر کے افان کا انتظار کرنے لگی تبھی وہ کمرے میں داخل ہوا اور ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے جا کر اپنی ورسٹ واچ اتار کر رکھی۔۔۔۔

افان مجھے یونیورسٹی جانا ہے اور میرا بیگ ماما کے گھر ہے، اس نے اپنے ہاتھوں کو مسلتے ہوئے کہا تو افان نے اس کی طرف دیکھا۔۔۔

ابھی تو کافی ٹائم ہو گیا ہے، تم کل میرے ساتھ چلنا تمہارا سامان لیکر آئینگے، افان نے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر بیڈ کی طرف گئی جبکہ وہ فریش ہونے کی غرض سے واشروم کی طرف بڑھ گیا۔۔

وہ جیسے ہی فریش ہو کر آیا وہ سو چکی تھی، وہ بھی لائٹ آف کر کے بیڈ کی دوسری طرف سو گیا۔۔۔۔"

---

www.novelsclubb.com

وہ ولیمے کے کپڑے چینج کر کے بیڈ پر سونے کے لیے لیٹ گئی، تھکاوٹ کی وجہ سے نیند جلد ہی اس پر مہربان ہو گئی۔۔۔۔

احد کمرے میں آیا تو کمرے کی لائٹس بند تھیں، اس نے لائٹ آن کی اور واشروم کی طرف بڑھ گیا۔۔کچھ دیر بعد وہ باہر آیا تو بیڈ پر اس کی نظر گئی وہ سو رہی تھی وہ بھی لائٹ آف کر کے صوفے پر لیٹ گیا، کافی دیر کروٹ بدلنے کے باوجود جب اسے نیند نہیں آئی وہ اٹھ کر بیڈ کی طرف گیا اور ایک سائیڈ پر جا کر لیٹ گیا، وہ آنکھوں کے اوپر بازو رکھ کر سونے کی کوشش کرنے لگا کچھ ہی دیر بعد اسے نیند آ گئی۔۔۔

****

صبح رمشا نیند سے بیدار ہوئی تو افان کو اٹھا کر خود تیار ہونے چلی گئی، وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔

اتنا جلدی کیوں اٹھ گئی ہو؟ وہ جیسے ہی ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی ہو کر بال بنانے لگی، افان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ کو آفس جانا ہو گا اس لیے جلدی اٹھ گئی، اس نے بال بناتے ہوئے کہا۔۔۔

جانا تو ہے مگر کل سے، آج تو دعوت پر جانا ہے، افان نے اس کے پاس آ کر کہا تو وہ نظریں جھکا گئی۔۔۔

میرے کپڑے نکالو میں فریش ہونے جا رہا ہوں، وہ اس کے سر پر بوسہ دے کر فریش ہونے چلا گیا جبکہ وہ مسکرا کر واڈروب کی طرف چلی گئی۔۔۔

****

برہان اتنا جلدی جا رہے ہو، وہ اس وقت پولیس یونیفارم میں تیار ہو کر کھڑا تھا، تبھی انعم نے اسے ٹوپی دیتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔

یار دوپہر تک آنے کی کوشش کرونگا، اس نے اس کے بال کانوں کے پیچھے اڑستے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر اس کے ساتھ کمرے سے باہر چلی گئی۔۔۔۔

****

وہ جیسے ہی انگڑائی لے رہی تھی جب اپنا ہاتھ کسی کی گرفت میں محسوس کر کے وہ اٹھ گئی۔۔۔۔اس نے آنکھوں کو مسلتے ہوئے دیکھا تو احداس کے ساتھ ہی بیڈ پر سو رہا تھا، وہ حیرانی سے اسے دیکھنے لگی وہ سوتے ہوئے اسے بہت خوبصورت لگا، کچھ دیر اسے دیکھنے کے بعد وہ فیس واش کرنے چلی گئی اور جلدی سے کپڑے تبدیل کر کے آئی، اپنے آپ کو تیار کرنے کے بعد وہ بیڈ کی طرف آئی اور اسے اٹھانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

احد اٹھو صبح ہو گئی ہے،اس نے اس کے پاس آ کر کہا تو کچھ دیر اٹھانے کے بعد وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔۔

وہ امی نے کہا تھا تمہیں ہسپتال جانا ہوتا ہے،اس کے دیکھنے پر اس نے بتایا تو وہ واشروم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

وہ سفید رنگ کی شرٹ اس پر کالی پینٹ پہنے باہر آیا اور ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا ہو گیا،اس نے آئینے میں دیکھا تو وہ بیڈ کی چادر بنا رہی تھی وہ صوفے پر جا بیٹھا۔۔۔

سنو بیوی میرے دوست کی فیملی نے آج دعوت دی ہے تم شام تک تیار رہنا، احد نے اسے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔۔۔۔

وہ اپنے سامان اٹھانے کے بعد کمرے سے باہر جانے لگا تو وہ بھی اس کے پیچھے گئی۔۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

ناشتہ کرنے کے بعد احد ہسپتال جبکہ عابد صاحب آفس اور برہان پولیس اسٹیشن چلا گیا۔۔۔

وہ دونوں بھی ناشتہ کرنے کے بعد رضیہ بیگم کے ساتھ باتیں کرنے لگیں تبھی ان کے موبائل پر کال آئی تو وہ کال اٹینڈ کر کے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

انعم مجھے تم سے بات کرنی ہے، ماہین نے دھیمے لہجے میں کہا۔۔۔

ہاں بتاؤ! انعم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ اسے احد اور اپنے درمیان ہونے والی بات بتانے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماہین تم پاگل ہو گئی ہو کیا؟ وہ تمہیں دھوکے باز کہہ رہا ہے اور تم پھر بھی اس کے پیچھے پاگل ہو رہی ہو، محبت یہ نہیں ہوتی ہے، اگر ایسے ہی چلتا رہا تو تم دونوں کا رشتہ کبھی بھی آگے نہیں جا پائیگا، تم اسے نظر انداز کرو تا کہ اسے تمہاری محبت کا احساس

ہو،انعم نے اس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیکر سمجھایا تو وہ کسی گہری سوچ میں چلی گئی۔۔۔

اس میں سوچنے والی کیا بات ہے،اگر تم نے ابھی یہ سب نہیں کیا تو بعد میں پشتاوے رہ جائینگے،اس نے ایک بار پھر اسے سمجھایا تو وہ اثبات میں سر ہلانے لگی۔۔۔

اچھا میں شام میں کون سے رنگ کے کپڑے پہنوں،ماہین نے اس سے پوچھا تو وہ اسے بتانے لگی۔۔۔۔

****

السلام علیکم ! وہ سب لاؤنج میں بیٹھے تھے جب افان اور رمشا نے مشترکہ سلام کیا۔۔۔

وعلیکم السلام ! رضیہ بیگم جواب دے کر کھڑی ہو گئی اور رمشا کو گلے لگایا، وہ ان سے مل لینے کے بعد ماہین اور انعم سے ملی، اس کے بعد برہان سے ملی اور افان کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

افان ان کے ساتھ باتوں میں مصروف ہو گیا تو رمشا اپنے کمرے میں چلی گئی اور وہاں آ کر اپنے بیگ سمیت باقی ضروری چیزیں اٹھا کر باہر آئی، انعم چائے بنانے گئی تھی وہ ماہین کے ساتھ بیٹھ گئی تو وہ اسے چھیڑنے لگی۔۔۔

انعم لوازمات سے بھری ٹرے لیکر آئی اور ٹیبل پر رکھی۔۔۔

رمشا کب سے یونیورسٹی جاؤ گی؟ برہان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

بھائی کل سے جاؤنگی،اس نے مسکراتے ہوئے بتایا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر چائے کا کپ اٹھا کر منہ سے لگا گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آنٹی اب ہم چلتے ہیں دعوت پر بھی جانا ہے،افان نے کھڑے ہو کر کہا تو وہ بھی کھڑی ہو گئی۔۔۔

ان سب سے ملنے کے بعد وہ دونوں گھر چلے گئے۔۔۔

****

ماہین کو کچھ دیر کے لیے بلا لیں، گھر میں اس کے نہ ہوتے ہوئے مجھے اداسی محسوس ہو رہی ہے، ماریہ بیگم نے رابعہ بیگم کے پاس آ کر کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اب اس کی شادی ہو گئی ہے، اپنے سسرال کو تھوڑا وقت دے تاکہ ان کو سمجھ سکے، ابھی سے بلاؤ گی تو لوگ باتیں بنائینگے، رابعہ بیگم نے صوفے کا سہارا لیکر اٹھتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔۔۔

****

شام کو وہ ہسپتال سے واپس آیا تو لاؤنج میں بیٹھ گیا وہاں اس وقت صرف رضیہ بیگم بیٹھی تھی، وہ ان سے کچھ دیر بات کرنے کے بعد کمرے میں چلا گیا۔۔۔

وہ جیسے ہی کمرے میں آیا ماہین موبائل میں مصروف تھی، وہ صوفے پر جا کر بیٹھ گیا تو ماہین نے آنکھوں کو ترچھی کرتے ہوئے اسے دیکھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم ابھی تک تیار نہیں ہوئی ہو، ہمیں دعوت پر جانا ہے، احد نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ موبائل کو سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر اپنے کپڑے اٹھائے واشروم کی طرف چلی گئی۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ گھٹنوں تک آتی شارٹ فراک اور اس پر پاجامہ زیب تن کیے باہر آئی اور آئینے کے سامنے جا کر کھڑی ہو گئی، اپنے بالوں کو کیچر میں مقید کر کے وہ میک اپ لگانے لگی، آنکھوں میں کاجل اور ہونٹوں پر ریڈ لیپسٹک لگا کر وہ اس کی طرف پلٹی وہ مقناطیس کی طرح اپنی آنکھیں اس کے چہرے سے ہٹا نہ سکا، تبھی وہ دوبارہ سے بیڈ پر بیٹھ گئی تو وہ گہرا سانس خارج کرتا ہوا تیار ہونے چلا گیا۔۔۔

****

برہان کیا مسلئہ ہے؟ وہ صوفے پر بیٹھی تھی جب برہان نے وہاں آ کر اسے اپنے حصار میں قید کیا تو وہ جھنجھلاتی ہوئی اس سے کہنے لگی۔۔۔

مسلئہ تو کوئی نہیں ہے، اپنی بیوی سے پیار کر رہا ہوں، برہان نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ اسے گھور کر رہ گئی۔۔۔۔

یار ایسے تو مت دیکھو، وہ اس کے ماتھے پر بوسہ دینے کے بعد بولا تو وہ اس سے دور ہو کر بیٹھ گئی۔۔۔

دور جانے کے لیے قریب نہیں لایا تھا، وہ اس کے ساتھ بیٹھ کر کہنے لگا۔۔۔۔

برہان! وہ کہہ ہی رہی تھی جب اس نے اس کی کلائی کو کھینچا تو وہ اس کے مزید قریب آ گئی۔۔

تو پھر ٹھیک ہے میں پولیس اسٹیشن جا رہا ہوں، تمہارے پاس تو میرے لیے وقت نہیں ہے، وہ کھڑے ہو کر جانے لگا جب وہ اٹھ کر اس کے پاس آئی۔۔۔

برہان میں سوچ رہی تھی اس وقت ڈنر میں کیا بناؤں اور تم ناراض ہو رہے ہو، وہ دونوں ہاتھ قمر پر رکھ کر لڑاکا عورتوں کی طرح کہنے لگی تو وہ صوفے سے اٹھ کر بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابھی ہماری شادی کو ہوئے کتنے دن گزرے ہیں جو تم کھانا بنانے کا سوچ رہی ہو، یعنی کھانا بنانا مجھ سے زیادہ اہم ہے، اس نے موبائل آن کرتے ہوئے کہا۔۔

اچھا! تم نے ہی کہا تھا، تمہیں میرے ہاتھ کا کھانا پسند ہے، تو تمہارے لیے ہی بنانے جا رہی ہوں، وہ منہ بسور کر کہنے لگی۔۔۔

اچھا جاؤ بعد کا وقت میرا ہو گا، اس نے شرارتی لہجے میں کہا تو وہ جلدی سے کمرے سے باہر نکل گئی۔۔۔۔

وہ بھی مسکراتا ہوا موبائل میں مصروف ہو گیا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

****

وہ رضیہ بیگم کو بتانے کے بعد کار میں بیٹھ گیا تبھی ماہین بھی فرنٹ ڈور کھول کر اس کے ساتھ بیٹھ گئی،اس نے کار اسٹارٹ کی تو وہ کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی،وہ ترچھی آنکھیں کر کے اس کی طرف دیکھنے لگا،وہ میک اپ کئے اسے اچھی لگی اس نے اپنی نظریں ڈرائیونگ پر مرکوز کر لیں۔۔۔۔

آدھے گھنٹے کی مسافت کے بعد اس نے بنگلے کے سامنے کار روکی اور باہر نکل آیا وہ بھی باہر آئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

چلو اس نے کہا تو وہ اس کے ساتھ دروازے کی طرف گئی،اس کے ساتھی ڈاکٹر نے دروازہ کھولا تو وہ دونوں اندر داخل ہو گئے۔۔

اس کی والدہ اور بہن لاؤنج میں ماہین کے ساتھ بیٹھ گئیں جبکہ وہ ڈرائنگ روم میں چلا گیا۔۔۔

کچھ دیر بعد احد اپنے دوست کے کہنے پر اس کے ساتھ لاؤنج میں آیا تو وہ مسکرا کر ان سے بات کر رہی تھی۔۔

بیٹا ڈائیننگ ٹیبل پر کھانا لگا لیا ہے، اس کی والدہ نے کہا تو وہ احد کے ساتھ کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا، ماہین بھی ان کے کہنے پر احد کے برابر میں بیٹھ گئی۔۔۔۔

بیٹا بیوی تو بہت اچھی ڈھونڈی ہے، خود پسند کی ہے یا پھر گھر والوں کی پسند کی ہے، اس کے دوست کی والدہ نے کہا تو وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے۔۔۔۔

ماما احد نے خود پسند کی ہے،اس کے دوست نے جیسے ہی کہا ماہین مسکرا کر نظریں جھکا گئی۔۔

اللہ خوش رکھے دونوں کو،اس کی والدہ کہہ کر کھانے کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔۔

کھانے کے بعد چائے کا دور چلا وہ اس کے بعد کچھ دیر مزید بیٹھ کر گھر کے لیے روانہ ہوئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

افان فون اٹھاؤ کس کی کال ہے، وہ اس وقت رمشا کے ہمراہ دعوت پر جانے کے لیے تیار ہو کر نیچے آیا تو ماریہ بیگم نے اسے کہا، وہ موبائل اٹھا کر بات کرنے لگا اور پھر مسکراتے ہوئے کال کاٹ کر ان کی جانب متوجہ ہوا۔۔۔

بہت مبارک ہو میں ماموں بن گیا ہوں، اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا مطلب ہے تمہارا؟ حلیمہ بیگم نے پوچھا۔۔۔

حنا کو بیٹی پیدا ہوئی ہے، اس نے مسکراتے ہوئے بتایا تو وہ دونوں بھی مسکرا دیں۔۔۔

حنا کہاں ہے؟ ماریہ بیگم نے پریشان کن لہجے میں پوچھا۔۔۔

وہ بلکل ٹھیک ہے اور ہسپتال میں ہے، افان نے ان کو بتایا تو وہ پر سکون ہو کر مسکرا دیں۔۔۔۔

ارشد آئے تو ہم جاتے ہیں، ماریہ بیگم نے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر رمشا کے ساتھ باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

وہ گھر کی طرف جا رہے تھے جب ماہین کی نظر آئسکریم پالر پر گئی اس نے احد کی طرف دیکھا جو کار ڈرائیو کر رہا تھا۔۔۔

مجھے آئسکریم کھانی ہے یہاں پر کار روک دو، اس نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اس کی بات پر وہ کار کو آئسکریم پالر کی طرف ڈرائیو کر گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم بیٹھو میں لیکر آتا ہوں، وہ رات کے اس وقت اسے کہہ کر خود باہر گیا تو وہ حیران ہو کر سوچنے لگی وہ بنا کسی بحث کے چلا گیا تھا۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ آئسکریم لیکر آیا اور اسے دینے کے بعد اپنی سیٹ پر بیٹھ کر ڈرائیونگ اسٹارٹ کی۔۔۔۔

مجھے چوکلیٹ فلیور پسند ہے اور تم اسٹوبری فلیور لیکر آئے ہو، اس نے منہ کے زاویے بناتے ہوئے کہا۔۔۔

تم نے مجھے فلیور کا نہیں بتایا تھا، اس نے ماہین کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو تم نے مجھ سے پوچھا ہی نہیں تو میں کیسے بتاتی، وہ بھی جواباً کہنے لگی۔۔۔

اس وقت میں بہت تھک گیا ہوں، پلیز خاموش رہو، اس نے اپنے دکھتے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تو وہ اس کی طرف دیکھنے لگی، وہ صبح ہسپتال گیا تھا واپس آ کر وہ اس کے ساتھ دعوت پر آیا، اس کی آنکھیں نیند کے خمار کی وجہ سے لال ہو رہی تھیں، وہ کھڑکی کی طرف رخ کر کے آئسکریم کھانے لگی۔۔۔۔۔

****

وہ دعوت سے واپس آیا تو کچھ دیر حلیمہ بیگم کے ساتھ بیٹھنے کے بعد کمرے میں چلا آیا۔۔۔

کیا کر رہی ہو؟اس نے رمشا کے پاس آ کر پوچھا جو بیڈ پر ٹیک لگائے موبائل میں مصروف تھی۔۔۔

دوست سے بات کر رہی ہوں،اس نے مسکراتے ہوئے بتایا۔۔۔

اس سے کل بات کر لینا،ابھی مجھ سے بات کرو،وہ اس کے ساتھ بیٹھ کر شوخ لہجے میں کہتا ہوا اس کے کندھے پر سر رکھ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

افان۔۔۔۔اس نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

جی افان کی جان !اس نے اس کے ہاتھ پر بوسہ دیتے ہوئے کہا تو وہ شرماتی ہوئی اس سے دور ہوئی۔۔

اب شرمانا چھوڑ دو شوہر ہوں تمہارا، وہ بیڈ کی سائیڈ پر لیٹ گیا اور اس کی کلائی پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔

وہ بھی لائٹ آف کر کے اس کی طرف رخ کر کے آنکھیں موند گئی تو وہ مسکرا کر اس کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

وہ جانتا تھا وہ اپنی پڑھائی اور شادی کی ذمہ داریوں کی وجہ سے اس رشتے کو قبول کرنے میں تھوڑا وقت لے رہی ہے، وہ اس کے بارے میں سوچتا ہوا سو گیا۔"

www.novelsclubb.com

صبح اس کی آنکھ دیر کو کھلی تھی وہ جلدی سے اٹھ کر واڈروب کی طرف بڑھ گیا،اس کے کپڑے ادھر ادھر رکھے گئے تھے،وہ بیڈ کی طرف آیا۔۔۔

بیوی میرے کپڑے کہاں ہیں؟اس نے اس کے کان کے قریب ہو کر کہا تو وہ کسمسا کر اٹھ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

واڈروب میں ہیں،اس نے آنکھوں کو مسلتے ہوئے کہا۔۔۔

وہاں پر تم نے اپنے کپڑے رکھے ہیں میرے کپڑے نکالو مجھے دیر ہو رہی ہے، اس نے کہا تو ماہین نے واڈروب کے پاس جا کر اس کے کپڑے نکال کر دیے تو وہ فریش ہونے چلا گیا وہ بھی کمرے سے باہر چلی گئی۔۔۔

وہ فریش ہو کر باہر آیا اور جلدی سے تیار ہونے لگا، تبھی ماہین ہاتھ میں ٹرے لیکر اندر داخل ہوئی۔۔۔

تمہارا ناشتہ، اس نے احد کے پاس آ کر کہا۔۔۔

میں ہسپتال میں ناشتہ کر لونگا، اس نے خود پر پرفیوم چھڑکتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

چائے تو پی لو، ماہین نے اس کو چائے کا کپ دیتے ہوئے کہا تو وہ اسے گھوری سے نواز کر اپنا لیب کوٹ اٹھائے باہر جانے لگا۔۔۔

نہ پیو مجھے کیا ہے، وہ بڑبڑاتی ہوئی چائے کا کپ ٹیبل پر رکھ کر خود بیڈ پر جا کر سو گئی، اس کی بڑبڑاہٹ سن کر وہ واپس آیا اور چائے کے کچھ گھونٹ لینے کے بعد کمرے سے باہر چلا گیا۔۔۔

اگر چائے پینی ہی تھی تو منع کیوں کر رہا تھا، وہ چادر ہٹاتے ہوئے کہہ کر فریش ہونے چلی گئی۔۔۔

****

انعم اس کی یونیفارم نکال کر اسے اٹھانے لگی تو وہ کچھ دیر سونے کا کہہ کر آنکھیں بند کر گیا۔۔۔

برہان میں ناشتہ بنانے جا رہی ہوں، پھر مت کہنا میرے سامان نہیں مل رہے ہیں، انعم نے اس کے قریب آ کر کہا تو وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔۔

یار کیا ہر وقت تھانیدارنی بنی رہتی ہو، صبح کو ناشتہ بنانا ضروری ہے کیا؟ اس نے محبت پاش نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی ہاں اب آنٹی نے ہمیں ذمیداری دی ہے تو ہم ہی کام کرینگے،اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

یار ماہین بھی تو ہے وہ بنا لیگی، برہان نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ دوپہر کو لنچ بناتی ہے،اس لیے اس وقت میں خود بنالو نگی،انعم نے اسے بتایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میرے سامان بیڈ پر رکھ کر جاؤ تم،اس نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا تو وہ اس کا موبائل،پرفیوم،ورسٹ واچ اور کیپ بیڈ پر رکھ کر کمرے سے باہر چلی گئی۔۔۔۔۔

****

بیٹا یہ جوس پیو، حلیمہ بیگم نے اس کے سامنے جوس کا گلاس رکھتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا کر جوس اٹھا کر پینے لگی۔۔۔

چلیں! افان نے ناشتہ کرنے کے بعد کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر صوفے سے بیگ لیکر آئی اور حلیمہ بیگم اور عدیل صاحب کے پاس گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

آنٹی انکل میں جاؤں، اس نے اپنی نظریں نیچے کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

جی بیٹا جاؤ اپنا خیال رکھنا، عدیل صاحب نے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تو وہ افان کے ساتھ نیچے کی طرف چلی گئی۔۔۔

رمشا اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے بتا دو اور یہ اپنے پاس رکھو، اس نے کار میں بیٹھنے کے بعد اس کے ہاتھ میں اپنا والٹ رکھتے ہوئے کہا تو وہ اس کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

آپ یہ والٹ کیوں دے رہے ہیں مجھے ابھی ضرورت نہیں ہے جب ہو گی تو آپ سے لو نگی، اس نے جھجھکتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اچھا کچھ تو اپنے پاس رکھو،اس نے کار کو ڈرائیو کرتے ہوئے کہا تو رمشا نے کچھ نوٹ نکال کر اس کے سامنے والٹ رکھا۔۔۔

تم کال کر لینا میں دوپہر میں لینے آؤنگا،افان نے یونیورسٹی کے سامنے کار کو روکتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر باہر نکل گئی۔۔۔

رمشا جب تک یونیورسٹی کے اندر داخل نہیں ہوئی وہ اسے دیکھتا رہا،اس کے جانے کے بعد وہ بھی کار کو آفس کے راستے پر ڈرائیو کر گیا۔۔۔

****

امی کیا میں ماما کے پاس جاؤں، وہ دوپہر کو رضیہ بیگم کے منع کرنے کے باوجود لنچ بنانے لگی، وہ کچن سے فارغ ہو کر جیسے ہی لاؤنج میں آئی ان سے پوچھا۔۔۔

بیٹا احد آئے تو اس کے ساتھ چلی جانا، ابھی شادی ہوئی ہے تو یوں اکیلے جانا اچھا نہیں لگے گا، رضیہ بیگم نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے، آپ ڈائینگ ٹیبل پر چلیں میں انعم کو بلا کر آتی ہوں میں نے کھانا بنا لیا ہے، اس نے مسکراتے ہوئے کہا اور انعم کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

****

حنا کی ساس اور حمدان اس وقت ان کے گھر آئے تھے، ماریہ بیگم اور رابعہ بیگم ان کے ساتھ بیٹھی تھیں۔۔۔

افان نے تو شادی ہی اسی لیے کی ہے تاکہ اپنی بیوی کا ڈرائیور بن کر اسے یونیورسٹی چھوڑنے اور لیکر آیا کرے، وہ اسے یونیورسٹی سے پک کر کے ابھی گھر چھوڑنے آیا تھا، وہ دونوں جیسے ہی سیڑھیوں کی طرف بڑھ رہے تھے جب حنا کی ساس نے ان کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کی بیوی ہے، اس میں کیا برائی ہے، رابعہ بیگم نے غصے میں کہا۔۔۔

میں تو وہی بتا رہی ہوں جو لوگوں کی زبان سے سنا ہے، وہ کہہ کر اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

اس کی بات سن کر رمشا بڑے ڈگ اٹھاتی ہوئی سیڑھیاں چڑھنے لگی، وہ بھی اس کے پیچھے گیا۔۔۔

رمشا تم ان کی بات کو دل پر مت لینا، ان کی عادت ہے بنا کچھ سوچے کچھ بھی بول دینا، افان نے اس کے پیچھے آ کر کہا۔۔۔

اس لیے میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتی تھی، لوگوں کو میری پڑھائی سے مسلئہ ہو گا، اس نے آنکھوں میں نمی لیے بتایا۔۔

www.novelsclubb.com

جب مجھے اور میری فیمیلی کو کوئی مسلئہ نہیں ہے تو لوگوں کے کہنے سے کیا ہوتا ہے، تم لنچ کر کے آرام کرو، افان نے اس کی آنکھوں کی نمی کو صاف کرتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر کمرے میں چلی گئی، وہ بھی آفس کے لیے چلا گیا۔۔۔

****

وہ دونوں گھر جا رہے تھے، حمدان کار ڈرائیو کر رہا تھا، جب سامنے لڑکی کو کھڑے دیکھ کر اس نے کار روکی اور کار سے باہر نکل آیا۔۔۔

آگے کیوں کھڑی ہیں؟ اس نے آبرو اچکا کر پوچھا۔۔۔

وہ میں رکشے کا انتظار کر رہی تھی ابھی جیسے ہی رکشہ آیا آپ کی کار سامنے آگئی جس کی وجہ سے رکشہ چلا گیا، اب مجھے دیر ہو جائیگی، اس نے اپنا ڈوپٹہ درست کرتے ہوئے بتایا تو وہ حیران ہو کر اسے دیکھنے لگا، رکشے کے چلے جانے پر وہ پریشان ہو رہی تھی۔۔۔

تو آپ دوسرے رکشے میں چلی جائیں، حمدان نے ارد گرد کا جائزہ لیتے ہوئے کہا اس وقت روڈ پر کم ہی گاڑیاں تھیں۔۔۔

مجھے دیر ہو جائیگی بابا غصہ کرینگے، اس نے بنا کچھ سوچے اسے بتایا۔۔۔

تو پھر آپ گھر سے نکلی ہی کیوں ہیں، حمدان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا وہ بلیو رنگ کے سوٹ میں ڈوپٹہ سر پر اوڑھے پریشان کھڑی تھی۔۔۔

بیٹا ہمارے ساتھ آؤ ہم چھوڑ دینگے، حمدان کی والدہ نے باہر آ کر کہا تو وہ حیران ہو کر ان کو دیکھنے لگا۔۔۔

آنٹی بابا غصہ کرینگے، اس نے ڈرتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہم آپ کے گھر کے اندر نہیں جائینگے، لڑکی ذات ہو اس وقت روڈ پہ اکیلے کھڑے رہنا مناسب نہیں ہے، اس نے کہا تو وہ ان کے کہنے پر کار کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

بیٹا آپ اس وقت روڈ پر کیا کر رہی تھی؟ حمدان کی والدہ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

میں بازار گئی تھی رکشے والے کو کہا بھی تھا انتظار کرنا مگر چلا گیا، اس نے دھیمے لہجے میں بتایا تو وہ اس کے ساتھ باتوں میں مگن ہو گئی۔۔۔

بھائی صاحب یہی پر کار روک دیں، اس نے گلی کے قریب کار کو روکنے کا کہا تو وہ کار کو سائیڈ پر روک کر اس کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

بھائی صاحب کیوں بولا کیا میں تمہیں بھائی صاحب نظر آتا ہوں، اس نے کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا تو وہ کار سے اتر کر کھڑکی کی طرف آئی۔۔۔

تو پھر انکل بولوں کیا،اس نے پر سوچ انداز میں پوچھا وہ کچھ کہتا اس سے پہلے ہی اس کی والدہ نے اس کی بات کاٹی۔۔۔

بیٹا کیا نام ہے؟اس نے پوچھا۔۔۔

ثانیہ نام ہے،اس نے مسکراتے ہوئے بتایا اور ان کا شکریہ ادا کر کے گھر کی طرف بڑھ گئی،اس کے جانے کے بعد وہ بھی کار کو ڈرائیو کر کے آگے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

****

کیا کر رہے ہو؟ڈاکٹر صارم نے اس کے روم میں داخل ہوتے ہوئے پوچھا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوا۔۔۔۔

گھر جانے لگا ہوں،اس نے اپنے سامان سمیٹتے ہوئے بتایا۔۔۔

ہاں اب تو شادی شدہ ہو گئے ہو جلدی ہی جانا پڑیگا،ڈاکٹر صارم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ اسے گھور کر رہ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ظاہر سی بات ہے بیوی کو بھی تو وقت دینا ہے،احد اس پر مسکراہٹ اچھالتا ہوا اپنا وائٹ کوٹ کندھے پر رکھ کر جانے لگا جب اس نے اس کو روکتے ہوئے بات کی۔۔۔

اچھا یہ بتاؤ ماہین کیسی ہے؟ڈاکٹر صارم نے پوچھا تو اس کے تن بدن میں آگ ہی لگ گئی وہ اپنے ہاتھ کی مٹھی بند کر کے اسے غصے میں دیکھنے لگا۔۔۔

بھابھی ہے تمہاری اب نام مت لینا،احد نے غصے میں لفظوں کو چباتے ہوئے کہا تو وہ پھیکی مسکراہٹ چہرے پر سجائے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

وہ میری دوست بھی ہے اس لیے میں اس کا نام لے سکتا ہوں، ڈاکٹر صارم نے اسے جتانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔۔

دوستی اتنی پرانی نہیں ہے کہ تم اس کا نام لو، اگلی بار احتیاط کرنا، وہ کہہ کر روم سے باہر نکل گیا جبکہ اس نے غصے میں ٹیبل پر مکا مارا اور اس کے جانے کے بعد روم سے باہر نکل گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

شام کے سات بجے وہ گھر آیا تو سب لاؤنج میں بیٹھے تھے وہ سلام کرنے کے بعد وہی پر بیٹھ گیا۔۔

ماما ایک کپ چائے مل سکتی ہے،اس نے صوفے پر ٹیک لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

ماہین بیٹا جاؤ احد کے لیے چائے بنا کر لاؤ،رضیہ بیگم نے کہا تو وہ اس کی طرف دیکھنے لگا اسے ڈاکٹر صارم کی بات یاد آئی وہ اپنے خیال کو جھٹکتا ہوا ان سے بات کرنے کے بعد کمرے میں چلا گیا۔۔۔

تمہاری چائے،ماہین نے کمرے میں داخل ہو کر اس کے سامنے چائے کا کپ کیا تو وہ اس سے کپ لیکر پکڑ گیا،احد کے ہاتھ کی انگلیاں اس سے مس ہوئیں تو ماہین نے جلدی سے ہاتھ پیچھے کھینچ لیا۔۔۔

وہ چائے کا کپ ہونٹوں سے لگا کر اسے دیکھنے لگا وہ اس وقت تیار ہوئی کھڑی تھی۔۔۔

سنو مجھے ماما کے گھر جانا ہے، امی نے کہا ہے کہ تمہارے ساتھ جاؤں، ماہین نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا۔۔

میں ابھی تھک کر آیا ہوں کل چلی جانا، احد نے چائے کا کپ سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں کب سے تمہارا انتظار کر رہی تھی اور اب تم جانے سے انکار کر رہے ہو، مجھے آج ہی جانا ہے، وہ ضدی لہجے میں کہہ کر اسے گھورنے لگی۔۔

میں نے نہیں کہا تھا میرا انتظار کرو، وہ کہہ کر آنکھیں موند گیا۔۔۔

میں آنٹی سے تمہاری شکایت لگانے جا رہی ہوں، وہ کہہ کر جانے لگی جب احد نے اس کے ہاتھ کی کلائی پکڑ کر اسے کھینچا تو وہ کٹی ڈور کی مانند اس کے سینے سے جا لگی۔۔۔۔

ایک بار کہی بات سمجھ نہیں آتی ہے، احد نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے خمار کن لہجے میں کہا تو وہ اسے اپنے اتنے نزدیک محسوس کر کے سرخ ہو گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ میں اسے سمجھ نہیں آیا کیا بولے،احد اس کی لڑکھڑاہٹ سن کر ہوش میں آتا ہوا اس سے دور ہوا تو وہ بھی اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتی ہوئی رخ موڑ کر کھڑی ہو گئی۔۔۔

چلو احد نے اس کی طرف دیکھے بنا کہا اور کمرے سے باہر چلا گیا تو وہ بھی اس کے پیچھے گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

وہ دونوں ارشد صاحب کے گھر آئے تو وہاں پر سب بیٹھے ہوئے تھے، وہ سب سے ملنے کے بعد زبیر صاحب کے ساتھ بیٹھ گئی، رمشا احد سے باتوں میں مشغول ہو گئی تبھی افان نے ماہین کے ساتھ بیٹھتے ہوئے اسے تنگ کرنے کی غرض سے اس کے بال کھینچے تو وہ اس سے لڑنے لگی، زبیر صاحب نے ان دونوں کو خاموش کروایا جبکہ وہ اس کو دیکھ کر غصے میں اپنے ہاتھ کی مٹھی بند کر گیا۔۔۔

احد! ماہین تمہیں تنگ تو نہیں کرتی ہے نا؟ رابعہ بیگم نے اس سے پوچھا تو ان دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا، احد کا دل کیا بتائے کہ وہ اسے کن القابات سے بلاتی ہے جبکہ ماہین نے سوچا کے وہ بتا ہی دے کہ ان کا داماد بلکل کھڑوس ہے، وہ اپنے خیال کو جھٹکتا ہوا نفی میں سر ہلا گیا تو وہ مسکرا کر ان سب کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

ماہین انعم کو بھی لیکر آتی، حلیمہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

چاچی میں نے اسے کہا تھا لیکن اس نے کہا وہ برہان کے ساتھ آئیگی، ماہین نے مسکراتے ہوئے بتایا۔۔۔

یہ تو اچھی بات ہے، وہ بھی مسکرا کر کہنے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

ماما میں آج یہاں پر قیام کروں، اس نے ماریہ بیگم کے ساتھ بیٹھتے ہوئے پوچھا تو احد نے اس کی طرف دیکھا۔۔۔۔

بیٹا ابھی نہیں کچھ دن بعد آ کر رہ لینا ابھی احد اور اس کے گھر والوں کو وقت دو، ماریہ بیگم نے دھیمے لہجے میں اسے سمجھاتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر رمشا کی طرف متوجہ ہوئی جو بنا جھجھک کے سب سے بات کر رہی تھی، اس نے افان کی طرف دیکھا جو محبت بھری نگاہوں سے رمشا کو دیکھ رہا تھا، وہ افان کو تنگ کرنے کی غرض سے اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔

رات کو ڈنر کر کے وہ دونوں کچھ دیر بیٹھنے کے بعد گھر چلے گئے۔۔۔۔۔"

---

www.novelsclubb.com

دن یوں ہی گزر رہے تھے، اس کے ساتھ برہان اور انعم کی محبت بڑھتی جا رہی تھی، جبکہ افان اور رمشا بھی ایک دوسرے کو سمجھنے لگے تھے، احد اور ماہین کے درمیان کافی دنوں سے خاموشی تھی۔۔۔

اس وقت سب ناشتہ کرنے میں مگن تھی، انعم پراٹھے رکھ کر برہان کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔

ماما بابا مجھے آپ سے بات کرنی ہے، برہان نے ان سے کہا تو سب اس کی جانب متوجہ ہوئے۔۔۔

ہاں بولو۔۔عابد صاحب نے ناشتہ کرتے ہوئے اجازت دی تو وہ انعم کی طرف دیکھ کر ان سے مخاطب ہوا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میرا کچھ دنوں کے لیے حیدر آباد میں ٹرانسفر ہو گیا ہے، میں انعم کو بھی اپنے ساتھ لے جاتا مگر میں مصروف رہو نگا، اس لیے اسے نہیں لے جا سکتا، اس نے کہہ کر انعم کی طرف دیکھا جو اداس ہو کر اس کی طرف دیکھ رہی تھی، وہ اس کو پہلے ہی یہ بات بتا چکا تھا۔۔۔

کب جاؤ گے تم؟ عابد صاحب نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

بابا کل شام کو ٹکٹ ہے، اس نے انعم کا ہاتھ اپنی گرفت میں لیتے ہوئے بتایا۔۔۔

کل تم نے جانا ہے اور تم ہمیں ابھی بتا رہے ہو، عابد صاحب نے اسے گھوری سے نوازتے ہوئے کہا۔۔

بابا مجھے خود رات کو کال کر کے بتایا گیا ہے، اس نے بتایا۔۔۔

تم فکر مت کرو انعم ہمارے ساتھ ہے تو تمہیں یاد نہیں کریگی، ماہین نے اسے تنگ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

ایسا ہو ہی نہیں سکتا ہے، برہان نے چیلنجنگ انداز میں کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

دیکھتے ہیں، اس نے بھی مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔

رضیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے ان کی طرف دیکھا، ناشتہ کرنے کے بعد وہ تینوں چلے گئے تو ماہین اور انعم برتن سمیٹ کر کچن کی جانب بڑھ گئیں تو رضیہ بیگم مسکراتی ہوئی کمرے میں چلی گئی۔۔۔

****

رمشا یونیورسٹی سے گھر آئی تو حلیمہ بیگم نے اسے حنا کے آنے کا بتایا وہ اس سے ملنے کی غرض سے گئی تو اس کی فیملی سمیت اس کی ساس بھی وہاں موجود تھی، وہ سب کو سلام کر کے وہی پر بیٹھ گئی۔۔۔

حلیمہ ہمارے لیے کھانا بنا رہی ہے اور تم یہاں آ کر بیٹھ گئی ہو، تمہارے بھائی کو انعم جیسی سلجھی ہوئی لڑکی مل گئی ہے لیکن تمہیں پڑھنے کے لیے یہاں رخصت کر دیا، تبھی حنا کی ساس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بلند آواز میں کہا۔۔۔

ماما کیا کہہ رہی ہیں، حازم نے غصے میں کھڑے ہو کر کہا تو حنا بھی اپنی بچی کو اٹھائے کھڑی ہو گئی، ماریہ بیگم کچن سے نکل کر باہر آئی جبکہ رمشا روتی ہوئی باہری دروازے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

امی آپ نے یہ سب کیوں کہا، وہ تو پہلے ہی رمشا کی رخصتی کروانے کے حق میں نہیں تھے، افان اور دادی کے کہنے پر ہی رخصتی ہوئی ہے، حنا نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا تو وہ منہ بنا کر باہر چلی گئی حازم بھی اس کے پیچھے گیا، شور کی آواز

سن کر حلیمہ بیگم نیچے آئی، حنا نے ان کو بات بتائی تو وہ سر پکڑ کر صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔

افان کو اس بات کی بھنک بھی پڑی تو وہ غصے میں آپے سے باہر ہو جائیگا، میں ماہین کو فون کر کے بتاتی ہوں وہ رمشا کو یہاں بھیجے، حلیمہ بیگم نے پریشان کن لہجے میں کہا تو حنا اثبات میں سر ہلا کر صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔

آپی کہاں گئی؟ ماریہ بیگم نے حنا سے اس کی ساس کے بارے میں پوچھا۔۔۔

ماما گھر ہی گئی ہو گی، حازم گیا ہے اس کے پیچھے، حنا نے منہ کے زاویے بناتے ہوئے بتایا اور اپنی بیٹی کو اٹھا کر کمرے میں چلی گئی۔۔۔

****

احد رضیہ بیگم کا بی پی چیک کرنے آیا تھا، وہ ہسپتال جانے ہی لگا جب رمشا روتی ہوئی گھر کے اندر داخل ہوئی اور رضیہ بیگم کے گلے لگ کر رونے لگی، وہ دونوں حیران ہو کر اسے دیکھنے لگے۔۔۔

کیا ہوا ہے رمشا کیوں رو رہی ہو؟ احد نے اس کے پاس آ کر پوچھا تو وہ روتے ہوئے ان کو ساری بات بتانے لگی، ماہین اور انعم بھی اس کی آواز سن کر کچن سے باہر آئیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماما ان کی ہمت بھی کیسے ہوئی میری بہن کے بارے میں یہ سب بولنے کی؟ وہ غصے میں دھاڑا تھا جبکہ وہ دونوں پریشان ہو کر ایک دوسرے کو دیکھنے لگیں۔۔۔

بیٹا آرام سے شاید ان کو معلوم نہیں ہو گا رمشا ڈاکٹر بن رہی ہے تبھی کہا ہو گا، رضیہ بیگم نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔

ماما ان کے سب گھر والوں کو پتا ہے کہ رمشا ڈاکٹر بن رہی ہے تو پھر ان کو بھی معلوم ہو گا، میں اس لیے رمشا کی شادی بعد میں کروانے کے حق میں تھا، بابا کو بہت جلدی تھی، وہ غصے میں دھاڑا تھا اس کی بات سن کر رمشا رونے لگی۔۔۔۔

تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے ہمارے گھر والوں کو رمشا کے پڑھنے سے کوئی مسلئہ نہیں ہے وہ آنٹی کی عادت ہے ہر کسی کو کچھ نہ کچھ بولنے کی، ماہین نے اس کے پاس آکر کہا۔۔

میں نے تم سے بات نہیں کی ہے سمجھی، وہ تو نظر آرہا ہے اس لیے میری بہن روتی ہوئی یہاں آئی ہے، وہ غصے میں لفظوں کو چباتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے تم سے بات کرنے کا، لیکن میرے گھر والوں کے بارے میں اب کچھ مت بولنا، وہ انگشت شہادت اٹھائے غصے میں بولی تھی۔۔۔

تم دونوں کیوں لڑ رہے ہو؟رضیہ بیگم کی بات پر وہ موبائل آن کر کے افان کا نمبر ڈائل کرنے لگا جبکہ وہ دونوں پریشان ہو کر رمشا کے ساتھ صوفے پر بیٹھ کر اسے سمجھانے لگیں۔۔۔۔

****

احد نے اسے کال کر کے رمشا کے بارے میں بتایا تو وہ غصے میں آفس سے نکل کر گھر آیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

حنا!اس نے لاؤنج میں آ کر چلاتے ہوئے کہا تو وہ سب باہر آئے۔۔۔۔

رمشا سے آنٹی نے کیا کہا ہے؟اس نے بنا کسی لحاظ کے غصے میں پوچھا۔۔۔

حنا نے ڈرتے ہوئے اسے ساری بات بتائی تو وہ غصے میں میز پر پڑے گلدان کو نیچے پھینکنے لگا۔۔۔

افان اپنی حد میں رہو، زبیر صاحب نے غصے میں کہا وہ رمشا کے معاملے میں حساس تھا یہ بات سب کو معلوم تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

دادا آنٹی نے میری رمشا کے بارے میں ایسا کیوں کہا اب انکل والے اسے میرے پاس نہیں بھیجیں گے، افان نے صوفے پر بیٹھ کر اپنے بالوں کو مٹھی میں جکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

ایسا کچھ نہیں ہو گا ہم عابد سے بات کر لینگے، زبیر صاحب نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر دلاسہ دیتے ہوئے کہا۔۔۔

اپنی ساس کو سمجھالو آئندہ کے بعد ہمارے گھر میں آنے کی ضرورت نہیں ہے، افان نے حنا کے پاس جا کر غصے میں کہا اور سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

ماما میں نے تو کچھ نہیں کہا ہے جو افان مجھے سنا کر گیا ہے وہ روتی ہوئی کمرے میں چلی گئی جبکہ وہ سب بھی پریشان ہو کر اپنے کمروں میں چلے گئے۔۔۔۔۔

****

وہ کمرے میں داخل ہوئی تو وہ کال پر بات کرنے میں مصروف تھا وہ تھکاوٹ کے باعث بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

میری بہن رو رہی ہے اور تم یہاں مزے سے آرام کر رہی ہو، احد نے کال پر بات کرنے کے بعد اس کے پاس آتے ہوئے کہا۔۔۔

میرے بھائی یا پھر گھر والوں نے اسے کچھ نہیں کہا ہے آنٹی نے اسے کہا ہے جو آپ بات کو بڑھا رہے ہیں، ماہین نے غصے میں کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا وہ تمہارا بھائی کب سے بن گیا؟اس دن تو اس سے بڑا فری ہو رہی تھی،احد نے اس کو جانچتی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا تو وہ بھڑک ہی اٹھی۔۔۔۔

اپنی حد میں رہو پہلے بھی تم نے مجھے بہت کچھ کہا ہے میں اب کی بار بلکل بھی برداشت نہیں کرونگی،اس نے غصے میں کہا وہ اسے کچھ کہتا اس سے قبل ہی دروازہ نوک ہوا،وہ اجازت دے کر سائیڈ پر کھڑا ہو گیا۔۔۔

بھائی آپ دونوں آجائیں کھانا تیار ہے،انعم نے اندر داخل ہو کر کہا تو ماہین بیڈ سے اٹھ کر اس کے ساتھ چلی گئی وہ بھی کچھ دیر بعد لاؤنج میں چلا گیا۔۔۔۔

****

شام کو افان، عدیل صاحب، حلیمہ بیگم اور زبیر صاحب کے ساتھ ان کے گھر آیا تھا، عابد صاحب کمرے سے نکل کر لاؤنج میں آئے اور سلام کر کے صوفے پر بیٹھ گئے۔۔۔۔

عابد ہم رمشا کو لینے آئے ہیں، عدیل صاحب نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

میں نے رمشا کی رخصتی سے پہلے ہی کہا تھا کہ ہماری بیٹی شادی کے بعد پڑھے گی تب آپ کو بھی اس بات پر کوئی مسلئہ نہیں تھا تو پھر آپ کے گھر آئی عورت کس حق سے میری بیٹی کے بارے میں کچھ کہہ سکتی ہے، عابد صاحب نے رعب دار لہجے میں کہا تبھی ماہین اور انعم بھی وہاں پر آ گئیں۔۔۔

ان کی طرف سے میں معافی مانگتا ہوں اسے شاید اس بات کا علم نہیں تھا، یوں چھوٹی بات پر ناراض ہونا اچھی بات نہیں ہے، زبیر صاحب نے اپنے ہاتھ اس کے سامنے کرتے ہوئے کہا تو وہ اٹھ کر اس کے پاس آئے۔۔۔

آپ بزرگ ہیں یوں معافی مانگ کر شرمندہ مت کریں، عابد صاحب نے ان کے ہاتھ نیچے کرتے ہوئے کہا تو وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر مسکرانے لگے، ماہین اور انعم ان سے ملنے لگیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

احد غصے میں وہاں سے چلا گیا، کچھ دیر بعد رمشا اپنے ہاتھوں کو مسلتی ہوئی آئی۔۔۔اور ان کو سلام کر کے رضیہ بیگم کے ساتھ بیٹھ گئی، اسے دیکھ کر افان نے پر سکون ہو کر گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا۔۔۔

وہ دونوں چائے بنا کر آئی تو کچھ دیر بیٹھنے کے بعد وہ چلے گئے۔۔۔

ماہی احد بھائی کا ابھی تک رویہ وہی ہے کیا؟ انعم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں مجھے نہیں لگتا کہ وہ شخص کبھی بدلے گا، ماہین نے مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔۔

تم پریشان مت ہو دیکھنا ایک دن وہ بلکل ٹھیک ہو جائیگا اور جس طرح تم اس سے محبت کرتی ہو اسے بھی تم سے محبت ہو جائیگی، انعم نے اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیکر کہا تو وہ مسکرا کر اس کے گلے لگ گئی۔۔۔

ماہی برہان کی پیکنگ کرنی ہے میں کمرے میں جا رہی ہوں، انعم اس سے دور ہوتے ہوئے بتانے لگی اور اپنے کمرے میں چلی گئی تو وہ بھی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

وہ گھر آئی تو افان کمرے میں چلا گیا، کچھ دیر حلیمہ بیگم کے ساتھ بیٹھنے کے بعد وہ کمرے میں چلی گئی، افان بیڈ پر آنکھیں موندیں لیٹا تھا، اس کی آہٹ سن کر وہ آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگا اور پھر اپنا رخ موڑ گیا، وہ جو اس سے بات کرنے کا ارادہ کر رہی تھی اس کی بے رخی پر وہ گھبراتی ہوئی اس کے پاس گئی۔۔۔

افان! اس نے دھیمے لہجے میں کہا لیکن اس نے کوئی جواب نہیں دیا تو اس نے دوبارہ سے بلایا مگر وہ رخ موڑے لیٹا رہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میری بات تو سنیں، رمشا نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا تو وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔۔

ہاں بولو کیا بات کرنی ہے؟افان نے غصے میں کہا تو وہ اس کی طرف دیکھنے لگی وہ تو ہمیشہ پیار سے بات کرنے کا عادی تھا۔۔۔۔

افان وہ آنٹی نے کہا تھا میں اس لیے گھر چلی گئی،رمشا نے نظریں جھکاتے ہوئے بتایا۔۔۔

تم ماما یا پھر تائی امی کو بھی بتا سکتی تھی، لیکن تم تو اسے اپنا گھر سمجھتی ہی نہیں ہو،افان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

افان تب مجھے سمجھ نہیں آیا اس لیے میں چلی گئی پلیز مجھے معاف کر دیں،اس نے آنکھوں میں نمی لیے کہا تو وہ گہرا سانس خارج کرتا ہوا اس کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔۔

اس میں رونے والی کیا بات ہے لوگوں کو فیس کرنا سیکھو، ساری عمر تو کوئی تمہارا دفاع نہیں کریگا نا؟ اپنی جنگ خود ہی لڑنی پڑتی ہے، افان نے اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں کی گرفت میں لیتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔

آپ پلیز مجھ سے ناراض مت ہوں، میں کل سب سے معافی مانگوں گی اور آئندہ کبھی بھی ایسا نہیں کرونگی، رمشا نے نمی میں گھلی آواز میں کہا تو وہ مسکرا کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کسی سے معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے، آئندہ کے بعد لوگوں کو کڑا جواب دینا تاکہ کوئی کچھ کہنے کی ہمت ہی نہ کر سکے۔۔۔۔افان نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا کر اس کے کندھے پر سر رکھ گئی۔۔۔

اب خود ہی قریب آئی ہو پھر مت کہنا کل یونیورسٹی جانا ہے، افان نے معنی خیز لہجے میں کہا تو وہ اس سے دور ہو کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

میں فریش ہونے جا رہا ہوں پھر ڈنر کرتے ہیں، افان کہہ کر واشروم کی طرف بڑھ گیا تو وہ بھی پر سکون ہو کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

****

اگلی صبح وہ دیر سے اٹھی،اس نے ٹائم دیکھا تو صبح کے نو بج رہے تھے،وہ فریش ہونے کے بعد کمرے سے باہر چلی گئی۔۔۔۔

وہ جیسے ہی لاؤنج میں آئی رضیہ بیگم اور انعم چائے سے لطف اندوز ہو رہی تھیں،وہ ان دونوں کے پاس جا کر بیٹھ گئی۔۔۔

میں تمہارا ناشتہ لیکر آتی ہوں،انعم نے چائے کا کپ ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

تم بیٹھو میں چلی جاتی ہوں،وہ کہہ کر کچن میں چلی گئی تو انعم رضیہ بیگم کی طرف متوجہ ہوئی جو اس سے برہان کے بارے میں پوچھ رہی تھی۔۔۔۔

****

ماہین بیٹا کیا کر رہی ہو؟ وہ دوپہر کا کھانا بنا کر ابھی صوفے پر آ کر بیٹھی ہی تھی جب رضیہ بیگم نے اس کے پاس آ کر پوچھا۔۔۔

امی کوئی کام تھا میں اس وقت فری ہوں، اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

احد صبح ناشتہ کیے بغیر ہی چلا گیا تھا تم اسے یہ لنچ دے کر آؤ، رضیہ بیگم نے اس کے سامنے ٹفن رکھتے ہوئے کہا تو وہ پریشان ہو کر ان کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

امی وہ وہی پر لنچ کر لینگے آپ فکر مت کریں، اسے صبح سے گھبراہٹ ہو رہی تھی اس نے مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔۔

بیٹا وہ ہمیشہ مجھے بھی یہی کہتا ہے کہ میں وہاں پر لنچ کر لونگا مگر وہ کھانے کے لحاظ میں بہت لاپرواہ ہے، وہاں پر مصروف ہونے کی وجہ سے اسے یاد ہی نہیں ہوتا ہے، رضیہ بیگم نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے بتایا تو وہ کچھ دیر سوچنے کے بعد ان کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی امی میں کچھ دیر تک دینے جاتی ہوں، اس نے صوفے سے اٹھتے ہوئے کہا تو رضیہ بیگم نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔۔۔

امی آپ ڈرائیور کو کہہ دیں وہ مجھے ہسپتال چھوڑ کر آئے،اس نے یاد آنے پر کہا۔۔۔

میں ابھی کال کر کے بلاتی ہوں،رضیہ بیگم کہہ کر موبائل اٹھا کر کال کرنے لگی تو ماہین کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

ہسپتال کے سامنے جیسے ہی کار رکی وہ ڈرائیور کو انتظار کرنے کا کہہ کر خود اندر کی جانب بڑھ گئی،کاؤنٹر سے احد کا روم نمبر پوچھ کر وہ کچھ دیر بعد روم میں داخل ہوئی،وہ ٹیک لگائے چیئر پر بیٹھا تھا تبھی وہ سلام کر کے اندر داخل ہوئی۔۔۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟احد نے اس کی آواز سن کر اپنی آنکھیں کھولتے ہوئے پوچھا۔۔۔

امی نے کہا ہے تمہیں لنچ دے کر آؤں،اس نے مسکراتے ہوئے بتایا اور اس کے سامنے والی چیئر پر بیٹھ گئی تبھی دروازہ کھلنے کی آواز آئی تو ان دونوں نے پلٹ کر دیکھا۔۔۔۔

بڑے لوگ ہماری ہسپتال میں آئے ہیں،ڈاکٹر صارم مسکرا کر کہتا ہوا اندر داخل ہوا تو وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے،غصے کی ایک شدید لہر احد کے جسم میں دوڑی تھی۔۔

تمہیں یہ نہیں معلوم دروازہ نوک کر کے اندر داخل ہوتے ہیں،احد نے غصے میں پوچھا۔۔۔

میں نے ماہین کو اندر داخل ہوتے دیکھا تو میں بھی چلا آیا،صارم نے مسکرا کر بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔

اسے صبح سے عجیب قسم کی گھبراہٹ ہو رہی تھی،وہ اس کی طرف دیکھ کر مسکرا بھی نہ سکی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیسی ہو ماہین؟ڈاکٹر صارم نے چیئر پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں تم کیسے ہو، ماہین نے بھی جواباً اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

بیوی اٹھو! اس نے غصے میں کہا تو وہ دونوں اس کی طرف دیکھنے لگے۔۔۔

کیا ہوا احد؟ اس نے ڈرتے ہوئے پوچھا۔۔

سنائی نہیں دیتا میں نے کہا اٹھو اور جاؤ یہاں سے، وہ کھڑے ہو کر دھاڑا تھا۔۔

آپ کا لنچ۔۔۔وہ منمنائی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم نہیں مانو گی چلو، وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر روم سے باہر گیا تو ڈاکٹر صارم اسے دیکھتا رہ گیا۔۔۔

میرا ہاتھ چھوڑو۔۔۔ماہین نے اس کی سخت گرفت سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ کار میں اسے بیٹھنے کا اشارہ کر کے خود ڈرائیونگ سیٹ پر جا بیٹھا وہ اس کا چہرہ دیکھنے لگی، اسے کچھ غلط ہونے کا شدید احساس ہوا۔۔۔

اس کے بیٹھنے کے بعد وہ کار ڈرائیو کرنے لگا۔۔۔

تمہارا مسئلہ کیا ہے؟ وہ کار کو تیز چلا رہا تھا جس کی وجہ سے اس نے پوچھا۔۔۔

تم کس سے پوچھ کر ادھر آئی ہو؟اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے اس نے پوچھا۔۔۔

مجھے امی نے کہا تھا لنچ دے کر آؤ۔۔۔اس نے بتایا۔۔۔

جھوٹ مت بولو تم سچ بتا ہی دو کہ اپنے اس دوست صارم سے ملنے آئی تھی،احد نے گھر کے سامنے کار کو روکتے ہوئے کہا تو وہ غصے میں اسے گھورنے لگی۔۔۔

اپنی حد میں رہو تم،ماہین نے اپنی انگشت شہادت اٹھاتے ہوئے کہا اور کار سے نکل گئی۔۔۔

میں اپنی حد میں ہی ہوں، حد پار تو تم کرتی ہو کبھی افان سے فری ہوتی ہو تو کبھی صارم کا دیدار کرنے ہسپتال پہنچ جاتی ہو، احد نے کار سے باہر نکل کر غصے میں دھاڑتے ہوئے کہا اتنے دنوں سے جو اس کے اندر غبار تھا آج وہ زہر کی طرح اس پر انڈیل رہا تھا۔۔۔

مسٹر احد اپنے الفاظ اپنے پاس رکھو ایسا نہ ہو بعد میں پچھتانا پڑے، اس نے پلٹ کر اس کے پاس آ کر کہا تو وہ اس پر استہزائیہ ہنسا تھا۔۔۔

مجھے تم جیسی لڑکی کو کچھ کہہ کر پچھتانے کی نوبت نہیں آئیگی جو ہر کسی کو اپنی طرف متوجہ کرنے کا ہنر رکھتی ہو، وہ آگے بھی کچھ کہتا جب ماہین کا ہاتھ اٹھا تھا اور اس کے

چہرے پر نشان چھوڑ گیا،اس کے بعد وہ وہاں پر رکی نہیں بلکہ بھاگتی ہوئی اندر کی جانب گئی،وہ اپنے گال پر ہاتھ رکھے وہی پر کھڑا رہا تبھی اسے غصہ آیا،اس کی انا کو چوٹ پہنچی تھی وہ بھی اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

تم۔۔۔تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی مجھ پر ہاتھ اٹھانے کی؟نکلو۔۔۔۔۔ابھی کے ابھی نکلو میرے گھر سے۔۔۔وہ لاؤنج میں آکر اس کا ہاتھ پکڑ کر دھاڑا تھا۔۔۔

یہ گھر صرف تمہارا نہیں بلکہ میرا بھی ہے میں کہی نہیں جاؤنگی،اس نے اپنا ہاتھ اس سے چھڑا کر چلاتے ہوئے کہا تو سب ان کی جانب متوجہ ہوئے۔۔۔

تم نہیں جا رہی ہو تو پھر ٹھیک ہے، جب اس گھر میں رہنے کی وجہ ہی تمہارے پاس نہیں ہو گی تو پھر کیسے رہو گی، احد نے طنزیہ مسکراہٹ اس پر اچھالتے ہوئے کہا۔۔۔

کیا مطلب ہے تمہارا؟ اسے کچھ غلط ہونے کا شدت سے احساس ہوا تھا۔۔۔

میں احد علی اپنے پورے ہوش و حواس سے تمہیں طلا۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس سے قبل کے وہ آگے کچھ کہتا زناٹے دار تھپڑ کی آواز گونجی۔۔عابد صاحب کا ہاتھ اٹھا تھا اور اس کے چہرے پر گہرا نشان چھوڑ گیا۔۔۔

بابا آپ نے اس لڑکی کی وجہ سے مجھ پر ہاتھ اٹھایا۔۔۔وہ دبی آواز میں دھاڑا تھا۔۔۔

بابا مت کہو مجھے، تم نے مجھے کہی کا نہیں چھوڑا ہے پہلے ثانیہ سے شادی کرنے سے انکار کر دیا اور اب تم یہ سب کرنے جا رہے تھے، وہ زبیر صاحب کی طرف دیکھ کر افسوس بھرے لہجے میں کہہ کر صوفے پر بیٹھ گئے، زبیر صاحب کچھ دیر قبل ہی ان کے گھر آئے تھے۔۔۔

بابا آپ ٹھیک ہیں؟ انعم نے ان کی طرف آ کر پوچھا تو رضیہ بیگم جلدی سے کچن سے پانی لیکر آئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماہین انعم چلو۔۔۔۔ زبیر صاحب نے غصے میں چلاتے ہوئے کہا وہ جو احد کی بات سن کر شاکڈ کھڑی تھی زمین پر بیٹھ گئی اور دھاڑے مار کر رونے لگی۔۔۔ جس کے

لیے وہ اپنے آپ کو بدل چکی تھی، جس کے آگے وہ اپنی انا کو روند گئی تھی آج وہ اسے ہمیشہ کے لیے اپنی زندگی سے نکالنے والا تھا، یعنی اس کے وجود سے اسے کوئی سروکار نہیں تھا۔۔۔

ماہین بیٹا اٹھو صوفے پر بیٹھو۔۔۔رضیہ بیگم نے عابد صاحب کو پانی دیا اور پھر اس کے پاس آئی، وہ ان کے گلے لگی اور زیادہ رونے لگی، احد غصے میں گھر سے باہر نکل گیا۔۔۔

ماہین اور انعم میرے ساتھ گھر چلو۔۔۔زبیر صاحب نے پھر سے کہا تو انعم حیرانی سے انہیں دیکھنے لگی۔۔۔۔

یہ آپ کیسی بات کر رہے ہیں، رضیہ بیگم نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

آپ نے دیکھا احد ہماری بیٹی کو۔۔۔۔انہوں نے بات ادھوری چھوڑ دی اور ماہین کے پاس آئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

بیٹا چلو اب یہاں پر رہنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، زبیر صاحب نے کہا تو وہ نظریں اٹھا کر ان کی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

یہ گھر ماہین اور انعم کا بھی ہے اور وہ ہمارے گھر کی بہویں ہیں، آپ کیسے ان کو لیکر جا سکتے ہیں، رضیہ بیگم نے پریشان کن لہجے میں کہا۔۔۔

ان کی شادی کو کتنے مہینے ہوئے ہیں جو احد یہ قدم اٹھانے والا تھا وہ تو عابد نے اسے روکا نہیں تو وہ جو کرنے والا تھا وہ ایک ناسور بن کر ہماری زندگی میں رہتا، ہماری بیٹیاں اب اس گھر میں نہیں رہینگی۔۔۔ زبیر صاحب نے روعب دار لہجے میں کہا تو وہ سب اسے حیرانی سے دیکھنے لگے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماہین اٹھ کر ان کے پاس گئی جبکہ انعم رضیہ بیگم کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔

کیا جس گھر میں تمہاری بہن کے ساتھ یہ سب ہو، تم پھر بھی وہی پر
رہو گی۔۔۔زبیر صاحب کی آواز سن کر وہ رضیہ بیگم کی طرف چلی گئی۔۔۔۔

امی آپ پریشان مت ہوں، ہم دونوں جلد ہی واپس آئینگی۔۔۔انعم نے آنکھوں میں نمی لیے کہا تو وہ ان کے سر پر ہاتھ رکھ کر عابد صاحب کے پاس چلی گئی، ان کے چلے جانے کے بعد گھر میں خاموشی چھا گئی، وہ دونوں ایک دوسرے سے نظریں چرا کر کمرے کی طرف بڑھ گئے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

وہ گھر سے نکل کر کار میں بیٹھ گیا اور غصے میں کار کو ہسپتال کے راستے پر ڈرائیو کر گیا۔۔۔

وہ ماہین کے بارے میں سوچ کر پریشان ہو گیا اس کے سر کی شریانے پھٹنے کو تھی، اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا، ہسپتال کے سامنے کار روک کر وہ گہرا سانس خارج کر کے اندر داخل ہو گیا اور ڈاکٹر سکندر کے روم میں داخل ہوا۔۔۔

ڈاکٹر سکندر میں آپ کی ہسپتال سے ٹرانسفر لینا چاہتا ہوں، اس نے بنا اجازت کے روم میں داخل ہوتے ہوئے کہا تو ڈاکٹر صارم اور وہ اسے حیران ہو کر دیکھنے لگے۔۔۔

ڈاکٹر احد ازایوری تھنگ اوکے؟ڈاکٹر سکندر نے جانچتی نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

No۔۔۔Everything is not Okay so that's why I can't continue my job

نہیں۔۔۔کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے،اسی وجہ سے میں اپنی نوکری جاری نہیں کر سکتا۔۔۔)

www.novelsclubb.com

احد نے ڈاکٹر صارم کی طرف دیکھتے ہوئے لفظوں کو چبا کر کہا۔۔۔

احد تمہیں میری بات بری لگی ہے تو میں تم سے ایکسکیوز کرتا ہوں، مگر تم میری وجہ سے اپنی جاب مت چھوڑو۔۔۔ڈاکٹر صارم نے اس کے پاس آکر کہا۔۔۔

میں اپنا فیصلہ کر چکا ہوں، اس نے اسے نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔۔۔

تم دونوں کے درمیان کیا ہو رہا ہے، ڈاکٹر سکندر نے چیئر سے اٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ آپ صارم سے ہی پوچھ سکتے ہیں، وہ کہہ کر چلا گیا، جبکہ وہ ڈاکٹر صارم کو دیکھنے لگے۔۔۔

کیا میں پوچھ سکتا ہوں ڈاکٹر احد جیسا ٹیلنٹڈ ڈاکٹر کیوں ٹرانسفر چاہتا ہے، ڈاکٹر سکندر نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔۔

بابا مجھے خود سمجھ نہیں آرہا وہ کیوں یہ سب کر رہا ہے، کچھ گھنٹے قبل بھی وہ یہاں سے غصے میں گیا تھا، ڈاکٹر صارم نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا تو وہ اپنی نشست پر بیٹھ گئے جبکہ وہ ان کی طرف دیکھ کر گہرا سانس خارج کرتا ہوا روم سے باہر نکل گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

لاؤنج میں سب بیٹھے تھے، وہ دونوں گھر آئیں تو زبیر صاحب نے انعم کو پانی لانے کا کہا اور ماہین کو اپنے ساتھ صوفے پر بٹھایا۔۔۔

ماہین کے آنسو خود باخود بہہ رہے تھے، تبھی رابعہ بیگم کی اس پر نظر پڑی۔۔۔

کیا ہوا ہے ماہین کو رو کیوں رہی ہے؟ اور آپ تو عابد سے ملنے گئے تھے یہ دونوں۔۔۔رابعہ بیگم نے کہہ کر بات ادھوری چھوڑ دی تو ماریہ بیگم اور حلیمہ بیگم بھی ان کی جانب متوجہ ہوئیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

زبیر صاحب پہلے تو خاموش رہے مگر جب ماہین نے رونا شروع کیا تو وہ ان سب کو معاملے کی سنگینی کے بارے میں بتانے لگے۔۔۔

ماما احد مجھے طلا۔۔۔دینے والا تھا، میں اسے اچھی نہیں لگتی ہوں میری ہی غلطی تھی جو میں نے اس سے شادی کی۔۔۔وہ روتے ہوئے کہہ رہی تھی جب ماریہ بیگم نے اس کے پاس آکر اسے گلے سے لگایا۔۔۔

احد یہ سب کیسے کر سکتا ہے؟ حلیمہ بیگم نے انعم سے پانی کا گلاس لیکر ماہین کو پلاتے ہوئے کہا تو وہ ان سے نظریں چرا کر ماہین کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماہین بیٹا آپ دونوں کا جھگڑا کس بات پر ہوا تھا؟ زبیر صاحب نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا مگر وہ سسکیاں لیتی رہی۔۔۔۔

اس کو دیکھ کر ماریہ بیگم بھی رونے لگی۔۔۔

ماریہ تم تو بس کرو بچی پہلے ہی رو رہی ہے اور تم اسے دلاسہ دینے کے بجائے خود رو رہی ہو، رابعہ بیگم نے غصے میں کہا۔۔۔۔

میری بیٹی کی شادی کو ہوئے کچھ مہینے ہوئے ہیں اور احد یہ سب کر رہا تھا ہم تو جیتے جی ہی مر جاتے، وہ کہہ کر رونے لگی تو حلیمہ بیگم اور انعم نے اسے چپ کروایا۔۔

www.novelsclubb.com

تائی امی یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں؟ وہ رمشا کو یونیورسٹی سے پک کرنے کے بعد لنچ کرنے ریستوران گئے تھے، وہ دونوں جیسے ہی گھر داخل ہوئے جب ماریہ بیگم کی آواز سن کر لاؤنج میں آئے، افان نے ان کے پاس آکر دریافت کیا۔۔۔

شام میں بات کرینگے تم ابھی آفس جاؤ اور انعم بیٹا آپ ماہین کو کمرے میں لے جائیں، زبیر صاحب نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا تو وہ نا سمجھی سے ان کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

افان بابا بلکل ٹھیک کہہ رہے ہیں شام میں بات ہو گی حلیمہ بیگم نے کہا تو وہ رمشا کو اوپر جانے کا کہہ کر باہری دروازے کی طرف بڑھ گیا، حلیمہ بیگم کچھ دیر ماریہ بیگم کے ساتھ بیٹھنے کے بعد رمشا کے پاس فرسٹ فلور پر چلی گئی۔۔۔

****

اس نے رو کر اپنا برا حال بنا دیا تھا، دوپہر سے وہ مسلسل رو رہی تھی انعم سمیت سب نے اسے چپ کرانے کی کوشش کی مگر وہ ہوش میں کہاں تھی۔۔۔۔۔

شام تک گھر کے سب مکینوں کو بات کا پتا چل گیا تھا، رمشا تو یہ سب سن کر شاکڈ ہی رہ گئی۔۔۔

ارشد صاحب نے عابد صاحب سے بات کرنے کا کہا تو زبیر صاحب نے ان کو منع کر دیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

امی کھانا لگا دیا ہے، رمشا نے لاؤنج میں آ کر کہا تو سب اس کی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔۔

بیٹا آپ ماہین کے لیے کھانا لے جائیں ہم کچھ دیر بعد کھانا کھاتے ہیں، حلیمہ بیگم نے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر کچن میں چلی گئی۔۔۔۔

****

سارا دن وہ کار کو سڑکوں پر گھماتا رہا تھا، رات کے دس بجے وہ گھر کے اندر داخل ہوا تو رضیہ بیگم صوفے پر بیٹھی اس کا انتظار کر رہی تھی، وہ کمرے میں جانے لگا جب ان کی آواز سن کر رک گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کھانا نہیں کھاؤ گے کیا؟رضیہ بیگم نے فکر مند ہوتے ہوئے پوچھا تو وہ ان کی طرف رخ کر گیا۔۔۔

ماما مجھے بھوک نہیں ہے،وہ دھیمی آواز میں کہہ کر جانے لگا جب انہوں نے دوبارہ سے اسے روکا۔۔۔

احد تم نے یہ سب کہنے سے پہلے ایک بار بھی نہیں سوچا کہ ہم سب پر کیا گزرے گی،تمہاری وجہ سے برہان کا گھر بھی خراب ہو رہا ہے،تمہاری بہن کا بھی وہ سسرال ہے،ایسی کیا وجہ تھی جو تم نے یہ سب کیا؟رضیہ بیگم نے نم آنکھوں سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ماما میں اس وقت اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہتا ہوں، اس نے اپنے دکھتے سر کو مسلتے ہوئے کہا تو وہ اپنی آنکھوں کی نمی کو صاف کر کے کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔

ماما۔۔۔ان کا ناراض چہرہ دیکھ کر وہ ان کو بلانے لگا مگر وہ چلی گئی وہ بھی تھکے قدموں کے ساتھ کمرے میں داخل ہوا۔۔۔۔

کمرہ نفاست سے سیٹ کیا گیا تھا، وہ بیڈ پر لیٹ کر آنکھیں موند گیا تبھی اس کے آگے ماہین کا چہرہ نمودار ہوا جو شادی کی رات اسے صوفے پر سونے کا کہہ کر خود بیڈ پر سو گئی تھی، اس نے پٹ سے آنکھیں کھولیں۔۔۔۔

تبھی اس کی نظر ڈریسنگ ٹیبل پر گئی، وہ وہاں کھڑی ہو کر تیار ہوتی تھی، اس نے اپنی نظریں وہاں سے ہٹا کر اپنے خیال کو جھٹکا۔۔۔۔۔

مجھے اسے یہ سب نہیں کہنا چاہیے تھا، تبھی اس کے اندر سے آواز آئی تھی۔۔۔۔

لیکن وہ ہسپتال کیوں آئی، اسے نہیں آنا چاہیے تھا، اس مرتبہ دماغ نے کہا۔۔۔۔

تمہاری وجہ سے برہان اور رمشا کا بھی گھر خراب ہو گا، اس مرتبہ پھر سے دل سے آواز آئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ دل اور دماغ کی جنگ میں خود سے لڑتا رہا، رات کے دو بج گئے مگر اسے نیند نہ آئی، وہ اٹھ کر کھڑکی کے پاس گیا۔۔۔ تبھی اس کی بے ساختہ نظر برابر والے گھر کی کھڑکی پر گئی جہاں کی لائٹس آن تھیں، وہ کچھ دیر وہاں کھڑا دیکھتا رہا اور پھر بیڈ پر جا کر سونے کی کوشش کرنے لگا۔ رات کے آدھے پہر نیند اس پر مہربان ہوئی۔۔۔

****

دونوں گھروں کی طرف سے خاموشی تھی، کسی نے بھی بات کرنے میں پہل نہیں کی۔۔۔ برہان کی آج واپسی تھی وہ جیسے ہی اندر داخل ہوا تو گھر میں سکوت سا طاری تھا، وہ اپنے کمرے میں آیا وہاں پر بھی کوئی نہیں تھا اس نے انعم کو آواز لگائی مگر وہ تھی ہی نہیں۔۔۔ وہ اپنا سفری بیگ صوفے پر رکھ کر کچن میں گیا اس کے بعد رضیہ بیگم کے کمرے میں گیا وہ اس وقت نماز پڑھ رہی تھی، وہ بیڈ پر بیٹھ کر ان کا

انتظار کرنے لگا۔۔۔وہ جیسے ہی نماز پڑھنے کے بعد دعا مانگنے لگی ان کی نظر برہان پر گئی۔۔۔وہ دعا مانگ کر جائے نماز کو ٹیبل پر رکھ کر اس کے پاس گئی۔۔۔

کیسے ہو برہان اور کب آئے؟رضیہ بیگم نے اس کے ماتھے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے پوچھا تو وہ مسکرانے لگا۔۔۔۔

ماما میں بلکل ٹھیک ہوں اور کچھ دیر پہلے ہی آیا ہوں،اس نے ارد گرد دیکھتے ہوئے بتایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم فریش ہو جاؤ میں تمہارے لیے کھانا لگاتی ہوں،رضیہ بیگم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

ماما آپ کیوں کام کرینگی انعم کہاں ہے؟اور گھر میں اتنی خاموشی کیوں ہے؟اس نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے پوچھا تو وہ پریشان ہی ہو گئی۔۔۔

ماما کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے نا؟ان کا پریشان چہرہ دیکھ کر اس نے پوچھا تو وہ نفی میں سر ہلا گئی اور اسے پوری بات بتائی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماما احد بھائی پاگل ہو گیا ہے کیا؟اور دادا۔۔۔انعم کو کیوں لیکر گئے ہیں،ان کی بات سن لینے کے بعد اس نے فکر مند ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

بیٹا احد کی غلطی کی وجہ سے ہم زیادہ کچھ کہہ نہ سکے، مجھے سمجھ نہیں آرہا کس بات پر احد یہ سب کرنے جارہا تھا، رضیہ بیگم نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے پریشان کن لہجے میں کہا۔۔

ماما فکر مت کریں میں انعم کو لینے جارہا ہوں اور احد بھائی سے بھی بات کرتا ہوں، اس نے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔

وہ کچھ دیر ان کے ساتھ بیٹھنے کے بعد کمرے سے باہر نکل گیا تبھی اس کی نظر احد پر پڑی وہ اپنے کمرے میں جارہا تھا، وہ بھی اس کے پیچھے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔

اب تو آپ کو سکون مل گیا ہو گا جو آپ چاہتے تھے وہ ہو گیا ہے، برہان نے اندر داخل ہو کر طنزیہ انداز میں کہا تو وہ اس کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

کیا مطلب ہے تمہارا؟احد نے اس کی طرف آتے ہوئے پوچھا۔۔

آپ چاہتے تھے ماہین گھر سے چلی جائے اور وہ چلی بھی گئی لیکن ایک بات اگر آپ نے ماہین کے ساتھ اپنی زندگی گزارنی ہی نہیں تھی تو پھر اس سے شادی کیوں کی؟ برہان نے غصے میں چلاتے ہوئے پوچھا تو وہ اسے گھور کر رہ گیا۔۔۔

برہان تمیز سے بات کرو تم سے بڑا ہوں میں، اور یہ میرا ذاتی معاملہ ہے میں کسی کو جواب دہ نہیں ہوں، احد نے بھی اسی کے لہجے میں بات کی تو وہ بپھر ہی گیا۔۔۔

یہ آپ کا ذاتی معاملہ ہر گز بھی نہیں ہے، آپ کی وجہ سے دادا میری بیوی کو بھی لیکر گئے ہیں، لیکن آپ جیسے انا پرست شخص کو کونسا فرق پڑیگا، وہ ابھی آگے بھی کچھ کہتا اس سے پہلے ہی احد نے اس کا کالر پکڑ لیا۔۔۔

تم کون ہوتے ہو مجھے یہ سب کہنے والے ؟احد نے غصے میں کہا تو وہ استہزائیہ ہنسا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں برہان علی آپ کا بھائی ہوں۔۔۔ لگتا ہے اپنی انا میں آپ ہر رشتے کو بھولتے جا رہے ہیں، برہان نے اپنا کالر چھڑا کر ہنستے ہوئے کہا تو اسے غصہ ہی آگیا، وہ میز کے پاس گیا اور لیمپ اٹھا کر زمین پر زور سے پھینکا۔۔۔

میرے کمرے سے نکل جاؤ۔۔۔احد نے غصے میں دھاڑتے ہوئے کہا۔۔۔

جارہا ہوں مگر یاد رکھنا ماہین جیسی لڑکی اگر آپ کی زندگی سے چلی گئی تو آپ ساری عمر پچھتاتے رہیں گے، وہ کہہ کر چلا گیا جبکہ احد غصے میں اپنے بالوں میں ہاتھ پکڑ کر بیٹھ گیا۔۔۔

اس کے سامنے ماہین کا ہنستا مسکراتا چہرہ آیا اور پھر برہان کی باتیں یاد آئیں، اس کے سر میں درد کی لہر اٹھنے لگی تو وہ اپنی شرٹ کے بٹن کھول کر گہرے سانس لینے لگا اور کچھ دیر بعد ریلیکس فیل کرتے ہوئے اس نے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند لیں۔۔۔۔"

انعم کی دوپہر سے طبیعت ٹھیک نہیں تھی اسے ابکائیاں آرہی تھیں، حلیمہ بیگم نے اسے کہا بھی کہ ڈاکٹر کے پاس چلو مگر وہ ان کو منع کر کے ماہین کے کمرے میں چلی گئی۔۔

ماہین تم ٹھیک ہو؟ رمشا نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

میں بلکل ٹھیک ہوں، تمہارے بھائی کی بھول ہو گی کہ ماہین ارشد اب اس کے لیے روئے گی، کیونکہ ماہین ارشد رونے والوں میں سے نہیں بلکہ رلانے والوں میں سے

ہے،اس نے اپنے بالوں کی ڈھیلی پونی بناتے ہوئے کہا تو انعم اور رمشا ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگیں۔۔۔

میرا بھائی آپ کا بھی کچھ لگتا ہے۔۔۔۔رمشا نے اس کے ساتھ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا تو وہ اسے دیکھنے لگی۔۔۔

ہاں شوہر ہے مگر وہ بھی صرف نام کا۔۔۔میں کہتی ہوں اللہ کرے اسے بھی کسی سے ایسی ہی محبت ہو، جس طرح میں اس کے لیے روئی ہوں،وہ بھی اس کے لیے تڑپے۔۔۔۔۔ماہین نے پر سکون ہو کر کہا۔۔۔

وہ تمہارا شوہر بھی ہے اور تم اسے بد عا دے رہی ہو، رمشا نے اس کی طرف غور سے دیکھتے ہوئے کہا، کوئی بھی بہن اپنے بھائی کے لیے کچھ برا نہیں سن سکتی ہے، ماہین اس کی طرف دیکھ کر بولنے ہی والی تھی جب انعم منہ پر ہاتھ رکھے واشروم کی طرف گئی، وہ دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگیں۔۔۔

میں انعم کے پاس جاتی ہوں، ماہین کہہ کر اس کے پاس گئی وہ واش بیسن پر جھکی ابکائیاں دے رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

انو تم ٹھیک ہو؟ ماہین نے اس کے زرد پڑتے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا وہ نڈھال سی ہو گئی تھی۔۔۔

ماہی دوپہر سے طبیعت خراب ہے، بہت گھبراہٹ ہو رہی ہے اور ابکائیاں بھی آ رہی ہیں حالانکہ میں نے ایسا کچھ کھایا بھی نہیں ہے جس سے طبیعت خراب ہو، انعم نے واشروم سے باہر نکل کر اسے بتایا۔۔۔۔

میں چاچی کو کہتی ہوں تمہیں ہسپتال لے جائیں، ماہین نے دروازے کے پاس جاتے ہوئے کہا تو وہ دونوں بھی اس کے پیچھے آ گئیں۔۔۔۔

آنٹی انعم کہاں ہے؟ میں اسے لینے آیا ہوں، وہ جیسے ہی باہر آئی برہان کی بے تاب سی آواز اس کے کان میں گونجی، وہ تینوں بھی لاؤنج میں چلی آئیں۔۔۔۔

بیٹا شاید آپ بات سے لاعلم ہیں، بابا نے انعم کو جانے سے منع کیا ہے، ماریہ بیگم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا۔۔

آنٹی اس میں میرا کیا قصور ہے، میں انکل اور دادا سے خود ہی بات کر لونگا، آپ انعم کو بلائیں برہان نے دھیمے لہجے میں کہا تو وہ اٹھ کر کھڑی ہو گئی، تبھی انعم منہ پر ہاتھ رکھتی کچن میں چلی گئی، اس کو دیکھ کر برہان کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

کیا ہوا ہے انعم کو؟ برہان نے ماہین کی طرف دیکھ کر پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

جا کر خود ہی پوچھ لو شاید خوشخبری ہو، ماہین نے لاپرواہی سے کہا اور صوفے پر بیٹھ گئی جبکہ برہان ناسمجھی سے ان کی طرف دیکھنے لگا رمشا اسے دیکھ کر مسکرا رہی تھی، وہ کچن میں چلا گیا۔۔۔

ماہین یہ سب تم سے کس نے کہا ہے؟ ماریہ بیگم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ماما یہ ڈاکٹر صاحبہ ہے نا اسی نے مجھے کہا ہے، اس نے رمشا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔۔

میں انعم کو دیکھتی ہوں، ماریہ بیگم کہہ کر کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

مجھے اسائمنٹ بنانا ہے، رمشا کہہ کر سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی جبکہ وہ ریموٹ اٹھا کر ٹی وی آن کر کے دیکھنے لگی۔۔۔۔

****

برہان نے لیڈی ڈاکٹر کو کال کر کے بلایا تھا، وہ جیسے ہی کمرے سے باہر نکلی ان کی جانب چلی آئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

انعم کو کیا ہوا ہے؟ حلیمہ بیگم نے ان کی طرف آتے ہوئے پوچھا۔۔۔

مبارک ہو۔۔۔آپ کی بیٹی ماں بننے والی ہے،ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے بتایا تو وہ سب ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے اور پھر مسکرا دیے۔۔۔

آپ سچ کہہ رہی ہیں؟ برہان نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔

جی اب آپ نے ان کا بہت خیال رکھنا ہے،وہ کہہ کر ان کو ہدایت دینے لگی،اور پھر برہان کے ساتھ باہری دروازے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ سب ماہین کے کمرے میں آئے انعم بیڈ پر ٹیک لگائے بیٹھی تھی۔۔۔

حلیمہ بیگم اور ماریہ بیگم نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا تو وہ شرماتی ہوئی نظریں جھکا گئی۔۔۔

ماہین جا کر کچھ میٹھا لیکر آؤ، اور سب کا منہ میٹھا کرواؤ۔۔۔رابعہ بیگم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ کمرے سے باہر چلی گئی۔۔۔

تبھی برہان کمرے میں داخل ہوا تو وہ تینوں بھی کمرے سے باہر چلی گئیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

انعم میں آج بہت خوش ہوں تم نے مجھے بہت بڑی خوشی دی ہے، برہان نے اس کے ساتھ بیٹھ کر مسکراتے ہوئے کہا تو وہ مسکرانے لگی۔۔۔

برہان! ماہین اور احد بھائی۔۔۔اس نے کہہ کر بات ادھوری چھوڑ دی۔۔۔

انعم تم فکر مت کرو میں آج دادا اور احد بھائی سے بات کرونگا،اس نے انعم کے ہاتھ پر بوسہ دیتے ہوئے کہا۔۔۔

ان دونوں کا جھگڑا کس بات پر چل رہا ہے؟انعم نے پر سوچ انداز میں پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے خود اس بارے میں علم نہیں ہے، برہان نے اس کے بالوں کو کان کے پیچھے اڑستے ہوئے کہا۔۔

برہان بہت گھبراہٹ ہو رہی ہے،اس نے اس کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

میں تمہارے لیے جوس بھیجتا ہوں تم آرام کرو۔۔۔وہ کہہ کر دروازے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

وہ کب سے ریوالونگ چیئر پر بیٹھا سوچنے میں مگن تھا،اسے برہان کی کہی گئی باتیں یاد آنے لگیں،وہ اٹھ کر کھڑکی کی طرف چلا گیا۔۔۔

اسے ماہین کا خود سے اظہار محبت یاد آیا وہ اس سے محبت کرتی تھی مگر وہ اپنے جذبات کو قابو کر کے اس پر غصہ کرتا تھا، اگر وہ اسے چھوڑ دیتا اور وہ صارم سے شادی۔۔۔۔اس سے آگے وہ کچھ سوچ ہی نہ سکا۔۔۔وہ کار کی چابیاں اٹھا کر باہر نکل گیا اور کار کو گھر کے راستے پر ڈرائیو کر گیا۔۔۔۔۔

آدھے گھنٹے کی مسافت کے بعد وہ گھر پہنچا تو رضیہ بیگم اور عابد صاحب لاؤنج میں بیٹھے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو پھر تم نے کیا سوچا ہے ماہین کو لینے جاؤ گے یا پھر ہمیشہ کے لیے چھوڑنے کا ارادہ کئے بیٹھے ہو، وہ جیسے ہی جانے لگا جب عابد صاحب کی رعب دار آواز اس کے کانوں میں گونجی وہ ان کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔۔

بابا مجھے کچھ دنوں کا وقت دیں میں اسے لیکر آؤنگا،اس نے دھیمے لہجے میں کہا۔۔۔

ابھی کیوں نہیں لیکر آسکتے؟عابد صاحب نے غصے میں دھاڑتے ہوئے پوچھا مگر وہ خاموش ہی رہا۔۔۔۔

احد مجھے سمجھ نہیں آرہا تم آخر گئے کس پر ہو،میں نے کبھی بھی نہیں سوچا تھا تمہارے جیسا پڑھا لکھا شخص یہ حرکت کریگا۔۔۔عابد صاحب نے جیسے ہی کہا اس کے سامنے ماضی کے کچھ مناظر نمایاں ہوئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

میرے بچوں کو چھوڑ کر ابھی کے ابھی نکلو میرے گھر سے، عابد صاحب نے غصے میں کہا تو وہ روتی ہوئی ان کی منتیں کرنے لگی۔۔۔۔

عابد پلیز ایسا مت کرو، میں اپنے بچوں کے بغیر کیسے زندہ رہو نگی۔۔۔رضیہ بیگم نے روتے ہوئے کہا تو وہ سہم کر ان کے پاس گیا، تبھی عابد صاحب نے اس کا ہاتھ پکڑ کر پیچھے کرنا چاہا مگر وہ ٹیبل سے جا لگا، اس کے ماتھے پر چوٹ لگی اور دیکھتے ہی دیکھتے سفید ماربل والا فرش لال رنگ میں تبدیل ہو گیا، وہ دونوں حیران ہو کر اسے دیکھنے لگے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جواب دو بیٹا۔۔۔رضیہ بیگم کی آواز سن کر وہ اپنا پسینے سے شرابور چہرہ صاف کر کے ان کی جانب متوجہ ہو گیا۔۔۔۔

ماما میں ابھی آتا ہوں مجھے کچھ کام ہے، وہ لڑکھڑاتی ہوئی زبان میں کہہ کر کمرے کی طرف بڑھ گیا تو وہ حیران ہو کر اسے دیکھنے لگے۔۔۔۔

یہ ساری تمہاری ہی تربیت کا نتیجہ ہے، عابد صاحب کہہ کر صوفے پر بیٹھے گئے جبکہ وہ احد کے کمرے میں گئی۔۔۔۔

وہ کمرے میں آکر پانی کا گلاس بھر کر منہ سے لگا گیا، وہ گہرے سانس لے کر خود کو پر سکون کرنے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

احد بیٹا پلیز مجھے بتاؤ ایسی کیا وجہ تھی جو تم نے یہ سب کیا؟ تم ماہین کو لیکر آؤ۔۔۔وہ بہت اچھی لڑکی ہے، تمہاری وجہ سے عابد میری تربیت پر انگلی اٹھا رہے ہیں، رضیہ بیگم نے اس کے کمرے میں داخل ہو کر نمی میں گھلی آواز میں کہا تو وہ ان کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

ماما پلیز آپ روئیں مت، میں سب کچھ برداشت کر سکتا ہوں مگر آپ کی آنکھوں میں آنسو دیکھنا میرے لیے سب سے اذیت کا لمحہ ہوتا ہے، وہ ان کے آنسو پونچھ کر کہنے لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے تم سے کچھ پوچھا ہے؟ رضیہ بیگم نے آبرو اچکا کر پوچھا۔۔۔۔

ماما ہم دونوں کا جھگڑا ہوا تھا، مجھے غصہ آ گیا تو۔۔۔اس نے شرمندہ ہوتے ہوئے کہا تو وہ افسوس بھری نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

جو کچھ تمہارے بابا کرنے جا رہے تھے تم نے بھی وہی کرنے کی کوشش کی ہے، وہ روتی ہوئی کہنے لگی تو احد نے ان کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں پکڑ کر ان پر اپنا سر رکھا۔۔۔

ماما میں بیوی کو لیکر آؤنگا، آپ رونا بند کریں، اس نے کہا تو وہ اس کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

تم ابھی جاؤ برہان بھی وہاں گیا ہوا ہے، رضیہ بیگم نے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔

وہ اسے سمجھانے کے بعد کمرے سے باہر گئی تو وہ فریش ہونے چلا گیا۔۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

وہ لاؤنج میں آیا تو زبیر صاحب سمیت ارشد صاحب اور گھر کے باقی بڑے بیٹھے تھے وہ سلام کر کے ان کے سامنے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔

میں انعم کو لینے آیا ہوں، اس نے دھیمے لہجے میں کہا تو سب اسے دیکھنے لگے۔۔۔۔

ہم انعم کو ابھی وہاں نہیں بھیجیں گے جب تک ماہین اور احد کا مسلئہ حل نہیں ہو جاتا ہے، زبیر صاحب نے سخت لہجے میں کہا۔۔۔۔

دادا یہ تو غلط بات ہے اس میں ہم دونوں کا تو کوئی قصور نہیں ہے جو آپ یہ سب کہہ رہے ہیں، اب تو وہ امید سے ہے میں اسے لیکر جاؤنگا، برہان نے ضدی لہجے میں کہا تو سب اسے دیکھنے لگے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ مت بھولو تم بھی اسی کے بھائی ہو، زبیر صاحب نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا مگر وہ پر سکون ہو کر بیٹھا ہی رہا۔۔۔۔

میرا بھائی ہے تو ضروری نہیں یہ بھی میری طرح ہی ہو گا،احد نے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا تو سب اس کی طرف دیکھنے لگے۔۔۔۔

احد بیٹا۔۔۔۔ماریہ بیگم اسے دیکھ کر بڑبڑانے لگی۔۔۔

جی اپنی بیوی کو لینے آیا ہوں،احد نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا تو برہان نے اپنے ڈھیٹ بھائی کی طرف حیران ہو کر دیکھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم نے جو کچھ کہا ہے اس کے بعد تم اتنے آرام سے یہ سب کہہ رہے ہو۔۔۔زبیر صاحب نے اس کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔

میں مانتا ہوں کہ میں غصے میں بہت غلط کرنے والا تھا مگر میں بیوی سے معافی مانگوں گا وہ مجھے ایک موقع ضرور دیگی۔۔۔احد نے کسی احساس کے تحت کہا۔۔۔۔

تم اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتے ہو؟زبیر صاحب کہہ ہی رہے تھے جب ارشد صاحب نے اسے ایک موقع دینے کا کہا۔۔۔۔

ٹھیک ہے تم ماہین سے بات کرو اگر وہ تمہارے ساتھ جانے کو تیار ہے تو ہم بھی رضامند ہونگے۔۔۔اس مرتبہ رابعہ بیگم نے کہا تو وہ ماریہ بیگم کے بتانے پر سامنے والے کمرے کے اندر چلا گیا۔۔۔

****

وہ جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا، وہ کھڑکی کی طرف رخ کئے کھڑی تھی، وہ اس کی طرف چلا گیا۔۔۔

بیوی! اس نے نرم لہجے میں کہا تو وہ جانی پہچانی آواز سن کر اس کی طرف رخ کر گئی۔۔۔

تم کیوں آئے ہو یہاں؟ ماہین نے اسے وہاں موجود پا کر غصے میں پوچھا۔۔۔

تمہیں لینے آیا ہوں، اس نے اپنی نظریں اس کے چہرے سے ہٹاتے ہوئے بتایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کس حق سے لینے آئے ہو؟ میں تمہارے ساتھ ہر گز بھی نہیں جاؤ نگی، ماہین نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ اسے گہری نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔

یہ مت بھولو تم میری بیوی ہو، احد نے اس کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا تو وہ شاکڈ ہو کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔

تم نے جو کچھ میرے ساتھ کیا ہے میں بھولی نہیں ہوں اور یہ تمہاری خام خیالی ہو گی کہ اس بار میں اپنی انا کو ٹھیس پہنچا کر تمہارے ساتھ جاؤ نگی، ماہین نے دبی ہوئی آواز میں کہا تو وہ اس کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

تم مجھے آخری موقع دے دو،اس کے بعد تمہیں کبھی بھی شکایت کا موقع نہیں دونگا۔۔۔احد نے اس کے قریب آکر اپنے دونوں ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا تو وہ حیران ہو کر اسے دیکھنے لگی،ایک انا پرست شخص جس نے کبھی بھی اس سے پیار سے بات نہیں کی تھی،وہ اتنے نرم لہجے میں اس سے بات کر کے معافی مانگ رہا تھا۔۔۔

یہ ناٹک آپ کسی اور کے سامنے جا کر کریں،پہلے آپ نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا میں نے اپنی یکطرفہ محبت کی خاطر آپ کو معاف کر دیا لیکن اس مرتبہ مجھ سے کوئی امید مت رکھیں،وہ کہہ کر کمرے سے باہر جانے لگی جب احد نے اس کے ہاتھ کی کلائی کو پکڑ کر روکا۔۔۔

آخری موقع دے دو اپنی محبت کی خاطر نہ سہی مگر ماما کی وجہ سے دے دو، انہوں نے مجھے بڑی آس سے بھیجا ہے، احد نے کہا تو وہ زور سے ہنسنے لگی۔۔۔

میں بھی کہوں مسٹر کھڑوس اتنا جلدی کیسے معافی مانگ سکتا ہے مگر تم فکر مت کرو میں گھر والوں کو منا لونگی کہ اس میں آپ کی کوئی غلطی نہیں تھی سارا قصور ہی میرا ہے جو میں نے ایک بے حس شخص سے محبت کی، جس کی وجہ سے یہ سب ہونا تو میرے لیے لازم تھا، وہ کہہ کر کمرے سے باہر چلی گئی تو وہ بھی اس کے پیچھے گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماما بابا مجھے آپ سے بات کرنی ہے، اس نے لاؤنج میں آکر ان کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔

ہاں بولو بیٹا۔۔۔ارشد صاحب نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

آپ میری وجہ سے انعم کو یہاں مت روکیں، یہ احد اور میرا مسلئہ ہے اس میں برہان اور انعم کا کوئی لینا دینا نہیں ہے، ماہین نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ہم نے فیصلہ کر لیا ہے وہ ادھر ہی رہے گی، زبیر صاحب نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اگر آپ نے انعم کو میری وجہ سے روکا تو میں خالہ کے گھر چلی جاؤ نگی۔۔۔ماہین نے احد کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو اسی کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔

ماہین فیصلا کرنے کے لیے ہم ابھی زندہ ہیں، ارشد صاحب نے غصے میں کہا۔۔۔

بابا انعم اور برہان کا گھر تو مت خراب کریں، اس نے صوفے پر بیٹھ کر روتے ہوئے کہا تو اس کی آواز سن کر انعم کمرے سے باہر نکل کر اس کے پاس آئی۔۔۔۔

ماہی ریلیکس رہو، اس نے دھیمے لہجے میں کہا تو ارشد صاحب نے اس کے پاس آکر ان سب کی طرف دیکھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

بابا۔۔۔ماہین بلکل ٹھیک کہہ رہی ہے، آپ انعم کو برہان کے ساتھ جانے دیں ماہین اور احد کے بیچ جھگڑا ہوا ہے اس میں برہان اور انعم کے رشتے پر فرق نہیں آنا

چاہیے،ارشد صاحب نے ماہین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو عدیل صاحب نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔۔

اور تم نے کیا فیصلہ کیا ہے؟زبیر صاحب نے صوفے سے اٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

میں نہیں جاؤنگی،ماہین کہہ کر کمرے میں چلی گئی تو احد بھی کچھ دیر وہی کھڑا رہا اس کے بعد خود پر قابو پاتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

چلیں۔۔۔برہان نے کھڑے ہو کر انعم سے کہا تو وہ کچھ دیر بعد چلنے کا کہہ کر ماہین کے پاس چلی گئی۔۔۔۔"

****

کیا کر رہی ہو؟افان نے کمرے میں داخل ہو کر ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

میں اسائمنٹ بنا رہی ہوں، آپ کے لیے کھانا لگاؤں۔۔۔رمشا نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں ابھی مجھے بھوک نہیں ہے، افان نے اپنا کوٹ اتار کر میز پر رکھتے ہوئے کہا اور بیڈ پر اسکے پاس آیا۔۔۔

وہ اپنے کام میں مصروف رہی تبھی افان نے اس کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ماتھے پر رکھا۔۔۔

کیا ہوا آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟ رمشا نے پریشان کن لہجے میں پوچھا۔۔۔

سر میں درد ہے، افان نے کہا تو وہ اپنے سامان سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر اس کا سر دبانے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

افان آپ کو معلوم ہے انعم برہان بھائی کے ساتھ گھر چلی گئی ہے، اس نے مسکراتے ہوئے بتایا تو وہ آنکھیں کھول کر اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔

وہ اس کا سر دبانے کے ساتھ اس سے باتیں کرنے میں مصروف تھی جب افان نے اسے روکتے ہوئے آرام کرنے کا کہا وہ مسکرا کر اس کے برابر میں سونے لگی جب افان نے اسے اپنے قریب کر کے آنکھیں موند لیں۔۔۔"

وہ دونوں جیسے ہی گھر آئے رضیہ بیگم نے انعم کو گلے لگایا، برہان نے ان کو خوشخبری سنائی تو ان کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہیں تھا۔۔وہ مسکرا کر انعم کا صدقہ اتارنے لگی، تبھی احد آہستہ قدموں سے چلتا ہوا گھر کے اندر داخل ہوا تو وہ اس کے پاس آئی۔۔۔

ماہین کہاں ہے؟رضیہ بیگم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

ماماوہ نہیں آئی،احد نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے بتایاتووہ پریشان ہوگئی۔۔۔

امی آپ فکر مت کریں،وہ ابھی ناراض ہے اس لیے نہیں آئی،دیکھئے گاوہ جلد ہی اپنی ناراضگی بھلا کر واپس آئیگی،انعم نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہاتووہ احد کی طرف دیکھنے لگی اس کے چہرے پر پریشانی نمایاں تھی وہ اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماما میں کچھ دیر آرام کرنے جارہاہوں،مجھے اسٹیشن جانا ہے،برہان نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہاتووہ اثبات میں سر ہلا کر انعم کی طرف دیکھنے لگی جوان کو پریشان دیکھ

کر خود بھی فکر مند ہو رہی تھی،ان دونوں کے کمرے میں جانے کے بعد وہ کچن میں چلی گئی۔۔۔۔"

****

ماہین تم نے احد کو معاف نہیں کیا؟ماریہ بیگم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر اپنے کام میں مگن رہی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم اسے ایک موقع تو دیتی نا؟ماریہ بیگم نے اس کے زرد پڑتے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

موقع ان کو دیا جاتا ہے جو سچی جذبات کے ساتھ اپنے کیے پر شرمندہ ہوں، وہ چائے کو کپ میں نکال کر کہنے لگی۔۔۔

احد بہت اچھا ہے تم اسے معاف کر دو، غلطی تو انسان سے ہوتی ہے، اس نے ایک بار پھر سے کہا۔۔۔

ماما روز غلطی نہیں ہوتی ہے اگر آپ کو میرے یہاں رہنے سے فرق پڑتا ہے تو میں چاچی کے پاس چلی جاتی ہوں، اس نے چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

میں تمہاری ماں ہوں تمہیں سمجھا رہی ہوں اور تم اول فول کہے جا رہی ہو، ماریہ بیگم نے غصے میں اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

میں اس کے پاس کبھی بھی نہیں جاؤنگی۔۔۔وہ کہہ کر کچن سے باہر چلی گئی جبکہ ماریہ بیگم پریشان ہو کر وہاں رکھی کرسی کو دھکیل کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

وہ کمرے میں آکر صوفے پر بیٹھ گیا،اسے ماہین کی کہی گئی باتیں یاد آئیں تو وہ گہرا سانس ہوا کے سپرد کرتا ہوا اور سٹ واچ اتار کر ڈریسنگ ٹیبل کے پاس رکھنے لگا تبھی اس کی نظر پینڈنٹ پر گئی جو شادی کی رات اس نے ماہین کو دیا تھا،وہ اٹھا کر اس کو دیکھنے لگا تبھی ایک چٹ نیچے گری،اس نے اٹھا کر پڑھنا شروع کی۔۔۔

مسٹر کھڑوس اپنا پینڈنٹ اپنے پاس رکھو، مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے ہاں اگر زندگی میں کبھی مجھ سے محبت ہو جائے تو اسے مجھے اپنے ہاتھوں سے پہنانا۔۔۔اس نے چٹ پڑھ کر پینڈنٹ کو واپس رکھا۔۔۔

اس کو اداسی سی محسوس ہونے لگی تو وہ بیڈ پر جا کر نیم دراز ہوا۔۔۔

اس سے اچھا تھا میں حمدان سے شادی کر لیتی اس کی شادی والی رات کہی گئی بات اسے یاد آئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے کہی مجھے اس سے محبت۔۔۔۔۔لیکن ایسا کیسے ہو سکتا ہے،وہ بڑبڑاتے ہوئے اپنے خیال کو جھٹکنے لگا۔۔

لیکن تم تو بچپن سے اس سے پیار کرتے ہو، تبھی دل سے آواز آئی تو اس نے گہرا سانس خارج کیا۔۔۔

ہم دونوں تو بچپن میں دوست تھے لیکن پھر۔۔۔ہاں وہ مجھ سے دوستی نہیں کرنا چاہتی تھی اور مجھے نظر انداز کرتی تھی،اس مرتبہ دماغ نے سوچا۔۔

تب وہ چھوٹی تھی اسے ان باتوں کا علم نہیں تھا،اس مرتبہ دل سے آواز آئی،وہ خود سے جنگ لڑ رہا تھا جب موبائل کی رنگ ٹون بجی،اس نے سائیڈ ٹیبل سے موبائل

اٹھا کر کال پک کی ایمرجنسی کیس کی وجہ سے اسے ہسپتال بلایا گیا تھا، وہ اپنا وائٹ کوٹ اٹھا کر کمرے سے باہر آیا، لاؤنج میں اس وقت کوئی نہیں تھا وہ باہری دروازے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

رات کے دس بجے کا وقت تھا، چاروں اور اندھیرا چھایا ہوا تھا، وہ کار میں بیٹھ کر کار اسٹارٹ کر کے ڈرائیو کر گیا، اس کے سر میں شدید درد ہو رہا تھا، اور پھر ماہین کے بارے میں سوچ کر اس کے دماغ کی شریانے پھٹنے کو تھی، وہ بے دھیانی میں کار کو چلا رہا تھا جب پیچھے سے ہارن کی آواز آئی جو کہ اس تک نہیں پہنچ سکی، وہ اپنی سوچوں میں مصروف تھا جب دوبارہ سے ہارن کی آواز آئی جو کہ اس تک نہیں پہنچ سکی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کار کو موڑ رہا تھا جب پیچھے سے آتی کار نے اس کی کار سے ٹکر لگا یا اس کی بے دھیانی کی وجہ سے کار روڈ کی دوسری سائیڈ پر جا گری، وہ کچھ سمجھتا اس سے پہلے ہی اس کا سر ڈش بورڈ سے لگا کئے کار کے کانچ اس کے سر کو لگے تھے اور دیکھتے ہی دیکھتے وہاں سے خون نکلنا شروع ہوا۔۔۔وہ اپنے چکراتے سر کے ساتھ سمجھنے کی کوشش کرنے لگا تبھی کوئی اس کی کار کے قریب آیا، اس نے آنکھیں کھول کر سامنے دیکھا وہ اس کی طرف مسکرا کر دیکھ رہا تھا، اس کے بعد وہ ہوش و حواس سے بیگانہ ہو کر وہی پر گر پڑا۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

****

وہ انعم کے ساتھ بیٹھا اس سے بات کر رہا تھا جب اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی، انعم اٹھ کر اس کا موبائل لیکر آئی تو اس نے نمبر چیک کیا۔۔۔

کیا ہوا برہان کس کی کال ہے؟انعم نے اس کے برابر میں بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

احد بھائی کے نمبر سے کال ہے،اس نے کال اٹینڈ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

تبھی اس کے چہرے پر پریشانی کے آثار نمایاں ہونے لگے،وہ ایڈریس پوچھ کر اٹھ کھڑا ہوا اور جلدی سے کار کی چابیاں اٹھائیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا برہان سب ٹھیک تو ہے نا؟اس نے پریشان کن لہجے میں پوچھا۔۔۔۔

احد بھائی کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے، میں ہسپتال جا رہا ہوں۔۔۔وہ کہہ کر بڑے بڑے ڈگ بھرتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا جبکہ وہ بھی اس کے پیچھے گئی مگر وہ جلدی میں کار کو زن سے ڈرائیو کر گیا۔۔۔۔

وہ اسے جاتا دیکھتی رہ گئی اور کچھ دیر وہاں کھڑی رہی اور پھر اندر کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

وہ دیے گئے ایڈریس کے مطابق گھر سے کچھ دیر کی مسافت پر بنے ہسپتال میں آیا، کاؤنٹر پر کافی دیر کھڑے رہنے کے بعد وہ روم کی طرف بڑھ گیا مگر اس روم میں

کوئی اور ہی پیشنٹ تھا۔۔۔اس نے احد کے نمبر پر کال کی جو کہ کافی دیر بعد پک کی گئی،اس لڑکے نے اسے روم نمبر بتایا تو وہ فرسٹ فلور پر چلا گیا۔۔۔۔

میرا بھائی کہاں ہے؟اس نے اوپر والے فلور پر روم کے سامنے کھڑے لڑکے سے پوچھا تو اس نے روم کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

برہان نے شیشے سے جھانک کر دیکھا وہ احد ہی تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ سب کیسے ہوا، کیا تم ایکسیڈنٹ کے وقت وہاں موجود تھے؟اس نے تفتیشی انداز میں پوچھا۔۔۔

سر یہ تو نہیں پتا یہ سب کیسے ہوا مگر جواب میں وہاں سے گزر رہا تھا ایک کار جلدی سے گزر کر وہاں سے چلی گئی، اس لڑکے نے گھبراتے ہوئے بتایا۔۔۔

کیا تم نے گاڑی کا نمبر نوٹ کیا تھا؟ برہان نے پروفیشنل انداز میں دریافت کیا۔۔۔

سر میرا دھیان اس طرف نہیں گیا میں ان کو ہسپتال لیکر آ گیا، اس لڑکے نے بتایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

بہت شکریہ! یہ میرا نمبر اپنے پاس رکھو کام آئیگا، اس نے والٹ سے اپنا کارڈ اور کچھ نوٹ نکال کر اسے دیتے ہوئے کہا۔۔۔

سوری سر مگر میں آپ سے یہ نہیں لے سکتا ہوں، اس لڑکے نے اپنی نظریں جھکاتے ہوئے کہا۔۔۔

آپ نے میرے بھائی کی جان بچائی ہے پلیز اسے رکھ لیں، برہان نے منت بھرے لہجے میں کہا تو وہ اس سے کارڈ سمیت نوٹ لیکر وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔

برہان نے کمرے میں داخل ہو کر نرس سے ڈاکٹر کو بھیجنے کا کہا تو وہ روم سے باہر چلی گئی، جبکہ اس نے احد کو دیکھا اس کے سر پر پٹی باندھی ہوئی تھی جبکہ اس کے چہرے پر کانچ کے ٹکڑے لگنے کی وجہ سے خون کے نشان تھے، وہ اسٹول کھینچ کر اس کے سامنے رکھ کر بیٹھ گیا، کچھ ہی دیر بعد ڈاکٹر روم میں داخل ہوا تو وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔

ڈاکٹر میرا بھائی ٹھیک تو ہے نا؟اس نے پریشان کن لہجے میں پوچھا۔۔۔

جی یہ ٹھیک ہیں مگر ان کے سر پر کافی چوٹیں لگی ہیں جس کی وجہ سے ان کو کل تک ہوش آئیگا،ڈاکٹر نے احد کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا تو وہ پریشان ہی ہو گیا۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

برہان نے انعم کو کال کر کے ساری بات بتائی اور گھر میں بتانے سے منع کر دیا،رات بھر وہ اس کے ساتھ تھا۔۔۔

صبح کو جب اسے ہوش نہیں آیا تو وہ پریشان ہی ہو گیا اس نے افان کو کال کر کے ہسپتال آنے کا کہا اور خود ڈاکٹر کے پاس چلا گیا۔۔۔۔

آپ انتظار کریں ان کو ہوش آ جائیگا ڈاکٹر نے اس کا پریشان چہرہ دیکھ کر کہا تو وہ دوبارہ سے روم میں آ گیا۔۔۔

برہان یہ سب کیسے ہوا ہے؟ افان نے روم کے اندر داخل ہو کر احد کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تو وہ گہرا سانس لیکر اسے بیٹھنے کا اشارہ کر گیا۔۔۔

تم نے گھر میں کیوں نہیں بتایا ہے؟ اس نے دوبارہ سے پوچھا۔۔۔۔

ماما بابا پہلے ہی احد بھائی اور ماہین کی وجہ سے پریشان ہیں اب اگر ایکسیڈنٹ کے بارے میں بتاتا تو ان کی طبیعت خراب ہو جاتی، برہان نے اس کو ساری بات بتانے کے بعد کہا۔۔۔۔

تم فکر مت کرو سب ٹھیک ہو جائے گا، افان نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔

کہاں ہوں میں؟ احد نے سر پر ہاتھ رکھ کر دھیمی آواز میں کہا تو وہ دونوں اس کی جانب متوجہ ہوئے۔۔۔

احد تم ٹھیک ہو؟افان نے اس کے پاس آکر پوچھا تو وہ ان دونوں کی طرف دیکھنے لگا، تبھی اسے رات کے مناظر یاد آئے۔۔۔۔

ٹھیک ہوں۔۔۔۔اس نے لڑکھڑاتی ہوئی آواز میں کہا تو افان ڈاکٹر کو بلانے چلا گیا جبکہ برہان اس سے تفتیشی انداز میں پوچھنے لگا جس کا جواب سرسری سے دیتا ہوا وہ دوبارہ سے آنکھیں موند گیا۔۔۔۔"

****

www.novelsclubb.com

شام کو احد کو ڈسچارج ملا تو وہ ان دونوں کے ساتھ گھر کے اندر داخل ہوا، رضیہ بیگم اور انعم لاؤنج میں بیٹھی تھیں اس کو دیکھ کر انعم اٹھ کر پانی لینے کچن میں چلی گئی جبکہ رضیہ بیگم حیرانی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔

احد کیا ہوا ہے؟ وہ صوفے سے اٹھ کر اس کے پاس گئی اور اس کے ماتھے کو ہاتھ لگاتے ہوئے پوچھا وہ درد سے کراہ اٹھا تو اس نے اپنا ہاتھ پیچھے ہٹایا۔۔۔

ماما چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔۔۔احد نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے بتایا۔۔۔

تم اسے چھوٹا کہہ رہے ہو یہ دیکھو کتنی چوٹیں لگی ہیں، رضیہ بیگم نے اس کے گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ماما ڈاکٹر نے بھائی کو آرام کرنے کا کہا ہے، برہان نے احد کے چہرے پر درد کے تاثرات دیکھ کر بتایا۔۔۔

بھائی پانی! انعم نے اس کو پانی کا گلاس دیتے ہوئے کہا تو وہ گلاس اٹھا کر منہ سے لگا گیا۔۔۔

احد تم میرے ساتھ روم میں چلو، افان نے اس کے پاس جا کر کہا تو وہ پانی کا گلاس ٹیبل پر رکھ کر اس کے ساتھ کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میرے بیٹے کی خوشیوں کو نظر لگ گئی ہے ابھی اسے ماہین کو منانا تھا اس سے پہلے ہی اس کے ساتھ حادثہ ہو گیا، رضیہ بیگم نے روتے ہوئے کہا تو برہان ان کے ساتھ آ کر بیٹھا۔۔۔

ماما رونے سے سب ٹھیک تو نہیں ہو جائے گا، آپ دعا کریں بھائی جلد ہی ٹھیک ہو جائے، برہان نے ان کا ہاتھ پکڑ کر کہا۔

ماں ہوں اپنے بیٹے کو اس حالت میں نہیں دیکھ سکتی ہوں، رضیہ بیگم نے اپنے آنسو پونچھتے ہوئے کہا۔۔۔

ماما آپ کو اس حالت میں دیکھ کر وہ پریشان ہو جائیگا، اس کے سر پر چوٹ آئی ہے جب تک وہ ریکور نہیں کرتا ڈاکٹر نے اسے ان باتوں سے دور رکھنے کا کہا ہے، برہان نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔

میں احد کے پاس جاتی ہوں، وہ کہہ کر اس کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

برہان کھانا لگاؤں؟ انعم نے اس کے قریب آ کر پوچھا تو وہ نفی میں سر ہلا کر کمرے کی جانب چلا گیا جبکہ وہ چائے بنانے کی غرض سے کچن میں چلی گئی۔۔۔"

****

ماہین تمہیں معلوم ہوا احد بھائی کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے، انعم نے اس سے کال کر کے پوچھا تو وہ خاموش ہی رہی۔۔۔۔

کیا ہوا جواب دو۔۔۔۔اس نے دوبارہ سے کہا۔۔۔

ہاں افان نے بتایا تھا، اس نے لاپرواہی سے کہا تو اسے غصہ ہی آ گیا۔۔۔۔

تو کیا تمہیں کوئی فرق نہیں پڑتا ہے؟ اس نے لفظوں کو چباتے ہوئے پوچھا۔۔۔

نہیں مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔اس نے کہہ کر کال کاٹ لی اور کھڑکی کے پاس چلی گئی۔۔۔احد کے بارے میں سوچ کر اسے پریشانی ہونے لگی وہ اتنا لاپرواہ تو کبھی

www.novelsclubb.com

نہیں تھا کہ کار کو صحیح سے ڈرائیو نہ کرے، وہ گہرا سانس ہوا کے سپرد کرتی ہوئی کمرے سے باہر چلی گئی۔۔۔۔

****

وہ اس وقت آرام کر رہا تھا جب باتوں کی آواز سن کر اس نے اپنی آنکھیں کھولیں، ماریہ بیگم اور حلیمہ بیگم اس کے سامنے رکھے صوفے پر بیٹھی تھیں جبکہ سارے مرد بیڈ سے دور صوفے پر بیٹھے تھے، وہ نیم دراز ہو کر بیڈ کو ٹیک لگا گیا۔۔۔

بیٹا اب طبیعت کیسی ہے؟ ماریہ بیگم کی آواز سن کر اس نے متلاشی نظریں ارد گرد دوڑائیں مگر جس کی تلاش آنکھوں کو تھی وہ وہاں پر موجود نہیں تھی۔۔۔۔

آنٹی ٹھیک ہوں،اس نے مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔

تبھی ارشد صاحب اور عدیل صاحب بھی اس کی طرف آئے اور اس سے طبیعت کے بارے میں پوچھنے لگے وہ ان کو بتا کر خاموش ہو گیا تو سب ہی کمرے سے باہر چلے گئے۔۔۔۔

بیوی نہیں آئی کیا؟انعم اس کو جوس کا گلاس دیکر جیسے ہی جانے لگی جب احد نے اس سے پوچھا۔۔۔

نہیں۔۔۔انعم نے یک لفظی جواب دیکر کہا۔۔۔

یعنی وہ سچ میں دھوکے باز لڑکی ہے،احد نے جوس کا گلاس منہ سے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

بھائی جو کچھ آپ اب تک اس کے ساتھ کرتے آئے ہیں اس کے باوجود وہ آپ کے ساتھ خوشی سے رہ رہی تھی لیکن اس مرتبہ آپ نے جو کچھ کیا اس کا یہاں سے جانا بہتر تھا،انعم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ کچھ دیر خاموش ہی رہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک موقع تو وہ مجھے دے ہی سکتی ہے،احد نے نرم لہجے میں کہا تو وہ حیران ہو کر اسے دیکھنے لگی،یعنی محبت دونوں طرف سے تھی۔۔۔

وہ اپنی اور بے عزتی برداشت نہیں کر سکتی، پہلے آپ دونوں دوست تھے اگر لڑتے تھے تو زیادہ فرق نہیں پڑتا تھا، لیکن اب آپ دونوں کی شادی ہو چکی ہے، اگر شوہر ہی بیوی کو عزت نہیں دیتا تو اس سے جڑے رشتے بھی اسی قسم کا رویہ اختیار کرتے ہیں، جب آپ کو اپنے کیے پر پچھتاوا ہونے لگے تو اس سے معافی مانگ لیجئے گا، شاید وہ آپ کو معاف کر دے، انعم کہہ کر کمرے سے باہر چلی گئی جبکہ وہ اس کی بات کا مطلب سمجھ کر دونوں ہاتھوں میں سر تھام کر بیٹھ گیا۔۔۔۔

---

www.novelsclubb.com

افان میں امی کے گھر جاؤں، مجھے بھائی سے طبیعت پوچھنی ہے اور ان سے یہ سمجھنا بھی ہے، اس نے کتاب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا۔۔۔

اچھا پھر کب واپس آؤ گی؟افان نے بیڈ کے قریب آ کر اس سے پوچھا۔۔۔

کل شام تک آ جاؤ نگی۔۔۔اس نے کچھ دیر سوچنے کے بعد بتایا۔۔۔

یار تمہارے جانے کے بعد میرا کیا ہو گا۔۔۔افان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کھڑا کرتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ کو کچھ بھی نہیں ہو گا میں ایک بار بھی ماما کے گھر قیام کرنے نہیں گئی ہوں، رمشا نے منہ بناتے ہوئے بتایا تو اسے ہنسی ہی آ گئی۔۔۔۔

ٹھیک ہے پھر کل صبح تک واپس آ جانا،افان نے اس کی کلائی پر بوسہ دیتے ہوئے کہا تو وہ اس سے اپنا ہاتھ چھڑوانے لگی،جب افان نے مسکراتے ہوئے اس کے دونوں ہاتھ اپنے شکنجے میں لیے۔۔۔

افان چھوڑو۔۔۔اس نے اپنی نظریں جھکاتے ہوئے کہا تو وہ آنکھوں میں پیار کا خمار لیے اس کے قریب آیا۔۔۔

افان وہ آنٹی۔۔۔رمشا نے گڑبڑاتے ہوئے کہا تو وہ اس سے دور ہوا،وہ مسکراتی ہوئی دروازے کی طرف بڑھ گئی،وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا اور پھر سمجھ آنے پر اس نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔۔۔

ڈاکٹر صاحبہ ابھی جاؤ بعد میں تو میرے پاس ہی آنا ہے،اس کی ذو معنی بات سن کر رمشا کمرے سے باہر چلی گئی جبکہ وہ مسکراتا ہوا واڈروب کی طرف بڑھ گیا۔۔۔"

ماہین کیسی ہو؟ وہ جیسے ہی لاؤنج میں آئی حنا اپنی بیٹی کو اٹھائے چپ کروانے کی کوشش کر رہی تھی جبکہ حمدان ماریہ بیگم سے بات کر رہا تھا وہ جیسے ہی صوفے پر بیٹھی حمدان نے اس سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

میں ٹھیک ہوں، ماہین نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو وہ غور سے اسے دیکھنے لگا، کالے رنگ کا لباس زیب تن کیے، بالوں کی ڈھیلی پونی بنائے، وہ اسے اپنی طرف کھینچنے کا سبب بنی۔۔۔

کیا ہوا؟ ماہین نے اسے اپنی طرف دیکھتے پا کر کڑے تیور لیے پوچھا تو وہ اپنی نظروں کا زاویہ تبدیل کر گیا۔۔۔

کچھ بھی نہیں مجھے دیر ہو رہی ہے، اس نے لڑکھڑاتی ہوئی زبان میں کہا اور اٹھ کر دروازے کی طرف بڑھ گیا، جبکہ وہ حنا کی طرف گئی اور اس کی بیٹی کو اٹھائے اسے چپ کروانے لگی جو کہ کچھ دیر بعد چپ ہو گئی۔۔۔۔

ماہین تم اسے سنبھالو میں ماما کے پاس جا رہی ہوں، حنا کہہ کر ماریہ بیگم کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گئی جبکہ وہ بچی کو اٹھائے حلیمہ بیگم کے پاس چلی گئی۔

وہ بیڈ پر ٹیک لگائے بیٹھا تھا جب رمشا اس کے کمرے میں داخل ہوئی اور اس کے پاس آ کر اس کے گلے لگ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا رمشا تم رو رہی ہو؟ احد نے ناسمجھی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تو وہ اس کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

بھائی اگر آپ کو کچھ ہو جاتا تو ہم سب کا کیا ہوتا؟اس نے آنکھوں میں نمی لیے کہا تو وہ مسکرانے لگا۔۔۔۔

کچھ ہوا تو نہیں ہے، چلو جلدی سے اپنے آنسو صاف کرو،احد نے موبائل کو سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا تو وہ اپنے آنسو صاف کر کے بیڈ کی سائیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔

بھائی میں آپ کی پٹی چینج کر دوں،رمشا نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔

تمہارے پیپرز ہیں کیا؟احد نے یاد آنے پر پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی بھائی اور مجھے آپ سے سمجھنا تھا مگر آپ کی طبیعت خراب ہے میں برہان بھائی سے سمجھ لونگی،اس نے اس کے ماتھے سے پٹی اتارتے ہوئے کہا اور پایوڈین لگا کر نئی پٹی باندھنے لگی۔۔۔

وہ سائنس کا اسٹوڈنٹ نہیں رہا ہے جو تم اس سے سمجھو گی میں خود ہی تمہیں سمجھا دونگا،احد نے کہا تو وہ پٹی باندھنے کے بعد بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔

بھائی کیا آپ ماہین کو دوبارہ نہیں منائینگے؟اس نے کچھ دیر کی توقف کے بعد پوچھا۔۔۔۔

وہ نہیں مانے گی،احد نے گہرا سانس خارج کرتے ہوئے کہا۔۔۔

بھائی آپ ایک بار پھر سے کوشش کر کے دیکھیں وہ مان جائیگی، آپ کو یاد ہے ایک بار برہان کی وجہ سے آپ نے اسے ڈانٹا تھا وہ آپ دونوں سے ناراض ہو گئی تھی لیکن کچھ دنوں کے بعد وہ اپنی ناراضگی کو بھلائے دوبارہ سے برہان بھائی سے بات کرنے لگی، رمشا نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ گہری سوچ میں گھم ہو گیا۔۔

میں کوشش کرونگا۔۔۔وہ فقط اتنا ہی کہہ سکا۔۔۔

بھائی میں ماما سے مل کر آتی ہوں، وہ کہہ کر کمرے سے چلی گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ جیسے ہی کمرے سے باہر آئی تایا،تائی اور ثانیہ بیٹھی تھی،وہ سلام کر کے رضیہ بیگم کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔

تمہارے کزن کی شادی ہے تم بھی آنا۔۔تائی نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

سنا ہے احد کی بیوی گھر چھوڑ کر چلی گئی ہے،تائی نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ دونوں حیران ہو کر اسے دیکھنے لگیں۔۔۔

ایسی کوئی بات نہیں ہے آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے،انعم نے لوازمات سے بھری ٹرے کو ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا تو وہ اس کی طرف دیکھنے لگے۔۔۔

اچھا تو پھر وہ نظر کیوں نہیں آرہی ہے؟تائی نے نخوت سے کہا تو وہ خاموش ہو گئی۔۔۔

آپ کے سامنے تو میں اپنی بیوی کو ویسے بھی آنے نہیں دیتا، کہی آپ کی نظر ہی نہ لگ جائے۔۔۔احد نے لاؤنج میں آکر کہا اور صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔

اس کے آنے پر ثانیہ باہر چلی گئی جبکہ وہ اس کے جانے پر کندھے اچکا گیا۔۔۔

اب تمہاری بیوی ہماری ثانیہ سے زیادہ تو خوبصورت ہو گی نہیں جو اسے نظر لگ جائے،تائی نے پھیکی مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے کہا تو رمشا نے مسکراتے ہوئے انعم کی طرف دیکھا جو اباً وہ بھی مسکرا دی۔۔۔

یہ تو آپ اسے دیکھ کر ہی بتا سکتی ہیں،ویسے کس کی شادی کی بات ہو رہی تھی،احد نے بات کو بدلتے ہوئے کہا۔۔۔

عابد تو گھر پر موجود نہیں ہے میں اپنے بیٹے کی شادی کی دعوت دینے آیا تھا خیر تم اسے بتا دینا اور یہ کارڈ بھی دینا،تایا نے کھڑے ہو کر کہا اور باہری دروازے کی طرف بڑھ گئے تائی بھی ان کے پیچھے گئی۔۔۔

رمشا ایک کپ چائے مل سکتی ہے؟احد نے موبائل آن کرتے ہوئے کہا تو اس نے ٹرے سے چائے کا کپ اٹھا کر اسے دیا جبکہ انعم ماہین سے بات کرنے کا سوچتی ہوئی کچن میں چلی گئی۔۔۔

ثانیہ باہر آ کر کار کا دروازہ کھولنے لگی تبھی اس کی نظر حمدان پر پڑی جو اسی طرف آ رہا تھا،وہ اس کی طرف چلی گئی۔۔۔

تم وہی ہو جس نے اس دن مجھے گھر چھوڑا تھا،ثانیہ کی آواز پر وہ اس کی جانب متوجہ ہوا۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟وہ پہلے تو یاد کرنے کی کوشش کرنے لگا،یاد آنے پر اس نے پوچھا۔۔۔

میں اپنے چاچو کے گھر آئی ہوں،اس نے مسکراتے ہوئے بتایا تو وہ جانے لگا تبھی اس نے اسے روکا۔۔۔

www.novelsclubb.com

شکریہ آپ نے اس دن بابا کے آنے سے پہلے مجھے گھر پہنچایا اگر مجھے دیر ہو جاتی تو بابا غصہ کرتے،ثانیہ نے تشکر بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

کوئی بات نہیں ہے،وہ کہہ کر چلا گیا تو وہ بھی کار کی طرف گئی،تایا اور تائی غصے میں آکر کار میں بیٹھے تو وہ ان کی طرف دیکھنے لگی،تایا نے کار ڈرائیو کی تو وہ کھڑکی سے باہر کے مناظر دیکھنے لگی۔۔۔۔

کیا کر رہی ہو؟ برہان نے کمرے میں داخل ہو کر اپنی کیپ کو ٹیبل پر رکھتے ہوئے پوچھا تو وہ اس کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

تم کب آئے؟انعم نے اس کے پاس آکر پوچھا۔۔۔

جب تم واڈروب کو سیٹ کرنے میں مصروف تھی، برہان نے اس کے ناک کو کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔

برہان کے بچے۔۔۔انعم نے اپنی عادت کے مطابق غصے میں کہا۔۔۔

یار اب تو ہمارا بے بی بھی آنے والا ہے پھر بھی تم مجھے اسی طرح بلاتی ہو، برہان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر بیڈ پر بٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

تو تم تنگ مت کیا کرو۔۔۔انعم نے اسے گھورتے ہوئے کہا تو وہ مسکرانے لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے آئندہ کے بعد اسی آفیسر کو تنگ کرونگا جو اس دن کال کر رہی تھی، برہان نے شرارتی لہجے میں کہا تو اسے غصہ ہی آگیا۔۔۔

برہان میں بابا سے تمہاری شکایت لگاؤنگی کیا تم نے اسی لیے پولیس جوائن کی ہے تاکہ لڑکیوں سے بات کرو، اس نے غصے میں کہا تو برہان کا قہقہہ کمرے میں گونجا۔۔۔

بلکل تھانیدارنی لگ رہی ہو مگر غصہ کم کرو، ہمارے بچے کی صحت پر اثر ہوگا۔۔۔ برہان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ خود کو ریلیکس کرنے لگی۔۔۔

اگر میری طبیعت خراب ہوئی تو میں سب کو بتاؤ نگی اس کے ذمیدار تم ہو، انعم نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔۔

فلحال تو مجھے اپنے آنے والے بچے کی ٹینشن ہو رہی ہے، اس نے اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا۔۔۔

یعنی میری کوئی فکر نہیں ہے، اس نے آنکھوں میں نمی لیے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

انعم کیا ہو گیا ہے؟ میں تو مذاق کر رہا تھا، برہان نے اس کا سیریس انداز دیکھ کر بتایا تو وہ اٹھ کر جانے لگی۔۔۔

انعم یار ناراض تو مت ہو۔۔۔اس نے اس کا راستہ روکتے ہوئے کہا۔۔۔

تو پھر وعدہ کرو ہمیشہ مجھ سے اسی طرح محبت کرتے رہو گے اور میری جگہ کسی کو نہیں دو گے،انعم نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

تمہیں لگتا ہے میں اپنی تھانیدارنی کی جگہ کسی کو دے سکتا ہوں،اس نے انعم کے ہاتھ پر بوسہ دیتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں کسی کو اپنی جگہ دینے بھی نہیں دو نگی،تم یونیفارم تبدیل کرو میں کھانا لیکر آتی ہوں،وہ کہہ کر کمرے سے باہر چلی گئی جبکہ برہان مسکراتا ہوا فریش ہونے چلا گیا۔۔۔"

وہ کمرے میں بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی جب اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی،اس نے موبائل اٹھا کر دیکھا"مسٹر کھڑوس" کے نمبر سے میسج تھا۔۔۔

آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک

www.novelsclubb.com

کون جیتا ہے تیری زلف کے سر ہونے تک

دام ہر موج میں ہے حلقۂ صد کام نہنگ

دیکھیں کیا گزرے ہے قطرے سے گہر ہونے تک

عاشقی صبر طلب اور تمنا بے تاب

دل کا کیا رنگ کروں خونِ جگر ہونے تک

ہم نے مانا تغافل نہ کرو گے لیکن

خاک ہو جائیں گے، ہم تم کو خبر ہونے تک

پرتوِ خور سے، ہے شبنم کو فنا کی تعلیم

میں بھی ہوں اک عنایت کی نظر ہونے تک

یک نظر بیش نہیں، فرصتِ ہستی غافل

گرمیِ بزم ہے اک رقصِ شرر ہونے تک

www.novelsclubb.com

غمِ ہستی کا اسد کس سے ہو جز مرگ، علاج

شمع ہر رنگ میں جلتی ہے سحر ہونے تک

(مرزا اسد اللہ خان)

اس نے میسج پڑھ کر موبائل رکھ دیا جب کچھ دیر بعد دوبارہ سے میسج کی رنگ ٹون بجی۔۔۔

بیوی بے وفائی نہیں کرو ایک موقع دیکر دیکھ لو، احد کی طرف سے میسج تھا۔۔۔

تبھی ماہین نے میسج لکھ کر سینڈ کیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ہم بے وفا، ہم مطلبی، ہم خود غرض ہی سہی،

"کبھی خود کے بارے میں سوچا ہے تم کیا ہو۔۔۔

(ارفع علی)

ماہین کا میسج پڑھ کر اس نے گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا اور میسج ٹائپ کر کے اس کے پاس سینڈ کیا۔۔۔

ایک بار دوستی تو کر کے دیکھ لو۔۔۔

اس کا میسج پڑھ کر ماہین کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی، کچھ مہینے قبل اس نے احد کو تنگ کرنے کی غرض سے اسی طرح میسجز کئے تھے اور آج وہ اسے میسج کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

مجھے تنگ مت کرو۔۔۔ماہین نے جان بوجھ کر اس طرح میسج لکھ کر اس کے پاس سینڈ کیا تو اسے غصہ ہی آ گیا۔۔۔

کیوں تنگ نہ کروں، میرے پاس پورا حق ہے تمہیں تنگ کرنے اور تم سے بات کرنے کا، احد نے جل بھن کر میسج سینڈ کیا۔

کافی دیر بعد جب ماہین کی طرف سے ریپلائی نہیں آیا تو وہ موبائل کو سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر آرام کرنے کی غرض سے آنکھیں موند گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماہین! کیا کر رہی ہو؟ انعم نے اس کے کمرے کے اندر داخل ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

کچھ بھی نہیں تم کب آئی ہو؟ماہین نے صوفے سے اٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ابھی ہی آئی ہوں تم سے بات کرنی ہے،انعم نے آہستہ قدم اٹھا کر اس کے پاس آتے ہوئے بتایا تو وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

کونسی بات کرنی ہے؟ماہین نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تو وہ صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمہیں معلوم ہے کل برہان کے تایا اور تائی آئے تھے اور تمہارے بارے میں پوچھ رہے تھے، امی اور میں تو پریشان ہی ہو گئی تھیں کیا جواب دیں، احد بھائی نے بات کو سنبھالا، انعم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا۔۔۔

اچھا تو پھر میں کیا کروں؟ ماہین نے لاپرواہی سے پوچھا۔۔۔

ماہی یہ تم کیا کہہ رہی ہو؟ میں تمہیں اس لیے بتانے آئی ہوں تاکہ تم واپس آجاؤ۔۔انعم نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔

جب تک احد کو میری محبت کا احساس نہیں ہو جاتا ہے، میں واپس نہیں جاؤنگی۔۔۔اس نے اٹل لہجے میں کہا۔۔۔

اب تو اسے ایک موقع دے دو،اس کی طبیعت خراب ہے اسے تمہاری ضرورت ہے،انعم نے اس کا ہاتھ پکڑ کر سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔

انو سمجھنے کی کوشش کرو ہم میاں بیوی ہوتے ہوئے ایک ہی گھر میں اجنبی بن کر زندگی نہیں گزار سکتے ہیں،ماہین نے پر سکون ہو کر اسے کہا تو وہ اس کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماہی تمہیں معلوم بھی ہے شادی کے بعد اگر لڑکی اپنے میکے آ کر رہتی ہے تو لوگ باتیں بناتے ہیں تم تائی امی اور تایا ابو کا بھی سوچو اور جلد ہی اپنی ناراضگی کو بھلا کر

واپس آنے کی کوشش کرنا،انعم نے صوفے سے اٹھتے ہوئے کہا تو وہ حیران ہو کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔

انو تم پہلے میرا ساتھ دیتی تھی اور اب تم اتنی بدل گئی ہو میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا،ماہین نے افسوس بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

ماہی میں بلکل بھی نہیں بدلی ہوں بلکہ حالات بدل گئے ہیں اور اگر حالات بدل جائیں تو انسان کو خود کو بھی بدلنے کی کوشش کرنی چاہیے،میں تم سے بس اتنا ہی کہو نگی جلد از جلد اپنی ناراضگی کو بھلا کر واپس آجانا،کیونکہ احد بھائی کو تمہاری ضرورت ہے اور شاید تمہارے واپس آنے سے وہ بدل جائے،انعم نے اسے شائستگی سے سمجھاتے ہوئے کہا اور کمرے سے باہر چلی گئی جبکہ وہ بیڈ پر بیٹھ کر اس کی کہی گئی باتوں کے بارے میں سوچنے لگی۔۔۔۔

وہ سب اس وقت ڈائیننگ ٹیبل پر بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے جب احد کے موبائل کی رنگ ٹون بجی، اس نے نمبر دیکھ کر نظر انداز کیا مگر دوبارہ سے کال آئی۔۔۔

کس کی کال ہے جو اٹھا نہیں رہے ہو؟ عابد صاحب نے چنگھاڑتی ہوئی آواز میں پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر صارم کی ہے میں اٹھاتا ہوں، وہ کہہ کر اٹھ گیا اور سائیڈ پر جا کہ کال اٹینڈ کی۔۔۔

کال کیوں نہیں اٹھا رہے تھے؟ڈاکٹر صارم نے غصے میں پوچھا۔۔۔

تم نے کیا بات کرنی ہے؟احد نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے پوچھا تو اسے مزید غصہ آگیا۔۔۔

اگر تم نے ابھی تک کسی ہسپتال میں جوائن نہیں کیا تو مہربانی فرما کر واپس آجاؤ،ڈاکٹر صارم نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے دوسری ہسپتال جوائن کر لی ہے اور میں اپنا ٹرانسفر لے چکا ہوں،احد نے بھی جواباً اسی لہجے میں بات کی۔۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آتا تمہارا مسلئہ کیا ہے؟ڈاکٹر صارم نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا۔۔۔

سب سے بڑا مسلئہ تو تم ہو،وہ صرف سوچ ہی سکا۔۔۔

یعنی تم واپس جوائن نہیں کرو گے؟اس نے دوبارہ سے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں۔۔۔اس نے کہہ کر کال کاٹ لی اور کمرے کی طرف بڑھ گیا جبکہ ڈاکٹر صارم غصے میں موبائل کو گھورنے لگا گویا احد کو گھورا ہو۔۔۔۔

رمشا جلدی کرو مجھے دیر ہو رہی ہے، افان نے اس کے آگے جوس کا گلاس رکھتے ہوئے کہا تو وہ جلدی سے جوس پی کر کھڑی ہو گئی۔۔۔

افان بچی کو صحیح سے ناشتہ تو کرنے دو، حلیمہ بیگم نے چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماما میں کب سے اسے کہہ رہا تھا ناشتہ کرو مگر یہ پیپر یاد کرنے میں مصروف تھی، اب وقت زیادہ ہو گیا ہے اسے بھی دیر ہو رہی ہے، افان نے موبائل اٹھاتے ہوئے بتایا تو وہ اپنا بیگ اٹھا کر اس کے ساتھ کھڑی ہو گئی۔۔۔

ہاں تو میری بچی کا پیپر بھی تو ضروری ہے، حلیمہ بیگم نے اس کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

ہمم یہ تو ہے، وہ کہہ کر رمشا کے ساتھ سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

افان آپ بھی تو لیٹ اٹھے تھے تو پھر ساری بات مجھ پر کیوں ڈال رہے تھے، رمشا نے کار میں بیٹھ کر لڑاکا عورتوں کی طرح کہا تو وہ آبرو اچکا کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔

ہاں تو پھر رات کو تم نے لائٹ آف نہیں کی تھی جس کی وجہ سے مجھے نیند دیر سے آئی تھی،افان نے کار کو اسٹارٹ کرتے ہوئے بتایا۔۔۔

افان میں پیپر یاد کر رہی تھی،اس نے منہ بسور کر کہا۔۔۔

اب موڈ اچھا کرو تاکہ پیپر اچھا ہو جائے،افان نے کار کو ٹرن کرتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا پھر دوپہر میں آپ میرے ساتھ لنچ ریستوران میں کرینگے؟رمشا نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ٹھیک ہے،اس نے اپنی نظریں ڈرائیونگ پر مرکوز کرتے ہوئے کہا تو وہ مسکرانے لگی۔۔۔۔

کچھ دیر کی مسافت کے بعد وہ دونوں یونیورسٹی پہنچے تو افان نے باہر نکل کر اس کے لیے کار کا دروازہ کھولا وہ مسکرا کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔

چلو جاؤ۔۔۔وہ کار کو ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا تو وہ آہستہ قدم اٹھاتی ہوئی یونیورسٹی کے اندر چلی گئی،اس کے جانے کے بعد وہ کار میں بیٹھ کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔"

کیا ہوا طبیعت تو ٹھیک ہے؟ برہان نے خود پر پرفیوم چھڑکتے ہوئے پوچھا۔۔۔

چکر آرہے ہیں، انعم نے اسے کیپ دیکر بتایا اور بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔

سارا دن کام کرو گی تو یہی ہو گا، میں اب تمہیں کام کرتے ہوئے نہ دیکھوں، برہان نے اس کے پاس آکر کہا تو وہ بیڈ پر ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں کام کرو نگی نہیں تو امی خود کرنے لگے گی، انعم نے دھیمی آواز میں کہا۔۔۔

تم ماہین سے کہو وہ واپس آجائے، اس نے انعم کو پانی کا گلاس دیتے ہوئے کہا۔۔۔

میں نے اس سے بات کی تھی مگر وہ نہیں مانی، اس نے پانی کا گلاس منہ سے لگاتے ہوئے بتایا۔۔۔

میں احد بھائی سے بات کرونگا، تم ابھی آرام کرو۔۔۔وہ کہہ کر اپنے سامان اٹھانے لگا اور پھر کمرے سے باہر چلا گیا جبکہ انعم نے اپنی آنکھیں موند لیں۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

ماہین کیا کر رہی ہو؟ماریہ بیگم نے کچن میں داخل ہوتے ہوئے پوچھا تو وہ ان کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔

ماما چائے بنا رہی ہوں کوئی کام تھا،اس نے مصروف انداز میں پوچھا۔۔۔

تمہاری دادی کی طبیعت خراب ہے ان کی میڈیسن ختم ہو گئی ہیں،افان کچھ دیر قبل ہی آفس گیا ہے تم یہ لیکر آؤ،ماریہ بیگم نے اسے پرچی دیتے ہوئے کہا تو وہ چولھا بند کر کے ان کی جانب دیکھنے لگی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماما میں ابھی جاتی ہوں، اس نے چائے کو کپ میں نکالا اور پھر چائے کا کپ اٹھا کر باہر چلی گئی جبکہ ماریہ بیگم فرج سے جوس نکال کر رابعہ بیگم کے کمرے میں چلی گئی۔۔۔"

وہ سندھی کڑھائی والی بڑی سی چادر سر پر اوڑھے روڈ پر پیدل جا رہی تھی جب اس کے پیچھے ہارن کی آواز آئی، اس نے سائیڈ سے چلنا شروع کیا مگر کوئی ہارن پر ہاتھ رکھ کر ہٹانا بھول گیا تھا، وہ ان سنا کرتی جانے لگی جب وہ کار کو سائیڈ پر پارک کر کے اس کے پاس آیا۔۔۔

کہاں جارہی ہو؟اس نے ماہین کے سامنے آکر بھنویں سکوڑے پوچھا تو وہ حیران ہو کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔

اس کے سر پر سفید پٹی بندھی ہوئی تھی اور خوبصورت نین نقوش والے چہرے پر کانچ لگنے کے نشان تھے،اسے اس حالت میں دیکھ کر اس کے دل کو کچھ ہوا تھا، مگر وہ خود پر قابو پاتی ہوئی اس کی جانب متوجہ ہوئی۔۔۔۔

تم سے مطلب میں کہی بھی جاؤں،ماہین نے اپنی آنکھوں کو پھیلاتے ہوئے پوچھا تو وہ اسے غور سے دیکھنے لگا۔۔۔۔

میرے سارے مطلب تم سے شروع ہو کر تم پر ہی ختم ہوتے ہیں،احد نے اس کے قریب آکر کہا تو وہ اس سے دو قدم پیچھے ہوئی۔۔۔

میرا راستہ چھوڑو مجھے دیر ہو رہی ہے،اس نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

کیوں کس سے ملنا ہے جو دیر ہو رہی ہے؟احد نے اس کی طرف جانچتی نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر احد علی تم جیسا انسان کبھی سدھر ہی نہیں سکتا ہے جسے اپنے لفظوں سے دوسروں کا دل دکھانا اچھے سے آتا ہو،ماہین نے غصے میں چلاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

بیوی اس وقت روڈ پر کھڑی ہو ذرا دھیمے لہجے میں بات کرو اور میرے ساتھ چلو، احد نے اس کی کلائی پکڑ کر کہا اور کار کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

میرا ہاتھ چھوڑو۔۔۔اس نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا مگر وہ ان سنا کرتا ہوا کار کی طرف آیا اسے کار میں بیٹھنے کا کہہ کر خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

تمہارا مسلئہ کیا ہے کبھی خود ہی دور جانا چاہتے ہو اور جب میں دور چلی گئی ہوں تو پھر بھی تمہیں سکون نہیں ہے، ماہین نے کار کا دروازہ بند کرتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔

میں چاہتا ہوں تم واپس آجاؤ کیونکہ مجھے اپنی بیوی کی ضرورت ہے،احد نے کار کو ڈرائیو کرتے ہوئے بتایا۔۔۔

تمہیں مجھ سے محبت نہیں ہوئی؟ماہین نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

تم میرے ساتھ زندگی گزارنا چاہتی تھی ہم دونوں کی شادی ہو گئی ہے،اب ضروری تو نہیں کہ محبت کا ہونا لازم ہو،احد نے مسکراتے ہوئے کہا اس کا دل چاہا اس کی مسکراہٹ کو یوں ہی دیکھتی رہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جب تک کسی رشتے میں محبت نہیں ہوتی ہے تو وہ رشتہ صرف سمجھوتہ ہی کر سکتا ہے، میں اپنی ساری زندگی ایک ایسے انسان کے ساتھ نہیں گزار سکتی ہوں جو مجھے محبت نہ دے سکے، ماہین نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ خاموش ہو گیا۔۔۔

یہی روکو مجھے اسٹور پر جانا ہے، اس نے آہستہ آواز میں کہا۔۔۔

کس کے لیے میڈیسن لینی ہیں؟ اس نے آبرو اچکا کر پوچھا۔

www.novelsclubb.com

دادی کی طبیعت خراب ہے، ان کے لیے ہی میڈیسن لینی ہیں، اس نے کار کا دروازہ کھولنا چاہا مگر احد نے جلد ہی اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر اسے روکا، اس کے لمس پر وہ اپنا ہاتھ پیچھے کھینچ گئی۔۔۔

مجھے دو میں لیکر آتا ہوں، احد نے اس کے چہرے پر گھبراہٹ دیکھتے ہوئے کہا تو ماہین نے بغیر کچھ کہے اسے پرچی دی، وہ کار سے اتر کر باہر چلا گیا۔۔۔

مسٹر کھڑوس محبت تو تمہیں خود سے کروا کر رہو نگی، وہ مسکرا کر بڑبڑانے لگی۔۔۔

کچھ دیر بعد احد نے کار میں آکر اسے میڈیسن دی اور ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کار میں بلکل خاموشی تھی وہ دونوں اپنی سوچوں میں مصروف تھے جب احد نے بات کا آغاز کیا۔۔۔

بیوی ایک موقع دیکر دیکھو، مجھے تم سے محبت نہ سہی پر میں تم سے دوستی تو کر سکتا ہوں، اس نے اپنے جذبات کو چھپاتے ہوئے کہا تو وہ اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگی۔

جب تم مجھ سے کہو گے کہ تمہیں مجھ سے محبت ہے میں بنا کچھ کہے تمہارے ساتھ گھر چلی جاؤنگی، ماہین نے اسے کہہ کر ونڈو کی طرف نظریں کیں تو وہ کچھ کہہ نہ سکا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ دیر کی مسافت کے بعد اس نے گھر کے سامنے کار روکی تو وہ دروازہ کھول کر چلی گئی جبکہ وہ کچھ دیر اس کے بارے میں سوچتا رہا اور پھر کار کی چابی اٹھا کر باہر نکلا اور گھر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔

دوپہر دو بجے کے قریب وہ رمشا کو یونیورسٹی سے واپس لینے آیا تھا، کار کو گیٹ کے سامنے روکتے ہوئے وہ جیسے ہی باہر نکلا اس کے تن بدن میں آگ لگ گئی، وہ سامنے کھڑی لڑکے سے مسکرا کر بات کر رہی تھی جبکہ وہ لڑکا اسے گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا، وہ غصے میں اس کی طرف بڑھا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جان میں کب سے انتظار کر رہا ہوں اور تم یہاں کھڑی ہو، افان نے اس کے پاس آکر مسکراتے ہوئے کہا تو وہ لڑکا حیران ہو کر اسے دیکھنے لگا، جبکہ اس کے اس طرح بولنے پر وہ جھینپ ہی گئی۔۔۔

آپ کون؟ اس لڑکے نے تنے ہوئے نقوش سے پوچھا۔۔۔

میں رمشا کا شوہر ہوں، رمشا تم نے اپنے فرینڈز کو بتایا نہیں کیا؟ افان نے اسے بتا کر رمشا کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تو وہ نفی میں سر ہلا گئی۔۔۔

رمشا تم کتنی میسنی ہو ہمیں بتایا ہی نہیں کہ تمہاری شادی ہو چکی ہے، اس لڑکے نے مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔۔

اب پتا چل گیا ہے تو بھابھی کہہ کر بلاؤ کیونکہ اپنی ڈاکٹر صاحبہ کا نام صرف میں ہی لے سکتا ہوں،افان نے رمشا کا ہاتھ پکڑ کر اسے باور کروایا اور وہاں سے چلا گیا جبکہ وہ لڑکا کچھ دیر کھڑا اسے دیکھتا رہا اور پھر اپنی کار کی طرف بڑھ گیا۔۔۔"

وہ لڑکا کون تھا؟ وہ جیسے ہی کار میں بیٹھی افان نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔۔

وہ میرا کلاس فیلو ہے مجھ سے نوٹس لے رہا تھا،رمشا نے اس کے چہرے پر چھائی سنجیدگی کو دیکھتے ہوئے بتایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو پھر اتنا فری کیوں ہو رہا تھا، اس نے آنکھوں کو ترچھی کرتے ہوئے پوچھا تو وہ خاموش رہی۔۔۔

کیا ہوا جواب دو۔۔۔اس کے خاموش رہنے پر اس نے دوبارہ پوچھا تو وہ رونے لگی، جبکہ وہ حیران ہو کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔

آپ مجھ پر شک کر رہے ہیں، اس نے نمی میں گھلی آواز میں پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس میں شک کرنے والی کیا بات ہے، میں تمہارا شوہر ہوں تم سے پوچھنا میرا حق ہے، افان نے کار کو گھر کے راستے پر ڈرائیو کرتے ہوئے کہا مگر وہ خاموش ہو کر رخ موڑ گئی۔۔۔

آدھے گھنٹے کی مسافت کے بعد اس نے گھر کے سامنے کار روکی تو وہ بیگ اٹھا کر گھر کے اندر داخل ہو گئی جبکہ اس نے غصے میں ڈش بورڈ پر مکا مارا۔۔۔

وہ اس سے بعد میں بات کرنے کا ارادہ کرتا ہوا آفس چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

رات کے بارہ بجنے کو تھے مگر وہ ابھی تک نہیں آیا تھا، وہ صوفے پر بیٹھی کب سے اس کا انتظار کر رہی تھی، اس نے اس کا نمبر ڈائل کیا مگر فون بند جا رہا تھا، پریشانی

کے سبب اس کی طبیعت خراب ہونے لگی۔۔۔وہ اٹھ کر کمرے میں جانے ہی لگی تھی جب وہ آہستہ قدم اٹھاتا ہوا گھر کے اندر داخل ہوا اس کی جان میں جان آئی، وہ بھاگتی ہوئی اس کے گلے جا لگی، تبھی وہ درد سے کراہ اٹھا۔۔۔

کیا ہوا برہان تم ٹھیک تو ہو؟ انعم نے اس سے دور ہوتے ہوئے پوچھا تو وہ بازو پر ہاتھ رکھے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔

کوئی کپڑا دو۔۔۔برہان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

یار دو تو،اس نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا تو وہ اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھے کمرے کی جانب بڑھ گئی اور جلدی سے ڈوپٹہ لیکر آئی۔۔۔

برہان نے اپنے بازو سے ہاتھ ہٹایا تو وہ حیران ہو گئی وہاں سے تواتر خون بہہ رہا تھا۔۔۔

برہان کیا ہوا ہے،اس نے گھبراتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ باندھو یہاں پر،اس نے اپنی بازو اس کے سامنے کرتے ہوئے کہا تو وہ نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔

میں احد بھائی کو کہتی ہوں وہ آپ کی پٹی کریں اتنا زیادہ خون بہہ رہا ہے، وہ کہہ کر جانے لگی جب اس نے روکا۔۔۔۔

انعم میں صبح خود ہی پٹی کروالونگا، ابھی کسی کو پریشان کرنے کی ضرورت نہیں ہے، اس کی آواز سن کر وہ اس کے پاس آئی۔۔۔

برہان یہ اتنا زیادہ خون کیوں بہہ رہا ہے، انعم نے اس کے بازو پر ڈوپٹہ باندھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپریشن پر گئے تھے وہاں پر جیسے ہی چھاپا مارا ان لوگوں نے فائرنگ شروع کر دی لیکن گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے گولی صرف چھو کر گزری ہے، برہان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا۔۔۔

میں شام سے پریشان ہوں، تمہیں اتنا زیادہ خون بہہ رہا ہے اور تم اتنی آسانی سے کہہ رہے ہو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے، انعم نے اس کی طرف دیکھ کر غصے میں کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

انعم آرام سے غصہ کیوں کر رہی ہو تمہاری طبیعت خراب ہو جائیگی، برہان نے اس کے گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تو وہ اس کے بازو پر ڈوپٹہ باندھ کر کھڑی ہو گئی۔۔۔۔

یار بات تو سنو وہ بنا کچھ کہے کمرے میں جانے لگی جب برہان نے اسے بلایا مگر وہ نظر انداز کر کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔"

وہ کمرے میں آیا تو انعم بیڈ پر ٹیک لگائے بیٹھی تھی،اس نے دروازے کو بند کیا اور اس کی طرف آیا۔۔

www.novelsclubb.com

انعم ناراض تو مت ہو،مجھے معلوم تو نہیں تھا میرے ساتھ یہ سب ہو گا، برہان نے اس کے برابر میں بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو ہم دونوں کا کیا ہوتا، انعم نے اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔

کچھ ہوا تو نہیں ہے نا، اب مسکرا دو پہلے ہی بازو میں درد ہو رہا ہے اگر تم ناراض ہو گئی تو دل میں درد ہو جائیگا، برہان نے آنکھ کا کونا دباتے ہوئے کہا تو وہ مسکرانے لگی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

برہان تم سے میں اپنے بیٹے کو دور رکھو نگی نہیں تو وہ بھی یہ سب سیکھے گا، انعم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا تم سے کس نے کہا کہ پہلے بیٹا ہو گا، پہلے میری بیٹی ہو گی جو بلکل میری طرح ہو گی، برہان نے دل جلانے والی مسکراہٹ سے کہا۔۔۔

جی نہیں پہلے میرا بیٹا آئیگا۔۔۔انعم نے اسے جتاتے ہوئے کہا۔

اچھا شاید دونوں ہی ساتھ آجائیں، برہان نے شرارتی لہجے میں کہا۔۔۔

برہان زیادہ پھیلنے کی ضرورت نہیں ہے، اس نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

کہاں جا رہی ہو؟ اس نے اپنی ٹانگیں پھیلاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمہارے لیے کھانا اور دودھ لینے جا رہی ہوں، وہ کہہ کر کمرے سے باہر چلی گئی تو وہ اپنی بازو کو سیدھا کر کے دیکھنے لگا، خون زیادہ بہہ جانے کی وجہ سے اسے نقاہت محسوس ہو رہی تھی، وہ موبائل اٹھا کر اپنے ساتھی پولیس آفیسر کو کال کر کے آج کے بارے میں بتانے لگا، تبھی انعم ٹرے ہاتھ میں پکڑے اندر داخل ہوئی تو اس نے بات کر کے کال کاٹ دی۔۔۔۔

کھانا نہیں کھاؤ نگا اس نے دودھ کا گلاس اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تھوڑا سا تو کھا لو، انعم نے فکر مند ہوتے ہوئے کہا۔۔

بھوک نہیں ہے، برہان نے مسکراتے ہوئے بتایا اور دودھ کا گلاس منہ سے لگایا وہ اس کے چہرے پر درد بھرے تاثرات دیکھ کر خاموش ہی رہی۔۔۔

انعم یہی پر ٹرے رکھ دو، ابھی سو جاؤ، برہان نے اسے آہستہ قدم اٹھا کر جاتے ہوئے دیکھ کر کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر ٹیبل پر ٹرے رکھ کر بیڈ پر آ کر لیٹ گئی۔۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

احد کہاں جا رہے ہو؟ وہ اپنا وائٹ کوٹ بازو پر رکھے باہری دروازے کی طرف جا رہا تھا جب رضیہ بیگم کی آواز سن کر اس نے اپنے قدم روکے اور پلٹ کر ان کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

ماما ہسپتال جا رہا ہوں، احد نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بتایا۔۔۔

پہلے ٹھیک ہو جاؤ پھر جانا، رضیہ بیگم نے فکر مند ہوتے ہوئے کہا تو وہ مسکرانے لگا۔۔۔

ماما میں اب ٹھیک ہوں، آپ پریشان مت ہوں اور یہ نشان بھی بس جانے والے ہیں اس نے اپنے چہرے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔

جلدی آنے کی کوشش کرنا اور لنچ بھی کر لینا اس دن بھی تم نے کچھ نہیں کھایا تھا میں نے ماہین کو لنچ دیکر بھیجا تھا آج تو وہ ہے ہی نہیں۔۔۔ رضیہ بیگم اپنے ہی خیالوں

میں کہہ رہی تھی جب اچانک احد پر نظر گئی جو خاموش نظروں سے اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

ماما بیوی کو اس دن ہسپتال آپ نے بھیجا تھا، اس نے لڑکھڑاتی ہوئی آواز میں پوچھا۔۔۔

ہاں بیٹا وہ تو منع کر رہی تھی میں نے ہی بھیجا تھا، رضیہ بیگم نے صوفے سے اٹھتے ہوئے بتایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں چلتا ہوں، وہ ماہین کو غصے میں بہت کچھ بول گیا تھا اسے ندامت نے آگھیرا، وہ دل پر بوجھ لیے باہری دروازے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

****

وہ آنکھوں کو مسلتے ہوئے جیسے ہی اٹھا اس کی نظر سامنے صوفے کی طرف گئی، وہ تیار ہو کر پیپر یاد کر رہی تھی، رات کو وہ دیر سے آیا تو رمشا سو چکی تھی، کچھ دیر اسے دیکھنے کے بعد وہ بات کرنے کی غرض سے اس کے پاس چلا گیا۔۔۔

رمشا! اس نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے بلایا مگر وہ ان سنا کر گئی۔۔۔

میں تم سے بات کر رہا ہوں، افان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ شکوہ بھری نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔

تم مجھے نظر انداز کر رہی ہو؟افان نے محبت بھرے لہجے میں پوچھا،اسے معلوم تھا وہ گھر میں ایک بہن ہونے کی وجہ سے بہت لاڈلی تھی اور پھر اس کے بھائیوں نے اسے ماحول بھی ایسا فراہم کیا تھا جس کی وجہ سے وہ حساس بن گئی تھی اور چھوٹی چھوٹی باتیں دل پر لیکر رونا شروع کر دیتی تھی،وہ اسے اب سمجھ گیا تھا مگر اس کا حساس پن اسے نکالنا تھا تاکہ وہ لوگوں کا مقابلہ اچھے سے کر سکے۔۔۔۔

میں پیپر یاد کر رہی ہوں،رمشا نے اپنی کاجل سے بھری آنکھیں اوپر کرتے ہوئے کہا تو وہ اسے غور سے دیکھنے لگا۔۔۔۔

بلیو رنگ کے امتزاج کے ساتھ کالے رنگ کا لباس زیب تن کئے، آنکھوں میں کاجل لگائے جو اسے مقناطیس کی طرح اپنی طرف کھینچنے کا سبب بن رہا تھا، ہونٹوں پر پنک گلوز، کانوں میں چھوٹی بالیاں، دراز قد وہ خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

رمشا میں نے تمہیں پہلے بھی سمجھایا تھا اتنی چھوٹی سی باتوں پر ناراض نہیں ہوا کرتے ہیں، اگر تم ایسے ہی کرتی رہی تو لوگ تمہارے ساتھ وہی رویہ اختیار کرینگے جو تمہیں پسند نہیں ہے، اپنی کمزوری کبھی کسی کو نہیں دکھانی چاہیے، لوگ بس موقع کی تلاش میں ہوتے ہیں جیسے ہی ان کو معلوم ہوتا ہے وہ اسی انداز میں دل دکھاتے ہیں جو ہمیں پسند نہیں ہوتا، میں چاہتا ہوں میری بیوی نڈر ہو کر ہر بات کا مقابلہ کرے، اب تو ڈاکٹر بننے والی ہو، آگے بہت کچھ کرنا ہے اور جب ہمارے بچے ہونگے وہ کیا کہینگے ہماری مما تو بس روتی رہتی ہے، افان نے اسے سمجھانے کے بعد شرارتی لہجے میں کہا تو وہ سرخ ہی ہو گئی۔۔۔۔

افان !اس نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا تو وہ قہقہہ لگا گیا۔۔۔

ڈاکٹر صاحبہ اتنا مت شرماؤ، نہیں تو بندہ دل ہار بیٹھے گا پھر مت کہنا میرا پیپر ہے، افان نے شوخ لہجے میں کہا تو وہ اٹھ کر جانے لگی اس نے بروقت کھڑے ہو کر اس کے ہاتھ کی کلائی پکڑی۔۔۔

افان چھوڑو میں آپ سے ناراض ہوں، کل آپ نے مجھے منایا بھی نہیں اور نہ ہی مجھے لنچ پر لے گئے، رمشا نے اپنا رخ موڑتے ہوئے کہا تو وہ حیران ہو کر اسے دیکھنے لگا، یعنی اس کی ناراضگی کچھ منٹوں کی ہی ہوتی تھی۔۔۔

تم نے دوبارہ تو چلنے کا نہیں کہا تھا، افان نے اس کے ہاتھ کی کلائی پر بوسہ دیتے ہوئے کہا تو وہ پلکیں اٹھا کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔

آپ کو یاد رہنا چاہیے تھا، رمشا نے منہ کے زاویے بناتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا آج تیار رہنا میں لنچ پر لے جاؤنگا، تم ناشتہ کرو جب تک میں فریش ہو کر آتا ہوں، اس نے گھڑی میں ٹائم دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں آپ کے ساتھ ہی ناشتہ کرونگی، رمشا نے اس سے دور ہو کر کہا تو وہ اس کے ماتھے پر بوسہ دیکر فریش ہونے چلا گیا، جبکہ وہ سرشار سے مسکرانے لگی اور واڈروب سے اس کے کپڑے نکالنے کی غرض سے اس طرف چلی گئی۔۔۔۔"

****

دادی آپ کی طبیعت کیسی ہے؟ماہین نے کمرے میں داخل ہو کر پوچھا۔۔۔

اب ٹھیک ہوں تم ایک کپ چائے کا پلادو،ویسے بھی کچھ دیر تک تم ماریہ کے ساتھ چلی جاؤ گی،رابعہ بیگم نے بیڈ سے ٹیک لگاتے ہوئے کہا تو وہ ناسمجھی سے دیکھنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا مطلب میں کہاں جاؤ نگی؟اس نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

تمہاری خالہ کی طبیعت خراب ہے ماریہ کچھ دیر میں جائیگی تو تم بھی اس کے ساتھ جانا،ارشد تو آفس گیا ہوا ہے اب ماریہ کا اکیلے جانا اچھا تو نہیں لگے گا،رابعہ بیگم نے اپنا جھڑیوں والا ہاتھ اس کے سر پر رکھتے ہوئے بتایا۔۔۔

دادی پھر آپ کا خیال کون رکھے گا؟ماہین نے فکر مند ہوتے ہوئے پوچھا تو وہ مسکرانے لگی۔۔۔

میرا خیال رکھنے کے لیے حلیمہ،رمشا اور افان سمیت میرے دو بیٹے ہیں تم گھوم کر آؤ،رابعہ بیگم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

دادی آپ نے دادا کا نام تو لیا ہی نہیں۔۔۔ماہین نے شرارتی لہجے میں کہا۔۔۔

تم نے مار کھانی ہے کیا؟رابعہ بیگم نے شرماتے ہوئے کہا۔۔۔

ہائے دادی میں دادا کو بتاؤ نگی ان کا نام سن کر آپ شرما رہی تھی،ماہین نے بیڈ سے اٹھ کر دروازے کے پاس کھڑے ہو کر کہا۔۔۔۔

ماہین! وہ غصے میں کچھ کہتی اس سے قبل ہی ماہین مسکراتی ہوئی کمرے سے باہر چلی گئی جبکہ رابعہ بیگم اس کی بات پر پھر سے مسکرانے لگی۔۔۔۔

****

وہ اپنے مریضوں کو چیک کرنے کے بعد چیئر سے ٹیک لگا کر آنکھیں موندیں ابھی بیٹھا ہی تھا جب اس کے روم کا دروازہ نوک ہوا، اس نے اندر آنے کی اجازت دی تو وہ اندر داخل ہوا۔۔۔

کتنے ڈھیٹ ہو نا تم اتنی چوٹ لگنے کے باوجود بھی بچ گئے، اپنے ارد گرد جانی پہچانی آواز سن کر اس نے پٹ سے آنکھیں کھولیں، اسے اپنے سامنے دیکھ کر احد کے جسم میں غصے کی شدید لہر دوڑی۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہاں آنے کی تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی؟ احد نے چیئر سے اٹھ کر غصے میں پوچھا تو وہ مسکرانے لگا۔۔۔۔

تم سے بہت قیمتی چیز لینے آیا ہوں، حمدان نے چیئر پر بیٹھتے ہوئے کہا تو اسے غصہ ہی آگیا۔۔۔

یہاں سے نکلو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا، احد نے اس کے سامنے کھڑے ہو کر دھاڑتے ہوئے کہا۔۔

تسلی سے بات سنو، تمہارے اور ماہین کے درمیان ویسے بھی ناراضگی چل رہی ہے، میں کیا کہہ رہا تھا تم اسے ہمیشہ کے لیے چھوڑ دو تاکہ میں اس سے شادی کر کے اسے اپنا بنالوں، حمدان نے دل جلانے والی مسکراہٹ سے کہا، اس کی بات سن کر احد نے غصے میں آکر اسے گریبان سے پکڑا تو وہ بھی کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی میری بیوی کے بارے میں یہ سب سوچنے کی؟احد نے زوردار مکا اس کے گال پر لگایا تھا جبکہ اس نے گال پر ہاتھ رکھ کر جواباً اسے بھی گریبان سے پکڑا۔۔۔

پہلے میں اس سے محبت کرتا تھا، تم ہم دونوں کے بیچ میں آئے ہو، اگر تم نہ آتے تو وہ آج میری بیوی ہوتی، حمدان نے اسے کالر سے دبوچتے ہوئے کہا اور اسے مکا مارنے لگا مگر اس نے بروقت اس کا ہاتھ پکڑا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میرے سامنے اس نے تمہاری محبت کو ٹھکرایا تھا اور تم اسے بیوی بنانے کی بات کر رہے ہو، وہ احد علی کی بیوی ہے اور اسے کوئی مجھ سے جدا نہیں کر سکتا ہے، احد نے اسے دھکا دیتے ہوئے باور کروایا تو اسے غصہ ہی آ گیا۔۔۔

اس دن تمہیں مار دیتا تو تم سے جان چھوٹ جاتی، حمدان نے اپنے ہونٹ سے نکلتے خون کو ہاتھ سے صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔

یعنی وہ سب تم نے سوچ سمجھ کر کیا تھا، احد نے اس کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

اس رات میں آفس سے لوٹ کر گھر جا رہا تھا جب اپنے سامنے کسی کو بے دھیانی میں کار چلاتے دیکھ کر میں نے ہارن بجایا لیکن وہ اپنے ہی خیالوں میں مصروف تھا، میں نے کار کو آگے کر کے دیکھنا چاہا جب مجھے پتا چلا یہ تمہاری کار ہے، میں نے موقع دیکھ کر تمہاری کار کو پیچھے سے دھکا دیا جو روڈ کی دوسری طرف جا گری، میں

نے کار سے نکل کر دیکھنا چاہا تم زندہ ہو یا۔۔۔اس نے مسکراتے ہوئے بات کو ادھورا چھوڑا۔۔۔ خیر میں جیسے ہی تمہاری کار کا دروازہ بند کر کے جانے لگا ایک لڑکا ہماری طرف ہی آ رہا تھا میں جلدی میں اپنی کار میں بیٹھ کر وہاں سے چلا گیا جبکہ اس لڑکے نے تمہاری جان بچائی، اگر وہ لڑکا اس دن تمہیں ہسپتال لیکر نہ آتا تو ماہین میری ہو چکی ہوتی، حمدان نے افسوس بھرے لہجے میں کہا تو احد کڑے تیور لیے اس کی طرف آیا، اس سے قبل کے وہ اس پر ہاتھ اٹھاتا نرس جلدی سے روم میں داخل ہوئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

سر ایمرجنسی کیس ہے، اس نے ایک ہی سانس میں کہہ کر ان کی طرف دیکھا تو احد اس سے دور ہو کر کھڑا ہو گیا۔۔۔

تم چلو میں آتا ہوں،احد نے نرس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ روم سے باہر چلی گئی۔۔۔

آج بچ گئے ہو اگر اب میرے سامنے آئے تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا،احد نے انگشت شہادت اٹھائے اسے دھمکی آمیز لہجے میں کہا اور روم سے باہر چلا گیا جبکہ حمدان کچھ دیر وہی کھڑا اپنے حواس کو بحال کرنے لگا اور پھر اپنی شرٹ کے کالر کو درست کرتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

دوپہر میں افان رمشا کے ساتھ لنچ کرنے گیا تھا۔۔وہ بریانی کھا رہی تھی جب افان نے گلا صاف کرتے ہوئے اسے اپنی جانب متوجہ کیا تو وہ اس کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

رمشا میں ایک مہینے کے لیے بزنس کے سلسلے میں شہر سے باہر جا رہا ہوں میں چاہتا تھا تم بھی میرے ساتھ چلو لیکن تمہارے پیپرز ہو رہے ہیں،اس نے کہہ کر اس کی طرف دیکھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

افان ایک مہینے کے لیے ؟اس نے حیران ہو کر پوچھا تو وہ مسکرانے لگا۔۔۔۔

اس میں حیران ہونے والی کیا بات ہے،افان نے اس کے آگے پانی کا گلاس رکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

آپ اتنے زیادہ دنوں کے لیے جائینگے تو میں اکیلی کیا کرونگی،آپ کچھ دن انتظار کریں میرے پیپرز جیسے ہی ختم ہونگے پھر سیمسٹر بریک ہوگا میں آپ کے ساتھ چلونگی،رمشا نے خوش ہوتے ہوئے بتایا تو وہ اسے دیکھنے لگا یعنی اب اسے بھی محبت ہوگئی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابھی جانا بہت ضروری ہے، تمہاری چھٹیوں میں تو ہم ہنی مون پر جائینگے،افان نے مسکراتے ہوئے بتایا۔۔۔

افان !اس نے شرماتے ہوئے نظریں جھکالیں۔۔۔

اچھا جلدی کھاؤ مجھے آفس بھی جانا ہے،افان نے جوس کا گلاس منہ سے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

آفس جانا مجھ سے زیادہ ضروری ہے کیا؟رمشا نے آئبرو اچکا کر پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

سوچ کر بتاؤ نگا،افان نے اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا۔۔۔

ٹھیک ہے پھر جائیں میں خود ہی گھر چلی جاؤ نگی،رمشا نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔۔

ڈاکٹر صاحبہ جب تمہیں معلوم بھی ہے افان خان کے دل کی شہزادی ہو تم پھر بھی یہ رویہ اختیار کر رہی ہو، اس نے ڈھکے چھپے الفاظ میں اسے اپنے احساسات کے بارے میں بتایا۔۔۔۔

میں آپ سے سننا چاہ رہی تھی، رمشا نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ بھی مسکرا کر کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لنچ کرنے کے بعد اس نے بل پے کیا اور پھر دونوں گھر کی جانب روانہ ہو گئے۔۔۔۔"

حمدان کی کہی گئی باتوں کے بارے میں سوچ کر اس کے سر میں درد ہونے لگا تھا، وہ ہسپتال سے آف ہونے کے بعد کار میں بیٹھ کر اپنی پسندیدہ جگہ پر آیا تھا۔۔۔

شام کے چھ بجے کا وقت تھا، سی۔ویو میں اس وقت لوگوں کا ہجوم تھا، وہ ڈوبتے سورج کو دیکھ کر اپنے قدم آگے بڑھانے لگا۔۔۔پانی کی لہروں کا شور اس کے دماغ کو ایک خوشی بھرا احساس بخشتا تھا جس کی وجہ سے وہ ہمیشہ یہاں آتا تھا۔۔۔۔

کچھ دیر پانی کے اندر کھڑے رہنے کے بعد اس نے اپنے قدم کار کی جانب بڑھائے۔۔۔

اس نے سوچ لیا تھا وہ ماہین کو گھر لیکر ہی آئیگا، وہ کار میں بیٹھ کر گھر کے راستے پر ڈرائیو کرنے لگا، تبھی برہان کے نمبر سے اسے کال آئی، وہ ماہین کی وجہ سے اس سے ناراض تھا، اس نے کال اٹھا کر کچھ دیر تک گھر آنے کا کہا اور موبائل کو ڈش بورڈ پر رکھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ دیر کی مسافت کے بعد اس نے کار کو ارشد صاحب کے گھر کے سامنے روکا اور اپنا موبائل اور کار کی چابی اٹھا کر ان کے گھر کے اندر بڑھ گیا۔۔۔

وہ جیسے ہی اندر داخل ہوا حلیمہ بیگم اور رابعہ بیگم لاؤنج میں بیٹھی تھیں۔۔۔

السلام علیکم! وہ سلام کر کے ان کی طرف آیا۔۔۔

وعلیکم السلام! کیسے ہو بیٹا؟ ان دونوں نے جواباً کہا تو حلیمہ بیگم نے اس سے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آنٹی میں ٹھیک ہوں، بیوی کہاں ہے؟ اس نے مسکراتے ہوئے اپنی نظریں چاروں اور گھماتے ہوئے پوچھا۔۔۔

وہ تو ماریہ کے ساتھ اپنی خالہ کے گھر گئی ہے، حلیمہ بیگم نے دھیمے لہجے میں بتایا۔۔۔

آنٹی کب اور کہاں گئی ہے؟اس نے جلدی سے پوچھا۔۔۔

بیٹا صبح حیدر آباد گئی ہے،اگلے ہفتے تک آجائیگی، حلیمہ بیگم نے اس کے چہرے پر پریشانی کے آثار دیکھ کر بتایا۔۔۔

حلیمہ چائے بنا کر آؤ نہیں تو اس ڈاکٹر نے چلے جانا ہے،رابعہ بیگم نے بوجھل آواز میں کہا تو وہ ان کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

دادی آپ کی طبیعت کیسی ہے؟اس نے اپنے خیالوں کو جھٹکتے ہوئے پوچھا۔۔۔

بہت جلدی تمہیں یاد آیا ہے تم سے اچھے تو افان اور برہان ہیں جن کو یاد تو رہتا ہے کہ ان کی بوڑھی دادی بھی ہے، رابعہ بیگم نے اپنی عادت کے مطابق اسے گھورتے ہوئے کہا تو وہ مسکرانے لگا۔۔۔

دادی مجھے یاد تھا پر آپ کی پوتی کی وجہ سے میں یہاں نہیں آیا، اس نے اپنے کان کو کھجاتے ہوئے کہا۔۔۔

کیوں وہ تمہیں کیا کہتی، اس سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے جیسے ہی واپس آتی ہے، اسے منا کر اپنے گھر لے جاؤ۔۔۔ رابعہ بیگم نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔

میں چائے بنا کر آتی ہوں، حلیمہ بیگم کہہ کر کچن کی جانب بڑھ گئی جبکہ وہ رابعہ بیگم سے بات کرنے لگا۔۔۔۔

****

صبح انعم کی آنکھ دیر سے کھلی تھی وہ جیسے ہی اٹھی برہان جا چکا تھا، ایک بار پھر اسے غصہ آیا تھا، اپنی بازو کی پرواہ کئے بغیر وہ ایسے ہی چلا گیا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کا آٹھواں مہینہ چل رہا تھا، گھر کا کام نبٹانے کے بعد وہ آرام کی غرض سے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔

انعم بیٹا یہ کس کا خون ہے، رضیہ بیگم کی آواز پر وہ ان کی جانب متوجہ ہوئی جو صوفے پر خون کے دھبے دیکھ کر اس سے پوچھ رہی تھی۔۔۔

وہ امی۔۔۔اسے سمجھ نہیں آیا کیا بتائے۔۔۔

انعم صحیح سے بتاؤ کیا ہوا ہے؟ وہ اس کے برابر میں بیٹھ کر پوچھنے لگی۔۔۔

امی برہان کے بازو سے گولی چھو کر گزری ہے، اس نے لڑکھڑاتی ہوئی زبان میں بتایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں بھی کہوں یہ بازو پر ہاتھ کیوں رکھ رہا تھا اور ہمیں اس نے بتایا بھی نہیں۔۔۔رضیہ بیگم نے افسوس بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

امی ایسی بات نہیں ہے اس نے کہا تھا وہ ابھی آپ سب کو پریشان نہیں کرنا چاہتا اس لیے اس نے نہیں بتایا، انعم نے اس کی طرف داری کرتے ہوئے بتایا۔۔۔

اب کہاں گیا ہے؟ رضیہ بیگم نے پریشان کن لہجے میں پوچھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

امی مجھے خود نہیں معلوم، میں اس سے کال کر کے پوچھتی ہوں، انعم نے صوفے سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

تم بیٹھی رہو یہ پھل کھاؤ، میں پوچھتی ہوں، رضیہ بیگم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور اپنا موبائل اٹھا کر برہان کا نمبر ڈائل کیا، کچھ دیر بعد اس نے کال اٹینڈ کی تو وہ اس سے بات کرنے کے بعد انعم کی جانب آئی۔۔۔

کیا ہوا امی؟ اس نے پوچھا۔۔۔

پولیس اسٹیشن گیا ہے کچھ دیر تک آ رہا ہے، رضیہ بیگم نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے بتایا تو وہ پر سکون ہو کر پھل کھانے لگی جبکہ رضیہ بیگم اس سے باتیں کرنے لگی۔۔۔۔"

****

حنا اور اس کی ساس بازار آئی تھیں، وہ دونوں جیسے ہی کپڑوں کی دکان میں جا رہی تھیں جب پیچھے سے کسی نے ان کو روکا۔۔۔

آنٹی آپ وہی ہیں نا؟ ثانیہ نے ان کو روکتے ہوئے پوچھا تو وہ اس کو پہچان گئی۔۔۔

ہاں میں وہی ہوں شکر ہے تم مجھے یہی پر مل گئی ہو نہیں تو میں تمہارے گھر آنے ہی والی تھی، حنا کی ساس نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

آنٹی خیریت سے، اس نے سائیڈ پر کھڑے ہو کر پوچھا۔۔۔

وہ بعد میں بتاؤ نگی پہلے یہ بتاؤ یہ کون ہے؟حنا کی ساس نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔

یہ میری امی ہیں،ثانیہ نے کہا تو وہ مسکرا کر اس سے ملی۔۔۔

امی یہ وہی آنٹی ہیں جنہوں نے مجھے اس دن گھر تک چھوڑا تھا،ثانیہ نے ان کے قریب جا کر بتایا تو وہ خوش اسلوبی سے ان سے بات کرنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ دیر بات کرنے کے بعد وہ دونوں آگے کی طرف بڑھ گئیں تو حنا نے اپنی ساس کی طرف دیکھا۔۔۔

یہ وہی لڑکی ہے جس کے بارے میں تمہیں بتایا تھا،اس کی ساس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

امی بہت پیاری ہے، مگر کیا حمدان مان جائیگا؟ حنا نے پر سوچ انداز میں پوچھا۔۔۔

میرا بیٹا ہے ضرور مانے گا،اس کی ساس نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ بھی مسکرا دی۔۔۔

www.novelsclubb.com

چلیں! حنا نے آگے کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے کہا تو وہ بھی اس کے ساتھ آگے کی طرف بڑھ گئی۔"

****

برہان گھر کے اندر داخل ہوا تو رضیہ بیگم لاؤنج میں بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی، وہ ان کو سلام کر کے وہی پر بیٹھ گیا۔۔۔

ماما انعم کہاں ہے؟ اس نے صوفے پر ٹیک لگاتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

کمرے میں آرام کر رہی ہے، تمہیں ابھی گھر کی یاد آئی ہے، یہ نہیں کہ ہم گھر میں تمہارے لیے پریشان بیٹھے ہیں، رضیہ بیگم نے اسے گھورتے ہوئے کہا تو وہ اپنی عادت کے مطابق مسکرانے لگا۔۔۔

ماما لگتا ہے آپ کی بہو نے سب بتا دیا ہے جو آپ ناراض ہو رہی ہیں، اس نے اپنی شرٹ کے بازو کے بٹن کھول کر اسے اوپر کرتے ہوئے کہا۔۔۔

تم بھائیوں کے کام بلکل ایک جیسے ہیں، جب اتنا زخم ہے تو پھر ہسپتال جانے کی تم پر نوبت ہی نہیں آئی خود کو تیس مار خان سمجھ رہے ہو تو بتا دوں، یہاں پر تمہارے گھر والے رہتے ہیں جنہیں تمہاری فکر ہے، رضیہ بیگم نے غصے میں لال ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماما جب اپنے گھر میں ڈاکٹر ہے تو ہسپتال جانے کی نوبت کہاں سے آئیگی، میں احد بھائی سے پوچھتا ہوں وہ کب تک واپس آتے ہیں، برہان نے جیب سے موبائل نکالتے ہوئے کہا تو وہ فقط اسے گھور ہی سکی۔۔۔

کچھ دیر بعد احد نے کال اٹھائی اور گھر آنے کا کہا تو برہان نے کال کاٹ کر موبائل کو سائیڈ پر رکھ دیا۔۔۔۔

ماما احد بھائی آجائیں تو میں ان سے پٹی کرواتا ہوں، اس نے ٹی وی دیکھتے ہوئے کہا جبکہ وہ اثبات میں سر ہلا کر ٹی وی دیکھنے لگی۔۔۔"

www.novelsclubb.com

****

احد، ارشد صاحب کے گھر سے ہو کر جیسے ہی اپنے گھر آیا رضیہ بیگم اور برہان لاؤنج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے، وہ ان کو سلام کر کے وہی پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

احد اپنے بھائی کے کام دیکھو، رات سے خون بہہ رہا ہے اور یہ کپڑا باندھے گھوم رہا ہے، رضیہ بیگم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو احد نے برہان کی طرف دیکھا جو صوفے سے ٹیک لگائے موبائل میں مصروف تھا۔۔۔

کیا ہوا ہے؟ احد نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تو برہان نے اسے بتایا۔۔۔

تو تم میرے پاس پٹی کروانے آ سکتے تھے، لیکن نہیں اب تو تم پولیس آفیسر بن گئے ہو اپنی منمانی ہی کرو گے، احد نے اس کی طرف دیکھ کر غصے میں کہا تو وہ موبائل کو سائیڈ پر رکھ کر اس کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

بھائی اب ایسی کوئی بات نہیں ہے، میں نے سوچا تھا صبح آپ سے پٹی کرواؤنگا مگر ضروری کال آگئی تھی اور مجھے اسٹیشن جانا پڑا، برہان نے اسے بتایا۔۔۔

میں اپنے سامان لیکر آتا ہوں، احد کہہ کر کمرے میں جانے لگا جب اس نے روکا۔۔۔

بھائی آئی ایم سوری میں نے اس دن آپ کو غصے میں بہت کچھ کہہ دیا تھا، رضیہ بیگم کے جانے کے بعد برہان نے اسے روکتے ہوئے کہا تو وہ دونوں بازو فولڈ کر کے اس کی جانب دیکھنے لگا۔۔۔

تم نے اپنی دوست کی وجہ سے مجھ سے بد تمیزی کی تھی، اپنی بچپن کی دوست کو بھی سمجھا دیتے تو بہتر ہوتا، احد نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

بھائی میں نے بد تمیزی کرنے کی کوشش نہیں کی بلکہ میں تو یہی چاہتا ہوں کہ آپ ماہین کو گھر لیکر آئیں، برہان نے جواباً کہا۔۔۔

تم فکر مت کرو میں اسے لینے جاؤنگا وہ ابھی شہر سے باہر گئی ہوئی ہے، احد نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔

****

اگلے دن افان سب سے ملنے کے بعد چلا گیا، وہ پیپر یاد کرنے کے بعد نیچے والے فلور میں آئی، حلیمہ بیگم سمیت سب چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے وہ بھی وہی پر بیٹھ گئی۔۔۔

رمشا چائے اٹھاؤ، رابعہ بیگم نے چائے کا کپ ہونٹوں سے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

دادی میں چائے نہیں پیتی ہوں، اس نے اداس لہجے میں بتایا، افان کے جانے کے بعد وہ اداس سا محسوس کر رہی تھی۔۔۔

ہم تو دن میں چار کپ چائے کے پی لیتے ہیں اور تم کہہ رہی ہو چائے نہیں پیتی ہو، رابعہ بیگم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ مسکرانے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

دادی میرے علاوہ گھر میں باقی سب ہی چائے پیتے ہیں،اس نے بتایا۔۔۔

کوئی بات نہیں ہے ہمارے ساتھ رہتے ہوئے تمہیں بھی چائے پینے کی عادت ہو جائیگی،زبیر صاحب کی بات پر وہ سب مسکرانے لگے۔۔۔۔

امی میں کھانا بنالوں،رمشا نے حلیمہ بیگم کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم پیپر یاد کرو میں بنالونگی، حلیمہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

میں پیپر کی تیاری کر چکی ہوں،اس نے کھڑے ہو کر مسکراتے ہوئے بتایا۔۔۔

ٹھیک ہے میں بھی تمہاری مدد کرواتی ہوں، حلیمہ بیگم بھی صوفے سے اٹھ کر اس کے ساتھ کچن میں چلی گئی۔۔۔

میں کچھ دیر آرام کرونگا، عدیل صاحب کہہ کر سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئے جبکہ ارشد صاحب بزنس کے حوالے سے زبیر صاحب سے بات کرنے لگے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

****

وہ سب اس وقت لاؤنج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے جب سلام کی آواز پر باہری دروازے کی طرف دیکھنے لگے، ڈاکٹر صارم سلام کر کے لاؤنج میں داخل ہوا تھا۔۔۔

آؤ بیٹا کیسے ہو؟ عابد صاحب نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے پوچھا تو وہ ان سے ملنے کے بعد برہان سے ملا جبکہ احد نے اسے نظر انداز کیا تو وہ صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں انکل آپ سنائیں، وہ مسکراتا ہوا ان کو بتانے لگا تو جواباً وہ بھی بتانے لگے۔۔۔

آنٹی،انکل میں آپ سب کو اپنی منگنی کی دعوت دینے آیا ہوں،اس نے ان کی طرف کارڈ بڑھاتے ہوئے کہا تو احد اور برہان حیران ہو کر اسے دیکھنے لگے۔۔۔۔

صارم تم سچ میں منگنی کر رہے ہو؟اور لڑکی کب پسند کی؟ برہان نے اس کے پاس آکر اس کے برابر میں بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

وہ میری کزن ہے اور ماما کو بہت زیادہ پسند ہے،اس نے مسکراتے ہوئے بتایا تبھی اسے کل ماہین سے کی گئی بات یاد آئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ہسپتال میں بیٹھا تھا جب اچانک اسے ماہین اور احد کا اس دن والا رویہ یاد آیا،اس نے کچھ سوچتے ہوئے ماہین کے پاس کال کی جو کہ فوراً ہی اٹھالی گئی،اس نے کچھ دیر بات کرنے کے بعد اس سے پوچھا۔۔۔

ماہین اس دن احد کو کیا ہوا تھا جو تم سے غصے میں بات کر رہا تھا،اس نے ریوالونگ چیئر کو گھماتے ہوئے پوچھا تو ماہین نے اسے ساری بات بتائی۔۔۔

کیا کہہ رہی ہو تم؟ڈاکٹر صارم نے شوکڈ ہو کر پوچھا۔۔۔

میں سچ کہہ رہی ہوں،اسے نہیں پسند کہ میں تمہارے ساتھ بات کروں،مجھے امید ہے تم سمجھو گے،ماہین نے افسوس بھرے لہجے میں کہا تو اس کے دل کو کچھ ہوا۔۔۔

ٹھیک ہے آئندہ کے بعد میں تم سے بات نہیں کرونگا،اپنا خیال رکھنا۔۔۔ڈاکٹر صارم نے کہہ کر کال کاٹ لی اور کھڑکی کی طرف چلا گیا جبکہ ماہین نے گہرا سانس لیکر موبائل کو دیکھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور کیا وہ تمہیں بھی پسند ہے؟ برہان نے مسکراتے ہوئے پوچھا جبکہ احد نے اسے غور سے دیکھا اس کے چہرے پر مسکراہٹ نمایاں تھی،اس نے اپنے خیالات کو جھٹکتے ہوئے چائے کا کپ اٹھایا۔۔۔

ہاں مجھے بھی اچھی لگتی ہے،اور شادی کے بعد محبت ہو جائیگی،ڈاکٹر صارم نے ان سب کی طرف دیکھتے ہوئے خوشگوار لہجے میں بتایا تو عابد صاحب نے احد کی طرف دیکھا،ان کے دیکھنے پر وہ اپنی نظریں نیچے کر گیا۔۔۔

کچھ دیر بیٹھنے کے بعد وہ چلا گیا تو رضیہ بیگم مسکراتے ہوئے انعم کو اس کے بارے میں بتانے لگی جبکہ احد اٹھ کر کمرے میں چلا گیا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

افان کو گئے کافی دن ہو گئے تھے، رمشا کو اب محسوس ہونے لگا تھا کہ اس کے بغیر وہ اداس محسوس کرتی ہے، بار بار اسے کال کر کے بات کرنا، اس نے دل سے تسلیم کر لیا تھا کہ اسے افان سے محبت ہو گئی ہے، اسے انتظار تھا وہ جیسے ہی آئیگا وہ اس سے اپنی محبت کا اظہار کریگی۔۔۔

اس وقت انعم اور برہان ان کے گھر آئے تھے وہ چائے بنا کر ان کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔"

www.novelsclubb.com

رمشا یہ دیکھو برہان نے دیا ہے، انعم نے اسے اپنے کنگن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا۔۔۔

انعم یہ تو بہت خوبصورت ہے، رمشا نے کنگن کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

یار تم دونوں ایک دوسرے کو بھابھی کہہ کر بلایا کرو تاکہ تم دونوں کو پتا تو چلے اب تم دونوں دوست سے زیادہ بھابھی اور نند ہو، برہان نے اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا۔۔۔۔

میں تو رمشا کا نام لیکر ہی بلاؤنگی، انعم نے برہان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

رمشا تم اسے بھابھی کہہ کر بلاؤ تاکہ تمہیں احساس ہو کہ تمہارے بھائیوں کی شادی ہو گئی ہے، برہان نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا تو وہ سب مسکرا دیے۔۔۔

ویسے بھائی آپ کی بات بلکل ٹھیک ہے اب سے میں انعم اور ماہین کو بھابھی کہہ کر ہی بلاؤنگی،اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

رمشا!انعم نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

بھابھی کہنے سے ہماری دوستی میں فرق تو نہیں آئیگا،رمشا نے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں دادی سے مل کر آتی ہوں،انعم نے صوفے سے اٹھتے ہوئے کہا تو رمشا بھی اس کے ساتھ کمرے کی طرف چلی گئی۔۔۔"

****

احد ماہین کے آنے کا انتظار کر رہا تھا، اسے ڈاکٹر صارم کی منگنی کا سن کر خوشی محسوس ہوئی، جبکہ حمدان کی باتیں یاد کر کے اسے نئے سرے سے پریشانی ہو رہی تھی۔۔۔

وہ لاؤنج میں آیا تو عابد صاحب بیٹھے تھے، ان کے روکنے پر وہ وہی پر بیٹھ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو پھر کیا سوچا ہے ماہین کو لیکر آؤ گے یا نہیں؟ تمہاری وجہ سے مجھے سب کے سامنے شرمندہ ہونا پڑا ہے، بھائی سب کے سامنے کہہ رہے تھے ہم نے تمہیں شروع سے ہی کچھ نہیں کہا ہے جس کی وجہ سے تم خود سر ہو گئے ہو اور اپنی منمانی کرتے ہو، عابد صاحب نے نم لہجے میں کہا تو وہ حیران ہو کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔

بابا تایا ابو ہر مرتبہ آپ کو سناتے ہیں اور آپ خاموش ہو جاتے ہیں، احد نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔

تمہاری وجہ سے مجھے سننا پڑتا ہے باقی میری اولاد تو بنا کچھ کہے میری بات مان لیتی ہے، عابد صاحب نے افسردہ ہوتے ہوئے کہا جبکہ احد کو آج ان کے رویے میں تبدیلی محسوس ہوئی، وہ آج غصے میں نہیں تھے اور اس سے نارمل لہجے میں بات کر رہے تھے اور ان کی آواز میں نمی اور برسوں کی تھکاوٹ تھی، احد گہرا سانس خارج کرتا ہوا ان کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔

بابا آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟ اس نے فکر مند ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

طبیعت ٹھیک ہے تم بس ماہین کو لیکر آؤ، میں اب اس عمر میں لوگوں کی باتیں برداشت نہیں کر سکتا ہوں، عابد صاحب نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

بابا آپ پلیز مجھے معاف کر دیں مجھے معلوم ہے میری وجہ سے آپ کو بہت کچھ سننا پڑ رہا ہے، میں بہت جلد بیوی کو لیکر آؤنگا، اس نے اپنے دونوں ہاتھ ان کے آگے جوڑتے ہوئے کہا تو انہوں نے جلدی سے اس کے ہاتھ تھام لیے۔۔۔

www.novelsclubb.com

احد کیا کر رہے ہو؟ عابد صاحب نے اسے روکنا چاہا۔۔۔

وہ آنکھوں میں نمی لیے اسے دیکھنے لگا تو عابد صاحب نے اسے گلے سے لگایا کافی سالوں بعد وہ دونوں ایک دوسرے سے ملے تھے، رضیہ بیگم کچن کے باہر کھڑی نم آنکھوں سے سارا منظر دیکھ رہی تھی۔۔۔

امی، بابا اور احد بھائی کے درمیان ناراضگی چل رہی تھی کیا؟ انعم نے ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تو رضیہ بیگم نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

احد مسکرا کر ان سے دور ہوا اور کچھ دیر ان سے باتیں کرنے کے بعد کمرے میں چلا گیا جبکہ رضیہ بیگم اپنی آنکھوں کی نمی صاف کر کے عابد صاحب کو چائے دینے چلی گئی، انعم مسکراتی ہوئی کچن میں چلی گئی۔۔۔"

****

حمدان مجھے تم سے بات کرنی ہے،اس کی والدہ نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بتایا تو وہ موبائل کو سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر ان کی جانب متوجہ ہوا۔

جی ماما کہیں !اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے تمہارے لیے لڑکی ڈھونڈلی ہے اور میں بہت جلد تمہارے لیے اس کا رشتہ لینے جاؤنگی،اس کی والدہ نے بغیر کسی تمہید کے بتایا تو وہ حیران ہو کر اسے دیکھنے لگا، اس کے سامنے ماہین کا ہنستا مسکراتا چہرہ آیا۔۔۔

ماما! میں ابھی شادی کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں،اس نے پر سوچ انداز میں کہا۔۔۔

تمہاری اس بات کا کیا مطلب ہے ؟اب تمہاری شادی کی عمر ہو چکی ہے اور میں چاہتی ہوں میرے زندہ ہوتے ہوئے ہی تمہاری شادی ہو جائے،اس کی والدہ نے اسے ڈپٹتے ہوئے کہا۔۔۔

ماما آپ کو معلوم بھی ہے میں کسی اور کو چاہتا ہوں،اس نے آہستگی سے کہا۔۔۔

مجھے معلوم ہے لیکن اب اس کی شادی ہو گئی ہے،تو بہتر ہے تم اس کو بھول کر اپنی زندگی میں آگے بڑھ جاؤ،اس کی والدہ نے غصے میں کہا۔

ماما اس کی احد سے ناراضگی چل رہی ہے، مجھے امید ہے وہ مجھے مل جائیگی، اس نے اپنے تحت بات کہی۔۔۔

حمدان یہ صرف تمہاری خام خیالی ہے کہ وہ اپنا گھر خراب ہونے دیگی، میں بتا رہی ہوں اگر تم نے یہ شادی نہیں کی تو میں گھر چھوڑ کر چلی جاؤنگی، اس کی والدہ نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا اور وہاں سے چلی گئی جبکہ اس نے غصے میں لیمپ کو اٹھا کر فرش پر پھینکا اور موبائل اٹھا کر کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔"

****

چار دنوں بعد وہ دونوں آج واپس آئی تھیں، وہ دونوں جیسے ہی کار سے نکلی جب اپنے سامنے احد کو کھڑے پایا، وہ مسکرا کر ان دونوں کو دیکھ رہا تھا، ماہین اسے نظر انداز کر کے اندر چلی گئی جبکہ ماریہ بیگم اس سے بات کرنے لگی وہ ان کا سفری بیگ اٹھا کر گھر کے اندر داخل ہوا۔۔لاؤنج میں رابعہ بیگم کے ساتھ ماہین بیٹھی تھی، وہ سلام کر کے وہی پر بیٹھ گیا، ماہین کے چہرے سے تھکاوٹ چھلک رہی تھی وہ آرام کرنے کا کہہ کر کمرے میں چلی گئی جبکہ احد اس سے بعد میں بات کرنے کا ارادہ کرتا ہوا رابعہ بیگم کی طرف متوجہ ہوا جو مسکرا کر اس سے بات کر رہی تھی۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

****

وہ سو رہی تھی جب شور کی آواز سن کر ہڑبڑاتی ہوئی اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔

کیا ہوا ہے جو تم سب نے یہاں ڈیرہ جمایا ہے؟اس نے اپنے بالوں کی پونی بناتے ہوئے کہا اور ڈوپٹہ اٹھا کر پہنا۔۔

برہان،انعم اور رمشا اس کے کمرے میں پزا ہاتھ میں پکڑے کھڑے تھے،اس کے بولنے پر آرام سے صوفے پر بیٹھ گئے۔۔۔۔

تم چار دن بعد گھر آئی ہو ہم نے سوچا پارٹی کی جائے،برہان نے کولڈ رنک کو گلاس میں نکالتے ہوئے کہا تو وہ اٹھ کر ان کے پاس آئی۔۔۔

برہان علی سچ میں پارٹی دے رہا ہے؟اس نے مشکوک نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ماہین بھابھی یہ آئیڈیا میرا اور انعم بھابھی کا تھا،رمشا نے مسکراتے ہوئے بتایا۔۔۔

بھابھی۔۔۔اس نے شوکڈ ہو کر پوچھا۔۔۔

ہاں بھابھی۔۔۔رمشا نے اپنی مسکراہٹ کو چھپاتے ہوئے کہا۔۔۔

ماہی آؤ پزا کھاتے ہیں مجھ سے زیادہ دیر بیٹھا نہیں جاتا،انعم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

جلدی سے بے بی آجائے ہم اس سے خوب کھیلیں گے، ماہین نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

میرے بچے کو تنگ کرنے کی ضرورت نہیں ہے، برہان نے منہ کے زاویے بگاڑتے ہوئے کہا۔۔۔

تم نے مجھے بہت تنگ کیا ہے اب دیکھنا میں تمہارے بچوں کو کتنا تنگ کرونگی، ماہین نے بالوں کو جھٹکتے ہوئے کہا تو رمشا اور انعم کا قہقہہ بے ساختہ تھا جبکہ برہان اسے گھورنے لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

فکر مت کرو میں بھی تمہارے بچوں کو خوب تنگ کرونگا،انھیں بتاؤنگا تم کیسے مجھ سے لڑتی تھی، برہان نے بھی جواباً اسے چھیڑا تو وہ خاموش ہو گئی اسے احد کا خیال آیا اس نے کبھی اسے بیوی کا درجہ دیا ہی نہیں تھا۔۔۔

ماہی! انعم کے بلانے پر وہ اپنے خیالوں کو جھٹکتی ہوئی ان کی جانب متوجہ ہوئی۔۔۔

افان کہاں ہے؟اس نے رمشا کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کام کے سلسلے میں شہر سے باہر گیا ہے،اس نے اداس لہجے میں بتایا تو وہ سب اسے دیکھنے لگے۔۔۔

تمہیں اس کی یاد آرہی ہے؟ برہان نے اپنی مسکراہٹ کو چھپانے کی کوشش کرتے ہوئے پوچھا مگر وہ سمجھ گئی وہ اسے تنگ کرنے کی غرض سے پوچھ رہا تھا۔۔۔

برہان بھائی! اس نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔

برہان کیوں تنگ کر رہے ہو، ماہین نے اسے گھورتے ہوئے کہا تو وہ مسکراتا ہوا کھانے کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ دیر بعد برہان کمرے سے باہر چلا گیا تو انعم بیڈ پر جا کر نیم دراز ہوئی جبکہ رمشا، ماریہ بیگم اور حلیمہ بیگم کے پاس کچن میں چلی گئی۔۔۔

ماہی،امی اور بابا بھی آئے ہیں تیار ہو کر باہر جاؤ،انعم نے اسے بتایا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر فریش ہونے چلی گئی۔۔

کچھ دیر بعد وہ کالے رنگ کی شارٹ فراک اس پر کالے رنگ کا پجامہ اور کالے ہی رنگ کا ڈوپٹہ گلے میں پہن کر باہر آئی۔۔۔

بالوں کو کھلا چھوڑ کر اس نے ہاتھوں میں کالے رنگ کی چوڑیاں پہنی اور لال رنگ کی سرخی ہونٹوں پر لگا کر انعم کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

کیسی لگ رہی ہوں؟اس نے اپنی آنکھوں کو پھیلاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ماشاءاللہ بہت خوبصورت لگ رہی ہو، انعم نے مسکراتے ہوئے بتایا تو وہ چپل پہن کر کمرے سے باہر چلی گئی، انعم مسکراتی ہوئی آنکھیں موند گئی۔۔۔

****

وہ لاؤنج میں آئی تو رضیہ بیگم اور عابد صاحب ارشد صاحب اور عدیل صاحب سے باتیں کر رہے تھے، جبکہ احد دوسرے صوفے پر بیٹھا رابعہ بیگم اور زبیر صاحب سے بات کر رہا تھا، حلیمہ بیگم، ماریہ بیگم اور رمشا کچن میں تھیں، اسے معلوم نہیں تھا احد بھی آیا ہوا ہے نہیں تو وہ اتنا تیار ہو کر نہ آتی، اس نے سلام کیا تو سب اس کی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔

ماہین بیٹا ادھر آؤ، رضیہ بیگم نے سلام کا جواب دیکر اسے اپنے پاس بلایا تو وہ ان کے ساتھ جا کر بیٹھ گئی، تبھی احد نے اس کی طرف دیکھا تو ماہین نے جلدی سے اپنی پلکیں جھکا لیں۔۔۔

رمشا لوازمات سے بھری ٹرے لیکر وہاں پر آئی۔۔۔

ماہین بیٹا ہم آپ کو لینے آئے ہیں، رضیہ بیگم نے اسے مسکراتے ہوئے بتایا تو اس نے احد کی طرف دیکھا جو کالے رنگ کی جینز پر سفید شرٹ پہنے، بالوں کو جیل سے سیٹ کئے مسکرا کر زبیر صاحب سے بات کر رہا تھا۔۔۔

امی وہ احد۔۔۔اس نے لڑکھڑاتی ہوئی زبان میں کہا۔۔۔

اسی کے کہنے پر ہی تمہیں لینے آئے ہیں،اب اپنی ناراضگی ختم کرو اور ہمارے ساتھ گھر چلو، ہمیں اور احد کو تمہاری ضرورت ہے، رضیہ بیگم نے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا تو وہ آنکھوں میں نمی لیے ان کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

کیا سچ میں امی؟اس نے حیران ہو کر پوچھا تو وہ مسکرا کر اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔

حلیمہ بیگم کے کہنے پر وہ سب کھانے کی طرف متوجہ ہوئے جبکہ وہ حیران ہو کر احد کو دیکھنے لگی اسے یقین ہی نہیں آ رہا تھا احد نے خود رضیہ بیگم سے ماہین کو منانے کا کہہ کر انہیں یہاں لے آیا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماہین چھت پر میرا موبائل رہ گیا تھا لیکر تو آؤ، ماریہ بیگم کی آواز سن کر وہ اپنی خیالوں کی دنیا سے نکل کر ان کی طرف دیکھنے لگی اور پھر اثبات میں سر ہلا کر سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

رمشا مسکراتی ہوئی رضیہ بیگم کے ساتھ بیٹھ گئی، اسے خوشی ہو رہی تھی اس کا بھائی اپنی بیوی کو منانے آیا ہے۔

بھائی موقع بھی ہے اور دستور بھی جا کر ماہین کو منائیں، برہان نے اس کے برابر میں بیٹھ کر سرگوشی کرتے ہوئے کہا تو وہ اس کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

بھائی جائیں زیادہ سوچنے کی ضرورت نہیں ہے، برہان نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر چائے کا کپ میز پر رکھ کر سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

****

وہ لاؤنج میں بیٹھی تھی جب اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی، وہ کھڑکی کی طرف آئی اور کال اٹینڈ کی۔۔۔

www.novelsclubb.com

افان آپ کب واپس آرہے ہیں؟ رمشا نے اس کی کال اٹینڈ کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ابھی کافی دن لگیں گے،اس نے بوجھل انداز میں بتایا۔۔۔

آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟رمشا نے اس کے تھکاوٹ بھرے لہجے کو محسوس کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

میٹنگ اٹینڈ کر کے آیا ہوں سوچا تم سے بات کر لوں،اس نے اپنی ٹائی کو ڈھیلا کرتے ہوئے بتایا۔

www.novelsclubb.com

آپ نے کھانا کھایا ہے؟اس نے فکر مند ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ڈاکٹر صاحبہ سر میں شدید درد ہو رہا ہے، تھوڑی دیر بعد کھانا کھاؤ نگا،اس نے بیڈ پر لیٹتے ہوئے کہا۔۔۔

افان میں بابا سے کہو نگی آپ کو واپس بلا لیں، کل بھی آپ نے ناشتہ نہیں کیا تھا، رمشا نے غصے میں کہا تو وہ مسکرا دیا۔۔۔

یار اس لیے میں چاہتا تھا تم بھی میرے ساتھ آتی تا کہ میرا خیال تو رکھتی مگر فکر مت کرو واپس آ کر تمہیں خوب تنگ کرو نگا،افان نے شرارتی لہجے میں کہا۔۔۔

اب میں آپ کو اکیلے جانے بھی نہیں دو نگی،اس نے خفت بھرے انداز میں کہا۔۔۔

میں بھی یہی چاہتا ہوں میری ڈاکٹر صاحبہ میرے ساتھ ہی آئے،اس نے خمار بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

افان میں آپ سے بعد میں بات کرو نگی امی بلا رہی ہیں، حلیمہ بیگم کی آواز سن کر اس نے کہا تو وہ اسے خیال رکھنے کا کہہ کر کال کاٹ گیا جبکہ وہ حلیمہ بیگم کے پاس چلی گئی۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ چھت پر آیا تو ماہین کرسی سے موبائل اٹھا کر واپس پلٹی تھی، وہ اس کے سامنے کھڑا ہو گیا۔۔

میرے راستے سے ہٹیں، ماہین نے آنکھوں کو گھماتے ہوئے ایک ادا سے کہا تو وہ اسے غور سے دیکھنے لگا۔۔۔

بیوی میں تمہیں لینے آیا ہوں، احد نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا تو وہ دونوں بازو فولڈ کر کے اس کی اور دیکھنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ بھول گئے ہیں کیا؟ میں نے ایک شرط رکھی تھی، ماہین نے اس کی یاد دہانی کروائی تو وہ اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا وہ حیرت کے سبب اسے دیکھنے لگی۔۔۔

ماہین آئی لو یو، میں تم سے پیار کرتا ہوں، احد نے اپنی جیب سے انگوٹھی نکالتے ہوئے اپنی محبت کا اظہار کیا تو وہ بے یقینی سے اسے دیکھنے لگی، اسے لگا جیسے لمحہ تھم گیا ہو، اس کا دل دھک دھک کرنے لگا۔۔۔اس کے چہرے پر قوس وقزح کے رنگ آئے احد نے محبت پاش نظروں سے اسے دیکھا تو وہ اپنے جذبات پر قابو پا کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر احد علی میں چاہتی ہوں تم سب سے الگ انداز میں اپنی محبت کا اظہار کرو، ماہین نے مسکراتے ہوئے کہا اس کے منہ سے اپنا نام سن کر اسے خوشی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

مینوں تیرے نال پیار ہو گیا۔۔۔۔

احد نے اس کے بائیں ہاتھ کی انگلی میں انگوٹھی پہناتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

مون کی توھان سا پیار آھی۔۔۔۔

احد نے کھڑے ہو کر اس کے ہاتھ پر بوسہ دیتے ہوئے کہا تو وہ سر شار سا مسکرا دی۔۔۔۔

زہ تاسرہ مینا کوم۔۔۔۔

مناتئ گومامہرانت۔۔۔۔

میکوں تینان پیار تھی گیا ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماہین میں تم سے پیار کرتا ہوں مگر مجھے اظہار محبت کرنے سے ڈر لگتا ہے کہیں میرے احساسات جاننے کے بعد تم بدل نہ جاؤ،اس نے اپنی محبت کا اظہار کرنے کے بعد اسے بتایا تو وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

احد میں کیوں بدلو نگی بلکہ مجھے تو بہت خوشی ہوئی ہے میری محبت کو مجھ سے پیار ہو گیا ہے،اس نے شرماتے ہوئے کہا تو وہ دو قدم بڑھا کر اس کے قریب آیا۔۔۔

میری سوچ کے مطابق مجھے لگتا ہے کہ اگر ہم اپنی فیلنگز کسی پر عیاں کرتے ہیں تو وہ انسان جلدی بدل جاتا ہے،احد نے دھیمے لہجے میں اسے بتایا۔۔۔

میرا شمار ان لوگوں میں نہیں ہوتا ہے جو جلدی بدل جائیں میں ماہین احد علی ہوں جو کبھی بدلنے والی نہیں ہے، ماہین نے اس کے ہاتھ تھامتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا کر اس کے ماتھے سے اپنا ماتھا ٹکا گیا۔۔۔

احد چلیں! وہ اس میں بلکل کھو گیا تھا جب ماہین نے اپنی نظریں جھکاتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا کر اس سے فاصلہ طے کر گیا۔۔۔

مجھے یقین نہیں آ رہا اتنے پیار سے تم ہی بلا رہی ہو، احد نے اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا۔۔۔

تو کیا پھر سے ناراض ہو جاؤں، ماہین نے اسے جتاتے ہوئے کہا۔۔۔

اب میں تمہیں خود سے ناراض نہیں ہونے دونگا،احد نے پختہ لہجے میں کہا۔۔۔

اچھا چلو ماما کو موبائل دینا ہے،وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھی تو وہ اس جھلی لڑکی پر مسکرا دیا،اس کی جو عادتیں کبھی اسے غصہ دلانے کا سبب بنتی تھیں آج وہی عادتیں اس کے چہرے پر مسکراہٹ بکھیر گئی تھیں۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

****

وہ دونوں جیسے ہی نیچے آئے سب مسکرا کر ان کی طرف دیکھ رہے تھے، احد صوفے پر بیٹھ گیا جبکہ ماہین نے ماریہ بیگم کو موبائل دیا اور کمرے میں جانے لگی جب احد کی آواز سن کر اس نے اپنے قدم روکے۔۔۔۔

انکل، آنٹی، بیوی میرے ساتھ گھر جانے کے لیے مان گئی ہے اب تو آپ سب کو کوئی اعتراض نہیں ہے، اس نے آہستگی سے بتایا تو وہ سب ماہین کی طرف دیکھنے لگے، وہ اثبات میں سر ہلا کر کمرے میں چلی گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

لگتا ہے شرما گئی ہے، برہان نے دانت نکالتے ہوئے کہا تو احد نے اسے گھورا جبکہ اس کی بات پر سب مسکرا دیے۔۔۔

اگر ماہین مان گئی ہے تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے بلکہ یہ تو خوشی کی بات ہے کہ ہماری بیٹی اپنے گھر جا رہی ہے، ارشد صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا تو زبیر صاحب نے اس کی بات پر اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

اب ہم چلتے ہیں، عابد صاحب نے کھڑے ہو کر کہا۔۔۔

ڈنر تیار ہو گیا ہے آپ سب کھانا یہی کھائینگے، ماریہ بیگم نے کھڑے ہو کر بتایا تو وہ رضیہ بیگم کی طرف دیکھنے لگے ان کے اثبات میں سر ہلانے پر وہ بیٹھ گئے تو ماریہ بیگم، رمشا کے پاس کچن میں چلی گئی۔۔۔۔

****

ڈنر کرنے کے بعد چائے کا دور چلا تو سب بڑے ایک ساتھ بیٹھ کر باتیں کرنے لگے جبکہ ینگ پارٹی ان سے کچھ دور رکھے صوفوں پر بیٹھ گئی۔

رمشا، افان کے ساتھ تم خوش تو ہو نا؟ وہ اپنے بھائیوں کو مسکرا کر دیکھ رہی تھی مگر اس کی آنکھوں میں اداسی چھائی ہوئی تھی تبھی احد نے اس سے پوچھا۔۔۔

بھائی میں افان کے ساتھ بہت زیادہ خوش ہوں، وہ میرا بہت زیادہ خیال رکھتا ہے، رمشا نے مسکراتے ہوئے بتایا تو جواباً وہ بھی مسکرانے لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

احد بھائی میں گھر جا رہا ہوں اس وقت انعم نے آرام کرنا ہوتا ہے، برہان نے انعم کا ہاتھ پکڑ کر اسے سہارا دیکر کھڑا کرتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔

بیوی کن سوچوں میں گھم ہو؟ان دونوں کے چلے جانے کے بعد اس نے ماہین کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہا تو وہ اسے گھورنے لگی۔۔۔

تم نے پھر سے مجھے بیوی بلایا؟اس نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں کیونکہ سب تمہیں ماہین بلاتے ہیں اس لیے میں تمہیں بیوی ہی بلاؤنگا،اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ کچھ دیر خاموش ہی رہی جبکہ رمشا ان دونوں کو وہاں بیٹھا چھوڑ کر کمرے میں چلی گئی۔۔۔

تم نے بتایا نہیں کیا سوچ رہی ہو؟احد نے تفتیشی انداز میں پوچھا۔۔۔

میں سوچ رہی ہوں "مسٹر کھڑوس"،ڈاکٹر احد علی،"کھڑوس ڈاکٹر "سچ میں بدل گیا ہے یا یہ فقط میرا خواب ہے،اس نے کھوئے ہوئے انداز میں پوچھا تو وہ اسے دیکھ کر مسکرانے لگا۔۔۔

تمہاری محبت نے مجھے بدل دیا ہے،احد نے خمار کن لہجے میں کہا تو وہ مسکرانے لگی، اس کے بعد وہ تھوڑی دیر وہاں بیٹھے باتیں کرتے رہے اور پھر رات دس بجے کے قریب اپنے گھر چلے گئے۔۔"

****

نئ صبح بہت حسین تھی، چڑیوں کی چہچہاہٹ سے دن کا آغاز ہوا، وہ فجر کی نماز پڑھنے کے بعد سو گئ تھی اس کے بعد اس کی آنکھ سات بجے کھلی تھی، اس نے اپنے برابر میں نگاہ دوڑائی، احد ایک ہاتھ پر سر رکھے سو رہا تھا، وہ اس کے ماتھے پر بوسہ دینے کے بعد ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے جا کر کھڑی ہو گئ، اسے ایسا محسوس ہو رہا تھا یہ سب خواب ہے جو احد کے جاگنے کے بعد ٹوٹ جائیگا مگر ایسا کچھ نہیں ہوا۔۔۔وہ آئینے میں خود کو دیکھ کر سوچنے میں مصروف تھی جب اپنے بالوں میں مردانہ ہاتھ کا لمس محسوس کر کے وہ پلٹی، تبھی احد نے اسے وہی پر رکنے کا اشارہ دیا تو وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

احد نے اس کے بالوں کو سائیڈ پر رکھ کر اس کی گردن میں پینڈنٹ پہنایا تو اسے چٹ والی بات یاد آئی، خوشی کی ایک لہر اس کے جسم میں دوڑنے لگی اس نے مسکراتے ہوئے پینڈنٹ کو ہاتھ لگایا اور آئینے میں اپنا اور احد کا عکس دیکھا وہ جلدی سے نظریں ہٹا گئی کہی احد کو اس کی نظر نہ لگ جائے۔۔۔

میرے کپڑے نکالو مجھے ہسپتال جانا ہے، احد نے بیڈ کی جانب جا کر کہا تو وہ واڈروب کی طرف بڑھ گئی جبکہ وہ مسکرا کر اسے دیکھنے لگا وہ جو سمجھتا تھا ماہین ہمیشہ ویسی ہی رہے گی ہمیشہ شرارتیں ہی کرتی رہے گی مگر ایسا نہیں ہوا وہ احد کے لیے خود کو بدل گئی تھی، اس نے کپڑے نکال کر واشروم میں رکھے تو وہ فریش ہونے چلا گیا جبکہ ماہین کمرے سے باہر چلی گئی۔"

****

برہان آج انعم نے چیک اپ کروانے ہسپتال جانا ہے تم جلدی آنا، وہ سب اس وقت ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھے تھے جب رضیہ بیگم نے اسے کہا تو اس نے انعم کی طرف دیکھا جو پہلی کی نسبت سے اب موٹی ہو گئی تھی اپنی طبیعت کی پرواہ کئے بغیر ہی وہ اس وقت ماہین کے ساتھ ناشتہ بنا کر آئی تھی۔۔۔

جی ماما میں دوپہر تک واپس آجاؤنگا، آج تو صارم کی بھی منگنی ہے وہاں کون جائیگا، اس نے بتانے کے بعد یاد آنے پر پوچھا تو ماہین نے احد کی طرف دیکھا جو ناشتہ کرنے میں مصروف تھا۔۔۔

انعم کی طبیعت کی وجہ سے تم دونوں تو جا نہیں رہے تو احد اور ماہین چلے جائیں، رضیہ بیگم نے بریڈ اٹھاتے ہوئے کہا تو احد نے ان کی طرف دیکھا۔۔۔۔

ماما میں اور ماہین رات کو ڈنر کرنے جائینگے آپ اور بابا جائیں، احد نے بہانہ بناتے ہوئے کہا تو ماہین نے اچاٹ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔۔

احد تم دونوں چلے جانا میری طبیعت ذرا ٹھیک نہیں ہے عابد صاحب نے کرسی سے کھڑے ہو کر کہا تو وہ خاموش ہی رہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

بھائی صارم اور آپ کی دوستی تو کافی پرانی ہے اور آپ اس کی منگنی پر جانے سے انکار کر رہے ہیں کہی آپ دونوں کا جھگڑا تو نہیں ہوا ہے، برہان نے پر سوچ انداز میں پوچھا تو وہ نفی میں سر ہلا گیا۔۔۔

احد ناشتہ کرنے کے بعد باہری دروازے کی طرف بڑھ گیا تو ماہین بھی اس کے پیچھے گئی۔۔۔

احد تم نے ابھی تک اپنی سوچ کو بدلا نہیں ہے، وہ ہمارا دوست ہے اور اس کی خوشی میں ہمیں ضرور شامل ہونا چاہیے، ماہین نے اس کے سامنے ڈاکٹر صارم کا نام لینے سے اجتناب کرتے ہوئے اسے سمجھایا تو وہ کار کو ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا۔۔

ماہین میری ایک بات یاد رکھنا ہر انسان کو دوست کہنے سے وہ آپ کا دوست نہیں بن جاتا، بعض اوقات جنہیں ہم اپنا دوست سمجھتے آتے ہیں در حقیقت میں وہ ہم سے دوستی ہی نہیں رکھنا چاہتے اور کبھی کبھار ایسا بھی ہو جاتا ہے جس انسان کو ہم نے کبھی اپنا دوست سمجھا ہی نہیں ہوتا وہ ہم سے دوستی کرنا چاہتا ہے، دوستی کرنا تو بہت آسان ہے مگر اسے نبھا ہر کوئی نہیں سکتا جن کے خون میں وفا شامل ہوتی ہے وہ اس رشتے کو اچھے سے سمجھ سکتا ہے، احد نے اس کا ہاتھ پکڑ کر سمجھایا تو وہ اسے دیکھتی رہ گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

احد میرے خون میں وفا شامل ہے اور میں نے ڈاکٹر صارم کو اپنا دوست کہا ہے اور میں مرتے دم تک اپنی دوستی نبھاؤنگی وہ چاہے انعم سے ہو یا پھر رمشا اور برہان سے، اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو احد کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لے۔۔۔۔

تم پاگل ہو، احد نے اس کے سر پر چپت لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں میں تم سب کی دوستی میں پاگل ہوں اور میری دوستی کا پاگل پن میرے سب دوست ہیں، ماہین نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ مسکراتا ہوا کار میں بیٹھ گیا۔۔۔

اس کے جانے کے بعد وہ بھی گھر کے اندر چلی گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

دوپہر کو انعم اور رضیہ بیگم کے ساتھ بیٹھنے کے بعد اس نے اپنے اور احد کے کپڑے نکال کر صوفے پر رکھے اور سونے کی غرض سے لیٹ گئی، شام کے پانچ بجے اس کی

آنکھ کھلی تو وہ لاؤنج میں چلی آئی، رضیہ بیگم اور عابد صاحب چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے جبکہ برہان اور انعم ہسپتال جا رہے تھے وہ بھی وہی پر بیٹھ گئی۔۔۔

ماہین تیار ہو جاؤ احد آتا ہی ہو گا، رضیہ بیگم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

امی میں پہلے رات کا کھانا بنالوں انعم کی طبیعت خراب ہے، اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں رات کا کھانا بنالونگی تم تیار ہو جاؤ، رضیہ بیگم نے شائستگی سے کہا۔۔۔

امی۔۔۔احد کے آنے تک میں کھانا بنالونگی،اس نے کھڑے ہو کر کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئی،ان کی دونوں بہوان کا خوب خیال رکھتی تھیں۔۔

ماہین کچن میں چلی گئی تو وہ عابد صاحب سے ان دونوں کی بات کرنے لگی رضیہ بیگم کے بتانے پر وہ مسکرانے لگے انہیں اب احد کے فیصلے پر کوئی شکوہ نہیں تھا۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

رمشا کھانا کھالو، حلیمہ بیگم نے اس کے کمرے میں داخل ہو کر کہا۔۔۔

امی ابھی بھوک نہیں ہے،اس نے نروٹھے پن سے کہا۔۔۔

پہلے گھر کا کام کیا اور پھر میرے ساتھ کھانا بنایا، اب کتابیں پڑھ رہی ہو تو بھوک کیسے لگے گی، حلیمہ بیگم نے اس کی کتابوں کو سائیڈ پر رکھتے ہوئے کہا تو ان کے پیار سے کہنے پر وہ مسکرا دی، وہ رضیہ بیگم کی طرح اس کا خیال رکھتی تھی۔۔۔

پہلے کھانا کھا لو اس کے بعد پڑھنا، حلیمہ بیگم کے کہنے پر اس نے ٹرے کو آگے رکھ کر کھانا شروع کیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

امی افان سے بات ہوئی کیا؟ اس نے کھانا کھاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہاں کچھ دنوں بعد واپس آ جائیگا، تم اپنا موبائل آن رکھنا اس نے بات کرنی تھی، حلیمہ بیگم نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا اور کمرے سے باہر چلی گئی جبکہ رمشا نے سائیڈ ٹیبل سے موبائل اٹھا کر دیکھا کافی دنوں سے وہ یونیورسٹی کے اسائمنٹ بنانے میں مصروف تھی جس کی وجہ سے اس کی افان سے بات نہیں ہوئی تھی، وہ افان سے بعد میں کال پر بات کرنے کا ارادہ کرتی ہوئی کھانا کھا کر برتن باہر رکھنے چلی گئی۔۔۔"

****

www.novelsclubb.com

وہ ہسپتال سے واپس آ کر بیڈ پر نیم دراز ہوا تبھی ماہین پانی کا گلاس ہاتھ میں پکڑے اس کے سامنے کھڑی ہو گئی۔۔۔

یار تم سچ میں ماہین ہی ہو نا؟احد نے پر سوچ انداز میں پوچھا۔۔۔

میں اب پہلے کی طرح تم سے بات کروں پھر مجھے کچھ مت کہنا،ماہین نے اسے پانی کا گلاس دیکر منہ بناتے ہوئے کہا تو وہ اپنی مسکراہٹ کو چھپانے لگا۔۔۔

ایسا مت کرنا پھر مجھے تمہارا کھڑوس احد بننا پڑیگا،احد نے اسے چھیڑا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں جو مجھے بیوی کہہ کر بلاتا ہے،اس نے منہ کے زاویے بگاڑتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا اس بات کو چھوڑو ادھر بیٹھو، احد نے گلاس کو سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر کہا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر بیڈ پر بٹھایا۔۔۔

اپنا ہاتھ آگے کرو، احد کے کہنے پر اس نے اپنا ہاتھ آگے کیا تو اس نے سفید رنگ کے گجرے اس کے ہاتھوں میں پہنائے۔۔۔

بہت خوبصورت ہیں، ماہین نے مسکراتے ہوئے کہا تو احد نے اس کے ہاتھ پر بوسہ دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا کر رہے ہو؟ اس نے شرماتے ہوئے اپنا ہاتھ پیچھے کرنا چاہا مگر احد نے اس کی کوشش کو ناکام کر دیا۔۔۔

مسٹر کھڑوس چھوڑو۔۔۔اب کی بار اس نے اسے گھورتے ہوئے کہا مگر وہ ڈھیٹ بنا اسے محبت پاش نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔

تمہیں معلوم نہیں ہے احد علی جتنا غصے کا تیز ہے اس سے بڑھ کر وہ شدت پسند ہے،اس لیے خاموش رہو،احد نے خمار بھرے لہجے میں کہا تو وہ گڑبڑا گئی۔۔۔

احد ہمیں دیر ہو رہی ہے،اس نے لڑکھڑاتی ہوئی آواز میں کہا تو وہ اسے گھوری سے نوازتا ہوا اس کا ہاتھ چھوڑ کر بیڈ سے کھڑا ہو گیا،ماہین پر سکون سا سانس خارج کرتی ہوئی صوفے کی جانب گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

احد یہ ساڑھی کیسی لگ رہی ہے،اس نے کالے رنگ کی ساڑھی اسے دکھاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

یہ پہننے کی کوئی ضرورت نہیں ہے،احد نے دبی ہوئی آواز میں کہا۔۔۔

میں تو یہی پہنوں گی،ماہین نے اٹل لہجے میں کہا۔۔۔

ٹھیک ہے پھر اکیلی ہی چلی جانا،احد نے غراتے ہوئے کہا تو وہ آنکھیں پھیلائے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

اس ساڑھی میں کیا برائی ہے،اس نے دھیمے لہجے میں پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں نہیں چاہتا کے ساڑھی پہن کر میری بیوی سب کی توجہ کا مرکز بنے،احد نے جل بھن کر بتایا تو ماہین کا زندگی سے بھرپور قہقہہ کمرے میں گونجا۔۔۔

احد سچ میں تم جیلس ہو رہے ہو،ماہین نے مسکراتے ہوئے پوچھا تو وہ اپنے کپڑے اٹھا کر فریش ہونے چلا گیا جبکہ وہ بھی مسکراتی ہوئی واڈروب کی طرف چلی گئی۔۔۔

وہ فریش ہو کر آیا تو ماہین واڈروب میں سر دیے کھڑی تھی،وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا ہو گیا۔۔

www.novelsclubb.com

احد یہ کیسی لگے گی؟ماہین نے کالے رنگ کی فراک دکھا کر جھنجھلاتے ہوئے پوچھا تو وہ اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔

****

شہر کے بڑے ہال میں منگنی کی تقریب رکھی گئی تھی،وہ دونوں کار سے اتر کر اندر کی طرف بڑھ گئے،چاروں اور خوشی کا سماں تھا،ڈاکٹر سکندر کے اکلوتے سپوت کی منگنی تھی،وہ خوش گپوں میں مصروف تھے جب احد کو اندر داخل ہوتے دیکھ کر اس کے پاس جا کر بغلگیر ہوئے۔۔

ماہین نے ان کو سلام کیا تو احد نے اس کا تعارف کروایا، کچھ دیر ان سے باتیں کرنے کے بعد وہ دونوں سائیڈ پر رکھی ٹیبل کے قریب بیٹھ گئے۔

احد اسٹیج پر چلیں، ماہین نے پلکوں کو اٹھاتے ہوئے پوچھا تو احد نے موبائل سے نظریں ہٹا کر اسے دیکھا۔۔۔

وہ اپنی آنکھوں کو پھیلا کر اسے دیکھنے لگی تو وہ کھڑا ہو گیا اور اسے بھی کھڑے ہونے کا اشارہ کیا، ماہین نے کھڑے ہو کر اس کا ہاتھ تھاما اور اسٹیج کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

ڈاکٹر صارم اور اس کی منگیتر مسکرا کر سب سے بات کر رہے تھے، ماہین نے سلام کیا تو وہ دونوں ان کی جانب متوجہ ہوئے۔۔۔

ڈاکٹر صارم نے سلام کا جواب دیا اور احد کی طرف دیکھا اس نے مبارکباد دیتے ہوئے اسے گلے سے لگایا تو وہ مسکرانے لگا جبکہ ماہین ڈاکٹر صارم کی والدہ سے ملی۔۔۔

یہ احد کی بیوی ہے، ڈاکٹر صارم نے اپنی منگیتر کو بتایا تو اس نے مسکراتے ہوئے ماہین کی طرف دیکھا جو کچھ ہی دیر بعد اپنی باتونی عادت کی وجہ سے اس سے بات کرنے لگی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر صاحب کھانا کھالو،ڈاکٹر سکندر نے اس کے پاس آکر کہا تو وہ ماہین کو نیچے آنے کا کہہ کر کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا،ماہین نے گفٹ دینے کے بعد اپنے قدم نیچے کی طرف بڑھائے اور اسٹیج سے اتر کر نیچے آئی۔۔۔۔

احد مجھے ایسا فیل ہو رہا ہے کچھ ہونے والا ہے،ماہین کو کچھ دیر پہلے سے گھبراہٹ ہو رہی تھی اس نے گہرا سانس لیتے ہوئے بتایا۔۔۔

کیا ہوا ہے تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟احد نے اس کے ماتھے کو چھوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ایسے ہی گھبراہٹ ہو رہی ہے تم کھانا کھاؤ، ماہین نے اسے اپنے لیے فکر مند ہوتے دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا اور پلیٹ میں بریانی نکال کر کھانے لگی جبکہ وہ کچھ دیر تک اسے دیکھنے لگا اور پھر کھانے کی طرف متوجہ ہو گیا۔۔۔

****

رات بارہ بجے کے قریب وہ دونوں گھر کے لیے روانہ ہوئے، روڈ اس وقت بلکل سنسان تھا، احد ڈرائیونگ کر رہا تھا جبکہ ماہین موبائل میں مصروف تھی اور تھوڑی دیر بعد اس پر نگاہ ڈال کر دیکھ رہی تھی۔۔۔

احد مجھے آئسکریم کھانی ہے،ماہین نے موبائل کو ڈش بورڈ پر رکھتے ہوئے فرمائش کی تو اس نے اچٹتی نگاہ اس پر ڈالی۔۔۔

کل کھالینا ابھی کافی وقت ہو گیا ہے،احد نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

مجھے ابھی کھانی ہے،اس نے ضدی لہجے میں کہا۔

www.novelsclubb.com

ماہین۔۔۔اس سے قبل وہ کچھ کہتا تبھی ان کے ارد گرد فائرنگ کی آواز گونجی،وہ ڈر کے سبب احد کے قریب ہو گئی،اس نے کار کو موڑنا چاہا جب دو بائکس ان کے سامنے آکر رک گئیں۔۔۔

احد ک۔۔کون ہیں یہ؟ماہین نے اس کی طرف دیکھ کر ڈرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

گھبراؤمت!احد نے اس کے گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

تبھی کار کا شیشہ بجایا گیا، جلدی سے باہر نکلو،ایک آدمی نے زوردار آواز میں کہا تو وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

باہر نکلو۔۔۔ایک بار پھر سے آواز گونجی تو احد نے کار کا دروازہ کھولا۔۔۔

احد پلیز دروازہ مت کھولو گھر چلو،ماہین نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے روکنا چاہا مگر اس نے اسے خاموش رہنے کا اشارہ کیا اور کار سے باہر نکل گیا۔۔۔

دو بائکوں پر نقاب میں چار آدمی سوار تھے، جن میں سے دو گن ہاتھ میں پکڑے ان کی کار کے قریب کھڑے تھے جبکہ دو بائک پر بیٹھے تھے۔

جلدی سے جو بھی مال ہے باہر نکالو،اس آدمی نے احد کے سر پر گن تانے کہا تو اس نے والٹ اور اپنا موبائل نکال کر ان کو دیا۔۔۔

اور بھی کچھ ہے تو نکالو،دوسرے آدمی نے للچائی ہوئی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو اسے غصہ ہی آ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میرے پاس جو کچھ بھی تھا میں تمہیں دے چکا ہوں اب میرے راستے سے ہٹ جاؤ،احد نے اپنے غصے پر قابو پاتے ہوئے کہا۔۔۔

کار کھولو اس میں بھی کچھ نہ کچھ ضرور ہو گا،ایک آدمی نے کمینگی سے کہا تو اس نے اپنے ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچ لیں۔۔۔

جب میں نے کہا ہے کہ اور کچھ نہیں ہے تو مجھے جانے دو،اس مرتبہ احد نے غصے میں پھنکارتے ہوئے کہا تبھی دوسرے آدمی نے جلدی سے جا کر کار کا دروازہ کھولا۔۔۔

واہ اصل مال تو یہاں چھپا کر رکھا ہے،اس آدمی نے ماہین کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا تو احد غصے میں اس کی طرف بڑھ گیا۔۔میری بیوی سے دور رہو،احد نے کار کا دروازہ بند کرنا چاہا تبھی اس آدمی نے ماہین کا ہاتھ پکڑ کر اسے باہر نکالا۔۔۔

چھوڑو مجھے،ماہین نے اس کے ہاتھ پر اپنے دانت گاڑھتے ہوئے کہا اور اس سے دور ہو کر احد کے پاس چلی گئی۔۔۔

تیری اتنی ہمت،وہ کہہ کر اپنی گن جیب سے نکال کر اس کے پاس رخ کر گیا تو ماہین نے ڈرتے ہوئے احد کی طرف دیکھا۔۔۔

ماہین تم کار میں بیٹھ جاؤ،احد نے آہستگی سے کہا تو وہ اپنے قدم پیچھے کی جانب لے گئی،اس سے قبل کے وہ کار میں بیٹھتی کسی نے اسے بالوں سے پکڑا،وہ چیخ کر خود کو چھڑانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

ایک آدمی نے ماہین کو بالوں سے پکڑ کر اس پر گن تانی جبکہ دوسرے آدمی نے احد کے سر پر گن رکھی۔۔۔

تمہیں جو کچھ چاہیے لے لو مگر اسے چھوڑو۔۔احد نے غصے میں دھاڑتے ہوئے کہا تو وہ چاروں اس پر ہنسنے لگے۔۔۔

اچھا تو پھر تم ایسا کرو وہ کچھ دیر ٹھہر کر سوچنے لگا۔۔۔اس لڑکی کے گلے میں موجود چین ہمیں دے دو،اس آدمی نے کمینگی سے ماہین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو اسے غصہ ہی آ گیا،اس نے اس آدمی کو دھکا دیکر ماہین کے پاس جانا چاہا تبھی تیسرے آدمی نے ہوا میں فائر کیا۔۔۔

وہی پر رک جاؤ ورنہ بعد میں مت پچھتانا،سامنے کھڑے آدمی نے اسے روکتے ہوئے کہا اور ماہین کو پینڈنٹ اتارنے کا کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں یہ نہیں دونگی،ماہین نے لڑکھڑاتی ہوئی آواز میں کہا۔۔۔

ٹھیک ہے پھر تمہارا شوہر اس دنیا سے۔۔۔۔اس نے قہقہہ لگا کر بات ادھوری چھوڑ دی تو وہ احد کی طرف دیکھنے لگی جو اسے پینڈنٹ دینے کا اشارہ کر رہا تھا۔۔۔

احد یہ تم نے مجھے دیا ہے، میں نہیں دونگی۔۔۔ماہین نے روتے ہوئے کہا تو اسے ان آدمیوں پر غصہ ہی آگیا جو اپنی فرمائش پر ان سے چیزیں لے رہے تھے، احد نے لات مار کر اپنے سامنے والے آدمی کو دھکا دیا اور دوسرے آدمی کے پاس اپنے قدم بڑھائے، وہ آدمی چوکنا ہو کر ماہین کے سر پر گن رکھ گیا احد کو سمجھ نہیں آیا کیا کرے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آخری بار کہہ رہا ہوں چین دے دو، اس آدمی نے غراتے ہوئے کہا تو احد کو معاملے کی سنگینی کا احساس ہوا۔۔۔

تم یہ سارے کنگن لے لو، ماہین نے اپنے ہاتھ سے کنگن اتارتے ہوئے کہا تبھی احد نے اس آدمی کے پیٹ میں لات ماری اور ماہین کا ہاتھ پکڑ کر کار کی جانب چلا گیا۔۔۔

ہم سے چالاکی۔۔۔۔ بائک والا آدمی اتر کر ان کے پاس آیا اور احد کو دھکا دیا وہ کار سے جا لگا۔۔

www.novelsclubb.com

چین اتار۔۔۔اس آدمی نے ماہین کو گھورتے ہوئے کہا تو وہ انکار کر گئی۔۔

اس آدمی نے ماہین کی گردن پر ہاتھ رکھا اور چین اتارنی چاہی مگر وہ روتی ہوئی اسے دھکا دے گئی۔۔۔

تو نہیں دیگی۔۔اس آدمی نے گن سے اس کا نشانہ کیا اس کا سارا دھیان احد کی طرف تھا۔۔۔

ہاں نہیں دونگی اس نے چلاتے ہوئے کہا اور احد کی طرف جانے لگی،اس سے قبل کے وہ آگے بڑھتی گولی چلنے کی آواز آئی،وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے جبکہ وہ چاروں آدمی اسے خون میں لت پت ہوتے دیکھ کر وہاں سے بھاگ گئے،احد نے اس کی طرف دیکھا ابھی ہی تو انہوں نے اپنی زندگی کا آغاز کیا تھا، گولی سیدھی جا کر اس کے پیٹ میں لگی تھی وہ اسے دیکھتی ہوئی پیٹ پر ہاتھ رکھ گئی خون تیز رفتار میں بہنا شروع ہوا اس نے احد کی طرف دیکھا جو وہاں کھڑا آنکھوں میں آنسو لیے اسے

دیکھ رہا تھا، وہ لڑکھڑاتی ہوئی نیچے گر گئی، احد نے ہوش میں آکر اس کے پاس قدم بڑھائے۔۔۔

ماہین اٹھو! اس نے آنکھوں میں نمی لیکر اسے اٹھانے کی کوشش کی مگر وہ آنکھیں بند کئے وہی پر پڑی رہی، احد نے اس کے گال کو تھپتھپایا مگر وہ اسی حالت میں رہی، ماضی کی پرانی یادیں اس کے سامنے سے گزریں وہ اسے اپنی گود میں لٹا کر اس کے چہرے کو تھپتھپانے لگا، چاروں اور سکوت سا طاری ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

تبھی اس نے ماہین کے دل پر ہاتھ رکھا اس کا دل دھڑک رہا تھا، اس نے ماہین کو اپنے بازوں میں اٹھایا اور کار کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

اسے بیک سیٹ پر لٹا کر اس نے ڈرائیونگ اسٹارٹ کی، ہاتھوں میں جیسے جان ہی باقی نہ رہی ہو، وہ ماہین کو دیکھنے لگا اس کا چہرہ زرد ہو چکا تھا، اس نے کار کی اسپیڈ بڑھائی اور کچھ ہی دیر بعد وہ ہسپتال پہنچ گیا۔۔۔

ماہین کو اپنی بازوں میں اٹھا کر اس نے ہسپتال کے اندر اپنے قدم بڑھائے، اس نے سامنے کھڑی نرس سے ڈاکٹر کو بلانے کا کہا تو وہ بھاگتی ہوئی ڈاکٹر کو بلا کر آئی، احد نے سرسری سا ڈاکٹر کو بتایا مگر وہ پولیس کیس کا کہہ کر انکار کر گیا، غصے کی ایک شدید لہر اس کے جسم میں دوڑی اس نے برہان کو کال کر کے ہسپتال آنے کا کہا اور ڈاکٹر کو بتا کر ماہین کو روم میں لے گیا۔۔۔

اپنے کسی جان سے عزیز انسان کی گولی نکالتے وقت اس کے ہاتھ کپکپا رہے تھے،
اس نے لیڈی ڈاکٹر کو بلانے کا کہا اور اس ڈاکٹر کو روم سے باہر بھیجا وہ اس سر پھرے
کو دیکھتا ہوا روم سے باہر چلا گیا۔۔۔

کچھ دیر بعد لیڈی ڈاکٹر آئی تو وہ دستانے پہن کر ماہین کو دیکھنے لگا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

****

صبح کے دس بج رہے تھے سب پریشان کھڑے اس کی طرف دیکھ رہے تھے،انعم کی تورو کر طبیعت خراب ہو گئی تھی،افان کچھ دیر قبل ہی ایئرپورٹ سے سیدھا ہسپتال آیا تھا۔۔۔

ماما۔۔۔وہ پیٹ پر ہاتھ رکھ کر کراہا اٹھی تھی تبھی ماریہ بیگم اپنے آنسو صاف کرتی ہوئی اس کے پاس گئی۔۔۔

ماہین تم ٹھیک تو ہو نا؟ماریہ بیگم نے اسے ہوش میں آتے دیکھ کر پوچھا تو اس نے ارد گرد نظریں دوڑائیں جس کی تلاش آنکھوں کو تھی وہ وہاں پر نہیں تھا۔۔

ماما۔احد کہاں ہے؟اس نے دھیمی آواز میں پوچھا۔

وہ باہر گیا ہے، ماریہ بیگم نے مسکراتے ہوئے بتایا تو وہ سب کی طرف دیکھنے لگی۔۔

ارشد صاحب اور عدیل صاحب نے اسے گلے سے لگایا تبھی ارشد صاحب کی آنکھ سے ایک موتی ٹوٹ کر ماہین کے ہاتھ پر گرا۔۔۔

بابا آپ رو کیوں رہے ہیں؟ ماہین نے بوجھل انداز میں پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جوان اولاد کو اس حالت میں دیکھ کر رونا تو آئیگا نا۔۔۔ارشد صاحب نے اس کے سر پر بوسہ دیتے ہوئے کہا۔۔۔

اگر آپ سب پریشان ہوئے تو میں رونا شروع کر دونگی،اس نے سب کے پریشان چہروں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو سب باری باری آکر اس سے ملے۔۔۔

احد جوس اور پھل ہاتھ میں لیے اندر داخل ہوا اور اسے ٹیبل پر رکھا۔۔۔

ہم بھی ہیں، برہان نے دانت نکالتے ہوئے کہا تو انعم،رمشا،افان اور احد بھی اس کے سامنے کھڑے ہو گئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم سب تو میری دوستی کا پاگل پن ہو،ماہین نے نم آنکھوں سے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو انعم اور رمشا نے اسے گلے سے لگایا۔۔۔

"اور دوستی میں پاگل پن نہ ہو تو وہ دوستی نہیں کہلاتی۔۔۔"

انعم نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے کہا تو وہ رونے لگی۔۔۔

ماہی اب اگر تم روئی نا تو پھر ہم سب نے بھی رونا شروع کر دینا ہے، افان نے اپنی آنکھوں کی نمی صاف کرتے ہوئے کہا تو اس نے اپنے آنسو صاف کر کے اسے دیکھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم کب آئے؟ اپنی بیوی کو اکیلے چھوڑ کر کون گھومتا ہے، اس نے افان کو گھورتے ہوئے کہا تو رمشا نے اس کی طرف دیکھا۔۔۔

رمشا کے ساتھ تو ہنی مون پر جاؤ نگا، افان نے پر شوخ لہجے میں کہا تو انعم نے اسے ڈپٹا۔۔۔

کچھ دیر وہاں باتیں کرنے کے بعد احد نے انہیں دلاسہ دیتے ہوئے گھر بھیجا تو وہ سب ماہین سے مل کر چلے گئے۔۔۔"

احد اس کے ساتھ بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیسی طبیعت ہے؟ احد نے اس کے ہاتھ کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

میں بلکل ٹھیک ہوں، ماہین نے مسکراتے ہوئے بتایا۔۔۔

نظر آرہا ہے ایک دن میں کمزور ہو گئی ہو پینڈنٹ دے دیتی کم از کم تمہیں کچھ ہوتا تو نہیں مگر تمہیں اپنی ضد پوری کرنی تھی یہ نہیں سوچا اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو میرا کیا ہوتا۔۔احد نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے گھورتے ہوئے کہا تو وہ پلکوں کو جھپکے بنا اسے دیکھنے لگی۔۔

میں تم سے بات کر رہا ہوں، اس نے دوبارہ سے کہا

www.novelsclubb.com

تو وہ منہ بسور کر رہ گئی۔۔۔

میری طبیعت خراب ہے اور تم ڈانٹ رہے ہو،اس نے نمی میں گھلی آواز میں کہا تو احد نے اسے گلے لگایا۔۔۔

تو میرا ابھی تو سوچو۔۔۔احد نے خمار کن لہجے میں کہا تو وہ سرشار سا مسکرانے لگی۔۔۔

تم تو میرے پیار کا پاگل پن ہو،ماہین نے اس کے سینے سے سر ہٹاتے ہوئے کہا تو وہ مسکرانے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

تم آرام کرو میں آتا ہوں،وہ کہہ کر اٹھ گیا تو ماہین نے بیڈ کو ٹیک لگا کر آنکھیں موند لیں جبکہ وہ روم سے باہر چلا گیا۔۔۔"

****

دو دن بعد وہ ڈسچارج ہو کر گھر آئی احد ہسپتال گیا ہوا تھا جب رضیہ بیگم اس کے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔

ماہین طبیعت کیسی ہے؟انہوں نے جوس کا گلاس اسے دیتے ہوئے پوچھا تو وہ بیڈ سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔۔۔

امی تھوڑا سا درد ہے،اس نے چہرے سے درد بھرے تاثرات کو چھپاتے ہوئے بتایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم بہت جلد ٹھیک ہو جاؤ گی احد ہے نا تمہارا خیال رکھنے کے لیے، رضیہ بیگم نے اسے دلاسہ دیتے ہوئے کہا تو وہ مسکرانے لگی۔۔۔

امی مجھے آپ سے ایک بات پوچھنی تھی؟ ماہین نے پر سوچ انداز میں کہا۔۔۔

پوچھو بیٹا۔۔۔رضیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

امی احد اتنے غصے میں کیوں رہتا ہے، ہر بات پر وہ جذباتی ہو کر غصہ کرتا ہے، ماہین نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تو ان کے چہرے پر دکھ بھرے تاثرات آئے، انہوں نے کچھ دیر بعد بولنا شروع کیا تو وہ غور سے سننے لگی۔۔۔

عابد اور میری شادی بڑوں کی پسند سے کی گئی، وہ اپنی خالہ زاد کو پسند کرتا تھا جبکہ میں اس کی چچازاد تھی، ہم دونوں کی شادی ہو گئی وہ ہمیشہ مجھ سے بیزار رہتا تھا چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ کرنے لگتا، میں بغیر کچھ کہے سب برداشت کرتی تھی۔۔

ایسے ہی اللہ نے ہمیں تین بچے دیے، یہ ان دنوں کی بات ہے جب احد دس سال کا تھا جبکہ برہان اور رمشا کافی چھوٹے تھے، عابد آفس سے آیا تو کافی غصے میں تھا اس کا کسی سے جھگڑا ہوا تھا(کچھ عرصے بعد معلوم ہوا عابد کا جس سے جھگڑا ہوا تھا وہ اس کی خالہ زاد کا شوہر تھا) ہم چاروں ڈنر پر جانے کے لیے تیار بیٹھے تھے، میں نے کمرے میں داخل ہو کر عابد سے چلنے کو کہا تو وہ چلا اٹھے، میں نے بتایا بھی بچے ضد کر رہے ہیں اگر آج نہ گئے تو وہ رونا شروع کر دینگے کیونکہ میں نے انہیں اسکول بھیجتے وقت باہر ڈنر کرنے کا کہا تھا۔۔اس بات پر عابد کو غصہ آگیا اور وہ میرا ہاتھ پکڑ کر

لاؤنج میں لے آئے،احد صوفے پر بیٹھا تھا جبکہ برہان اور رمشا سائیڈ پر کھیلنے میں مصروف تھے،عابد نے غصے میں میرا ہاتھ چھوڑا اور مجھے طلاق دینے لگا،ابھی اس نے ایک بار ہی کہا تھا جب احد نے اس کے پاس آکر روکنا چاہا عابد نے اسے دھکا دیا تو وہ ٹیبل سے جا لگا اور دیکھتے ہی دیکھتے سر میں چوٹ لگنے کی وجہ سے وہ خون میں لت پت ہونے لگا،احد چونکہ خاندان میں سب کزنوں سے بڑا تھا اس لیے سب اس سے زیادہ محبت کرتے تھے،عابد کو معاملے کی سنگینی کا احساس ہوا تو وہ احد کو اٹھا کر گھبراتا ہوا ہسپتال لے گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماما!احد بھائی کا خون۔۔۔رمشا نے روتے ہوئے کہا تو میں نے اسے گلے سے لگایا۔۔۔

رات ہونے کو تھی جب وہ احد کے سر پر پٹی کروا کر گھر لوٹا، احد نے بھاگتے ہوئے آکر مجھے گلے سے لگایا تبھی عابد نے اسے مجھ سے دور کرنا چاہا۔۔۔

بابا میں آپ سے ناراض ہوں، آپ ماما پر غصہ کرتے رہتے ہیں اور آپ نے مجھے دھکا بھی دیا، احد نے اپنا ہاتھ چھڑا کر کہا تو وہ بے یقین نظروں سے اسے دیکھنے لگا، کچھ دیر وہاں کھڑے رہنے کے بعد عابد کمرے میں چلا گیا تو احد نے روتے ہوئے مجھے گلے سے لگایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس دن کے بعد احد، عابد سے دور ہو گیا جبکہ رمشا اس سے ڈرنے لگی جس کے باعث میرا بیٹا آج انتشار کا شکار ہے، جبکہ رمشا سہمی سہمی سی رہتی ہے، برہان بچپن سے ہی ایسی باتوں کو نظر انداز کرتا تھا جس کی وجہ سے وہ آج میری ان دونوں اولاد کی بانسبت بہادر ہے، ایسے ہی بچے بڑے ہونے لگے عابد کا رویہ بچوں کی وجہ سے

مجھ سے بہتر ہو گیا مگر احد پھر بھی خود کو اس سے دور کر گیا، رضیہ بیگم نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے بتایا تو ماہین نے ان کو گلے سے لگایا وہ بہت بہادر عورت تھی اس لیے ایسا رویہ برداشت کرتی آئی تھی اگر اس کی جگہ کوئی اور ہوتا تو شاید اپنے شوہر سے علیحدگی کر چکا ہوتا۔۔

امی، احد اور رمشا اب بلکل ٹھیک ہو جائینگے آپ فکر مت کریں، ماہین نے اپنی آنکھوں کی نمی صاف کرتے ہوئے کہا تو رضیہ بیگم نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماہین تم کبھی بھی اس کا ساتھ مت چھوڑنا میں اپنے بیٹے کو دوبارہ سے ویسا نہیں دیکھ سکتی ہوں، رضیہ بیگم نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔

امی آپ فکر مت کریں میں آپ کے بیٹے کو اتنا تنگ کرو نگی کہ وہ اپنا کھڑوس پن بھول جائیگا، ماہین نے شرارتی لہجے میں کہا تو وہ مسکرانے لگی۔۔۔

یہ بھی ٹھیک ہے تم آرام کرو میں انعم کے پاس جاتی ہوں، رضیہ بیگم نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

افان ہم کہاں جا رہے ہیں؟ رمشا نے ناسمجھی سے پوچھا تو افان نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے اس کی طرف دیکھا۔۔۔

سرپرائز ہے،افان نے مسکراتے ہوئے بتایا تو اس نے منہ بسور کر اپنا رخ کھڑکی کی جانب کر لیا۔۔۔

کچھ دیر کی مسافت کے بعد افان نے سی۔ویو سے کچھ فاصلے پر کار روکی اور رمشا کے لیے دروازہ کھول کر اسے باہر آنے کا کہا،وہ باہر آئی تو افان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے قدم آگے کی جانب بڑھائے۔۔۔

www.novelsclubb.com

آگے کا منظر دیکھ کر وہ وہی پر کھڑی ہو گئی، ٹیبل پر لال رنگ کے گلاب رکھے گئے تھے سفید رنگ کی دو کرسیاں جبکہ نیچے پھول کی پتیاں پڑی تھیں،وہ خوشگوار ہو کر

افان کی طرف دیکھنے لگی تو اس نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا وہاں سے سی۔ویو کا منظر الگ ہی قسم کی مسرت بخش رہا تھا اس کا دل چاہا لمحہ یہی پر تھم جائے۔۔۔

افان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر قدم آگے بڑھائے اور ٹیبل کے قریب کھڑا ہو گیا۔۔۔

رمشا۔۔۔میں چاہتا ہوں آج تم کچھ کہو اور میں سنوں،افان نے شوخ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو وہ اس کی نظروں کی تاب نہ لاتی ہوئی نظریں جھکا گئی،اس نے اپنا رخ موڑا تو رمشا نے بے ساختہ نظریں اٹھا کر اسے دیکھا،وہ ہمیشہ اپنی محبت کا اظہار کرتا رہتا تھا آج اس کی باری تھی اپنے اندر پنپتے جذبات کو بتانے کی۔۔۔

افان۔۔۔مجھے پہلے محبت کے بارے میں اتنا علم نہیں تھا میں نے سوچا تھا شادی کے بعد مجھے آپ سے محبت ہو جائیگی اور ایسا ہی ہوا نکاح لفظ میں بہت طاقت ہے، مجھے آپ کے ساتھ رہتے ہوئے آپ سے محبت ہو گئی ہے، مجھے آپ کی طرح اظہار کرنا تو نہیں آتا مگر کوشش کی ہے اپنے جذبات کو آپ تک پہنچانے کی، رمشا نے ٹھہرے ہوئے لہجے میں کہا تو وہ مسکرا کر اس کی طرف پلٹ گیا۔۔۔

ڈاکٹر صاحبہ تم نے اپنے جذبات مجھ پر عیاں کئے یہی میرے لیے کافی ہے، افان نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

افان آپ کو پتا ہے میں نے آپ کو بہت زیادہ مس کیا، رمشا نے کرسی گھسیٹ کر بیٹھتے ہوئے کہا تو وہ بھی بیٹھ گیا۔۔۔

پہلے بتاتی تو میں جلدی آجاتا،افان نے اسے آنکھ مارتے ہوئے کہا تو وہ پھول کی پتیاں اٹھا کر اس پر پھینکنے لگی۔۔۔

یار بس کرو۔۔۔افان نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ چہرے پر ہاتھ رکھ کر مسکرانے لگی،افان نے موبائل نکال کر کال کی تو کچھ ہی دیر بعد دو آدمی کھانے کی ڈشز ان کے سامنے رکھ کر چلے گئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

افان یہ کب پلین کیا؟رمشا نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔۔۔

صبح پلین کیا تھا تم اس طرح گھورنا بند کرو بعد میں مت کہنا تنگ کر رہے ہو، افان نے معنی خیز بات کہی تو وہ اپنے سینڈل والا پاؤں اس کے شوز پر رکھ گئی۔۔۔

پاگل ہو کیا؟ افان نے اپنے پاؤں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

آپ کے پیار میں پاگل ہوں، رمشا نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اس پر بوسہ دے گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

افان جلدی کرو مجھے اسائمنٹ بھی بنانے ہیں، رمشا نے پاستہ اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

یار تمہاری پڑھائی مجھے اپنی رقیب لگتی ہے،افان نے چڑتے ہوئے کہا تو وہ مسکراتی ہوئی اس کی پلیٹ میں بریانی نکالنے لگی،افان کو دلی خوشی محسوس ہوئی کہ پہلے کی نسبت سے وہ خود کو بدل گئی تھی۔۔۔اور اب بلا جھجھک کر اس سے بات کرتی تھی، ایک حسین شام گزار کر وہ گھر کے لیے روانہ ہو گئے۔۔۔۔"

****

www.novelsclubb.com

(پانچ سال بعد)

ڈاکٹر صاحبہ کیا ہم روم میں داخل ہو سکتے ہیں، افان نے اپنے دونوں جڑواں بچوں کا ہاتھ پکڑ کر روم میں داخل ہوتے ہوئے پوچھا تو وہ ان تینوں کی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

آپ روم میں داخل ہو چکے ہیں، رمشا نے اپنے چار سال کے بیٹے راحیل کو اٹھاتے ہوئے کہا جو چاکلیٹ منہ پر لگائے اس کو مسکرا کر دیکھ رہا تھا، اس نے رومال اٹھا کر اس کا چہرہ صاف کیا اور اپنی چار سالا بیٹی عنیزہ کی طرف دیکھا جو افان کی شرٹ کے بٹنوں سے کھیل رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماما گھر چلیں، راحیل نے اس کے گال کو چھوتے ہوئے کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا اور افان کے ساتھ روم سے باہر نکل گئی، کاؤنٹر کے پاس کھڑے ڈاکٹر صارم کو اپنے جانے کا بتا کر وہ باہر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

ڈاکٹر تاحبہ (صاحبہ)۔۔۔۔مجھے برگر کھانا ہے، عنیزہ نے کار میں بیٹھنے کے بعد کہا تو رمشا نے اسے گھورا۔۔۔

افان آپ نے بچی کو بھی یہ سب سکھایا ہے، رمشا نے اپنا سفید کوٹ بیک سیٹ پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

میں نے نہیں سکھایا یہ خود ہی بول رہی ہے، افان نے عنیزہ کو اپنی گود میں بٹھا کر کار چلاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو آپ کو منع کیا ہے بچوں کے سامنے ایسے مت بلایا کریں، رمشا نے راحیل کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیکر اس کی نرماہٹ کو محسوس کرتے ہوئے کہا۔۔۔

یار کچھ بھی نہیں ہوتا ہے ہمارے بچے ہی تو ہیں، افان نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ اسے گھور کر رہ گئی۔۔۔۔

بابا۔۔۔ برگر۔۔۔ عنیزہ نے پھر سے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر کار کو ریستوران کی طرف ڈرائیو کر گیا۔۔۔

راحیل سے بھی پوچھ لو اسے کیا کھانا ہے؟ رمشا نے دانت پیستے ہوئے کہا تو افان کا قہقہہ کار میں گونجا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے معلوم ہے میرا بیٹا تمہاری طرح زیادہ فرمائشیں نہیں کریگا،افان نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ راحیل کی طرف دیکھنے لگی جو بلکل اس پر گیا تھا جبکہ عنیزہ میں اسے افان کا عکس نظر آتا تھا۔۔۔

جیسے ہی کار رکی وہ راحیل کو اٹھا کر باہر نکل گئی جبکہ افان نے کار کی چابی نکال کر عنیزہ کو اٹھایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماما مجھے آپ کے پاس آنا ہے، عنیزہ نے روتے ہوئے کہا تو رمشا نے راحیل کا ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھایا اور افان کے ہمراہ ریستوران کے اندر داخل ہو گئی۔۔۔"

****

بابا اٹھ جائیں ماما نیچے بلا رہی ہیں، بسمہ نے اپنے چھوٹے ہاتھ اس کے گال پر رکھتے ہوئے کہا تو وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔۔

یار تمہاری ماما صبح کو تھانیدارنی بن کر کیوں مجھے تھانے بھیجتی ہے، برہان نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں ماما کو بتاؤ نگی آپ نے ان کو تھانیدارنی کہا، بسمہ نے باہر کی طرف جاتے ہوئے کہا تو وہ اپنی چھ سالا بیٹی کو دیکھتا رہ گیا جو ہو بہو انعم پر گئی تھی، وہ فریش ہونے کی غرض سے واشروم چلا گیا۔۔۔

****

بیوی اٹھ جاؤ۔۔۔احد نے اس کے پاس آ کر کہا مگر وہ لیٹی رہی۔۔

بابا مجھے بھوک لگی ہے، چار سالہ احمر نے اپنی آنکھوں کو مسلتے ہوئے کہا تو وہ پانی کا گلاس بھر کر ماہین کے چہرے پر چھینٹے مارنے لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

احد کیا ہے؟ وہ چلاتی ہوئی اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔

میں کب سے تیار ہو کر تمہیں اٹھا رہا ہوں، احمر کو بھوک لگی ہے اٹھ جاؤ۔۔۔احد نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔

رات کو بھی اس کے ساتھ بیٹھ کر مووی دیکھی ہے پھر بھی جلدی اٹھ گیا ہے، ماہین نے بالوں کا جھوڑا بناتے ہوئے کہا۔۔۔

تم نے ہی اسے اپنے ساتھ بٹھایا ہوا تھا، احد نے کار کی چابی اٹھاتے ہوئے کہا تو ماہین منہ بسور کر فیس واش کرنے چلی گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماما۔۔۔بابا۔۔۔ تبھی تین سالہ میرب کی رونے کی آواز آئی، ماہین چہرہ صاف کرتی ہوئی جلدی سے اس کے پاس آئی اور اسے گلے سے لگایا۔۔۔

ماما کی جان۔۔۔آؤ دادا کے پاس چلیں،ماہین نے اسے اٹھاتے ہوئے کہا اور احد کے ساتھ کمرے سے باہر چلی گئی۔۔۔

****

وہ فریش ہونے کے بعد پولیس یونیفارم پہنے نیچے آیا تو اس کا چار سال کا بیٹا ارحم بھاگتا ہوا اس کے پاس آیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

بابا بسمہ مجھے کھلونا نہیں دے رہی،اس نے شکایت کرتے ہوئے کہا تو برہان نے سامنے کی طرف دیکھا۔۔۔

ڈائینگ ٹیبل پر عابد صاحب، رضیہ بیگم اور بسمہ بیٹھے تھے جبکہ انعم کچن میں تھی، وہ سلام کرتا ہوا کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا۔۔۔

بابا میں نے ارحم سے کہا پہلے ناشتہ کرو اس کے بعد کھیلنا، بسمہ نے بریڈ کھاتے ہوئے بتایا تو وہ مسکرانے لگا۔۔۔

بسمہ بلکل ٹھیک کہہ رہی ہے پہلے ناشتہ کرو، برہان نے اسے کہا تو وہ چھوٹے قدم اٹھاتا ہوا اس کے پاس آیا تو برہان نے اسے کرسی پر بٹھایا۔۔

www.novelsclubb.com

چاچو۔۔احمر مسکراتا ہوا برہان کے پاس آیا تو اس نے مسکرا کر اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔۔۔

بابا رات کو میرب آپ کے لیے رو رہی تھی مگر آپ سو گئے تھے جبکہ احد بھی دیر سے آیا تھا، ماہین نے عابد صاحب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور میرب کو ان کی گود میں بٹھایا۔۔۔

بیٹا میرے کمرے میں لٹا دیتی ویسے بھی میں جلدی اٹھ جاتا ہوں، عابد صاحب نے اس کے سر پر بوسہ دیتے ہوئے کہا۔۔۔

بابا میں نے اسے سلاد دیا تھا، ماہین نے مسکراتے ہوئے بتایا اور انعم کے پاس کچن میں چلی گئی۔۔

انعم میں مدد کرواؤں، ماہین نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

ناشتہ بن گیا ہے تم یہ پراٹھے لیکر چلو میں چائے اٹھاتی ہوں، انعم نے مصروف انداز میں کہا تو وہ پراٹھے اٹھا کر اس کے ساتھ کچن سے باہر آئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماما مجھے جوس دیں، ارحم نے جوس کا گلاس اٹھانی کی کوشش کی مگر اس کا ہاتھ وہاں تک نہیں پہنچ سکا تبھی اس نے انعم سے کہا تو اس نے برہان کی دوسری طرف بیٹھتے ہوئے اسے جوس کا گلاس دیا۔۔۔

امی۔۔۔دادا کی طبیعت خراب ہے، کیا میں کچھ دنوں کے لیے وہاں چلی جاؤں، انعم نے ناشتہ کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

بیٹا ضرور چلی جاؤ اس میں پوچھنے والی کیا بات ہے، رضیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

کیوں ماما دن میں جایا کرے اور رات کو واپس آجایا کرے رات رہنے کی کیا ضرورت ہے، برہان نے ناشتے سے ہاتھ روکتے ہوئے کہا تو وہ اسے گھورنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

امی برہان ہر بار ایسا کرتا ہے اس بار میں ضرور جاؤنگی، انعم نے ضدی لہجے میں کہا۔۔۔

میں بھی جاؤنگی، بسمہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

ہم بھی جائینگے، ارحم اور احمر نے بھی خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

تم سب اتنا خوش کیوں ہو رہے ہو، لاہور نہیں جانا سامنے ہی گھر ہے اور تم سب روزانہ ہی جاتے ہو، برہان نے ان تینوں کو ڈپٹتے ہوئے کہا تو وہ منہ بنا کر رہ گئے۔۔۔

برہان! خبردار جو بچوں کو ڈانٹا، ماہین نے تیوری چڑھائے کہا تو احد نے اسے گھورا مگر وہ نظر انداز کر گئی۔۔۔

تم نے ہی تو بچوں کو سر پر چڑھایا ہے، اس لیے انکی طرف داری مت کرو، برہان نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا تم کون سا کم ہو، وہ بھی جواباً اسی کے انداز میں بولی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے کہہ دیا ہے اگر انعم نے جانا ہے تو دن میں ہی جائے، وہ کہہ کر باہری دروازے کی طرف بڑھ گیا تو انعم اسے منانے کی غرض سے اس کے پیچھے گئی۔۔۔

بچوں جلدی کرو پھر کھیلتے ہیں،ماہین نے چائے کا کپ ہونٹوں سے لگاتے ہوئے کہا تو وہ سب مسکرانے لگے۔۔۔

گھر کے کام کون کریگا؟احد نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔

وہ بھی میں ہی کرونگی تم فکر مت کرو،ماہین نے ڈھیٹ پن سے کہا تو وہ ناشتہ کرنے کے بعد ہسپتال کے لیے نکل گیا جبکہ ماہین،رضیہ بیگم سے بات کرنے لگی،وہ پہلے کی طرح اب بھی شرارتیں کرتی تھی جس کی وجہ سے گھر میں رونق لگی رہتی۔۔۔

****

نانی امی۔۔۔ارحم اور احمر نے ماریہ بیگم کے گلے لگتے ہوئے کہا جبکہ بسمہ بھاگتی ہوئی حلیمہ بیگم کی طرف گئی۔۔۔

انعم ان سب سے ملنے کے بعد زبیر صاحب کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گئی جبکہ بچے اب رابعہ بیگم سے مل رہے تھے۔۔۔

پھپھو۔۔۔عنیزہ نے انعم کے پاس آتے ہوئے کہا تو وہ اسے گلے سے لگا گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

راحیل کہاں ہے؟انعم نے ارد گرد نظریں دوڑاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

رمشا کے ساتھ ہسپتال گیا ہے، حلیمہ بیگم نے بسمہ کو اپنی گود میں بٹھاتے ہوئے بتایا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔

برہان کیوں نہیں آیا؟ رابعہ بیگم نے بوجھل لہجے میں پوچھا۔۔۔

دادی ابھی تو وہ اسٹیشن پر گیا ہوا ہے اس نے کہا تھا وہ شام میں آئیگا، انعم نے مسکراتے ہوئے بتایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آج کل کچھ زیادہ ہی مصروف ہو گیا ہے جو ہم سے ملنے بھی نہیں آتا، رابعہ بیگم نے ارحم کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔

دادی اس کی نوکری کی وجہ سے اسے اچانک جانا پڑتا ہے، میں خود اسے یہی کہہ رہی تھی کوئی ایک وقت منتخب کر لو مگر آپ کو معلوم ہے نا آفیسرز کو جب بھی بلائیں جانا پڑتا ہے، انعم نے آہستگی سے بات کرتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔

دادی بھوک لگی ہے، ارحم نے اپنے چھوٹے ہاتھوں سے رابعہ بیگم کو پکڑتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا کر اس کو اپنی گود میں بٹھا گئی۔۔۔

ماریہ بچوں کے لیے کچھ کھانے کے لیے لیکر آؤ، رابعہ بیگم نے کہا تو ماریہ بیگم کچن میں چلی گئی جبکہ انعم، زبیر صاحب اور حلیمہ بیگم سے بات کرنے لگی۔۔۔

****

امی، میرب کو بہت تیز بخار ہو رہا ہے میں نے احد کو کال بھی کی ہے مگر اس کا نمبر بند جا رہا ہے، ماہین نے لاؤنج میں داخل ہو کر رضیہ بیگم کو بتایا۔۔۔

تو تم خود میرب کو لیکر چلی جاؤ بچی کب سے رو رہی ہے، رضیہ بیگم نے میرب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جو کافی دیر سے رو رہی تھی۔۔۔۔

امی، وہ۔۔۔ میں۔۔۔ کیسے جاؤں، اس نے لڑکھڑاتی ہوئی زبان میں کہا، ڈاکٹر صارم کے منانے پر احد نے دوبارہ سے ان کی ہسپتال میں جانا شروع کیا تھا جبکہ رمشا بھی ہاؤس جاب مکمل ہونے کے بعد اسی ہسپتال میں جاب کر رہی تھی، اسے پتا تھا احد کو اس کا وہاں جانا پسند نہیں آئیگا تبھی اس نے انکار کیا۔۔۔

میں رمشا سے کال کر کے کہتی ہوں وہ احد کو بتا دے، رضیہ بیگم نے اسے پریشان دیکھ کر کہا تو وہ میرب کو اٹھا کر وہاں پر ٹہلنے لگی۔۔۔

ایک گھنٹے بعد احد گھر میں داخل ہوا تو رضیہ بیگم لاؤنج میں بیٹھی تھی جبکہ ماہین کمرے میں جا چکی تھی ان کے بتانے پر وہ بھی کمرے میں چلا گیا۔۔۔

میرب کہاں ہے؟ اس نے کمرے میں داخل ہو کر پریشان کن لہجے میں پوچھا مگر جب سامنے نظر پڑی تو حیران رہ گیا ماہین اسے گود میں لٹائے رو رہی تھی وہ اپنا سفید کوٹ صوفے پر رکھ کر اس کے پاس آیا اور ماہین سے میرب کو لیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اتنا تیز بخار ہو رہا ہے، تم اسے لیکر ہسپتال آسکتی تھی، احد نے میرب کے ماتھے کو چھوتے ہوئے کہا تو وہ نظریں اٹھا کر اس کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔ جبکہ وہ میرب کو بیڈ پر لٹا کر باہر گیا اور جلدی سے ٹھنڈے پانی کا باؤل لیکر آیا اور اس کے ماتھے پر پٹی رکھی جبکہ وہ اس کی طرف دیکھنے لگی کیا اسے کچھ سال پہلے والا اپنا رویہ یاد نہیں تھا۔۔۔۔ وہ اٹھ کر جانے لگی جب احد کی آواز سن کر اس نے اپنے قدم روکے۔۔۔

احمر کہاں ہے؟ اس نے بیڈ پر ٹیک لگاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ماما کے گھر گیا ہے، اس نے نم آواز میں بتایا اور کمرے سے باہر چلی گئی جبکہ وہ میرب کا بخار چیک کرنے لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

رمشا شام کو افان کے ساتھ گھر آئی تو انعم سمیت تینوں بچے اس سے ملے، وہ مسکراتی ہوئی ان کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔

میرب نہیں آئی۔۔۔راحیل نے بسمہ سے پوچھا تو اس نے چاکلیٹ کھاتے ہوئے نفی میں سر ہلایا اور عنیزہ کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔

وہ ارحم اور احمر کے پاس چلا گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

السلام علیکم! برہان نے وہاں داخل ہوتے ہوئے سلام کیا۔۔۔

وعلیکم السلام! زبیر صاحب سمیت سب نے جواب دیا تو وہ مسکراتا ہوا ان کے ساتھ بیٹھ گیا۔۔۔

وقت مل گیا تمہیں؟ رابعہ بیگم نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

دادی آپ کے لیے وقت نکال کر آیا ہوں، برہان نے مسکراتے ہوئے کہا تو رابعہ بیگم نے اس کی بازو پر چپت رسید کی وہ مسکراتا ہوا عدیل صاحب سے بات کرنے لگا تبھی حلیمہ بیگم لوازمات سے بھرا ٹرے لیکر آئی۔۔۔۔

شکریہ امی چائے کی بہت طلب ہو رہی تھی، برہان نے چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے کہا تو وہ مسکرانے لگی۔۔۔۔

اور سناؤ ڈیوٹی کیسی جا رہی ہے؟ حلیمہ بیگم نے پوچھا۔۔۔

اچھی جا رہی ہے، اس نے مسکراتے ہوئے بتایا اور پھر ان سے باتوں میں مصروف ہو گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ دیر بعد وہ جانے کے لیے کھڑے ہو گئے انعم کا دل چاہا وہاں پر قیام کرے لیکن برہان اور بچوں کی وجہ سے رہ نہ سکی۔۔"

****

رات کے ڈنر پر سب ڈائینگ ٹیبل کے گرد بیٹھے تھے،ماہین کھانا بنا کر خود بھی کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئی،احد نے ترچھی نظروں سے اسے دیکھا رونے کی وجہ سے اس کی آنکھیں لال ہو گئی تھیں۔۔۔

ماما۔۔مجھے نیند آرہی ہے،احمر نے کھانا کھانے کے بعد کہا تو وہ کھانے سے ہاتھ روک کر کھڑی ہو گئی۔۔

آجاؤ کمرے میں سونا،ماہین نے کہا تو وہ آہستہ سے کرسی سے اٹھ کر اس کے پاس آیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

بیٹا پہلے کھانا کھالو اس کے بعد احمر کے ساتھ چلی جانا، عابد صاحب نے پانی کا گلاس اٹھاتے ہوئے کہا تو احد سمیت سب اس کی طرف دیکھنے لگے۔۔۔

بابا میں بعد میں کھانا کھالو نگی ابھی اسے سلا دوں نہیں تو اس نے ٹی وی دیکھنے لگ جانا ہے، ماہین نے مسکراتے ہوئے بتایا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئے۔۔۔

اس کے جانے کے بعد انعم نے احد کی طرف دیکھا جو کھانے میں مصروف تھا، اس نے سمجھا سب ٹھیک ہے تو کھانے کی جانب متوجہ ہو گئی۔۔۔"

****

وہ احمر کو سلانے کے بعد میرب کو دیکھنے لگی اس کا بخار پہلے کی نسبت سے کم ہو گیا تھا آج اسے بخار میں مسلسل روتے دیکھ کر وہ خود بھی رونے لگی تھی اور پھر احد کے رویے نے اسے دوبارہ سے رونے پر مجبور کیا، اسے معلوم تھا وہ اپنے بچوں سمیت اس کے لیے پوزیسو ہے مگر پھر بھی اسے رونا آ گیا، وہ اپنی سوچوں کے سمندر میں غلطاں ہی تھی جب احد ٹرے ہاتھ میں پکڑے کمرے میں داخل ہوا اور دروازہ بند کر کے اس کے پاس آیا۔۔

www.novelsclubb.com

بیوی کھانا کھالو۔۔۔اس نے ٹرے کو رکھتے ہوئے کہا تو وہ اس کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

مجھے بھوک نہیں ہے،اس نے میرب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

یار پلیز مجھے معاف کر دو، میں بہت پریشان ہو گیا تھا جب میرب کی طبیعت کے بارے میں سنا۔

تمہیں معلوم بھی ہے بابا کی اس میں جان بستی ہے وہ کب سے اس کے لیے پریشان تھے،ان کی طبیعت خراب ہو گئی تھی پھر ماما نے انہیں سنبھالا۔۔احد نے اس کے ہاتھ کو پکڑتے ہوئے بتایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

امی نے مجھے نہیں بتایا،اس نے حیران کن لہجے میں کہا۔۔۔

تم میرب کے ساتھ خود رونے میں مصروف تھی تو تمہیں کیسے پتا چلیگا میں نہیں چاہتا میرا کوئی قیمتی رشتہ مجھے سے دور ہو جائے،اتنے سالوں بعد میں بابا کو ماما اور سب کے ساتھ سچے دل سے مسکراتے ہوئے دیکھتا ہوں تو مجھے مسرت بھرا احساس ملتا ہے،احد نے اس کے لیے نوالہ بناتے ہوئے کہا اور پھر اس کے سامنے کیا تو وہ اس کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

کھانا کھاؤ،احد نے کہا تو اس نے اس کے ہاتھ سے نوالہ لیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں بھی تو میرب کے لیے پریشان تھی،اس نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا سوری کیا تو ہے،احد نے اس کے بال کان کے پیچھے اڑستے ہوئے کہا۔۔۔

ٹھیک ہے لیکن یہ بتاؤ تمہارا موبائل کیوں بند تھا؟ کہی وہ ڈاکٹر رابعہ تو تمہارے آگے پیچھے نہیں منڈلا رہی تھی؟ ماہین نے تفتیشی انداز میں پوچھا تو وہ اسے گھور کر رہ گیا۔۔

اس کی دوسری شفٹ ہے۔۔۔تم مجھ پر شک کر رہی ہو، احد نے گہرا سانس ہوا کے سپرد کرتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں تو اس دن مال میں وہ تم سے اتنا زیادہ فری کیوں ہو رہی تھی؟ ماہین نے آبرو اچکا کر پوچھا۔۔

یار اس کا بات کرنے کا طریقہ ہی ایسا ہے،احد نے اسے سمجھانا چاہا۔۔۔

اگر اب وہ تم سے کبھی فری ہوئی نہ تو پھر مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا تم میری محبت ہو صرف ماہین کی،اس نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا تو وہ مسکرانے لگا جبکہ وہ کھانا کھا کر برتن باہر رکھنے چلی گئی۔۔۔

احد اس طرف میں سوتی ہوں،اس نے کمرے میں داخل ہو کر کہا احد ایک بازو پر میرب کا سر رکھے سونے کے لیے لیٹا تھا جبکہ اس کی دوسری طرف احمر سویا ہوا تھا۔۔۔

تم احمر کی طرف سو جاؤ، احد نے آنکھیں بند کرتے ہوئے کہا تو وہ غصے میں اس کی طرف آئی۔۔۔

تم اس طرف جاؤ، اس نے دبی ہوئی آواز میں کہا تو وہ آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگا اور پھر بیڈ کے درمیان میں لیٹ گیا اب اس کی ایک طرف میرب اور احمر تھے جبکہ دوسری طرف ماہین لیٹ گئی، اس نے تھکاوٹ کے باعث آنکھیں موند لیں تو وہ بھی اس کے بازو پر سر رکھ کر سو گئی۔۔۔"

www.novelsclubb.com

****

اگلے دن حنا کی بڑی بیٹی کی سالگرہ تھی، سات سالہ حمنہ کے بعد اس کا چھ سال کا بیٹا حذیفہ تھا، وہ سب سالگرہ پر جانے کے لیے تیار تھے جبکہ ماہین نے میرب کی طبیعت کا بہانہ بناتے ہوئے جانے سے انکار کر دیا تھا، پانچ سال پہلے احد نے اسے بتایا تھا کہ حمدان نے اس کا ایکسیڈنٹ کیا ہے، اس کے بعد وہ حنا کے گھر نہیں جاتی تھی وہ جب ماریہ بیگم کے گھر آتی تو اپنے بھانجوں سے مل لیتی تھی، احد کے منع کرنے پر اس نے یہ بات کسی کو نہیں بتائی تھی۔۔۔

ماما مجھے بھی جانا ہے، احمر نے ضد کرتے ہوئے کہا۔۔۔

بیٹا ہم آئسکریم کھانے چلینگے ابھی میرب کی طبیعت خراب ہے، اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ منہ بنا کر عابد صاحب کے ساتھ بیٹھ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

دادا ابو۔۔۔عنیزہ اور راحیل بھی جا رہے ہیں، احمر نے منہ بسور کر عابد صاحب کو بتایا تو وہ اسے اپنی گود میں بٹھا کر باتیں کرنے لگے۔۔۔

برہان اور انعم اپنے دونوں بچوں کے ہمراہ گھر سے روانہ ہوئے تو ماہین سکون کا سانس خارج کرتی ہوئی احمر کی طرف دیکھنے لگی جو اب سالگرہ کو بھلائے عابد صاحب کو کہانیاں سنا رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

برہان کیسی لگ رہی ہوں؟ انعم نے کار میں بیٹھنے کے بعد پوچھا۔۔۔

بلکل تھانیدارنی لگ رہی ہو۔۔۔۔ برہان نے کار ڈرائیو کرتے ہوئے کہا تو وہ اسے گھورنے لگی۔۔۔

برہان کیا مسلئہ ہے؟ انعم نے غصے میں پوچھا۔۔۔

یار مذاق کر رہا ہوں، تم میرے بچوں کی خوبصورت ماں لگ رہی ہو، برہان نے شرارتی لہجے میں کہا تو وہ اس کے بازو پر مکا رسید کر کے پیچھے کی جانب دیکھنے لگی جہاں بسمہ اور ارحم چپس کھانے میں مگن تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

برہان زندگی ہوا کے جھونکے کی مانند کتنا جلدی گزر گئی پتا ہی نہیں چلا کبھی ہم سب بچپن میں ایک ساتھ کھیلا کرتے تھے پھر پیار اس کے بعد شادی اور اب ماشاءاللہ سے ہمارے بچے بھی بڑے ہو رہے ہیں، پتا ہی نہیں چلا وقت کیسے گزر گیا۔۔انعم نے کھوئے ہوئے انداز میں کہا۔۔۔

ہاں کبھی تم مجھ سے شرماتی تھی اور آج تھانیدارنی بن کر مجھے ستاتی ہو، برہان نے اسے آنکھ مارتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا کر باہر کے مناظر دیکھنے لگی جبکہ برہان اس کی کہی گئی باتوں کے بارے میں سوچ کر رہ گیا، انعم کو اپنی زندگی کا ہمسفر بنا کر وہ حسین زندگی گزار رہا تھا اور زندگی میں بہترین ہمسفر کا ہونا بھی اللہ کی نعمت ہے۔۔۔۔"

****

رمشا تم یہ جوس پیو میں ان دونوں کو کار میں بٹھاتا ہوں، افان نے اسے جوس کا گلاس دیتے ہوئے کہا۔۔۔

افان کچھ دیر پہلے ہی تو میں نے جوس پیا ہے، رمشا نے اپنی آنکھیں پھیلاتے ہوئے بتایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماما نے بتایا تمہاری طبیعت خراب ہے، اس لیے پیو، افان نے راحیل کو اٹھاتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا کر اسے دیکھنے لگی، دو دن سے وہ ہسپتال میں مصروف تھی جس کے باعث اسے کمزوری ہو گئی تھی اسے خوشی ہوئی افان اب بھی اس کا پہلے سے

زیادہ خیال رکھتا ہے، وہ جوس پی کر اس کا ہاتھ تھامے باہری دروازے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔"

****

پانچ سال پہلے حمدان اپنی غلطی پر نادم ہو کر احد سے معافی مانگنے آیا تھا مگر احد نے اسے اپنے سامنے نہ آنے کا کہہ کر بات ختم کر دی تھی، حمدان کی والدہ کی وجہ سے اس کی چار سال پہلے ثانیہ سے شادی ہوئی تھی اب ان کی تین سال کی بیٹی تھی، وہ دو سال پہلے شہر سے باہر رہائش کر رہا تھا پھر اپنی والدہ اور حازم کے کہنے پر کراچی واپس آ گیا۔۔۔۔

ڈاکٹر صارم کی پانچ سال پہلے اپنی کزن سے شادی ہوئی تھی،اب ان کی چار سال کی بیٹی تھی،اپنی محبت کو کسی اور کا ہوتا دیکھنا کسی اذیت سے کم نہیں ہوتا ہے، مگر وہ اپنی طبیعت کی وجہ سے ماہین کو بھول گیا تھا اس سے بہت کم ہی ملاقات ہوئی تھی،احد کی وجہ سے وہ کبھی اس کا نام بھی نہیں لیتا تھا۔۔۔وہ اپنی بیوی اور بیٹی کے ساتھ پر سکون زندگی گزار رہا تھا۔۔۔۔

رضیہ بیگم کے کہنے پر انعم اور ماہین نے گھر میں ارشد صاحب اور عدیل صاحب کی فیملی کو ڈنر پر مدعو کیا تھا۔۔۔شام کے پانچ بج رہے تھے وہ سب اس وقت لاؤنج میں بیٹھے خوش گپوں میں مصروف تھے،افان، عنیزہ کو گود میں بٹھائے برہان سے بات کر رہا تھا جبکہ رضیہ بیگم، حلیمہ بیگم اور ماریہ بیگم سے بات کر رہی تھی،احد دوسرے صوفے پر رابعہ بیگم اور زبیر صاحب کے ساتھ بیٹھا باتیں کر رہا تھا جب راحیل اس کے پاس آیا۔۔۔

ماموں مجھے میرب دیں میں اس کے ساتھ کھیلو نگا،اس نے احد کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا تو میرب اس کی گود سے اتر کر راحیل کے ساتھ نیچے بیٹھ کر کھیلنے لگی۔۔۔

بیٹا باقی بچے کہاں ہیں؟احد نے ارد گرد دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ماموں وہ وہاں کھیل رہے ہیں،اس نے کھڑکی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا تو احد نے اس طرف دیکھا بسمہ،احمر اور ارحم کھیل رہے تھے،اس نے مسکراتے ہوئے اپنی نظریں زبیر صاحب کی طرف کر لیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

عابد صاحب، ارشد صاحب اور عدیل صاحب سے باتیں کر رہے تھے، عابد صاحب اپنے دونوں بیٹوں کی وجہ سے اب آفس نہیں جاتے تھے جبکہ ارشد صاحب اور عدیل صاحب بھی کبھی کبھار ہی آفس کا چکر لگانے جاتے، سارا کام افان خود ہی سنبھال رہا تھا۔۔۔۔

ماہین بھابھی ہم اگلے ہفتے مری گھومنے جا رہے ہیں، رمشا نے مسکراتے ہوئے بتایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

یار تمہارا شوہر تو بزنس مین ہے تمہیں گھماتا رہتا ہے اور میرے کھڑوس شوہر کو فرصت ہی نہیں ملتی، ماہین نے بریانی نکالتے ہوئے کہا تو وہ دونوں مسکرانے لگیں۔۔۔

رمشا تمہیں معلوم ہے برہان کو تو انعم کے بغیر سکون ہی میسر نہیں ہوتا بچاری کو تمہارے وہاں رہنے کی اجازت ہی نہیں ملتی، ماہین نے مسکراتے ہوئے کہا تو انعم نے اس کی پیٹھ پر ہلکا سا تھپڑ رسید کیا۔۔۔۔

تم میری دوست ہو کر میرا مذاق بنا رہی ہو، انعم نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔۔

یار میں تو بتا رہی ہوں برہان کو تم سے پیار کا پاگل پن چڑھ گیا ہے اس لیے تمہیں اپنے سے دور جانے ہی نہیں دیتا، ماہین نے اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

تو تم بھی تو احد بھائی کے ساتھ یہی کرتی ہو اگر وہ تھوڑی دیر آ جائے تو تمہاری آنکھیں نم ہو جاتی ہیں، انعم نے مصروف انداز میں کہا۔۔۔

تمہیں پتا تو ہے اس کے بغیر ایک لمحہ بھی میرے لیے اذیت کا سبب بنتا ہے، وہ میرے پیار کا پاگل پن ہے، ماہین نے ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

لڑکیوں کھانا لگا لو، رضیہ بیگم نے کچن میں داخل ہو کر کہا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوئیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی امی لگا رہی ہیں، انعم نے بریانی اور کباب اٹھاتے ہوئے کہا تو وہ دونوں بھی باقی لوازمات اٹھا کر اس کے پیچھے لاؤنج میں چلی گئیں۔۔۔۔

سب ڈائیننگ ٹیبل پر آ گئے تو انہوں نے کھانا شروع کیا، ماہین احمر کو گود میں بٹھا کر کھانا کھلا رہی تھی جب افان نے اس کی طرف دیکھ کر اپنی بات شروع کی۔۔۔

ماہی ہم کچھ دنوں کے لیے شہر سے باہر جائینگے تب تک کے لیے تم وہاں آ کر قیام کر لو ہمارے جانے کے بعد دادا اور بابا سمیت سب اداس ہو جائینگے، افان کے کہنے پر اس نے احد کی طرف دیکھا جو میرب کو کھانا کھلا رہا تھا تبھی اس نے ماہین کی طرف دیکھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا تو وہ سر شار سا مسکرا دی۔۔۔

ماہین نے افان کی طرف دیکھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا تو وہ مسکرا کر کھانے کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

ماما مجھے چاکلیٹ کھانی ہے،ارحم نے انعم کی گود سے اترتے ہوئے کہا تو وہ اسے ڈانٹ کر چپ کرا گئی۔۔۔

انعم میرے دوست کو مت ڈانٹو،ماہین نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔۔

یہ تمہارا دوست نہیں بلکہ میں تمہاری دوست ہوں،انعم نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا تو برہان کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔۔۔

یار اپنے ہی بیٹے سے جیلس ہو رہی ہو،اس نے بسمہ کو کباب کھلاتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں تو پھر ماہین ہماری دوست ہے ان کی تو صرف چچی ہے،اس نے منہ بسور کر کہا تو وہ سب مسکرانے لگے۔۔۔۔۔

****

عنیزہ کو رمشا کی گود میں نیند آ گئی تو وہ اسے سلانے کی غرض سے کمرے کی جانب بڑھ گئی،وہ اسے سلا کر جیسے ہی کمرے سے باہر نکل رہی تھی جب اس کا ہاتھ کھینچا گیا وہ لڑکھڑاتی ہوئی افان کے سینے سے جا لگی۔۔۔

بہت خوبصورت لگ رہی ہو،افان نے اس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہا اور اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

افان دور ہو جاؤ کوئی دیکھ لیگا، رمشا نے اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے چھڑانا چاہا مگر وہ اس کی کوشش کو ناکام کر کے وہاں پر بوسہ دینے لگا۔۔۔

افان۔۔۔ماما اس نے جیسے ہی کہا وہ اس سے چند قدم کا فاصلہ طے کر گیا، جبکہ وہ بھاگتی ہوئی لاؤنج میں چلی گئی۔۔۔

ڈاکٹر صاحبہ کوئی بات نہیں گھر میں تو ماما نہیں ہو گی، وہ معنی خیزی سے کہتا ہوا اس کے پیچھے چلا گیا جبکہ اس کی بات کا مطلب سمجھ کر اس کا چہرہ گلنار ہو گیا۔۔۔۔"

****

برہان ! بابا بلا رہے ہیں، وہ بسمہ اور ارحم کو سلانے آیا تھا تبھی اس کے پاس کال آگئی وہ کال پر بات کرنے کے بعد موبائل رکھ کر جیسے ہی کمرے سے باہر جا رہا تھا جب انعم نے اندر داخل ہو کر بتایا۔۔۔

میں باہر ہی آ رہا تھا، برہان نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بتایا تو وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

یار ایسے مت دیکھو پہلے ہی پیاری لگ رہی ہو، ایسا نہ ہو کہ میں باہر جانے کا ارادہ کینسل کر دوں، برہان نے اس کے ہاتھ پر بوسہ دیتے ہوئے کہا تو وہ نظریں جھکا گئی،

وہ اس کے ماتھے پر بوسہ دیکر اس کی طرف دیکھنے لگا جو پہلے کی طرح اس سے شرما رہی تھی۔۔۔

زیادہ شرمانے کی ضرورت نہیں ہے باہر چلو، برہان نے اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا تو وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگی جب اسے سمجھ آیا تو وہ غصے میں اس کی طرف بڑھی وہ مسکراتا ہوا کمرے سے باہر چلا گیا تو وہ بھی کچھ دیر وہاں کھڑی رہی اور پھر مسکراتی ہوئی اس کے پیچھے گئی۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

****

وہ سب اس وقت لاؤنج میں بیٹھے تھے اس نے اپنی نظریں چاروں اور کرتے ہوئے ماہین کو ڈھونڈنا چاہا مگر وہ وہاں نہیں تھی وہ اٹھ کر کچن میں چلا گیا وہاں پر بھی وہ نہیں تھی اس نے اپنے قدم کمرے کی جانب بڑھائے۔۔۔وہ جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا ماہین بچوں کے ساتھ آنکھیں موندیں سو رہی تھی۔۔۔۔

بیوی کیا ہوا طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟احد نے اس کے ماتھے کو چھوتے ہوئے پوچھا تو وہ آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگی،وہ پریشان چہرہ لیے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

احد تھک گئی تھی اس لیے سو گئی،ماہین نے اٹھ کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتے ہوئے بتایا تو وہ مسکرا کر اس کے سامنے بیٹھ گیا۔۔۔

یار آج تم اتنی زیادہ خوبصورت لگ رہی ہو میں نے سمجھا میرا انتظار کرو گی، احد نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا تو وہ اس کے سینے میں منہ چھپا گئی۔۔۔

احد تمہیں پتا ہے آج میں بہت زیادہ خوش ہوں کیونکہ آج ہماری ساری فیملی ایک ساتھ خوش ہو کر باتیں کر رہی ہے، ماہین نے اس کے سینے سے سر اٹھا کر بتایا تو وہ مسکرا کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔

میں بھی بہت زیادہ خوش ہوں کہ تم میری زندگی میں اس خوشی کا سبب بنی ہو، احد نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے بتایا تو اس کی آنکھیں نم ہو گئیں۔۔۔

احد وعدہ کرو تم ہمیشہ ایسے ہی خوش رہو گے اور ہم سب کا خیال رکھو گے، ماہین نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا کر اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔۔

اور یہ بھی وعدہ کرو اس ڈاکٹر رابعہ سے بات نہیں کرو گے، ماہین نے یاد آنے پر کہا۔۔۔

بیوی۔۔۔۔احد نے اسے غصے میں گھورا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میرا نام بھی لے سکتے ہو، ماہین نے منہ بسور کر کہا تو کمرے کی فضا میں اس کا قہقہہ گونجا، ماہین نے بچوں کی طرف دیکھا وہ سو رہے تھے۔۔

یار سب ہی تو تمہارا نام لیتے ہیں تم احد علی کی بیوی ہو، اس لیے میں تمہیں بیوی ہی کہونگا، احد نے اس کے ہاتھ پر بوسہ دیتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔

ماہین تم میری زندگی کا قیمتی سرمایہ ہو، تمہاری وجہ سے مجھے رشتوں کی پہچان ہوئی کہ کسی بھی رشتے کے بغیر انسان کی زندگی ادھوری ہوتی ہے، بہت شکریہ میری زندگی میں آنے کے لیے۔۔۔احد نے نم آنکھوں سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ اس کے آنسو صاف کر کے اس کے سینے سے سر ٹکا گئی، محبت یہ نہیں دیکھتی اگلے انسان کا رویہ کس طرح کا ہے وہ ہو جاتی ہے کسی بھی انسان سے چاہے اس کا رویہ کیسا بھی کیوں نہ ہو، دور کہی چاند ان دونوں کی محبت کو دیکھ کر بادلوں میں چھپ گیا۔"

ختم شد

www.novelsclubb.com